ایک قدیم نسخہ جس کی آپ کو تلاش تھی

علم رمل کا خزانہ

محبوب الرمل

رمل کے وہ قواعد وضوابط جو کتب اساتذہ
قدیم سے از روئے تجربہ حاصل ہوئے

مصنف
محبوب علی شاہ نظامی

علم رمل کا خزانہ

ایک قدیم نسخہ جس کی آپ کو تلاش تھی

محبوب الرمل

رمل کے وہ قواعد وضوابط جو کتب اساتذہ
قدیم سے از روئے تجربہ حاصل ہوئے

مصنف
محبوب علی شاہ نظامی

عظام اسٹار پبلشرز
المعراج سنٹر ۲۲۔اردو بازار لاہور 042-37231806

التماس خصوصی

معزز قارئین کی خدمت عالیہ میں نہایت مودبانہ گزارش ہے کہ کتاب ھذا میں درج شدہ اعمال کو کرنے سے قبل اپنے استاد محترم یا مرشد صاحب سے اجازت ضرورت حاصل کرلیں تاکہ آپ کسی بھی قسم کے بدارات سے محفوظ رہ سکیں۔

(ادارہ)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

حاجی محمد عظیم بٹ عظیمی نے
رانا عنایت پریس سے
چھپوا کر شائع کی۔

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
	مقدمہ نزول و جواز علم رمل و شرائط و طریقہ حصول اشکال میں شامل ہے اٹھارہ فصلوں پر						
۶	فصل ۱ نزول و جواز علم رمل میں	۸	فصل ۲ اوقات و شرائط رمل میں	۸	فصل ۳ حصول اشکال شانزدہ گانہ میں	۱۲	فصل ۴ تسکین ابجد کے بیان میں
۱۵	فصل ۵ تسکین ابجد کے بیان میں	۱۵	فصل ۶ تسکین بروج کے بیان میں	۱۶	فصل ۷ تسکین سکن کے بیان میں	۱۷	فصل ۸ تسکین عدد کے بیان میں
۱۹	فصل ۹ خانہائے اوتاد و قواطر کے بیان میں	۱۹	فصل ۱۰ عطیات اشکال کے بیان میں	۲۰	فصل ۱۱ طول و عرض و عمق اشکال کے بیان میں	۲۰	فصل ۱۲ طبائع و اطراف اشکال کے بیان میں
۲۰	فصل ۱۳ طبائع بیوت کے بیان میں	۲۱	فصل ۱۴ خروج و دخول اشکال کے بیان میں	۲۱	فصل ۱۵ منسوبات اشکال مع ستاروں کے	۲۲	فصل ۱۶ منسوبات حرفوں میں ساتھ اشکال کے
۲۲	فصل ۱۷ منسوبات حروف میں ساتھ بیوت کے			۲۲	فصل ۱۸ سعادت و نحوست شرف و ہبوط اشکال میں درمیان دو جدول کے		
	مقالہ منسوبات اشکال و بیوت و احکام اشکال شانزدہ گانہ میں شامل ہے اٹھارہ فصلوں پر						
۲۵	فصل ۱ منسوبات اشکال شانزدہ گانہ میں	۳۱	فصل ۲ منسوبات بیوت شانزدہ گانہ میں	۳۳	فصل ۳ شکل لحیان کے احکام میں	۳۴	فصل ۴ شکل قبض الداخل کے احکام میں
۳۶	فصل ۵ شکل قبض الخارج کے احکام میں	۳۷	فصل ۶ شکل جماعت کے احکام میں	۳۸	فصل ۷ شکل فرح کے احکام میں	۳۹	فصل ۸ شکل عقلہ کے احکام میں
۴۰	فصل ۹ شکل انگلیس کے احکام میں	۴۱	فصل ۱۰ شکل حمرہ کے احکام میں	۴۳	فصل ۱۱ شکل بیاض کے احکام میں	۴۴	فصل ۱۲ شکل نصرۃ الخارج کے احکام میں
۴۶	فصل ۱۳ شکل نصرۃ الداخل کے احکام میں	۴۷	فصل ۱۴ شکل عتبۃ الخارج کے احکام میں	۴۸	فصل ۱۵ شکل لقی الخد کے احکام میں	۴۹	فصل ۱۶ شکل عتبۃ الداخل کے احکام میں
۵۱	فصل ۱۷ شکل اجتماع کے احکام میں			۵۲	فصل ۱۸ شکل طریق کے احکام میں		

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اشراق الرمل کی زبان سے زمرمہ اللہ نور السمٰوٰت والارض عیان ہے۔ وحدت اوسکی کا دو عالم موالید ثلاثہ اربع عناصر خمسہ متحیرہ شش جہات اسبع سماء ہشت بہشت نو عرض دس عقول میں بیان ہے صلوٰۃ اور سلام حضرت سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ العالمین محمد رسول اللہ پر کہ جسکے طریق ہدایت پر عقلائے زمانہ کا اجماع ہوا جس جماعت نے اسکے عتبہ عالیہ پر ثابت قدم ہوکر جبین نیاز کو رکھا بافرح خاطر داخل جنت ہوئے اور اس کے جمیع آل پر خصوصاً نیرین سعدین امامین شہیدین حضرات حسنؓ اور حسینؓ کہ جنکی مظلومی پر بیاض صبح چاک دامان اور حمرۂ شام کون مکان گریان ہے۔ اور جمیع اصحاب مہاجرین اور انصار پر کہ جن کی نصرت سے ہر فرد بشر خط مستقیم دین قویم پر آیا دنتمردان انکیس طبع منقلب الاحوال خارج آہنگ کی کثافت سے تمام جہان نفی اور صاف ہوکر قضیۂ اسلام میں آیا اور ازواج مطہرات امہات المومنین اور انکی بنات اور متولدات اور اولاد امجاد اور تابعین پر رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین اما بعد یہ نیاز مند راجی الی اللہ محبوب علی شاہ نظامی الفخری المتخلص بہ اصغری عرصہ دراز سے چاہتا تھا کہ علم رمل میں جو افادہ حضرت اوستاد باکمال سید جمال علی رمال نار نولی سے اور کتب اوستادان متقدمین سے از روئے تجربہ حاصل کیا ہے چند اوراق میں جمع کرے لیکن معبائقی کل امر مرہون باوقاتھا اتفاق ہوا الحال بفرمایش شیخ صاحب والا

مناقب سراپا صورت اخلاص وجیب شیخ علی بخش صاحب تاجر کتب ونجوا ہش دلی عزیز از جان منشی عبدالواحد خاں وعطار دجوزا خدم حق آگاہ مقصود علی شاہ صاحب المعروف بہ منشی عادل خان سلمہم الرحمان بمقام لکھنؤ فیلخانہ میں اتفاق تحریر اوراق کا ہوا اور اس کتاب کو ایک مقدمہ اور سات مقالہ اور ایک خاتمہ پر منحصر کرکے ساتھ اشراق الرمل معرف بہ محبوب الرمل کے موسوم کیا۔ رب یسر وتمم بالخیر مقدمہ نزول علم الرمل وحصول وتسکین اشکال میں مشتمل اوپر اٹھارہ فصل کے۔ **فصل ۱** جاننا چاہیئے کہ یہ علم معجزہ چند پیغامبران اولوالعزم خصوصاً حضرت آدم ابوالبشر اور ادریس اور لقمان اور ارمیا اور اشعیا اور دانیال علیہم السلام کا ہے اور اسکو علم نقطہ اور علم خط کہتے ہیں بیان کرتے ہیں کہ جس وقت آدم علیہ السلام حضرت حوا سے جدا ہوئے اونکی جستجو کرتے تھے آخر اس علم کے قاعدہ سے دریافت کیا بعض کہتے ہیں کہ جب آدم علیہ السلام کی اولاد بکثرت ہوکر اطراف عالم میں منتشر ہوئی چاہا کہ احوال وافکار دریافت کریں بحکم رب العالمین جبرئیل امینؑ نے آکر چار اونگلیاں اپنی ریت پر رکھیں چار نقطہ اس عبودیت کے پیدا ہوئے ریت کو عربی میں رمل کہتے ہیں۔ اسواسطے اس علم کو علم رمل اور اس شکل کو ابوالرمل کہتے ہیں اور ان چاروں نقطوں کو چار عنصر سے نسبت دیکر چار اطراف پر منقسم کیا اس تفصیل سے نقطۂ اول آتشی شرقی نقطۂ دوم بادی غربی نقطۂ سوم آبی شمالی نقطۂ چہارم خاکی جنوبی اس شکل کو فی نفسہ ضرب دیکر ۱۶ سولہ شکلیں حاصل کرکے زائچہ درست کرکے احوال کل اولاد کا دریافت کیا کہ کون کس جانب اور کس حال سے ہے۔ اور حضرت دانیال علیہ السلام اسکی جہت سے اپنی نبوت ظاہر کی۔ یعنی جسوقت آپ نے دعوت اپنے دین متین کی شروع کی اس زمانے کے آدمیوں نے کہا۔ کہ اگر آپ نبی صادق ہیں تو بتلایئے کہ ہم اپنے مکان سے کیا کیا شئے کھا کر آتے ہیں۔ اور ہمارے گھر میں کیا ذخیرہ موجود ہے حضرت نے بحکم الٰہی اس علم کی دلیل سے سب بیان فرمائے اور نسبت اس علم کی ساتھ دانیال علیہ السلام کے زیادہ متحقق ہے چونکہ اس علم میں سولہ ۱۶ شکلیں ہیں۔ کل شکلوں میں بتیس زوج ہیں اور بتیس فرد ہیں زوج اسطرح کے خط کا

نام ہے اور فرد اس طرح ۔ کے نقطہ کا نام ہے اور ہر ایک زوج مرکب ہے۔ دو نقطوں سے۔ اس وجہ سے بتیس ۳۲ فرد پہلے جو مذکور ہوئے موجود تھے اب بتیس زوج کے بھی فرد بنا دے تو چونسٹھ ۶۴ فرد حاصل ہوئے اور بتیس سابق کے تھے۔ کل کو جمع کیا۔ تو چھیانوے فرد ہوئے۔ اور اسی قدر عدد ہیں۔ اسم مبارک دانیال کے بحساب جمل جمل کہتے ہیں ۔

ابجد ہوز حطی کلمن سعفض قرشت ثخذ ضظغ کو بدیں وجہ

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰

ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ ۔

۸۰ ۹۰ ۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

دال کے چار عدد الف کا ایک نون کے پچاس ۵۰ ی کے دس پھر الف کا ایک لام کے تیس ۳۰ سب کو جمع کیا تو چھیانوے ۹۶ ہوئے اور مشکوٰۃ شریف میں ہے۔ پوچھا مسلمانوں نے حضرت سید المرسلین خاتم النبیین محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ آلہ واصحابہ وسلم سے کہ ہم لوگ جاہلیت میں چند امور کیا کرتے تھے منجملہ اوسکے عمل کا بھی بیان کیا پس فرمایا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكَمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُمُوْرًا كُنَّا وَضَعْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَاتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَاتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذٰلِكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ اَحَدُكُمْ فِيْ نَفْسِهٖ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّوْنَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهٗ فَذَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۔ پس علماء دین فرماتے ہیں۔ جو شخص دائرہ دانیال علیہ السلام سے آگاہ ہوا اور عالم الغیب سے ملتجی ہو کر اور اسکی ذات پر توکل کر کے شکلوں کے دلائل سے کچھ احکام ظنی لگا دے مگر سائل کا احوال پہلے دریافت کرے ضمیر نہ بتا دے جس میں اس کی غیب دانی ثابت نہ ہو۔ تو مباح ہے۔ بطریق فال و استخارہ کے مگر چونکہ حکماؤں نے افراط تفریط

کی ہے۔ اور اپنی ایجادیں بہت کی ہیں ثابت ہونا اس امر کا کہ یہ دائرہ خاص دانیال علیہ السلام ہے محال ہے اس واسطے مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس امر میں مبادرت نہ فرماویں **فصل ۲ شرائط العمل**

اور اوقات العمل میں چاہیئے کہ سائل اور سائل دونوں ظاہر و باوضو ہوں وقت طلوع آفتاب کا ہو یا آفتاب بقدر نیزہ بلند ہوا ہو۔ اور بادباراں نہ ہو۔ مطلع صاف ہو اور تاریخ چاند کی طاق اور چاند ڈوبا نہ ہو۔ یعنے آخر ماہ میں وقت ضرورت اور اضطرابی میں ہر تاریخ کو جائز ہے اوّل سورۂ فاتحہ پڑھے بعد سورۂ اخلاص سہ بار بعدہٗ حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر بعدہٗ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم ایک مرتبہ وعندہٗ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو پڑھکر متوجہ ہو متوکلا الی اللہ قرعہ ڈالے یا نقاط سے زائچہ کھینچیں اور بعض اوستاد اس علم کے یہ دعائے فتوح پڑھتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ اَحَدٌ خَلْقِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَعَبْدٌ مِنْ عِبَادِكَ قَائِمًا اَوْ قَاعِدًا اَوْ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا اَنِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَفِيْ سَبْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفِي الْمَشَاعِرِ وَالْعَرَفَاتِ وَعِنْدَ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ دَعَاكَ فِي الْخَلَاءِ وَالْمَلَاءِ اَنْ فِيْ ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَضَوْءِ النَّهَارِ فَسَمِعْتَ نِدَاءَهٗ وَكَشَفْتَ بَلَاءَهٗ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرَانِيْ حَاجَتِيْ فِيْ هٰذِهِ الْخُطُوْطِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۔ **فصل ۳ طریق حاصل کرنے امہات کا**

اور زائچہ تمام کرنے کا جاننا چاہیئے۔ اوّل جو چار شکلیں ہوتی ہیں انکو امہات کہتے ہیں۔ انکے بعد جو چار ہوتی ہیں انکو بنات انکے بعد چار متولدات انکے بعد چار زوائدات یہ سولہ ۱۶ شکلیں ہوئیں پہلے امہات کا حاصل کرنا بطریق دانیال علیہ السلام اس طرح پر ہے کہ پہلے بسم اللہ اور آیات ماثورہ مذکورہ پڑھکر ایک دم میں چار سطریں نقطوں کی بنا دے چار دم میں سولہ سطریں ہوئیں۔ چار چار سطروں سے ایک ایک شکل حاصل کر کے امہات بنا دے۔ اور ہر ایک سطر کے نقطہ سولہ سے زیادہ دو نو سے کم نہوں مگر بلا تعداد کھینچے۔ اور اس درمیان میں خیال مطلوب پیش نظر رہے۔ مثلاً وہ دو نقطوں کو طرح دے ۔

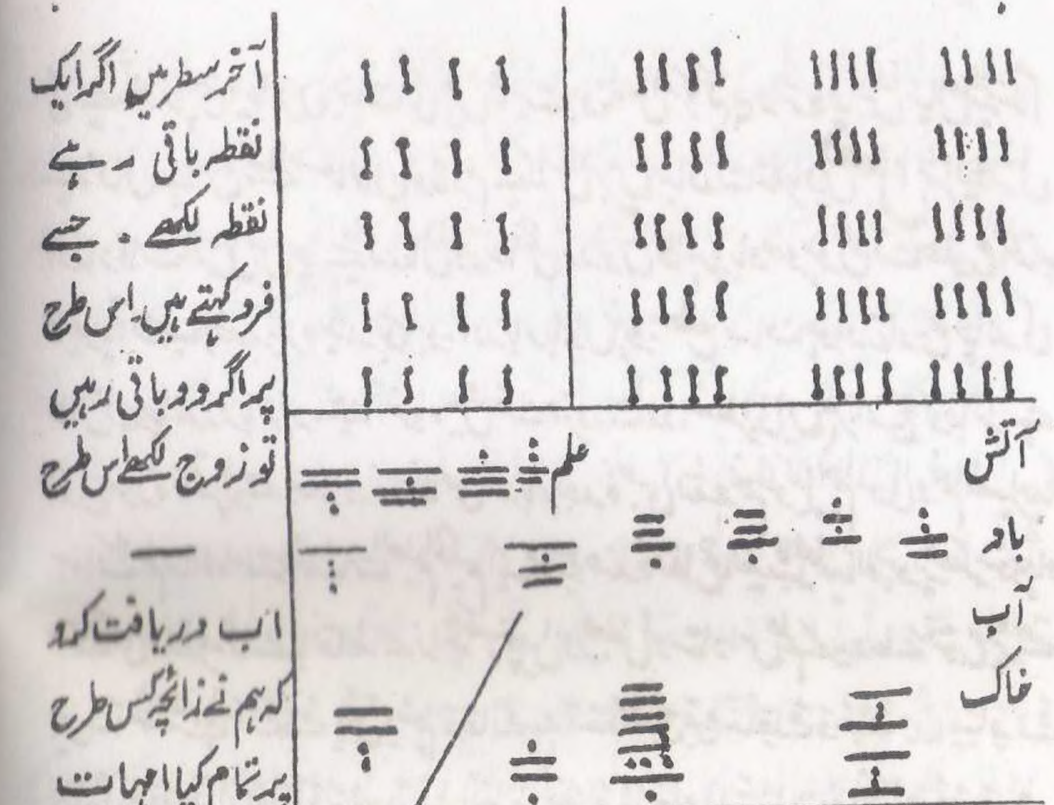

کی آتش سے پانچویں شکل باد سے چھٹی شکل آب سے ساتویں شکل خاک سے آٹھویں شکل باقی رہی آٹھ شکلیں اُنکے اخراج کی شکل ضرب سے ہے۔ ضرب کی یہ صورت ہے کہ دو شکل کی ضرب سے ایک شکل پیدا ہوتی ہے۔ ہم سابق بیان کر چکے ہیں۔ کہ ہر شکل میں چاروں درجے یعنی آتش باد آب خاک موجود ہیں۔ آتش کو آتش سے باد کو باد سے آب کو آب سے خاک کو خاک سے ضرب دینا چاہیئے۔ جن دو شکلوں کو ہم ضرب دیتے ہیں اگر اُن دونوں شکلوں کے درجۂ آتش میں فرد ہیں۔ تو حاصل ضرب زوج ہوگا۔ اگر دونوں زوج ہوں تو زوج حاصل ہوگا اگر مخالف ہیں۔ یعنی ایک فرد ایک زوج ہے۔ تو فرد حاصل ہوگا۔ اسی طرح اور باقی تین درجوں میں رعایت رکھنا چاہیئے۔ اسی دستور سے ہم نے شکل اوّل اور دوم سے نویں شکل پیدا کی اور تیسری اور چوتھی کی ضرب سے دسویں شکل پیدا کی اور پانچویں اور چھٹی کی ضرب سے گیارہویں شکل پیدا کی اور ساتویں اور آٹھویں کی ضرب سے بارہویں شکل پیدا کی۔ اور نویں اور دسویں کی ضرب سے تیرہویں شکل اور گیارہویں اور بارہویں کی ضرب سے چودھویں شکل

پھر تیرہویں اور چودھویں کی ضرب سے پندرہویں شکل اور پندرہویں اور اوّل شکل کی ضرب سے سولہویں شکل پیدا ہوئی۔ زائچہ تمام ہوا۔ **طریق دوسرا**۔ حاصل کرنے اہبات کا خط مقوس سے ہے اور نزدیک قدما کے نہایت معتبر ہے۔ ایک دم میں نقطہ بلا تعداد و کمان کیصورت

اس طرح پر کھینچے بعدہٗ سولہ سولہ تقسیم کر کے جس قدر باقی رہیں۔ جس دائرہ کا حکم لینا منظور ہو۔ اُس دائرہ کی شکلوں پر تقسیم کرے جہاں منتہی ہو۔ وہ پہلی شکل اہبات ہوئی مثلاً خط مقوس کی فردوں کو ہم نے سولہ سولہ تقسیم کیا۔ باقی رہے۔ پانچ۔ کسی دائرہ سے ہم پانچویں شکل لیویں اور اس شکل سے بعد ساتویں شکل اُسی دائرہ کی دوسری اہبات ہوئی۔ اور اس سے ساتویں تیسری اور اُس سے ساتویں چوتھی جب یہ چار شکلیں اہبات حاصل ہوئیں۔ بطور مرقومۂ بالا زائچہ تمام کریں **طریق تیسرا**۔ اخراج اہبات چار سطروں سے چار شکلیں پیدا کرتی ہیں لیکن سطریں طویل ہوتی ہیں۔ ہر ایک سطر میں نقطہ پچیس سے کم اور پینتالیس سے زیادہ ہونا مناسب نہیں ایک سطر سے ایک شکل اس طرح حاصل ہوگی۔ اوّل دو دو نقطہ طرح دیوے اگر ایک باقی رہے فرد لکھے اگر دو باقی رہیں۔ زوج لکھے پھر دوبارہ اُسی سطر کے چار چار نقطہ طرح دے۔ اگر چار باقی رہیں زوج حاصل ہوا۔ اگر چار سے کم ہے۔ فرد تیسری مرتبہ اسی سطر سے آٹھ آٹھ نقطے طرح دے اگر آٹھ باقی رہیں۔ زوج حاصل ہوا۔ اگر آٹھ سے کم ہیں۔ فرد چوتھے مرتبہ پھر اسی سطر کے نقطہ سولہ سولہ طرح کرے اگر سولہ باقی رہیں۔ زوج حاصل ہوا۔ اگر کم ہیں۔ فرد یہ ایک شکل حاصل ہوئی اس طرح باقی تین سطروں سے اور تین شکلیں حاصل کر کے اہبات کرے اور بطور معلوم زائچہ تمام کرے۔ **طریق چوتھا**۔ قرعہ ڈالکر اہبات حاصل کرے۔ مگر قرعہ صرف چند شرائط کے بنایا جاوے یعنی آفتاب برج حمل میں اٹھارہویں درجے میں ہووے اس کو شرف آفتاب کہتے ہیں۔ اور ہشت دھات یعنی سونا۔ چاندی۔ لوہا۔ سیسہ۔ رانگا۔ تانبہ۔ جست۔ روپا۔ اصل سات دھاتیں ہیں۔ مشہور ہشت دھات ہیں۔ روپا ایک قسم کی چاندی خام ہوتی ہے۔ اُس کے بلانے کی حاجت

نہیں ہے۔ اور بنانے والا طاہر ہو۔ رو بقبلہ بیٹھ کر بنا دے وزن سات تولہ ہوئے۔ اگر زیادہ ہوئے۔ تو زیادتی میں یہ لحاظ رہے۔ کہ سات ماشے یا سات رتی زیادہ ہوئے۔ یا بارہ تولہ ہوئے۔ سات تولہ میں سات ستاروں کی رعایت ہے اور بارہ تولے میں بارہ برجوں کی اور سات دہاتوں سے یہ کنایہ ہے۔ کہ ہر ایک ستارے کی تاثیر سے قادر بیچوں نے معدن میں ایک دہات کو پیدا کیا ہے۔ اس واسطے یہ نسبت مناسب ہے مثلاً سونا منسوب ہے۔ آفتاب سے اور چاندی ماہتاب سے اور لوہا مریخ سے اور سیسہ زحل سے قلعی مشتری سے۔ اور تانبا زہرہ سے۔ جست عطارد سے غرض کہ سونا چاندی رتی رتی ماشہ ماشہ ڈالے اور اور اجزا جس قدر چاہے۔ اس قدر ملا دے۔ سب کو گلا کر ڈھال کر آٹھ پرزے مربع یعنے چوکھنٹے بنا دے ان کے درمیان میں برمہ سے سوراخ کر کے چار چار عدد کو تار میں گوندھے۔ اس طرح سے کہ وہ گردش میں رہیں۔ اور آٹھوں عدد کے ایک جانب پر دو دو زوج بنانا چاہیے۔ یعنے ایک نقطہ ایک گوشے پر دوسرا نقطہ دوسرے گوشہ پر ہوگا۔ حاصل اُس کا زوج ہوگا۔ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ دو زوج کے ملنے سے زوج حاصل ہوتا ہے۔ اور دو فرد کے ملنے سے زوج حاصل ہوتا ہے۔ اس طور سے قرعہ پر خط زوج کا۔ اس طرح پر نہیں بناتے ہیں۔ بلکہ دو فرد ۱۰ سطور سے بناتے ہیں۔ اسکا حاصل زوج ہے۔ دوسری طرف اسکے مقابل میں دو فرد بناتے ہیں باقی رہیں۔ دو طرف ایک دوسرے کے مقابل میں ایک ایک زوج اور ایک ایک فرد بناتے ہیں۔ ہم چاروں طرف اس کے مع نشان کے بناتے ہیں۔ نقشہ اُن کا یہ ہے ؎

شکل اول دو زوج نقشہ قرعہ ہر چہار جانب شکل سوم ایک زوج ایک فرد

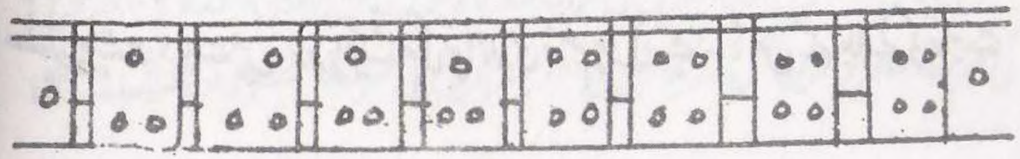

شکل دوم دو فرد مقابل شکل اوّل شکل چہارم مقابل شکل سوم

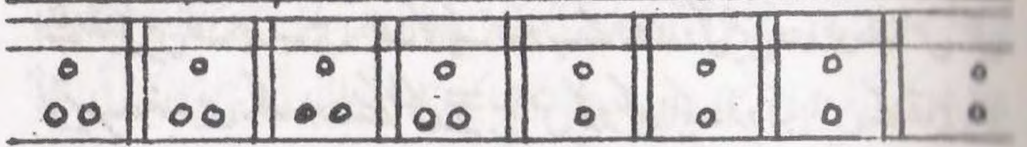

فصل ۴۔ اب ہم کو معلوم ہوا کہ دائرہ ابدج کو جو وضع کیا ہوا حضرت دانیال علیہ السلام کا ہے تحریر کریں

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

اب ہم ان شکلوں کو بقید نام کے تحریر کرتے ہیں کہ طالب کو فایدہ حاصل ہو۔ اول لحیان دوسری حمرہ تیسری نصرۃ الخارج چوتھی بیاض پانچویں قبض الخارج چھٹی اجتماع ساتویں عتبۃ الخارج آٹھویں انکیس نویں عقلہ دسویں قبض الداخل گیارہویں فرح بارہویں نصرۃ الداخل تیرہویں نقی چودہویں عتبۃ الداخل پندرہویں طریق سولہویں جماعت اب جاننا چاہیئے۔ کہ اس دائرہ کا نام ابداح کس واسطے ہے اور یہ شکلیں اوّل دوم سوم کس قاعدے سے رکھی گئیں واضح ہو۔ کہ اوّل شکل اس علم میں طریق ہے اور اسمیں بقاعدہ معلومہ چاروں عنصر موجود ہیں۔ ہر عنصر کے مقابلہ میں ایک ایک حرف اس طرح پر ب ا جو عنصر زوج ہے وہ بستہ ہے۔ اس کے مقابل کے حرف کے عدد کا اعتبار نہیں کریں گے اور جو عنصر فرد ہے۔ اُسکے مقابل کے حرف کے عدد لیویں گے۔ اور جس قدر عدد حاصل ہونگے۔ اسی درجے میں اس شکل کو تسکین یعنے جانے دینی چاہیئے مثلاً اس میں فقط ایک فرد آتشی جس کے مقابل میں الف ہے۔ اور الف کا ایک عدد ہے لحیان کو مرتبہ اوّل میں رکھا اس کے بعد دیکھا اس شکل حمرہ کو اسمیں فرد بادی جو مقابل ب کے ہے۔ موجود ہے ب کے دو عدد ہوتے ہیں اس شکل کو دوسرے خانہ میں

رکھا۔ بعد اسکے اس شکل ؎ نصرۃ الخارج کو دیکھا اسمیں ایک فرد آتشی اور ایک بادی ہے۔ انکے مقابل میں الف اور ب ہیں۔ الف کا ایک عدد ب کے دو عدد کل تین عدد ہوئے۔ اس شکل کو تیسرے خانہ میں رکھا۔ بعد اسکے شکل ؎ بیاض کو دیکھا ایک فرد آبی اس کے مقابل کا حرف دال ہے جس کے چار عدد ہیں اس شکل کو خانۂ چہارم میں رکھا اسکے بعد شکل ؎ قبض الخارج اسمیں فرد آتشی اور آبی موجود ہیں الف اور دال کے مقابل میں انکے پانچ عدد ہوئے خانۂ پنجم میں اس شکل کو جگہ دی بعد اسکے شکل ؎ اجتماع ہے اسمیں دو فرد بادی اور آبی موجود ہیں۔ اسکے مقابل کے حروف ب اور دال ہیں انکے عدد چھ ہوئے خانۂ ششم میں جگہ دی۔ بعد اسکے شکل ؎ عقبۃ الخارج اسمیں تین فرد آتشی بادی آبی ہیں انکے مقابل کے حروف ا ب والف کا ایک ب کے دو دال کے چار کل سات عدد ہوئے اسواسطے اس شکل کو خانۂ ہفتم میں جگہ دی۔ بعدۂ شکل ؎ الکیس اسمیں ایک فرد خاکی مقابل ح کے موجود ہے۔ ح کے آٹھ عدد ہیں۔ اسواسطے اسکو خانۂ ہشتم میں رکھا۔ بعدۂ شکل ؎ عقلہ ہے اسمیں فرد آتشی اور خاکی موجود ہیں۔ حرف اسکے مقابل کے ا۔ اور ح ہیں عدد اسکے نو ہوئے۔ اسواسطے اس شکل کو خانۂ نویں میں جگہ دی بعدۂ شکل ؎ قبض الداخل اسمیں فرد بادی اور خاکی موجود ہیں اس کے مقابل کے حرف ب ح موجود ہیں دس عدد حاصل ہوئے خانۂ دسویں میں اس شکل کو رکھا۔ بعدۂ شکل ؎ فرح فرد آتشی بادی خاکی اسمیں موجود ہیں حرف مقابل کے ا ب ح عدد سب کے گیارہ ہوئے اس شکل کو خانۂ گیارہویں میں رکھا۔ بعدۂ شکل ؎ نصرۃ الداخل ہے اسمیں فرد آبی اور خاکی موجود ہیں۔ انکے مقابل کے حروف د ح ہیں۔ عدد انکے بارہ ہوئے اس شکل کو بارہویں خانہ میں رکھا بعدۂ شکل ؎ لقی الخذ ہے اسمیں فرد آتشی آبی اور خاکی موجود ہیں۔ انکے مقابل کے حروف ا د ح عدد ان سب کے تیرہ ہوئے اس شکل کو تیرہویں خانہ میں رکھا۔ بعدۂ شکل ؎ عقبۃ الداخل ہے۔ اسمیں فرد بادی آبی خاکی کی موجود ہیں۔ حرف انکے مقابل ب د ح ہیں۔ عدد ان سب کے چودہ ہوئے۔ اس شکل کو چودہویں خانہ میں رکھا بعدۂ شکل ؎ طریق ہے

اس میں چاروں فرد آتشی بادی آبی خاکی موجود ہیں۔ حروف ان سب کے ا ب ح ہوئے عدد سب کے پندرہ ہوئے اس شکل کو خانۂ پانزدہم میں رکھا بعدۂ باقی رہی شکل ؎ جماعت اس میں کوئی فرد موجود نہیں ہے۔ اور خانہ بھی ایک ہی باقی رہا اور شکل بھی یہی ایک باقی رہی ناچار یہ شکل مستحق خانۂ شانزدہم کی ہوئی۔ اسی طرح خداوند تعالےٰ تہید ستون اور بے سامانوں کو سب سے بہتر دیتا ہے۔ ؎ خدا ہست رازق روزی رسان ؎ بفضلہ تعالےٰ حقیقت تسکین اثرہ ابدح کی بخوبی ظاہر ہو چکی ہے۔ اب باقی رہا معلوم کرنا اس امر کا کہ منجملہ اٹھائیس حروف کے حروف ابدح کیوں اختیار کئے جاننا چاہیئے۔ کہ اشکال چار عنصر سے خالی نہیں ہے۔ اور سب عنصروں کے اوپر کرۂ نار ہے اور سب سے زیادہ خفیف ہے واسطے اسکے حروف صاحب عدد اخف کا یعنی الف مقرر کیا۔ بعد اسکے باد کا کرۂ ہے۔ یہ بہ نسبت آتش ثقیل ہے اسکے واسطے عدد مضاعف آتش سے مطلوب ہوئے حرف ب جو دو عدد رکھتا ہے مقرر ہوا۔ بعد اسکے کرۂ آب ہے۔ یہ بہ نسبت ہوا کے ثقیل ہے اس کیواسطے عدد چند ہوا سے مطلوب ہوئے۔ حرف دال جو چار عدد رکھتا ہے مقرر کیا بعد اسکے کرۂ خاک ہے یہ بہ نسبت آب کے ثقیل ہے اسکے واسطے عدد دو چند آب سے مطلوب ہوئے حرف ح جو آٹھ عدد رکھتا ہے مقرر ہوا وجہ دوسری یہ ہے۔ کہ جس طرح یہ عنصر چار ہیں۔ اسیطرح بموجب قاعدۂ ہر کے مراتب اعداد کے چار ہیں احاد۔ عشرات۔ مئات۔ الوف یعنی اکائی۔ دہائی سینکڑا ہزار ان چاروں اقسام کے اول مراتب کو بطور مناسب تقسیم کر کے باقی عدد کے موافق حرف مقرر کئے اول اکائی کا ایک عدد ہے۔ وہ قابل تقسیم کے نہیں ہے اس کا حرف الف حاصل ہوا بعد اسکے درجہ دہائی کا ہے۔ دس کو موافق مراتب عنصر کے چار چار تقسیم کیا باقی رہے دو عدد اس کا حرف ب حاصل ہوا۔ بعد اسکے درجہ سینکڑا کا ہے سو عدد کو موافق شمار برج کے بارہ بارہ تقسیم کیا۔ باقی رہے چار عدد حرف دال حاصل ہوا۔ بعد اسکے درجہ ہزار کا ہزار کو موافق عدد آٹھ آسمانوں کے آٹھ آٹھ تقسیم کیا ہے۔ باقی رہے آٹھ عدد حروف ح حاصل ہوا

مجموع اب روح ہوا۔ **فصل ۵** تسکین ابدج واسمیں بطور سابق جو ابدح میں مذکور ہوا تصور کرنا چاہیئے۔ الف آتش کے مقابل ب باد کے مقابل ج آب کے مقابل د خاک کے مقابل اسمیں درجہ آتش سے لیکر خاک تک ایک ایک عدد زیادہ کیا گیا۔ مگر شکل سولہ ہیں اور لفظ ابجد کے کل عدد دس ہیں اسواسطے سولہ شکلوں کے دو حصّہ کئے۔ آٹھ آٹھ شکل کا ایک ایک حصّہ ہوا۔ اب ہم شکلیں اس دائرہ کی لکھتے ہیں بعد اُسکے تفصیل تسکین بیان کریں گے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌

لمحیان میں فرد آتشی موجود ہے اس کا حرف الف ایک عدد حاصل ہوا۔ خانۂ اوّل میں مقرر کیا حمرہ میں فرد بادی ہے اُس کا حرف ب دو عدد حاصل ہوئے خانۂ دوم میں مقرر کیا۔ اسی حساب سے طریق تک جو دسویں شکل ہے۔ یہی طریق جاری رہا۔ گیارہویں شکل ⚍ نصرۃ الخارج اس میں فرد آتشی بادی موجود ہیں۔ حرف اس کے اب ہوا۔ عدد تین حاصل ہوئے۔ اب یہاں اعتبار دوسرے حصّہ کا کیا گیا۔ پس نویں شکل سے ⚍ نصرۃ الخارج موافق اعداد اپنے کے تیسرے خانہ میں آئی۔ گو بظاہر گیارہویں خانہ میں ہے اسطرح قبض الخارج ⚌ میں فرد آتشی اور آبی موجود ہیں۔ ان کے مقابل کے حرف اج ہیں۔ چار عدد حاصل ہوئے دوسرے حصّہ کے چوتھے خانہ میں جگہ پائی اور باقی شکلوں کو اسی طرح تصور کرنا چاہیئے

فصل ۶ تفصیل تسکین کے ضرور ہوا۔ دائرہ بزوج کا بیان کرنا شکل دائرہ بزوج کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌	⚌

صورت اس کی تسکین کے حرفوں کے مخرج پر منحصر ہے۔ اوّل مخرج ب کا لب سے ہے۔ اس کو فرد آتشی طریق کے مقابل میں رکھا۔ بعدہٗ مخرج ز کا نوک زبان سے ہے۔ ز کو مقابل فرد بادی کے رکھا۔ بعدہٗ دال مخرج اس کا تالو سے ہے۔ دال

دال کو مقابل فرد آبی کے رکھا۔ بعدہٗ ح مخرج اس کا حلق ہے۔ اس کو مقابل فرد خاکی کے رکھا۔ مجموع حرف بزوج حاصل ہوئے اور ان مخرجوں میں خفت اور ثقالت کا اعتبار ہے۔ اوّل مخرج الف کا خفیف ہے۔ اُسکو مقابل آتش کے جو عنصر نہایت لطیف ہے۔ رکھا اور اُسکی نسبت مخرج ز کا ثقیل ہے۔ اور جو کہ ہوا بہ نسبت آتش کے ثقیل ہے ز مقابل ہوا کے مقرر ہوا۔ اسیطرح دال اور ح کو تصور کرنا چاہیئے اور جو کہ عدد بزوج کے سولہ ہیں۔ اور شکلیں کل سولہ ہیں۔ اس حساب سے جس شکل کے عدد سولہ سے زیادہ ہوں۔ سولہ اس میں سے طرح دیئے جاویں باقی جو عدد رہیں۔ اس کے موافق خانہ مقرر ہوگا۔ فرح بسہ میں تین فرد آتشی بادی خاکی موجود ہیں۔ فرد اسکے حروف ب ز ح ہوئے عدد اسکے مقررہ حاصل ہوئے اس میں سے سولہ طرح کئے۔ باقی رہا ایک خانۂ اوّل میں مقرر کیا۔ بعدہٗ لمیان ⚎ میں فرد آتشی ہے۔ اسکے مقابل میں ب ہے دو عدد حاصل ہوئے۔ خانۂ دوم میں بعدہٗ عقبۃ الداخل ⚏ فرد بادی آبی خاکی موجود ہیں حروف مقابل اسکے زوج اُنیس ہوئے سولہ طرح دیئے باقی رہے تین تیسرے خانہ میں جگہ پائی بعدہٗ بیاض ⚏ اسمیں فرد آبی موجود ہے اس کے مقابل کا حرف دال ہے چار عدد حاصل ہوئے چوتھے خانہ میں جگہ پائی اور باقی شکلوں کو اسی حساب سے قیاس کرنا چاہیئے۔

فصل ۷ تسکین دائرہ سکن کے اس میں مراتب اعداد کا لحاظ نہیں۔ محض سماوت اور نحوست کی مناسبت سے تسکین مقرر ہوئی مثلاً شکل اوّل لمیان ⚎ ہے۔ ستارہ اس کا مشتری سعد اکبر ہے اور خانہ اوّل نیک ہے۔ ساتھ نفس اور روح کے تعلق رکھتا ہے۔ خانۂ اوّل میں اسے مقرر کیا۔ خانۂ دوم ساتھ حال اور رزق کے تعلق رکھتا ہے۔ شکل قبض الداخل ⚏ جس کا ستارہ آفتاب سعد اکبر ہے اور معنے بھی اسکے قبضہ اور دخل کے ہیں۔ اس شکل کو خانۂ دوم میں رکھا۔ خانۂ تیسرا کے ساتھ برادروں اور شریکوں اور سفر نزدیک کے تعلق رکھتا ہے۔ صورت تنازع اور رشتہ کی ہے۔ شکل نحس ⚍ قبض الخارج اس خانہ میں مقرر کی اسی طرح خانہ چوتھا ساتھ زمین

اور املاک کے وہ زمین سے تعلق رکھے منسوب ہے۔ شکل ☰ جماعت خانی اس خانہ میں مقرر کی۔ اسی طرح کہ خانۂ پنجم کہ ساتھ معشوقوں اور فرزندوں کے اور تحفہ تحائف خط و کتابت سے تعلق رکھتا ہے شکل فرح ⁝ سعد جس کا ستارہ زہرہ ہے اور معنی بھی خوشی کے رکھتی ہے مقرر کی اسی طرح خانۂ ششم جو مرض وغیرہ سے متعلق ہے۔ شکل ⁝ عقلہ جو منقلب اور نحس اور ستارہ زحل سے منسوب ہے۔ اس خانہ میں مقرر کی باقی شکلوں کو اسیطرح قیاس کرنا چاہیئے دائرہ سکن یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝

فصل ۸ تسکین عدد اگرچہ یہ تسکین مانند بزوج کے ہے مگر ان چاروں شکلوں میں تقدیم تاخیر ہوئی ہے تسکین عدد کی یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝

اب ہم ایک نقشہ بنا کر عدد اصلی ہر ایک شکل کے اُسکے نیچے رقم کرتے ہیں کہ طالب کو کسی نوع سے شک نہ رہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶	۴۵	۵۵	۶۶	۷۸	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	۱۳۶

اعداد بیان کرنے کے قواعد مختلف ہیں۔ اہل بربر چودہویں خانہ کی شکل سے اعداد بیان کرینگے دوسرا طریق یہ ہے کہ زائچہ میں اس دائرہ کے بموجب کونسی شکل اپنے خانہ میں موجود ہے ⁝ جو شکل موجود ہوگی اس کے عدد بیان کئے جاویں گے اگر دو شکلیں یا تین شکلیں یا چار شکلیں اعداد کے موافق اپنے خانہ میں موجود ہیں۔ اس وقت ایک کو دوسرے میں ضرب کر کے ایک شکل حاصل کریں۔ اگر اور تیسری ہے جو جو ضرب سے نتیجہ حاصل کیا ہے۔ اُس کو تیسرے میں

ضرب کر کے نتیجہ حاصل کریں خواہ کسی قدر ہوں۔ سب کا آپس میں ضرب دیکر ایک نتیجہ حاصل کر کے اُس کے موافق اعداد بیان کریں۔ طریق دیگر اگر کوئی شکل دائرہ عدد کے موافق اپنے خانہ میں موجود نہیں ہے اس وقت سب زائچہ کی شکلوں کے نقطے شمار کریں اسیطرح سے کہ فرد کا ایک نقطہ لے اور زوج کے دو نقطہ لے سابق ہم بیان کر آئے ہیں۔ کہ زوج دو نقطوں سے حاصل ہوتا ہے غرض کل زوج اور فردوں کے نقطے شمار کر کے سولہ سولہ طرح دے جس قدر باقی رہے نقشہ کی شکلوں پر تقسیم کر کے جہاں منتہی ہو۔ اس شکل سے عدد بیان کرے مثلاً کل نقطہ شمار کر کے سولہ سولہ طرح دے باقی رہے چار۔ دائرہ میں چوتھے خانہ میں بیاض ☰ ہے۔ دس عدد اُس کے ہوئے دس روز کا حکم لگا دے اور اگر طریق دوسرا بھی شکل زائچہ کی امہات میں ہو حکم روزوں کا لگانا چاہیئے۔ اور اگر نبات میں ہووے۔ حکم ہفتوں کا ہے۔ اگر متولدات میں ہو حکم مہینوں کا اگر زوائدات میں ہو۔ حکم برسوں کا لگانا چاہیئے۔ یہ اعداد جو مذکور ہوئے خانۂ اصلی کے ہیں۔ اور دوسرے خانوں میں اور عدد ہوتے ہیں۔ واسطے آسانی کے نقشہ بنایا جاتا ہے

۰	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

فصل ۹ - جاننا چاہیئے منجملہ سولہ خانوں کے چار خانہ اوتاد ہیں۔ اوّل اور چہارم اور ہفتم اور دہم اور چار خانہ مائل اوتاد ہیں۔ دوم پنجم ہشتم یازدہم چار خانہ زائل اوتاد ہیں۔ تیسرا اور چھٹا اور نواں اور بارہواں اور چار خانے ناظر ہیں۔ تیرہواں ناظر نویں خانہ کا اور چودھواں ناظر دسویں کا اور پندرہواں ناظر گیارہویں کا اور سولہواں ناظر بارہویں کا اور بعضوں نے ان چار خانوں زائدات کے تئیں جنکو ناظر بیان کیا ہے۔ چار اوتادوں پر تقسیم کیا ہے۔ تیرہویں کو تابع اوّل کا اور چودہویں کو تابع چہارم کا اور پندرہویں کو تابع ہفتم کا اور سولھویں کو تابع دسویں کا کیا ہے اسواسطے یہ چار خانہ وتد الوتد ہوئے یعنی وتد کے وتد اور معیّن مددگار اور ہر خانہ سے ساتواں خانہ اُس کا گواہ ہے۔ اور شریک ہے چنانچہ اوّل کا ہفتم گواہ اور شریک ہے اور ہفتم کا گواہ اوّل خانہ ہے اور خانہ ہشتم کا گواہ دوسرا خانہ ہے اور نویں کا گواہ تیسرا خانہ ہے اور پانچویں کا گواہ گیارہواں خانہ ہے اور دسواں خانہ بادشاہ کا ہے تمام پندرہ خانہ اسکے گواہ ہیں **فصل ۱۰** عطیات اشکال جاننا چاہیئے تمام زائچہ کی شکلوں سے نقطہ فرد اور زوج کے جمع کر کے سولہ سولہ طرح دیئے باقی کو زائچہ کی شکلوں پر تقسیم کر کے جس شکل پر منتہی ہووے موافق اُس شکل کے عدد کے اعداد کا حکم کرے بموجب عطیات شکلوں کے اور ہر شکل تین قسم کی عطیہ رکھتی ہے کبریٰ وسطیٰ صغریٰ جو شکل وتد میں آویگی عطیہ کبریٰ کے عدد لینا چاہیئے۔ اور سال شمار کرنا چاہیئے۔ اور جو شکل مائل وتد میں آوے عطیہ وسطیٰ کے عدد لینا چاہیئے اور شمار ماہ کا کرنا چاہیئے۔ اور جو شکل زائل وتد میں آوے عطیہ صغریٰ کے عدد لینا چاہیئے۔ اور شمار روز کا کرنا چاہیئے۔ ذکر اوتادوں کا اس سے پہلی فصل میں ہو چکا ہے۔

عطیہ کبریٰ	۸۲	۱۲۰	۶۶	۴۶	۸۰	۵۸	۵۷	۷۶	۸۴	۱۲۰	۸۲	۶۶	۶۶	۴۵	۸۲	۸۲
عطیہ وسطیٰ	۴۳	۳۲	۴۰	۴۲	۴۵	۴۲	۴۵	۲۲	۳۶	۳۹	۴۳	۴۰	۳۹	۳۵	۴۲	۳۶
عطیہ صغریٰ	۱۲	۱۹	۹	۳۰	۸	۳۰	۱۳	۳۰	۱۲	۱۹	۲۲	۱۳	۸	۸	۲۰	۲۰

فصل ۱۱ - دائرہ طول عرض عمق سولہ شکلوں کا یہاں تحریر کرنا مناسب ہے فائدہ اس کا بیچ زائچہ دفین وغیرہ کے کام آتا ہے اس نقشے سے دریافت کرو۔

طول	۷	۶	۶	۸	۵	۶	۴	۷	۷	۶	۶	۶	۵	۵	۶	۴
عرض	۱	۶	۴	۸	۷	۵	۷	۲	۳	۳	۷	۶	۸	۹	۵	۴
عمق	۰	۱۲۶	۲۴	۸	۳۵	۳۰	۲۸	۱۴	۲۱	۱۸	۴۲	۳۰	۴	۴۵	۳۰	۴

فصل ۱۲ - جاننا چاہیئے کہ چار شکلیں آتشی اور جانب مشرق یعنی پورب سے تعلق رکھتی ہیں اور چار بادی غربی ہیں یعنی پچھم کیطرف سے تعلق رکھتی ہیں اور چار شکلیں آبی شمالی ہیں یعنی اوتر کیطرف سے تعلق رکھتی ہیں اور چار شکلیں خاکی جنوبی ہیں۔ یعنی طرف دکن سے متعلق ہیں۔ بدیں تفصیل آتشی شرقی یہ ہیں بادی غربی یہ ہیں آبی شمالی یہ ہیں خاکی جنوبی یہ ہیں فائدہ اس کا طرفوں کے بیان میں حاصل ہوگا اور جاننا چاہیئے سولہ خانے جو مشہور ہیں۔ زائچہ وغیرہ میں خانہ بنانیکی حاجت نہیں ہے۔ خانے مرتبوں کے اعتبار پر شمار کئے جاتے ہیں مثلاً جو شکل زائچہ میں اوّل آوے اُسے خانہ اوّل میں شمار کرتے ہیں۔ جو دوسری شکل آئے اُسے دوسرے خانہ میں گنتے ہیں اسی طرح سب کو تصوّر کرنا چاہیئے۔ اور تسکین جو دائرہ کہتے ہیں کچھ دائرہ گول بنانیکی ضرورت نہیں اسکی وجہ یہ ہے جس طرح آسمان پر بارہ برج ہیں۔ اسی طرح بارہ خانوں کا دورہ گنا جاتا ہے اور باقی چار خانہ زائد ہیں وہ شمار میں نہیں آتے۔ سیر رمل میں اسکی وجہ بخوبی معلوم ہوگی مختصر اس مقام پر بتایا جاتا ہے۔ مثلاً اوّل خانہ سے پانچواں خانہ پانچویں خانے کو کہتے ہیں ساتواں ساتویں کو کہتے ہیں اور دسویں خانہ سے تیسرا خانہ اوّل خانے کو کہیں گے۔ گیارہ بارہ اوّل تیرہویں کو شمار میں نہ لاویں گے۔ کیونکہ وہ زوائدات سے ہے۔ اسی طرح دسویں خانے سے تیسرا خانہ پانچواں قرار پایا گیا۔ **فصل ۱۳** اور ان سولہ خانہ سے چار آتشی

میں اور چار آبی اور چار خاکی اسی طریق سے پہلا آتشی دوسرا بادی۔ تیسرا آبی۔ چوتھا خاکی اسی ترتیب سے آگے شمار کرو۔ پانچواں آتشی چھٹا بادی۔ ساتواں آبی۔ آٹھواں خاکی پھر وہی شمار نواں آتشی دسواں بادی گیارہواں آبی بارہواں خاکی پھر وہی شمار تیرھواں آتشی چودھواں بادی پندرہواں آبی سولہواں خاکی۔ فائدہ اس کا یہ ہے جو شکل آتشی خانۂ آتشی میں آویگی گویا وہ اپنے گھر میں آئی اُسکا حکم قوی ہوگا۔ اور عمل سعادت اور نحوست میں بھی جو وہ شکل ہوگی۔ خوب کریگی اور خانۂ بادی میں شکل آتشی آوے تو بھی عمل خوب کرے کیونکہ آتش اور باد میں مخالفت نہیں ہے بلکہ موافقت ہے مثال اس کی یہ ہے کہ گویا کوئی شخص اپنے رفیق کے گھر آیا وہاں بھی اُس کو ایک طرح کی قوت ہوگی۔ اور جب شکل آتشی خانہ آبی میں آئی گویا اپنے دشمن کے گھر میں آئی۔ بالکل قوت زائل ہوجاویگی۔ مگر خانۂ خاکی میں شکل آتشی کو چنداں مضرت نہیں۔ بلکہ بعضوں کے نزدیک وتد الوتد ہے۔ **فصل ۱۴** اشکال چار قسم ہیں داخل خارج ثابت منقلب۔ داخل [illegible] خارج مثلاً [illegible] منقلب [illegible] جن کی درجہ آتش بستہ ہے اور خاک کشادہ ہے وہ داخل ہیں اور جن کی خاک بستہ اور آتش کشادہ ہے وہ خارج ہیں اور جن کی آتش اور خاک دونوں بستہ ہیں وہ ثابت ہیں اور جنکی خاک اور آتش دونوں کشادہ ہیں وہ منقلب ہیں **فصل ۱۵** شکلوں کا منسوب ہونا ساتھ ستاروں اور دنوں اور راتوں اور وقتوں کے اس جدول سے دریافت کریں۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یکشنبہ شب پنجشنبہ	جمعہ شب سہ شنبہ	چہارشنبہ شب یکشنبہ	دوشنبہ شب جمعہ	شنبہ شب چہارشنبہ	پنجشنبہ شب دوشنبہ	سہ شنبہ شب شنبہ	روز شنبہ شب سہ شنبہ
آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راس و ذنب
عصر ظہر	ظہر صبح	صبح مجہول	مغرب عشاء	مغرب ظہر	مغرب صبح	عصر صبح	مجہول مجہول

فصل ۱۶ اسمیں حروف شکلوں کے ہیں اکثر اعمال میں اور استخراج اسم وغیرہ میں کام آتے ہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

فصل ۱۷ منسوبات حرفوں کا ساتھ سولہ خانوں کے اس جدول سے دریافت کرو

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ	خانہ
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

فصل ۱۸ شکلیں چار سعد اکبر ہیں مثلاً [illegible] اور یہ چار شکلیں سعد اصغر ہیں [illegible] یہ چار شکلیں نحس اکبر ہیں [illegible] نحس اصغر دو شکلیں ہیں [illegible] اور یہ دو شکلیں ممتزج ہیں۔ یعنی سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس ہوتی ہیں یہ ہیں۔ [illegible] فائدہ اگر رمل میں پندرہویں شکل جس کو قاضی الرمل اور آئینہ الرمل اور میزان الرمل کہتے ہیں ان شکلوں میں سے کوئی شکل آوے یعنی [illegible] زائچہ غلط ہے کوئی شکل اور تھی غلطی سے ضرب وغیرہ میں دوسری شکل لکھی گئی از سر نو زائچہ کو ملاحظہ کرے اور اگر یہ شکلیں ہیں یعنے [illegible] زائچہ صحیح ہے۔ مگر جب پندرہویں شکل [illegible] یا [illegible] ہوئے زائچہ تو درست ہے

کہیں غلطی نہ ہوئی۔ مگر اس زائچہ کا حکم نہیں لگاتے ہیں۔ اکثر اُستاد اس کو بند کہتے ہیں انقلاب کرکے حکم لگادیں گے۔ صورت انقلاب کی یہ ہے۔ اوّل شکل کو پنجم میں ضرب دیوے ایک شکل حاصل کرے اور دوم کو ششم میں ضرب کرکے دوسری شکل حاصل کرے اور سوم کو ہفتم میں ضرب کرکے تیسری شکل حاصل کرے اور چہارم کو ہشتم میں ضرب کرکے چوتھی شکل حاصل کرے یہ جو چار شکلیں حاصل ہوئیں انکو امہات کرکے زائچہ تمام کرے پندرہویں شکل جماعت ☰ حاصل ہوگی خانۂ مقصد کے شکل کی سعادت اور نحوست اور داخل خارج سے حکم کیا جاوے اور اس نقشہ سے شرف اور ہبوط قوت اور ضعف وغیرہ ثابت ہے۔

حصہ اوّل نقشہ شرف ہبوط وغیرہ

اشکال	امن	نکبت	شرف	سکن	عدد	مزاج	حرف	ہبوط	فرح	طرح	قوت	ضعف	اوج	حضیض	طول	عرض	عمق
☰	۱	۷	۴	۱	۲	۶	۱	۱۰	۱۱	۵	۹	۳	۷	۱	۴	۸	۱۲
☷	۲	۸	۱	۲	۱۵	۱	۱۱	۷	۹	۳	۵	۱۱	۴	۱۰	۴	۲	۶
☶	۳	۶	۹	۳	۱۴	۷	۱۲	۳	۶	۱۲	۱۱	۵	۹	۳	۱۵	۱۳	۷
☰	۴	۱۰	۶	۴	۱۶	۳	۱۲	۱۲	۱	۷	۶	۱۲	۸	۲	۱۶	۱۴	۸
☳	۵	۱۱	۱۲	۵	۱	۲	۹	۶	۵	۱۱	۷	۱	۳	۹	۱۲	۴	۶
☵	۶	۱۲	۷	۶	۱۰	۵	۱۴	۱	۱۲	۱۶	۱۱	۵	۹	۳	۱	۵	۹
☰	۷	۱	۷	۷	۸	۵	۲	۱	۱۲	۶	۱۰	۴	۹	۳	۵	۵	۹
☱	۸	۲	۱۰	۸	۷	۷	۳	۴	۶	۱۲	۱	۷	۵	۱۱	۶	۱۰	۱۴

حصہ دوم نقشہ شرف ہبوط وغیرہ

اشکال	امن	نکبت	شرف	سکن	عدد	مزاج	حرف	ہبوط	فرح	طرح	قوت	ضعف	اوج	حضیض	طول	عرض	عمق
☰	۱	۳	۲	۹	۴	۴	۴	۸	۳	۹	۴	۱۰	۱۴	۴	۷	۱۱	۱۵
☷	۱۰	۴	۱	۱۰	۹	۱	۶	۷	۹	۳	۵	۱۱	۴	۱۱	۹	۱۳	۱
☶	۱۱	۵	۴	۱۱	۱۲	۶	۵	۱۰	۱۱	۵	۱۲	۶	۷	۱	۸	۱۲	۱۶
☳	۱۲	۶	۳	۱۲	۶	۸	۸	۹	۶	۱۲	۸	۲	۹	۳	۱۱	۱۵	۳
☵	۱۳	۳	۱۰	۱۳	۵	۷	۱۰	۴	۶	۱۴	۸	۲	۵	۱۱	۱۳	۱	۵
☰	۱۴	۴	۱۲	۱۴	۳	۲	۷	۶	۵	۱۱	۲	۸	۳	۹	۱۰	۱۴	۲
☱	۱۵	۵	۶	۱۵	۱۱	۳	۱۵	۱۲	۱	۷	۳	۹	۸	۲	۲	۶	۱۰
☲	۱۶	۶	۲	۱۶	۱۲	۱۴	۱۶	۸	۳	۹	۸	۱۰	۱۴	۴	۳	۷	۱۱

حصہ دوم شرف ہبوط اشکال رمل معہ شرف ہبوط ہندوؤں کے اسمیں زائچہ نجوم کا بھی فائدہ متصور ہے اور یہ نقشہ ایجاد بندہ ہے

نام اشکال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نام کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس و ذنب				
خانہ اصلی	اسد	سرطان	حمل عقرب	جوزا سنبلہ	قوس حوت	میزان ثور	دلو جدی	یہ دو شکل معہ اپنے ستاروں کے				
خانہ شرف کواکب درجہ	حمل ۱۸	ثور ۳	جدی ۲۸	سنبلہ ۱۵	سرطان ۱۵	حوت ۱۷	میزان ۲۱	مزاج زحل کا رکھتی ہیں				
خانہ شرف اشکال	اوّل	دوم	دہم	ششم	چہارم	دوازدہم	ہفتم	″	″			
خانہ ہبوط کواکب	میزان ۹	عقرب ۳	سرطان ۲۸	حوت ۱۵	جدی ۱۵	سنبلہ ۲۷	حمل ۲۷	″	″			
خانہ ہبوط اشکال	ہفتم	ہشتم	چہارم	دوازدہم	دہم	ششم	اوّل	″	″			
خانہ وبال کواکب	دلو	جدی	میزان	قوس	جوزا	عقرب	سرطان	″	″			
خانہ وبال اشکال	یازدہم	دہم	ہفتم	نہم	سوم	ہشتم	چہارم		″			
خانہ اوج کواکب	جوزا ۲۸ درجہ	۰	اسد ۱۷	عقرب ۱	سنبلہ آخر درجہ	جوزا ۲۸	قوس ۱۰	″	″			
خانہ اوج اشکال	سوم	۰	پنجم	ہشتم	نہم	سوم	نہم	″	″			
حضیض کواکب	قوس	۰	دلو	ثور	حوت	قوس	جوزا	″	″			
حضیض اشکال	نہم	۰	یازدہم	دوم	دوازدہم	نہم	سوم	″	″			
فرح کواکب	حمل	سرطان	عقرب	سنبلہ	قوس	حوت	دلو	″	″			
فرح اشکال	اوّل	چہارم	ہشتم	ششم	نہم	دوازدہم	یازدہم	″	″			
طرح کواکب	میزان	جدی	ثور	حوت	جوزا	سنبلہ	اسد	″	″			
طرح اشکال	ہفتم	دہم	دوم	دوازدہم	سوم	ششم	پنجم	″	″			

مقالہ پہلا مشتمل ہے اٹھارہ فصلوں پر **فصل ۱** منسوبات اشکال باشیاء مختلف الاحوال ☱
لحیان سعد خارج آتشی شرقی مذکر ستارہ مشتری برج قوس روز پنجشنبہ ماہ رمضان المبارک
اور انسان میں قوم شریف مثلاً قاضی مفتی عالم فاضل حلیہ گندمی رنگ۔ چوڑا سینہ بڑی آنکھ
ابرو درمیان سے کشادہ پیشانی کشادہ بڑی ڈاڑھی اور چہرہ اور گردن کے کوئی تل ہووے
مرض درد سر و تپ صفراوی اور مقام جیسے مسجد اور منارہ اور خانقاہ اور عبادتخانہ جسکے قریب
سبزہ اور درخت میوہ مثل کیلہ و انجیر و خرما وغیرہ ثمر شیریں کے ہوویں اور حیوانات سے چارپایہ مثل
اونٹ گھوڑا بکری اور پرندوں میں کبوتر مور مرغ فاختہ اور غلہ میں سے گندم میوہ تر خربزہ اور
میوہ خشک بادام خوبانی اخروٹ اور معدنیات سے یاقوت سرخ و زرد اور ہڑتال اور کان سے
سونا چاندی قلعی مذاق شیریں رنگ سفید مائل زردی بیچ خانہ اول کے حرف الف اور خانہ
دوسرے میں تین عدد رکھے ☷ قبض الداخل سعد داخل خاکی جنوبی مؤنث ستارہ آفتاب
برج اسد روز یکشنبہ ماہ جمادی الآخر حلیہ شخص میانہ قد میانہ جسم یعنے نہ دبلا نہ فربہ سیاہ
چشم سیاہ بال رنگ سرخ و سفید مائل بسیاہی و زردی اور بعضوں کے نزدیک گندمی رنگ
کشادہ ابرو بزرگ سر اور گول کشادہ پیشانی دندان سفید اور برابر اور آبدار بدن پر بال بہت
ہوویں سن جوان مرض درد گلو اور تپ سوداوی اور حیوان چارپایہ گائے چیتل پاڑہ اور پرندوں سے
داستان قوم صراف اور تجار مقام دار الضرب بالاخانہ سرباز اما اور نشست گاہ پاکیزہ اور
دلکشا مذاق یعنی ذائقہ شیرینی گول اور نرم غلہ چاول اور دال چنے کی میوہ انگور اور کشمش کھرنی
وغیرہ اور شہریفہ معدنیات یاقوت زرد اور عقیق اور پکھراج اور کان سونا چاندی سکہ
لگا ہوا اور گندھک اور طوطیا اور ہڑتال سرخ حرف ک ط خانہ اول میں اور خانہ چودھویں میں
کرکے پندرھویں خانہ میں ایک سو بیس عدد رکھتی ہے ☵ نحس خارج آتشی شرقی مذکر ستارہ اس برج
دلو شب شنبہ ماہ شوال حلیہ شخص سیاہ چہرہ کوتاہ گردن فربہ بدفعل بدخو بدگو دروغ گو اگر مذکر ہے
سینہ پر بال بہت ہوویں اگر مؤنث ہے بائیں آنکھ میں کوئی علت ہووے مرض تپ محرقہ بسبب

درد دھوپ کے گرمی اور دھوپ میں دوسینہ درد پہلو اور پھٹ پھوٹنی دو اندام حیوانات
سے ہاتھی گینڈا بچھو کالا بھینس پرندوں میں کوا انڈی الو وغیرہ مخصوص جانور سیاہ رنگ کے
اور قوم ہندو مفلس جو کبیا اور خاکروب وغیرہ فیل پیشہ اور مقام ویرانہ اور پیشاب پائخانہ
کی جگہ اور مکان خام اور ابتر اور کہنہ اور تنگ اور شکستہ رنگ اغبر یعنی میلا دھندلا مائل بسیاہی
ذائقہ پھیکا اور کڑوا کسیلا جیسے کریلا اور بینگن وغیرہ اور شیرینی بدمزہ کم خوردہ جو کہ ٹوا ہٹ
والی ہوئے اور غلہ جو بدمزہ ہوئے جو کھانے میں کمتر آتا ہوئے اور قلیل القدر ہوئے
جیسے باجرہ کودوں منڈوا وغیرہ میوہ تر مثل ککڑی وغیرہ اور میوہ خشک چلغوزہ وغیرہ
اور درخت جو پھل والا نہ ہووے یا جس کا پھل کھانے میں نہ آوے اور اکثر لکڑی اس کی
جلائی جاوے جیسے نیم کیکر ببول وغیرہ معدنی کم قیمت جیسے لوہا سیسا وغیرہ اور کانی جیسے ہڑتال
اور سنگ مقناطیس ہندی چمک پتھر اگر قسم جواہر میں ہووے تو غالب ہے کہ سوختہ اور کشتہ خاکستر
ہووے حروف ل غ اور چودھویں خانہ میں ایک سو پانچ روز عدد رکھتی ہے۔ واللہ اعلم ☲ جماعت
مشتری ثابت خاکی جنوبی مخنث ستارہ عطارد ہندی بدھ برج سنبلہ ہندی کنیا روز
چہارشنبہ ماہ ربیع الاول حلیہ شخص سبز رنگ بزرگ سر فراخ پیشانی کشادہ دندان شکم کلان
اور چہرہ کے تل یا مسہ ہووے کم ریش بلکہ بے ریش اور امرد ہووے۔ باریک تا کہ مرض ضیق النفس
یعنی دمہ سانس چڑھنا درد کمر درد زانو مادہ ثقیل تپ سوداوی وغیرہ پیشہ طبیب رمال نجومی
منطقی بازی سائیس فیلبان وغیرہ حیوانات ہاتھی بھینس پرندوں چیل وغیرہ اور کچھوا کنسلاتی جو رنگ
وغیرہ جانور حشرات الارض مقام پست اور ہموار یا کتب خانہ اور مدرسہ اور نقاش خانہ رنگ
مرکب ذائقہ مرکب جیسے کسیلا پن زیادہ ہوئے غلہ ماش باقلا و کشنیز کھانا پختہ جیسے پلاؤ ہانڈی
اور حلیم اور میوہ تر کٹہل اور تربوز میوہ خشک اخروٹ اور ناریل کہان سیماب معدن فیروزہ
اور قلم اور زمرد سبز درخت بید وغیرہ حرف م و عدد ایکسو چھتیس ☳ فرح سعد منقلب ہوائی
کرانہ اور بعضے غربی مذکر ستارہ زہرہ ہندی شکر برج میزان ہندی تلا روز جمعہ ماہ ربیع الاول حلیہ

شخص سفید و سرخ رنگ زردی مائل آہو چشم یعنے آنکھیں بڑی اور خوش قطع آب دار کٹیلی رسیلی
فراخ پیشانی کشادہ دندان ناک باریک اور بلند تھوڑی پر چند بال ہوئیں۔ یا بغیر ڈاڑھی کے
ہوئے نوعمر جوان سبزہ آغاز مرض عشق مالیخولیا درد سر درد پشت اور بعضوں کے نزدیک
آسیب اور سایہ جن اور پری کا پیشہ ظرف سازی و طنبور نوازی وغیرہ مقام حویلی پختہ بالاخانہ
سفید رنگ و منقش و مفرح دلکشا معہ باغ اور سبزہ اور آب رواں حیوانات پرند طوطی ہزار داستان
چکور پودنہ چار پایہ ہرن بچہ گاؤ رنگ سپید اور گھوڑا غلہ چاول و دال ارہر و حلوائے شیریں میوہ ترسیب
اور لیموں شیریں اور میوہ خشک منقی کشمش بادام شیریں قدورانہ اشیائے سفید و زرد رنگ
ذائقہ شیریں معہ خوشبو کے معدن ہیرا پکھراج بلور کھان سونا چاندی اور زیور عورتوں کا۔
درخت شفتالو وغیرہ شیریں حروف ط ذ اور خانہ اول میں ایک عدد رکھے۔ واللہ اعلم ۔ عقلہ
نحس منقلب خاکی جنوبی مردہ ستارہ زحل ہندی سنیچر برج دلوی ہندی کینہ روز شنبہ ماہ شعبان
حلیہ شخص کوتاہ قد کالا رنگ بدشکل بداصل بدمزاج مفسد غدار آنکھ میں علت یا مرض کسی طرح
نقص رکھتا ہوئے باریک پنڈلی یعنی پتلی کنجی آنکھ سر چھوٹا اور گول عمر رسیدہ بوڑھا ہوئے
مرض درد شکم اور خشکی بدن کی یا بلندی سے گرنا یا اور کسی طریق سے چوٹ لگنا کافر یا غلام پیشہ
سنگ تراشی شکاری گورکنی حیوانات چار پایہ بھینسا بھینس جنگی بکری گیدڑ خرگوش لومڑی
پرند کوئل کوّا وغیرہ سے مثلث سخت کالا رنگ سرخی مائل ذائقہ کھٹا اور کڑوا غلہ ماش اور بدمزہ
جو غلہ ہوئے میوہ ترانبہ خام یا امرود خام یا انار ترش میوہ خشک آلو بخارا چرونجی مرچ
سیاہ کالا دانہ سرسوں وغیرہ معدن سرمہ کا پتھر اور مردار سنگ کہان لوہا سیسا حرف
ق نویں خانہ میں چھیالیس روز عدد رکھے ۔ انکیس خاکی جنوبی نحس داخل مؤنث ستارہ
زحل ہندی سنیچر برج جدی ہندی مکر روز شنبہ یعنی سنیچر وار اور ہفتہ ماہ رجب حلیہ شخص دراز قد
فربہ موٹے لب بڑے بڑے دانت کنجی آنکھیں کالا منہ سر میں بال تھوڑے ہوں۔ اگر عورت ہوئے
تو اسکے پیر میں کچھ مرض ہوگا۔ عمر بوڑھا یا ادھیڑ مرض جنون اور تپ سوداوی درد

اعضا اور ورم بدن قوم جہود چاہ کن اور کمہار مزدور مقام خانہ۔ تاریک اور خام
اور ناخوش اور مندر ہندوؤں اور مکان گورکنوں کا حیوانات چار پایہ گدھا خچر جانور
پرند مثل مور کہ دوسرے پرند سانپ پکڑنے والا معدن نیلم اور پتھر سلیمانی کہان لوہا
سیسا قد اشیائے دراز اور سخت ذائقہ کسیلہ رنگ سیاہ غلہ ماش سیاہ تل سیاہ میوہ تر
پھندرا گاجر میوہ خشک پیپل اور بدمزہ چیز حروف ب ص چھتیس روز عدد رکھے واللہ اعلم
۔ حمرہ نحس ثابت بادی شمالی بعضوں کے نزدیک غربی مذکر ستارہ مریخ ہندی منگل برج
حمل ہندی میکھ روز سہ شنبہ ماہ شوال حلیہ شخص سرخ بدن کنجی آنکھ چوڑا شانہ لانبا قد اوپر چہرے
کے نشان زخم کا ہوئے یا تل جنگجو تند خو جوان عمر مرض فساد خون اور زخم پھوڑا پھنسی
دنبل خارش پیچش دست خون کے قوم سپاہی جلاد قصاب رومی ترکی ارمنی فرنگی
ڈاکو ڈاڑی مقام بوچڑ خانہ پھانسی اور قتل کرنیکا مکان اور مقامات خوفناک اور ہولناک
حیوانات چار پایہ شیر چیتا خوک بھیڑیا۔ پرند زنبور اور شہد کی مکھی معدن لعل سرخ اور
پتھر کہان تانبا قد گول مثلث سخت ذائقہ کسیلہ رنگ سرخ غلہ دال مسور کی اور میوہ
خرگوت سرخ خشک میوہ خرما خوبانی حروف ج ق اٹھائیس روز عدد واللہ اعلم ۔ بیاض سعد
ثابت آبی غربی تر بعضے کے نزدیک شرقی مؤنث ستارہ قمر ہندی صوم برج سرطان ہندی
کرک روز دوشنبہ جمادی الاول حلیہ شخص سفید بدن مائل بہ سبزی لانبا قد کشادہ پیشانی
سیاہ چشم اور چہرے کے داغ دنبل کا ہوئے۔ بعضوں کے نزدیک داغ سفید برص کا ہوئے
ادھیڑ عمر مرض کھانسی اور فالج اور لقوہ اور حرارت بلغم شور قوم گاذر کاغذی اور
رنگریز باغبان حیوان گور خر خچر شتر بلی پرند فاختہ اور کبوتر مقام عمارت لب آب
اور درخت میوہ دار رنگ سفید قد اشیا لانبا اور بعضوں کے نزدیک مدور گول
ذائقہ کم شیریں جیسے دودھ اور دہی شیریں اور اشیاء نرم غلہ چاول میوہ تر شہتوت
سفید اور سنگھاڑہ اور کیسر دار میوہ خشک مغز بادام مقشر درخت کیلا اور معدن نمک لاہوری

اسد بلور اور صدف اور موتی اور کان قلعی اور حروف درف خانۂ چہارم میں دس روز عدد
رکھے واللہ اعلم بالصواب ؎ نصرۃ الخارج سعد خارج آتشی شرقی زندہ مذکر ستارۂ آفتاب
ہندی سورج برج اسد ہندی سنگھ روز یکشنبہ ماہ صفر حلیہ شخص میانہ قد سرخ سفید رنگ
چھوٹا سر فراخ پیشانی بڑی آنکھ جٹی بھویں سخندان شیریں کلام پاکیزہ رو لطیف عالی خاندان جوان
عمر مرض تپ لرزہ بیہوشی اور سرسام اور درد سر اور چشم قوم بادشاہ ہزادہ اور وزیر اور حاکم مقام
دار الحکومت حویلی پختہ اور قلعہ اور مقام فرحت حیوان چارپایہ گھوڑا اونٹ اور پرند باز شاہین اشیائے
میانہ قد رنگ زرد ذائقہ شیریں خوشگوار اور چرب غلہ چاول دال چنے کی معدن الماس ہیرا گندھک
کہربا کھان کندن میوہ ترسیب اور انار اور نیشکر اور میوہ خشک کشمش اور خرما اور بادام
شیریں حروف دت خانہ نویں میں پینتالیس روز عدد رکھے واللہ اعلم ؎ سعد
داخل آبی غربی ستارۂ مشتری برسپت برج ہندی میں مؤنث مردہ روز پنجشنبہ ماہ
ذیقعدہ حلیہ شخص کوتاہ قد فربہ سیاہ چشم کشادہ ابرو فراخ پیشانی بزرگ سرسبزہ رنگ
مرض بلغمی درد کمر درد ناف و درد جگر قوم مشائخ و سادات۔ اور بزرگ قوم مقام خانقاہ
اور مسجد مکتب خانہ حیوان گائے اونٹ پرند طوطی مینا چکوا چکوی چکور رنگ سفید مائل بزردی
اشیائے نرم میانہ قد ذائقہ شیریں تیز غلہ چاول چنا جوار میوہ تر ناشپاتی انگور میوہ خشک زرد
آلو خوبانی جوز آلو معدن ہیرا سیپ و کان نقرہ اور رانگ حروف ہ ش اٹھتر عدد رکھے
واللہ اعلم ؎ عتبۃ الخارج نحس خارج آتشی شرقی ستارہ ذنب ہندی کیت برج دلو
ہندی کنبھ مذکر زندہ شب سہ شنبہ ماہ رجب حلیہ شخص دراز قد سوکھا بدن نہایت
لاغر بدصورت بدشکل چھوٹی چھوٹی آنکھ یا کوئی عیب آنکھ میں ہووے۔ نشان چیچک چہرے
پر اور سیاہ رنگ ہووے مرض تپ محرقہ اور ضعف دماغ و مرض چیچک یا دنبل پھوڑا
یا سحر جادو وغیرہ۔ قوم چور پیشہ مردہ شوئی اور ہیزم فروشی مقام جائے خراب ویرانہ
پتھروں کی جگہ مردہ جلانے کی جگہ پیشاب پائخانہ کا مقام حیوانات چارپایہ

ہاتھی بھینس بھینسا پرند چیل کوا ناخوش آواز اور شوم ہوئے قامت اشیائے دراز رنگ
سیاہ اور سخت ذائقہ کسیلہ اور ترش غلہ ماش سیاہ اور سرسوں میوہ تر اور خشک جو بدمزہ کڑوا
کسیلہ ہوئے معدن پھٹکڑی اور پتھر کان لوہا اور سیسا حروف ح ح عدد اکیس ۲۱ روز
واللہ اعلم ؎ نقی ممتزج منقلب آبی غربی ستارۂ مریخ ہندی منگل برج عقرب
ہندی برچھک مؤنث مردہ روز سہ شنبہ ماہ جمادی الاول حلیہ شخص لانبا قد گندم رنگ
کمزور بینائی آنکھ کی کشادہ دندان جٹی بھویں باریک پنڈلی کم ریش لانبی ناک لانبی انگلیاں
اوپر چہرے کے نشان زخم کا ہوئے دندان شکستہ عمر کمسن مرض نزلہ اور بواسیر اور
درد دانت اور کان کا اور خارش پیشہ کوتوالی اور سپاہ گری اور حجامی اور قصابی مقام
قید خانہ اور حمام اور حیوانات چارپایہ بندر اور لنگور اور خرگوش پرند الو وغیرہ درخت
خاردار بے ثمر رنگ سرخ اور سیاہ ذائقہ تلخ اور کھاری اور بے مزہ غلہ جوار باجرہ
کوروں مڈوا چنا سانواں میوہ بدمزہ لہسن و پیاز گندنا مولی معدن سنگریزہ اور کان
تانبہ لوہا حروف ی ص عدد پندرہ روز واللہ اعلم بالصواب ؎ عتبۃ الداخل سعد داخل
بادی شمالی بعضوں کے نزدیک غربی مؤنث زندہ ستارہ زہرہ ہندی شکر برج ثور ہندی
رکھ روز جمعہ ماہ ربیع الاول حلیہ شخص دراز قد دبلا پتلا سفید رنگ چھوٹا سر کشادہ پیشانی اونچی
ناک چشم علیل بینائی کمزور عمر جوان پیشہ عمدہ مصاحبت حکام اور خوش مزاجی شاید کہ کچھ علم
موسیقی سے بہرہ رکھتا ہو۔ مقام پاکیزہ پختہ جائے عشرت نشست یاراں و دوستاں
قریب بستان اور باغ کے ہوئے مرض غلبہ خون غم اور فکر سے تپ لاحق اور قے استفراغ ہوئی
حیوانات چارپایہ گائے بکری اور اسیطرح کے حلال جانور پرند قمری فاختہ کبوتر اور شہد کی مکھی
رنگ سفید مائل درازی اشیائے نرم ذائقہ شیریں معہ خوشبوئے غلہ خوش ذائقہ لذیذ شیرینی
میوہ تر انگور خربزہ انجیر میوہ خشک شیریں عمدہ معدن ہیرا عقیق زرد اور پکھراج اور کہربا
کہان سونا چاندی قلعی حروف ز ث چھ روز عدد واللہ اعلم ؎ اجتماع سعد نحس

ممتزج بادی شمالی ستارۂ عطارد ہندی بدھ برج جوزا ہندی متھن اور مذکر روز چہارشنبہ
ماہ ذوالحجہ حلیہ شخص گندم رنگ جٹی بھویں اچھا چہرہ خوبصورت سیاہ آنکھ لانبی ناک لانبا قد
پتلی پنڈلی چوڑا دہانہ عمر ادھیڑ پیشہ نقاشی اور منشی گری رمالی اور نجومی جوتشی مرض اکثر بسبب
جادو کے اور ورم شکم مقام حویلی منقش یا دختر دیوان خانہ حیوانات چارپایہ گھوڑا اونٹ
پالکی رتھ وغیرہ بھی بعضوں کے نزدیک اسی شکل کے منسوبات سے ہے کبوتر فاختہ
کبوتر یا ہو پارچہ پشمینہ اور صوف وغیرہ رنگ نیلا اور سبز اور اشیائے نرمی اور سختی میں میانہ
مائل بدرازی اور کھرکھری ذائقہ نمکین غلہ مونگ اور طعام کھچڑی وغیرہ میوہ ترانار و سیب
اور میوہ خشک بستہ اور بادام شیریں درخت سبز پھل والے اور معدن زمرد اور نیلم
اور دانہ سلیمانی اور فیروزہ اور سنگ یشب کہان چاندی پارہ حرف س چھیاسٹھ ۶۶ عدد روز
رکھے واللہ اعلم ؛ طریق سعد منقلب آبی غربی ستارہ قمر ہندی سوم اور چندرمان برج سرطان
ہندی کرک مؤنث روز دوشنبہ ماہ محرم حلیہ شخص دراز قد گندم رنگ مائل بسپیدی ناک بلند
لانبے بال بہت چلنے والا پیشہ قاصد پیغامبر مرض سردی سے صرع یعنی مرگی اور جنون اور فالج
وغیرہ حیوانات چارپایہ بکری اور ہرن پرند جانور سفید رنگ اور جانور آبی ماہی وغیرہ رنگ
سفید غلہ دہان اور جو میوہ تر تر لوز و کھیرا اور ککڑی میوہ خشک آلو وغیرہ درخت پھل والا
لب دریا مکان پختہ سفید دریا کنارے مگر دیوار ایک طرف کی شکستہ ہوئے معدن ہیرا پتھر
سفید یعنی سنگ مرمر اور بلور موتی کھان چاندی روپا سیماب حروف ع اکانوے ۹۱ روز عدد اللہ اعلم

فصل ۲ بیان منسوبات خانہ خانۂ اول منسوب ہے۔ ساتھ تن اور جان سائل کے اور طالع
سائل کا اور جو چیز ساتھ خیر اور شر طالع کے تعلق رکھتی ہے۔ اور جو چیز ساتھ طالع اور ذات
سائل کے متعلق ہے اور ابتدا اور آغاز ہر کام سائل کا اور اعضا سے منسوب ہے۔ ساتھ سر
اور مونہہ کے خانۂ دوم منسوب ہے ساتھ رزق اور مال اور معاش اور خزانہ اور غذا اور مدد کا
قرض لینا اور دینا خرید و فروخت فائدہ اور نقصان مال اور امانت حال شیرخوارگی فرزندان

اور طالع فرزند شیرخوار کا اور کسب اور تجارت اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ گردن اور حلقوم
کے خانۂ تیسرا منسوب ہے ساتھ بھائی اور بہنوں اور اپنے یگانہ عزیز اقربا دوست اور ہمنشیں اور
سفر کرنا نزدیک کا اور ایک مکان سے اٹھکر دوسرے مکان میں جانا تعبیروں کے خواب
کی اور سوناؤں کا اور آباد کرنا مسجدوں اور مدرسوں کا بحث علم کی اور حاصل کرنا علم کا اور
اور اعضا سے منسوب ہے دست اور پا اور خانۂ چہارم منسوب ہے۔ ساتھ باپ اور مال اور املاک
اور باغ اور کھیتی اور باڑی اور پودا لگانا اور جو چیز زمین سے تعلق رکھے اور خزانہ اور انجام کاموں کا اور
عسر سائل کی اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ سینہ اور معدہ اور پستان کے خانۂ پنجم منسوب ہے
فرزندوں اور معشوقوں اور شادی اور لہو و لعب فسق و فجور خط و کتابت اور ہدیہ معشوق کا اور خط
عروسی یعنی شادی کے رقعہ اور نر مادہ جاننا حمل کا اور طالع فرزندوں کا اور اعضا سے منسوب ہے
ساتھ پشت اور پیڑو کے خانۂ ہشتم میں منسوب ہے ساتھ بیماری رنجوری سحر اور جادو اور چور جو اسباب
لیکر بھاگا ہووے اور اشیائے گمشدہ اور حمل زن اور لونڈی اور غلام اور قرض کا لینا دینا اور
بھید پوشیدہ اور حرکت نقل باپ کی اور مقام بھائیوں کا اور جانور چوپائے چھوٹے اور اعضا سے
منسوب ہے ساتھ شکم اور ناف کے خانۂ ہفتم منسوب ہے۔ ساتھ عورت یعنی زوجہ اور نکاح کرنا
اور حال شریک کا اور شخص غائب کا اور چور کا اور دشمنوں کا اور حال دادا پردادا اسواسطے کہ
چہارم سے جو ساتھ پدر مادر کے منسوب ہے یہ خانۂ چہارم ہے تو باپ کا باپ دادا ہوتا ہے اور
پانا نہ پانا مال دزدیدہ اور گمشدہ کا اور مقام سفر کرنے کا اور حال ہمسایہ کا اور مقصد مسافر کا
اور دعوی کرنا اور ضمانت وغیرہ اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ ناف اور سرین کے خانۂ ہشتم
منسوب ہے ساتھ مرگ اور ناف اور خطر کے اور تہمت اور ظلم اور خزانہ اور مال زوجہ کا اور
غائب اور چور کا اور معشوق پدر اور مقام معشوق اور اعضا سے منسوب ہے۔ ساتھ ذکر
اور مقعد اور رحم اور مثانہ کے خانۂ نہم منسوب ہے ساتھ علم دین اور سفر اور خواب اور زہد
تقوی عبادت اور بیماری پدر کے اور بھائی بہن اور زوجہ اور معشوق کے اور اعضاء سے

منسوب ہے۔ ساتھ ران کے خانۂ دہم سلطنت اور بادشاہت اور حکومت حاکموں کے اور عزت اور مرتبہ اور جاہ و جلال اور عمل اور شغل اور بخری فرزندان اور زن خانب اور مقام چور کا اور احوال ماں باپ کا اور اعضا سے منسوب ہے۔ ساتھ زانو کے خانۂ یازدہم منسوب ہے ساتھ اُمید کے دوستان قدیم سے اور آشناؤں اور رفیقوں سے اور عشق اور عاشقی اور وزرا اور خلفا اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ پنڈلی کے خانہ دوازدہم منسوب ہے۔ ساتھ دشمنوں اور قیدیوں اور قید خانہ قرض لین دین اور چارپایہ اور مکر حیلہ اور اعضا سے منسوب ہے ساتھ قدم کے خانہ سیزدہم خانہ طالب کا ہے۔ اور حکم خانۂ اوّل کا رکھے منسوب ہے ساتھ کوشش نفس اور تن کے اور دعویٰ کرنے کے اور گواہ ہے۔ خانۂ اوّل اور پنجم اور نہم کا کہ خانۂ آتشی ہیں۔ خانۂ چہاردہم خانۂ مطلوب کا اور منسوب ہے۔ ساتھ نفس غیر کے اور جو چیز کہ سائل سے سوال کیجاوے اور یہ خانہ گواہ ہے دوسرے اور چھٹے اور دسویں کا کہ یہ خانہ بادی ہیں اور حکم خانہ دوم کا رکھے خانۂ پانزدہم منسوب ہے ساتھ فرح اکبر کے اور میزان العدل اور قاضی العدل اور آئینۃ العدل اسکا نام ہے اگر سوال کرے کہ یہ دعویٰ کروں یا نہ کروں۔ اُس شخص سے مشورہ کروں یا نہ کروں۔ اس خانہ سے بیان کرے اور گواہ تیسرے اور ساتویں اور گیارہویں کا ہے کہ یہ خانہ آبی ہیں۔ اور باقی حکم خانۂ سوم کا رکھے خانۂ شانزدہم منسوب ہے۔ ساتھ انجام کاموں سے اور عاقبت کار سبب امروں کا اگر سوال کرے کہ یہ کام کروں یا نہ کروں میں جو میرے حق میں بہتر ہو۔ وہ کروں اس خانہ کی شکل کو جو چوتھے خانہ میں شکل ہو ضرب کرے نتیجہ اگر داخل یا غایت ہوئے اس امر کو کرے۔ خارج منقلب نہ کرے اور سعادت نحوست شکلوں کی دیکھ کر موافق اسکے جواب دے اور یہ خانہ گواہ چوتھے آٹھویں بارہویں کا کہ یہ خانہ خاکی ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فصل سوم۔ جاننا چاہیئے۔ کہ اُستاد اس فن کے ہر شکل کے واسطے ہر خانہ حکم مناسب خانہ لگاتے ہیں۔ مثلاً ☰ لحیان اوّل خانۂ رمل میں دلیل ہے اوپر صحت اور سلامتی سائل کے اور سعادت نفس کے اور پانا مقصد اور مراد کا بزرگوں سے اور مصاحبت ساتھ سادات اور قضات کے

اور زیارت مزار کے ☰ خانہ دوم میں دلیل ہے۔ اوپر خیر اور نفع اور صلاح حال اور مال اور خرید اور فروخت اور خرچ کرنا ساتھ خوشی دل کے ☰ خانہ سوم میں دلیل ہے۔ اوپر منفعت حاصل کرنے کے بھائیوں سے اور بہنوں اور قریبوں سے اور نقل حرکت اور سفر نزدیک کا ساتھ نفع کے ☰ خانہ چہارم میں دلیل ہے۔ اُوپر نکلنے کے اپنی جگہ سے ساتھ خوشی دل کے واسطے حصول املاک زراعت اور اسباب پدر کے معہ خوشنودی مادر پدر ☰ خانہ پنجم میں دلیل ہے۔ اُوپر پہنچنے خبروں خوش کے فرزندوں اور معشوقوں کیطرف سے اور ہدیہ اور تحفہ پہنچنا ☰ خانہ ششم میں دلیل ہے اُوپر بیماری اور زحمت کے اور خدمتگاروں اور لونڈی غلاموں سے نقصان پہنچے مگر بیماری سے شفا حاصل ہوئے ☰ خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر عقد نکاح کے عورت نیک اور صالح سے مگر دشمنوں سے خوف و خطر ہوئے اور جو شخص کہ سفر کو گیا ہے اگر اس کا سوال ہے تو وہ گھر آنے کا ارادہ رکھتا ہے ☰ خانہ ہشتم میں دلیل ہے۔ اوپر بیم اور خوف کے دشمن کی جانب سے اور وہ دعویٰ اور گفتگو واسطے ملک مہر اللہ کے ☰ خانہ نہم میں دلیل ہے۔ اوپر سفر با فائدہ کے اور سفر خوش کے اور تقویٰ اور اعتقاد درست اور خواب صادق دیکھنا ☰ خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد کے بادشاہوں اور حاکموں اور وزیروں اور قاضیوں سے اور زیادتی جاہ و مراتب اور تولی حاصل ہونا۔ والدہ سے ☰ خانہ یازدہم میں دلیل اوپر نیکی اور سعادت اور حصول مراد اور منفعت دوستوں بزرگ اور اشراف سے ☰ خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اُوپر خوف کے دشمن کی طرف سے اور چارپایہ جانور کا ضایع ہونا ☰ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے۔ اُوپر سفر اور نقل حرکت جانب بزرگوں کے اور سلامتی نفس سائل کی۔ خانہ چہاردہم میں دلیل ہے۔ اُوپر حصول مراد کے سفر سے اور حاصل ہونا مُراد کا بزرگوں سے ☰ خانہ پانزدہم میں یہ شکل نہیں آتی ہم سابق میں بیان کر آئے ہیں ☰ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر عاقبت بخیر اور سلامتی کے

فصل چہارم۔ احکام قبض الداخل بہ خانۂ اوّل میں

دلیل ہے اوپر خیر اور سعادت اور منفعت کے اور حصول مال بآسانی اور وفینہ ساتھ آسانی
کے حاصل ہوئے ← خانۂ دوم میں دلیل ہے اوپر قوت خانۂ مال کے اور کسب اور کاروبار
منفعت اور شے گمشدہ کا پھر دستیاب ہونا ← خانۂ سوم میں دلیل ہے اوپر سفر نزدیک کے
جو بانفع ہوئے اور خوشدلی اور فائدہ بھائیوں قریبوں کی طرف سے ← خانۂ چہارم میں
دلیل ہے اوپر قوت حال بھائیوں کے اور زیادہ ہونا املاک اور اسباب کا اور معموری مکان
کی اور شادابی زراعت اور بستان کی ← خانۂ پنجم میں دلیل ہے اوپر پہنچنے خبروں اور خرم اور تحفہ
اور ہدیہ عرف فرزند اور معشوق کے سے اور مراد حاصل ہونا دوستوں اور فرزندوں سے ← خانۂ
ششم میں بیمار تکلیف زیادہ پاوے مگر آخر کار شفا حاصل ہوئے اور غلام لونڈی زیادہ ہوئیں
اور بھید فاش اور ظاہر نہ ہوئے بلکہ پوشیدہ رہے ← خانۂ ہفتم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے
مراد کے نکاح سے اور خوشی حاصل ہونا اُن عزیزوں سے جو غائب ہیں یعنی سفر میں یا کسی ملک
میں ہوں اگرچہ ملاقات دیر میں ہو مگر خوف اندیشہ دشمنوں کیطرف سے لاحق ہوئے ← خانۂ
ہشتم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مال کے دعوے ملک میراث کا کرنے سے اور تنازعہ
ساتھ دوستوں کے اور بیمار کے تئیں خوف اور خطر ہوئے ← خانۂ نہم میں دلیل ہے کہ
چالیس روز میں مقصد سائل کا حاصل ہوئے اور سفر بامراد ہوئے اور خواب اور خوشی
اور بشارت کے دیکھے ← خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر کثرت کاروبار کے بادشاہ اور حاکم کی
طرف سے اور مراد حاصل ہونا مادر سے ← خانۂ یازدہم میں دلیل ہے۔ اوپر دولت اور سعادت
کے اُمید حاصل ہونا دوستوں سے اور مدد پانا بزرگوں سے ← خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے
اوپر قوت پانے دشمن کے دشمن سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔ اور استغفار اور درود شریف
کا ورد چاہیئے۔ کہ خداوند تعالیٰ سب بلاؤں سے بچاوے اور قیدی قید خانہ میں زیادہ رہے
مگر چارپایوں مویشی کی زیادتی ہو۔ ← خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے کہ سائل بیچ طلب بزرگی
اور عزت کے ہے اور بزرگوں سے مدد پاوے اور حاکموں سے عزت حاصل ہووے۔

خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے کہ مطلب اور مقصد حاصل ہو جو مال اسباب ہاتھ سے نکل گیا ہو
پھر بہرحال مراد حاصل ہوئے مگر سفر کو مانع ہے ← خانۂ پانزدہم میں دلیل ہے اوپر صحت
اور سلامتی کے اور حاصل ہونا مراد کا اور مال از دست رفتہ کا پھر واپس ملنا ← خانۂ شانزدہم
میں دلیل ہے اوپر پہنچنے غائبوں کے سفر اور ملک دور دراز سے اور دستیاب ہونا مال کا اور
عافیت بخیر۔ **فصل ۵**۔ احکام قبض الخارج ← خانۂ اوّل میں دلیل ہے۔ اوپر پریشانی خاطر
اور نقل حرکت اور سفر بغیر اختیار کے اور نقصان اور ضائع ہونا ← خانۂ دوم میں دلیل ہے
اوپر نقصان مال و اسباب کے بسبب قریبوں کے اور ضعف کاروبار پیشہ میں ← خانۂ سوم
میں دلیل ہے اوپر نقل حرکت سفر نزدیک کے اور مدد پانا بھائی بہنوں اور عزیزوں سے ← خانۂ چہارم
میں دلیل ہے اوپر نقصان املاک اور اسباب کے اور زراعت اور باغ وغیرہ املاک پدر سے
نقصان حاصل ہونا اور پریشانی مقام سفر میں اور نقل حرکت میں یعنے ایک مکان سے اُٹھ
کر دوسرے مکان میں جانا ← خانۂ پنجم میں دلیل ہے اوپر سفر فرزندوں اور معشوقوں کے
اور بھر میں دروغ اور گفتگوئے رنجش آمیز اور دوری دوستوں اور محبوبوں سے ← خانۂ
ششم میں دلیل ہے۔ اوپر صحت بیماروں کے اور گم ہونا خدمتگاروں کا اور بھاگنا
غلاموں کا اور ظاہر ہونا بھید پوشیدہ کا ← خانۂ ہفتم میں دلیل ہے اوپر نقل حرکت غائبوں
سے ایک مقام سے دوسرے مقام کیطرف اور رنج اور تکلیف اٹھانا ان کا اور رنج شریکوں
سے اور جدائی درمیان زوجہ اور شوہر کے ← خانۂ ہشتم میں دلیل ہے۔ خوف سے امن
میں آنے کی اور تفرقہ پڑنا قریبوں میں۔ اور مال چوری گئے ہوئے کا ملنا اور صحت پانا
بیمار کا ← خانۂ نہم میں دلیل ہے اوپر دیکھنے خوابوں پریشان کے اور بداعتقادی
ملاحت عبادت سے زہد تقویٰ کا توڑنا اور سفر ضروری درپیش آنا بغیر نفع کے
← خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر ضعف کسب اور ہنر کے اور بیکار ہونا اور حکام کیطرف سے
عتاب کا آنا اور تنزل جاہ و منزلت اور مادر سے جدائی حاصل ہونا ← خانۂ یازدہم میں

دلیل ہے نفع پانا کچھ نقدی کا بزرگوں سے اور رنج دینا دوستوں کا اور نا اُمید ہونا ÷ خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر نقصان چوپایہ جانوروں کے اور رہائی پانا قیدیوں کا قید خانہ سے اور بیخوف ہونا دشمن سے ÷ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر پریشانی کے اور دیر میں آنا غائب کا سفر سے ÷ خانہ چہاردہم میں دلیل ہے اگر نیت سفر کی ہوئے مراد برآوے اگر نیت داخل ہونے کسی مقام کی یا قبضہ کرنے مال کی رکھتا ہے۔ حاصل نہ ہوئے۔ خانہ پانزدہم میں کہ خانہ میزان ہے موافق حرکت نقطے کے حکم کرے دلیل ہے نقصان مال اور پریشانی کی۔ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر پریشانی عاقبت اور انجام کاروں میں **فصل ۶ احکام جماعت** ≡ خانہ اوّل میں دلیل ہے قوت طالع کی اور عمل اور شغل دیوانی کا اور متحیر اور متفکر رہنا ≡ خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر قوت کسب کار کے اور مدد پانا اہل قلم سے اور توقف ہونا حصول مال میں ≡ خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر بیخوف ہونیکے اور نفع حاصل ہونا بھائی بہنوں کے اور توقف بیچ مہمات کے اور مانع سفر سے ≡ خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر ثبات اور قوت ملک میراث باغ زراعت اور قوت مال پدر مادر اں اور ترک سفر ≡ خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر پہنچنے خبر اور تحفہ کے فرزندوں اور محبوبوں کیطرف سے مگر نفاق جانب فرزند اور معشوق سے ≡ خانہ ششم میں دلیل ہے کہ مال چوری گیا ہوا پھر ملے مگر مریض کو بیماری شدید اور دیر تک رہے اور قیدی خلاصی جلدی نہ پاوے اور حال غلام اور لونڈی کا متوسط ہوئے ≡ خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر قوت حال غائب کے مگر شرکت اور معاملہ اور نکاح کرنا۔ اور مال چوری گیا ہوا دیر میں حاصل ہوئے ≡ خانہ ہشتم میں دلیل ہے۔ کہ قرض دیر میں ادا کیا جاوے اور دعوے کرنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور مال چوری گیا ہوا دستیاب نہ ہو مگر میراث حاصل ہوئے ≡ خانہ نہم میں دلیل ہے اوپر دیکھنے خوابوں پریشان کے اور صورتیں خوفناک مثل فیل کے دیکھنا اور سختی پانا سفر دُور دراز میں اور اہل علم سے فائدہ ہونا ≡ خانہ دہم میں دلیل ہے کہ کاروبار عمل اور شغل دیوانی کا حاصل ہوئے لیکن خانی خوف

ہوئے اور توقف بیچ مہمات ضروری کے اور خوشی خرمی مادر سے حاصل ہوئے ≡ خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت اور سعادت کے اور حصول امید دوستوں سے اور جمع کرنا مال ≡ خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر ایک جماعت کے کہ واسطے دشمنی کے متعد ہوں۔ اور مال دشمن کے ہاتھ میں رہے۔ مگر چارپایہ جانور حاصل ہوں اور قیدی قید خانہ میں عرصہ دراز رہے ≡ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ غائب جلدی پہنچے اور سائل طلب میں کوشش بہت کرتا ہے۔ لیکن مراد اسکی حاصل نہیں ہوتی ہے ≡ خانہ چہاردہم میں دلیل ہے اوپر حسرت اور توقف کام کا ایک سو بیس روز میں مقصد حاصل ہوئے یا اپنی ضمیر اور مدعا سے خبردار ہووے ≡ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور عاقبت بخیر اور خوشی کے اگر زائچہ میں جماعت کئی مرتبہ آئی ہو دلیل ہے اور بند ہونے کاموں کے **فصل ۷ احکام فرح کا** ÷ خانہ اول میں دلیل ہے اوپر خرمی اور قوت طالع کے اور مراد پانا فرزندوں اور دوستوں سے اور بیچ ایک روز کے اپنے مقصود سے خبردار ہوئے ÷ خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر قوت کسب اور کار کے اور پہنچنا خط کا اور طلب غائب کے ÷ خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر دوستی بھائی بہنوں اور قریبوں اور عزیزوں کے نقل حرکت اور سفر نزدیک کا معہ نفع کے ÷ خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر خوشی مقام پدر اور کار اور ملک میراث کے اور زیادہ ہونا املاک اور اسباب کا ÷ خانہ پنجم میں مراد پانا فرزندوں اور معشوقوں سے اور دوستوں سے اور پہنچنا خبر خوش کا اور تحفہ ہدیہ ÷ خانہ ششم میں دلیل ہے عشقبازی کرنا لڑکوں اور لڑکیوں سے اور صحت بیماروں کی اور رنجش معشوق کی ÷ خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر قوت حال غائبوں کے اور محبت درمیان شوہر اور زن کے اور فائدہ حاصل ہونا شراکت اور معاملہ سے ÷ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر امینی اور بیخوفی اور سلامتی سائل کے اور ادا ہونا قرض کا اور گفتگو ساتھ دوستوں کے اور خرمی میراث مال عورتوں سے ÷ خانہ نہم میں دلیل ہے قوت علم دین کے اور توشہ پانا سفر کا اور امینی اور دیکھنا خوابوں خوش اور طرح ناک کا مثل راگ رنگ آواز شیریں باغ بستان کنارۂ آب عمارت دلچسپ

خانۂ دہم میں دلیل ہے۔ اوپر خورمی کے بادشاہوں اور حاکموں اور عمالوں سے اور
مادر سے منفعت حاصل ہو خانۂ یازدہم میں دلیل ہے۔ اوپر مراد حاصل ہونے کے
دوستاں حقیقی سے اور اعمال دیوانی اور خرّمی فرزندوں سے خانۂ دوازدہم
میں دلیل ہے دوست دشمن ہوئے اور دشمن دوست ہو جاوے اور
خلاصی قیدیوں کی اور چارپایہ جانور سے نفع پہنچے خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے
سائل اپنے مطلب سے خوش و خرم ہوئے معشوق سے ملاقات ہوئے اور غائب
جلدی واپس آوے خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے دوستوں اور فرزندوں سے مراد بر آوے اور
مطلوب سائل کا بر آوے ساتھ آسانی کے خانۂ پانزدہم میں یہ شکل نہیں آتی ہے خانۂ
شانزدہم میں دلیل ہے اوپر عاقبت بالخیر کے اور سعادت بیچ کل احوال کے ہے **فصل ۸**۔ احکام عقلہ
خانۂ اوّل میں دلیل ہے اوپر رنج اور غم اور قید اور آشفتگی خاطر واسطے بیماریوں اور قیدیوں کے
خانۂ دوم میں دلیل ہے اوپر قوت کسب کار کے اور کوئی چیز مہر کی ہوئی دستیاب ہوئے اور
انقلاب خانۂ مال اور خرید و فروخت چارپایوں جانور اور غلاموں کے خانۂ سوم میں دلیل ہے اوپر
تفرقہ اور رنجش برادراں اور خویشوں اور عزیزوں میں اور رنجش ان کی جانب سے اور گفتگو
اور دعویٰ اور سفر نیک ہوئے خانۂ چہارم میں دلیل ہے۔ اوپر ضعف مال کے جانب
ملک پدر سے اور چوری انقلاب مقام سے اور انقلاب مقام اور خرابی املاک پدر خانۂ پنجم میں دلیل
ہے اوپر فرزندوں اور حاملہ کے اور رنجیدہ ہونا معشوق کا اور بیماری دوستوں کی اور اخبار
طرح طرح کے سننا خانۂ ششم میں دلیل ہے اوپر خرید و فروخت بردہ اور چارپایوں کے اور دیر
میں خلاصی ہونا قیدی کا اور بیماری اور رنجوری اور تفرقہ اور زحمت خانۂ ہفتم میں دلیل ہے
قوت نکاح اور معاملہ راست اور دیر میں آنا غائب کا اور خوف بزرگوں کیطرف سے اور احوال
چور اور مال چوری کا منقلب ہوئے خانۂ ہشتم میں دلیل ہے۔ اوپر ایمنی اور بیخوفی کے ادا
ہو جانا قرض کا اور حاصل ہونا میراث اور دستیاب ہونا چوری گئے ہوئے مال کا خانۂ نہم

میں دلیل ہے اوپر قوت اور سفر اور زیادتی علم کے اور دیر تک رہنا غائب کا سفر میں اور دیکھنا
خوابوں پریشان کا خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر قوت عمل کے حاکم کیطرف سے یا بزرگوں کیطرف
سے اور نفع حاصل ہونا لونڈی غلام سے اور بیماری والدہ کی اور پچپن روز میں مراد
حاصل ہونا خانۂ یازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت عمل دیوان کے اور خوف دوستوں سے اور عشق
کرنا لونڈی غلاموں سے اور جو شئے ہاتھ سے نکل گئی ہے اس کا پھر ملنا خانۂ دوازدہم
میں دلیل ہے اوپر قید اور رنج اور اندیشہ دشمنوں کی طرف سے اور قوی ہونا چارپایوں کا
خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے جو کچھ سائل طلب کرتا ہے خداوند سبحانہ اسکو عطا کرے خاص کر
لونڈی غلام مویشی چارپایہ اور پہنچنا کسی شخص کا سفر سے اور باطل ہونا سفر سائل کا خانۂ
چہاردہم میں دلیل ہے۔ اوپر قوت غلام اور کنیزک کے اور پہنچنا غائب کا سفر سے اور رہائی قیدی
کی اور بعضے مطالب سائل کے حاصل ہونا خانۂ پانزدہم میں دلیل ہے سائل کی مشکلیں حل
ہوئیں اور امید دوستوں سے بر آویں مگر حاملہ اور قیدی کو خوف ہے خانۂ شانزدہم میں
دلیل ہے کہ اکثر کاروبار سائل کے بند ہوں شخص غائب کو قوت ہو مگر مویشی کا نقصان ہو
اور مریض بیماری سخت پاوے **فصل ۹**۔ احکام انکیس خانۂ اوّل میں دلیل ہے کہ سائل کو
فکر و اندیشہ ہے۔ غائب کیطرف سے اور اندیشہ عورت کیطرف سے اور بند ہونا کاروبار کا خانۂ
دوم میں دلیل ہے اوپر قوت معاملہ اور شرکت کے اور پہنچنا غائب کا اور مراد پانا عورتوں سے اور مال
چوری گیا ہوا۔ پھر دستیاب ہونا اور عداوت اور دشمنی یاروں کیطرف سے خانۂ سوم
میں دلیل ہے ملال اور تفرقہ کی بھائیوں کی جانب سے کہ سفر میں ہوں یعنی غائب ہوں
وہاں موجود نہ ہوں اور منع سفر سے اور دعوے گفتگوئے معاملہ خانۂ چہارم میں دلیل ہے
اور قوت حاصل ہونے املاک اور اسباب میں پدر کیطرف سے اور مال پدر کا زیادہ ہونا اور
مراد حاصل ہونا اور آنا غائب کا سفر سے اور دشمنی اور تنازعہ پیدا ہووے اور ایک عورت
سائل کو دستیاب ہووے خانۂ پنجم میں دلیل ہے اوپر پہنچنے خبر غائبوں کے اور

عشق اور دوستی عورتوں سے اور تہمت محبوبوں سے اور فیض خاطر فرزندوں سے اور ظاہر ہونا چوری گئے ہوئے مال کا ☵ خانۂ ششم میں دلیل ہے۔ مال چوری گیا ہوا دستیاب ہوئے اور تہمت اور پیر لونڈی غلام اور عورتوں کے اور بیماری مریض کو زیادہ ہوئے۔ اور چھوٹے چارپایوں مثل بکری وغیرہ کے قوت اور ترقی حاصل ہوئے ☶ خانۂ ہفتم میں دلیل ہے۔ اور پہ سلامتی غائب کے اور دستیاب ہونا لونڈی اور غلام کا اور قوت پانا معاملہ نکاح میں اور نقصان پانا شراکت میں اور قید ہونا بسبب قرض کے اور مال چوری گیا ہوا دستیاب ہونا ☵ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے اور پر جنگ اور موروثی املاک کے اور خوف اور خطر اور زیادہ ہونا قرض کا اور دستیاب ہونا میراث کا اور بدحالی مریض کی اور بہتر چھبیس روز میں حال ضمیر اپنے سے آگاہ ہونا ☵ خانۂ نہم میں دلیل ہے کہ سفر دور دراز کا واقع ہوئے اور اسمیں فائدہ بھی ہو اور خواب پریشان اکثر سیاہ رنگ مثل فیل وغیرہ کے دیکھے اور صلاح خانۂ عورتوں کی اور صلاحیت مال اور معاملہ شرکت میں ☵ خانۂ دہم میں دلیل ہے اور پر تفرقہ اور خوف کے عالموں اور حاکموں کیطرف سے بگڑ شتابی صلح ہو جاوے اور مراد حاصل ہوئے اور قوت معاملہ شرکت میں اور دستیاب ہونا شے گمشدہ کا اور چھپی گئی ہوئی شے کا ☵ خانۂ یازدہم میں دلیل ہے اور پر نکاح فرزندوں اور صحت غائبوں کے اور قوت عالموں دیوانے کے اور عشق اور محبت بزرگوں سے ☵ خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے اور پر قوت دشمنوں کے اور زیادتی مویشی چارپایہ کے اور گرفتاری بیچ ہاتھ دشمن کے اور بدحال ہونا قیدی کا ☵ خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے۔ اور پر واپس آنے غائب کے سفر سے اور ظاہر ہونا مال چوری گئے ہوئے کا اور لڑائی عورتوں سے اور بدحالی بیمار کی ☵ خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے اور پر مطلوب اور مقصود حاصل ہونے کے لیکن ساتھ توقف اور شقت کے اور غائب سفر سے واپس آوے اور مال چوری گیا ہوا دستیاب ہوئے ☵ خانۂ پانزدہم میں نہیں آتی ہے ☵ خانۂ شانزدہم میں دلیل ہے اور پر ضعف اور کمزوری دشمنوں کے اور قوت خانۂ زناں کے اور فائدہ شراکت میں اور انجام کار میں خوف اور پریشانی

فصل ۱۰

احکام ثمرہ ☵ خانۂ اول میں دلیل ہے اور پر حرارت مزاج کے اور غلبہ خون کا مزاج میں اور خوف اور جنگ اور جدل ☵ خانۂ دوم میں دلیل ہے اور پر ضائع ہونے مال کے اور ضعف کسب یعنی کاروبار پیشہ میں لیکن اگر گواہ اور شاہد نیک ہوں۔ زر سرخ یا جامۂ سرخ دستیاب ہو ☵ خانۂ سوم میں دلیل ہے۔ اور پر جنگ اور فساد کے بھائی بہنوں سے اور زبان پہنچنا عزیزوں سے اور نقل حرکت بیفائدہ ☵ خانۂ چہارم میں دلیل ہے اور پر خوف اور دل تنگی کے بیچ مقام کے اور تلف ہونا املاک پدر کا اور بیچ مقام سکونت کے خوف یا چوروں راہزنوں کا ☵ خانۂ پنجم میں دلیل ہے اور پر بیخبری اور مرض دموی کے فرزندوں اور معشوقوں کے اور خبریں ناخوش اور جھوٹی کا سننا اور نقصان ہدیہ اور تحفہ میں ہونا ☵ خانۂ ششم میں دلیل ہے اور پر بدکرداری اور غداری نوکروں اور خدمتگاروں کے اور بھاگنا قیدیوں کا اور چوری اور خیانت کرنا لونڈی غلام کا اور بدحالی بیمار اور قیدی کے اور قوت اور ترقی پانا چارپایوں خوردوں کا اور غلبہ زخم کا اور طلاق اور فراق زن اور معشوق کا ☵ خانۂ ہفتم میں دلیل ہے اور پر قوت نکاح کے اور زیادتی مال اور معاش کی اور معاملہ کے اور قوت شرکت میں اور خوف دشمن سے اور گفتگوئے اور بیخبری اور بیماری مرد ماخانہ کے اور اٹھائیس روز میں حال ضمیر اپنے سے آگاہ ہوئے ☵ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے اور پر قوت مال غائب کے اور قرض دیر میں ادا ہوئے اور سائل کو خوف اور ہراس ہوئے اور مال چوری گیا ہوا دستیاب ہوئے ☵ خانۂ نہم میں دلیل ہے کہ غائب سفر سے الٹا پھرے اور خواب پریشان دیکھے اور خوف چوروں کا ہوئے ☵ خانۂ دہم میں دلیل ہے۔ اور پر طرف اور اندیشہ کے حاکموں کیطرف سے اور بخش بزرگوں کیطرف سے اور پریشانی روزگار اور پیشہ میں اور تفرقہ اور کیطرف سے ☵ خانۂ یازدہم میں دلیل ہے۔ اور پر رنج پہنچنے کے عالموں اور والوں کیطرف سے اور دوست دشمن ہو جاویں اور امید ضعیف ہوئے لیکن مال اسباب چوری گیا ہوا پھر دستیاب ہوئے ☵ خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے

اوپر قوت جانوروں چار پایہ بزرگ کے اور بد حالی اور رنجوری غائباں اور خرابی املاک
اور بد حالی قیدی کے اور خوف دشمن سے ☵ خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر دستیاب
ہونے چوری گئے ہوئے مال کے اور غائب کا پہنچنا سفر سے اور مراد حاصل ہونا عورتوں سے
☵ خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے اوپر توقف حصول مطلوب سائل کے اور مال چوری گیا ہوا
دستیاب ہو حال غائب کا بد ہوئے ☵ خانۂ پانزدہم میں نہیں آتی ہے ☵ خانۂ شانزدہم
میں دلیل ہے اوپر پریشانی غائب کے اور قوت نکاح کے اور خوف دشمن سے اور انجام کار سے

فصل ۱۱۔ احکام بیاض ☵ خانۂ اوّل میں اوپر نیکی حال سائل کے اور سفر مبارک ہو
اور صحت حاصل ہو اور خواب خوش اور خرم دیکھے مانند آب رواں صاف اور سبزہ اور
بوستان اور عمارت پختہ سفید رنگ کے اور ابتدا کاموں کی بخیر و خوبی ہوئے ☵ خانۂ دوم
میں دلیل ہے اوپر صلاحیت کسب و کار اور روزگار اور معاش کے اور خانۂ مال
کی اور امید نیک سفر سے اور رفیقوں سے اور دستیاب ہونا چاندی اور اشیائے سفید
لطیف کا ☵ خانۂ سوم میں دلیل ہے اوپر صلاحیت حال اقربا کے اور خوشی اور فائدہ حاصل
ہونا بھائی بہنوں کیطرف سے اور سفر نزدیک با منفعت درپیش آوے ☵ خانۂ چہارم
میں دلیل ہے اوپر معموری مقام اور زیادہ ہونا املاک کا اور ترقی آمدنی زراعت اور
باغستان میں اور پہنچنا خبر نیک غائب کی اور مراد حاصل ہونا باپ کی جانب سے اور صحت بیمار
کی اور دسویں روز جان ضمیر اپنے سے آگاہ ہوئے ☵ خانۂ پنجم میں دلیل ہے۔ اوپر سعادت مال
فرزندوں کے اور عشرت اور ملاقات صاحب و دستوں کے اور پہنچنا خط معہ خبر خوش کے اور
ہدیہ اور تحفہ دوستوں کیجانب سے آنا ☵ خانۂ ششم میں دلیل ہے۔ اوپر قوت اور زیادتی
چھوٹے چار پایوں کے اور غلام لونڈی سے مراد حاصل ہونا۔ اور قسم اور طلاق
عورتوں کے اور بد حالی مریض کے ☵ خانۂ ہفتم میں دلیل ہے۔ اوپر سلامتی غائب
کے اور سفر اور نقل حرکت کے اور صلاحیت نکاح کے اور قوت دشمن کے اور

ایاتی مال شراکت میں ☵ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال دعوے سے حاصل ہوئے اور
طرف سے لین ہو اور گفتگو واسطے میراث کے درپیش آوے اور مریض کا حال بد ہوئے
☵ خانۂ نہم میں دلیل ہے۔ اوپر صلاحیت اور سعادت اور قوت دین کے اور دیکھنا
خوابوں خوش کا اور سفر نیک با نفع اور پوشیدہ رہنا اسرار کا ☵ خانۂ دہم میں دلیل ہے
اوپر ترقی کاروبار شغل عمل کے حاکموں اور بزرگوں کیطرف سے صلاحیت اور قوت خانہ خانہ
والدین کے اور شروع کرنا کاموں کا اور مراد حاصل ہونا سفر سے ☵ خانۂ یازدہم میں
دلیل ہے۔ اوپر قوت حاکموں دیوانی کے اور دوستی بزرگوں اور مسافروں سے اور
عورتوں سے مراد حاصل ہونا ☵ خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت چار پایہ
جانوروں بزرگ کے اور عہد کرنا دشمن سے اور بد حالی غائب اور مریض کی اور دیر تک
رہنا قیدی کا قید خانہ میں ☵ خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر واپس آنے غائب کے سفر سے
اور پھر دستیاب ہونا مال چوری گئے ہوئے کا اور گمشدہ کا اور قوت سفر کی ☵ خانۂ
چہاردہم میں دلیل ہے اوپر صلاحیت تمام کاموں کے اور حاصل ہونا تمام مقصدوں کا اور
سلامتی غائب کے اور دستیاب ہونا شے گمشدہ کا ☵ خانۂ پانزدہم میں نہیں آتی ہے ☵ خانۂ
شانزدہم میں دلیل ہے اوپر عافیت تمام کاموں کے اور سفر نیک کے

فصل ۱۲۔ احکام نصرۃ الخارج ☵ خانۂ اوّل میں دلیل ہے اوپر قوت طالع کے اور ابتدا کار نیک ہو
اور امید پانا حاکموں اور بزرگوں سے اور منفعت مادر سے اور قوت کسب اور کاروبار
میں ☵ خانۂ دوم میں دلیل ہے اوپر فائدے کے عاملوں اور حاکموں اور دیوانوں کی
جانب سے اور خرچ کرنا مال کا اپنی خوشی سے ☵ خانۂ سوم میں دلیل ہے۔ اوپر نقل اور
حرکت اور سفر کے ساتھ بزرگوں کے اور خوشی اور خرمی بھائی اور بہنوں اور قریبوں سے
اور حاصل ہونا شغل عمل واسطے اُنکے ☵ خانۂ چہارم میں دلیل ہے اور حصول سعادت
کے پدر کیجانب سے اور آباد کرنا مقامات کا اور زیادہ ہونا املاک کا بزرگوں کی

جانب سے اور مراد حاصل ہونا بادشاہوں سے اور شروع کرنا کاموں بزرگ کا ۔ خانۂ پنجم میں دلیل ہے اوپر قوت فرزندوں کے اور عیش اور خرمی محبوب کیطرف سے اور پہنچنا خبر غائب کا اور تحفہ اور ہدیہ بزرگوں کیطرف سے ۔ خانۂ ششم میں دلیل ہے اوپر صحت بیمار کے اور فائدہ ہونا چھوٹے چارپایوں سے اور نوکروں اور غلاموں اور زیردستوں سے نفع پہنچنا اور خلاصی قید کی اور کشادہ ہونا بند کاموں کا اور حل ہونا مشکلوں کا ۔ خانۂ ہفتم میں دلیل ہے اوپر قوت معاملہ اور شراکت کے اور فائدہ ہونا شراکت سے اور غائب سفر میں بخیریت ہے ۔ اور ارادہ گھر کیطرف آنیکا رکھتا ہے اور نکاح سے خرمی اور خوشی حاصل ہوئے لیکن دشمن بزرگ سے اندیشہ ہوئے ۔ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے اوپر خوف وخطر کے حاکموں اور بزرگوں کیطرف سے بیمار کو خوف عظیم ہے الا انجام بخیر ہو اور شفا پاوے اور خوف عمل دیوانی سے اور گفتگو واسطے میراث کے درپیش ہو ۔ خانۂ نہم میں دلیل ہے اوپر شغل اور عمل دیوانی کے درمیان سفر کے اور سفر باختیار خود معہ نفع کے پیش آنا اور توبہ کرنا ۔ اعمال بد سے اور زاہد تقوی اور عبادت اور دیکھنا خواب خوش کا ۔ خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر قوت بادشاہ کے اور زیادہ ہونا جاہ مراتب کا اور فائدہ پانا عمل اور شغل حاکموں سے اور شروع کرنا کاموں بزرگ کا اور قوت مال اور ۔ خانۂ یازدہم میں دلیل ہے اوپر حصول مراد کے دوستوں اور معشوقوں کیطرف سے اور خوشحالی بزرگوں کے ۔ خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے اور تلف ہونا مال اور حیوانات کا اور خلاصی محبوس کی ۔ خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر طلب سائل کے اور مطلوب حاصل ہونا اور مال چوری گیا ہوا دستیاب ہونا ۔ خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے اوپر حصول مطلوب کے خصوصاً سفر سے اور صحت بیمار کی اور صلاحیت پر آنا کاموں کا ۔ خانۂ پانزدہم میں دلیل ہے اوپر سعادت کاموں بزرگ کی اور ملازمت حاکموں اور بزرگوں کی اور قوت شرکت اور معاملہ میں ۔ خانۂ شانزدہم میں دلیل ہے کہ عاقبت انجام ہر کام کا بخیر انجام ہوئے اور مدعا اور مقصود سائل کے حاصل ہوئیں اور ایک سو تیس

اور مالک اپنے مدعا سے ظہور دیکھے **فصل ۱۳** ۔ احکام نصرۃ الداخل ۔ خانۂ اول میں دلیل ہے اوپر صحت کے اور ابتدا کاموں کے ساتھ خیریت کے اور حاصل ہونا امید کا دوستوں سے اور خانۂ دو ولتوں سے اور عمل حاکموں سے بہرہ ور اور فائدہ مند ہونا ۔ خانۂ دوم میں دلیل ہے اوپر سعادت کسب کار کے اور قوت اور زیادتی خانۂ مال کی اور درستی کرنا یاراں موافق سے ۔ خانۂ سوم میں دلیل ہے اوپر سفر بامنفعت کے اور امید پانا بزرگوں اور بھائیوں اور خویشوں سے ۔ خانۂ چہارم میں دلیل ہے اوپر حصول قوت اور فائدہ اور مراد کے باپ کیطرف سے اور قوت مزاج اور زیادہ ہونا املاک اور زراعت اور اسباب کا اور معموری اور آبادی مقام کی اور بیخوف ہونا دشمنوں سے اور عاقبت بخیر ۔ خانۂ پنجم میں دلیل ہے اوپر قوت حال فرزندوں اور معشوقوں کی اور حاصل معشوقوں سے اور ملاقات دوستوں سے اور ہدیہ اور تحفہ دوستوں کیطرف سے اور پہنچنا خط اور خبروں خوش کا ۔ خانۂ ششم میں دلیل ہے اوپر قوت چارپایوں خرد کے اور مدد اور فائدہ خدمتگاروں اور غلاموں سے اور بیمار کو سروری غالب ہوئے اور انجام بخیر ہوئے اور بھید پوشیدہ رہے ۔ خانۂ ہفتم میں دلیل ہے اوپر خانہ نکاح کے اور مراد حاصل ہونا عورتوں سے اور فائدہ اور نفع شرکت اور معاملہ میں اور سلامتی غائب کی اور امن دشمنوں کی شر سے ۔ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے اوپر امن اور بیخوف اور بیخطر ہونے کے اور املاک قبضے سے نکلی ہوئی دستیاب ہونے اور دعوی سے مراد حاصل ہوئے مگر نہ بخشی بزرگاں ہے ۔ خانۂ نہم میں دلیل ہے بہرہ خاتی اعتقاد اور بہرہ مند ہونا علم دینی سے اور دیکھنا خوابوں خوش کا اور نکاح کرنا سفر میں اور بیخوف رہنا راہ میں اور مدد حاصل ہونا وزیروں اور حاکموں سے ۔ خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر قوت کسب کار کے اور مدد حاصل ہونا حاکموں اور دیوانوں بادشاہی سے اور مراد پانا والدہ سے اور خانۂ عورتوں سے اور زیادہ ہونا جاہ ومراتب کا اور ترقی مال واسباب کی ۔ خانۂ یازدہم میں دلیل ہے کہ امیدیں تمام حاصل ہوویں اور عورتوں بزرگ

اور دوستان حقیقی سے مراد حاصل ہوئے اور نکاح دوستوں کا واقع ہوئے اور بیت المال
بزرگوں سے مدد پہنچے ۔ خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر بخشش خاطر کے دوستوں کیجانب
سے دوست دشمن ہو جاویں اور پھر صفائی کامل ہو اور دوست ہو جاویں اور
ترقی جانوروں چار پایہ بزرگ کی اور محبوس یعنی قیدی کی عاقبت بخیر ہوئے ۔ خانۂ
سیزدہم میں دلیل ہے اوپر دوستی اور مہربانی کے عورتوں کی جانب سے اور بیچ طلب او
کے کوشش کرنا اور غائب سفر سے جلدی واپس آوے ۔ خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے اوپر
حاصل ہونے مطلب کلی کے خصوصاً بزرگوں اور وزیروں کیطرف سے اور پہنچنا خط خیر و
عافیت کا ۔ خانۂ پانزدہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے تمام مرادوں کے اور سفر مناسب
بامنافع ہوئے اور مال کے بزرگوں کیجانب سے مدد پہنچے ۔ خانۂ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر عاقبت بخیر

فصل ۱۴

اور انجام بخیر تمام کاموں میں اور قوت کسب اور کار میں اور حصول اُمید اور سعادت کا۔
احکام عقبۃ الخارج ۔ خانۂ اوّل میں دلیل ہے پریشانی اور اندیشہ کے دشمن کیطرف سے اور
خوف دل کا اور مشغول ہونا کاروبار چوپایہ جانوروں میں اور سفر ضروری بغیر اختیار بیفائدہ
درپیش آنا ۔ خانۂ دوم میں دلیل ہے ۔ اوپر نقصان خزانہ اور مال کے اور خوف
دشمن کا کہ ارادہ مال غارت کرنیکا رکھتا ہے ۔ اور نقصان جانوروں چار پایہ کا ۔
خانۂ سوم میں دلیل ہے اوپر نقل حرکت بے نفع کے اور دشمنی بھائی بہنوں اور عزیزوں کی
طرف سے اور مفارقت ہونا درمیان اُن شخصوں کے ۔ خانۂ چہارم میں دلیل ہے خرابی حد
عداوت اور دشمنی باپ کیطرف سے اور ویران ہونا مکانات معمور کا اور نکلنا وطن سے
بضرورت اور نقصان املاک کا دشمنوں کیطرف سے ۔ خانۂ پنجم میں دلیل ہے ۔ اوپر پہنچے خبروں
ناخوش کے اور جدائی فرزندوں اور معشوقوں اور دوستوں کی اور گفتگو تی وزدی وغیرہ
معاملات بد کی درپیش آنا ۔ خانۂ ششم میں دلیل ہے اوپر بیماری شدید کے اور قوت
چار پایہ جانوروں کے اور ظاہر ہونا بھید کا اور فرار ہونا لونڈی غلام کا ۔ خانۂ ہفتم

دلیل ہے اوپر دور جانے غائبوں اور مسافروں کے اور خوف دشمنوں کا اور گفتگوئے طلاق
اور فراق کے اور مال چوری گیا ہوا دستیاب ہونا ۔ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے
مراد اور میراث کے اور ادا کرنے قرض کے اور بدحالی بیمار کی اور امن پانا خوف و خطر سے ۔
خانۂ نہم میں دلیل ہے اوپر دیکھنے خوابوں پریشان کے اور نقصان علم اور اعتقاد اور عبادت
میں اور سفر بد اور خوف چوروں کا اور میان راہ کے ۔ خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر ضعف
ذلیل اور عمل کے اور معزولی اور بیکاری سائل کے اور خوف و خطر حاکموں کیطرف سے
اور دشمنی بزرگوں کی جانب سے اور جدائی والدہ سے ۔ خانۂ یازدہم میں دلیل ہے اوپر
پیدا ہونے دوست اور مددگار دشمنوں کے اور ناامیدی مرادوں سے اور خلاصی قیدیوں کی
۔ خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت دشمن اور چار پایہ کلاں کے اور خلاصی محبوسوں
اور صحت بیماروں کی ۔ خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر پریشانی سائل کے اور خوف
دشمن سے ترک کرنا کوشش اور سعی کا مہمات ضروری میں ۔ خانۂ چہاردہم میں دلیل
ہے اوپر حصول اُمید بزرگوں سے اور دوستوں سے اور صحت بیماروں کے ۔ خانۂ پانزدہم
میں دلیل ہے ۔ خانۂ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر عاقبت بد کے اور بندی اور قیدی آخر کو

فصل ۱۵

مال پاوے ۔ احکام نفی الخارج ۔ خانۂ اوّل میں دلیل ہے اوپر گفتگوئے خوف اور
اندیشہ کے اور تردد اور انقلاب حال سائل کا اور ابتدا کاموں کے ساتھ نفع اور بیباکی کے
۔ خانۂ دوم میں دلیل ہے ۔ اوپر انقلاب مال سائل کے اور مصاحبت اور مصاحبت ساتھ
امیروں کے اور دستیاب ہونا مال کا ساتھ مدد اور حمایت حاکموں کے ۔ خانۂ سوم میں دلیل
ہے اوپر جنگ و جدل بھائی بہنوں اور عزیزوں کے اور نقل حرکت از جانب بزرگان اور عزیزوں کا
۔ خانۂ چہارم میں دلیل ہے اوپر پریشانی کے جانب پدر سے اور مقام اور ملک کیطرف سے
اور نقل کرنا ایک مکان سے دوسرے مکان میں اور نقصان املاک کا ۔ خانۂ پنجم میں دلیل ہے
اوپر روز میں مراد حاصل ہوئے ۔ اور عشق بازی اور خوشی فرزندوں میں اور

محبوبوں میں اور خبریں رنگارنگ سننا ۔ خانۂ ششم میں دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار
کے ایک مرتبہ صحت ہو کے پھر دوبارہ مریض ہوئے اور خدمتگاروں اور غلاموں میں تفرقہ
پیدا ہوئے ۔ خانۂ ہفتم میں دلیل ہے اور ضعف حال عورتوں اور شریکوں اور غائبوں کے
اور سائل کسی عورت محبوبہ اپنی سے نکاح کرے اور غائب سفر میں منقلب احوال ہوئے
۔ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے کہ قرض ادا ہوئے اور جنگ و جدل اور گفتگوئے تنازعہ درمیش
آوے واسطے میراث یا واسطے مال غائب شخص کے اور سائل خوفناک ہوئے ۔ خانۂ نہم
میں دلیل ہے اوپر پریشانی اور خوف کے درمیان راہ اور سفر کے اور دیکھنا خوابوں رنگا
اور مدد پانا بزرگوں سے ۔ خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر قوت بادشاہ کے بزور شمشیر اور
کشتِ خون کے اور حاصل ہونا مال کا بزرگوں سے اور میانہ حالِ عمل اور شغل کا ۔ خانۂ
یازدہم میں دلیل ہے اوپر فائدہ پانے عمل شغل دیوانی سے اور مدد بزرگوں سے مگر ساتھ دوستوں کے
گفتگوئے تنازعہ کی واقع ہو۔ اور غائب کی خبر اور خط پہنچے ۔ خانۂ یازدہم میں دلیل ہے اوپر
قوت دشمن کے اور خوف حکام سے اور زیادہ ہونا حیوانات چار پایہ کا اور قیدی
رہائی پاکر پھر گرفتار ہوئے ۔ خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے کہ غائب سفر سے جلدی
اور مال چوری گیا ہوا پھر دستیاب ہوئے اور سائل اپنے کاروبار میں متحیر اور حیران اور
پریشان رہے اور آخر کار مراد اسکی حاصل ہوئے ۔ خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے کہ مطلوب
سائل حاصل ہوئے ساتھ مدد گاری حاکموں اور بزرگوں اور سپاہیوں کے ۔ خانۂ پانزدہم میں
نہیں آتی ہے ۔ خانۂ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر صحت بیمار ونکے اور مراد حاصل ہونا خفا
سے اور انقلاب حال سائل کا انجام کار اپنے میں **فصل ۱۶** ۔ عقبۃ الداخل ۔ خانۂ اول میں دلیل
ہے کہ ابتدائے کار ساتھ خیر اور خوبی کے ہو۔ اور عورتوں سے مراد حاصل ہو ۔ خانۂ دوم میں
دلیل ہے اوپر قوت خانہ مال کے اور زیادتی کاروبار با منافع کے ۔ خانۂ سوم میں دلیل ہے
بھائی بہنوں عزیزوں قریبوں سے مراد اور خرمی حاصل ہو اور سفر نزدیک کا با منفعت ہوئے ۔ اور مقصد مطلوب

سائل کو مددگاری برادران و رفیقاں حاصل ہوئیں ۔ خانۂ چہارم میں دلیل ہے اوپر زیادہ ہونے
مال و اسباب کے اور خرمی جانب پدر سے اور درازی عمر کی ۔ خانۂ پنجم میں دلیل ہے اوپر پہنچنے خبر خوش
واسطہ حاصل ہونا معشوقوں سے اور زیادتی محبت فرزندوں سے اور تحفہ اور ہدیہ آنا دوستوں
کی جانب سے اور سامان عیش اور خوشی کے موجود ہونا ۔ خانۂ ششم میں دلیل ہے اوپر زیادہ
ہونے لونڈی غلاموں کے اور پوشیدہ رہنا بھید کا اور حال بیمار کا متوسط ہوئے ۔ اور
خوابوں کی اور گفتگو ساتھ عورتوں کے ۔ خانۂ ہفتم میں دلیل ہے اوپر قوت نکاح اور امید
حاصل ہونا عورتوں اور شریکوں سے اور سلامتی غائب کی اور امن دشمنوں اور حاسدوں سے
۔ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے اوپر خوف و خطر ہونے کے جنگ و جدل سے اور ترقی خانہ مال عورتوں کی
اور قوت اور خانۂ شرکت اور دین میں ۔ خانۂ نہم میں دلیل ہے اوپر سعادت غائبوں کے
اور خوف و خطر ہونا چوروں اور راہزنوں سے اور سفر میں اور اعتقاد درست ہونا اور ترقی
دولت کی اور عبادت میں اور دیکھنا خواب خوش اور خرم کا ۔ خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر
حاصل ہونا خوشی اور خرمی کے والدہ کیطرف سے اور زیادہ ہونا عمل اور شغل کا حاکموں کیطرف
سے ۔ خانۂ یازدہم میں دلیل ہے اوپر امید حاصل ہونے دوستوں سے اور زیادہ ہونا دوستوں
اور اقربوں صادق کا اور سعادت حال سائل کی اور نفع حاصل ہونا کاروبار بزرگوں کی
سے ۔ خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر فائدہ حاصل ہونے چار پایہ جانوروں
سے سائل گھوڑے اور اونٹ سے اور بیخوف ہونا دشمن سے اور قیدی دیر تک قید خانہ
میں رہے مگر آسانی کے رہائی پاوے ۔ خانۂ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر خرمی سائل کے
حاصل ہونا سائل کا طلب مقصود میں اور ابتدا کاروبار کی ساتھ خیر کے اور امید حاصل
ہونا بزرگوں اور سلامتی حال سائل کے ۔ خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے ۔ کہ مقصد تمام
سائل کے حاصل ہوئیں اور دوستان حقیقی سے خرمی ہوئے اور بزرگوں اور خوانین عظیم الشان
سے فائدہ اور مدد پائے ۔ خانۂ پانزدہم میں نہیں آتی ہے ۔ خانۂ شانزدہم میں دلیل ہے

اوپر درازی عمر سائل کے اور انجام کاموں کا بخیر و عافیت اور خبر خوش آنے مسافروں کا
دور و دراز کے اور قوت اور ترقی شغل اور عمل کاروبار کے **فصل ۱۷۔ احکام اجتماع** ⁝ خانہ
اوّل میں دلیل ہے اوپر صحت اور خوشی خاطر کے اور ابتدا کاموں کی ساتھ منفعت کے خصوصاً
کاروبار دیوانی اور نوشت و خواند اور تجارت ⁝ خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر کسب
کے اور کار دیوان اور شرکت سے نفع پہنچے اور تجارت میں فائدہ ہوئے ⁝ خانہ سوم
میں دلیل ہے اوپر قوت برادر اور خواہر اور عزیزوں کے اور نقل حرکت نزدیک کے ساتھ
منفعت کے ⁝ خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر جمعیت اور ترقی املاک کے اور خرمی پدر کی
جانب سے ⁝ خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر قوت حال فرزندوں کے اور خوشحالی محبوبوں اور
معشوقوں کے اور پہنچنا خط دوستوں کا اور خبر غائبوں کی اور دوست ہو جانا دشمنوں کا ⁝
خانہ ششم میں دلیل ہے کہ بیمار کا حال بد ہوئے اور مریض شفا دیر میں پاوے۔ بلکہ خوف مرگ
ہوئے اور لونڈی غلام زیادہ ہوئیں اور بھید پوشیدہ رہے ⁝ خانہ ہفتم میں دلیل
اوپر قوت خانہ نکاح کے یعنے اگر ارادہ سائل کا نکاح کرنیکا ہے تو ضرور ہو جاوے
اور سلامتی غائب کی درمیان سفر کے اور شراکت سے نفع ہوئے ⁝ خانہ ہشتم میں
دلیل ہے اوپر دعوے کرنے کے واسطے میراث کے اور موت کسی شخص کی بزرگوں میں سے
اور خوف محکمہ دیوانی کا اور حال بیمار کا بد ہوئے بلکہ خوف مرگ کا ہوئے۔ مگر ملاحظہ اور
خانوں کا مثلاً خانہ اوّل اور چہارم اور دہم سعد خارج ہوئیں۔ تو صورت شفا کی ہے
خانہ نہم میں دلیل ہے کہ کار بزرگ سے نفع پاوے اور خواب خوش دیکھے اور سفر میں بیخود
رہے اور فائدہ حاصل ہوئے اور تجارت اور شراکت سے فائدہ ہوئے ⁝ خانہ دہم میں دلیل
ہے۔ کہ محکمہ دیوانی اور اہل قلم سے فائدہ حاصل ہوئے اور والدہ کیطرف سے خوشی ہوئے
اور بیمار صحت پاوے ⁝ خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید دوستوں سے حاصل ہو
اور شغل دیوانی سے بہرہ مند ہو۔ اور کام نئے شروع کرے اور نکاح کیطرف سے فائدہ

اور جو کچھ امید رکھتا ہے عرصہ چھیاسٹھ ۶۶ روز میں مراد حاصل ہوئے ⁝ خانہ
دوازدہم میں دلیل ہے اوپر زیادتی چارپایہ جانوروں کے اور قوت غائب کی سفر میں اور دشمنی اہل
دیوان اور اہل قلم کیطرف سے اور قیدی زنداں میں دیر تک رہے ⁝ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے
اوپر الٹا پھرنے غائب کے سفر سے اور صحت بیمار کے اور مال چوری گیا ہوا۔ اور شئے
گمشدہ پھر دستیاب ہوئے ⁝ خانہ چہاردہم میں دلیل ہے اوپر قوت خانہ مال کے اور
ترقی کسب اور کار کے اور حصول مقصود خصوصاً اہل قلم سے ⁝ خانہ پانزدہم میں دلیل ہے
اوپر صحت بدن اور زیادتی مال کے اور خرمی حاصل ہونا دوستوں سے اور مراد پانا دوستوں
اور عورتوں سے اور تمام احوال میں نیک ہے ⁝ خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر سلامتی
غائبوں کے اور پائداری محکمہ اور کارخانہ دیوانی کے اور تمام کام میں انجام بخیر ہوئے **فصل ۱۸**
احکام طریق ⁝ خانہ اوّل میں دلیل ہے اوپر نقل حرکت اور انقلاب احوال اور صحت نفس
کے اور شروع کرنا کاموں کا اور فائدہ پانا بزرگوں سے ⁝ خانہ دوم میں دلیل ہے اوپر
انقلاب خانہ مال کے کہ آمدنی ہو پھر خارج ہو جاوے اور زیادتی معاش دوستوں کی
اور خرمی غائبوں کے ⁝ خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر نقل حرکت اور سفر با فائدہ کے
اور خوشی بھائیوں اور عزیزوں اور خواتین بزرگ سے ⁝ خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر
نیکی انجام کار کے اور مراد حاصل ہونا باپ اور بزرگوں سے اور پہنچنا غائبوں کا سفر سے
اور انقلاب احوال املاک وغیرہ میراث پدر کا مگر زیادہ ہونا املاک کا ضرور ہے اور ترقی
عمل اور شغل کی ⁝ خانہ پنجم میں دلیل ہے۔ اوپر حصول مراد کے معشوقوں سے اور خرمی
فرزندوں کیطرف سے اور پہنچنا خبر خوش اور تحفہ کا محبوبوں کی جانب سے اور
پندرہ روز میں اپنے حصول مدعا سے واقف ہوئے ⁝ خانہ ششم میں دلیل ہے
اوپر طلاق اور فراق عورتوں کے اور بیمار صحت پاوے پھر دوبارہ بیمار ہوئے مگر انجام
کو شفا حاصل ہوئے اور حال لونڈی غلام اور خدمتگاروں کا اور زیردستوں کا متوسط

ر ہے ؛ خانۂ ہفتم میں دلیل ہے اوپر سلامتی غائب کے اور رجوع ہونا ان کا مقام سے
طرف وطن کے یا طرف سائل کے اور بہتری معاملہ اور شراکت میں اور نکاح کیواسطے
درمیانہ مال ہے ؛ خانۂ ہشتم میں دلیل ہے گفتگو کرنا ساتھ عورتوں کے اور امن خوف
سے ؛ خانۂ نہم میں دلیل ہے اوپر سفر منفعت کے اور دیکھنا خوابوں رنگا رنگ کا اور توبہ کرنا
افعال بد سے ؛ خانۂ دہم میں دلیل ہے اوپر شروع کرنے کاموں بزرگ کے اور نکوئی حال کی
سفر میں اور حاکموں اور بزرگوں سے نفع پانا اور فائدہ اور خوشی والدہ کیطرف سے ؛
خانۂ یازدہم میں دلیل ہے اوپر انقلاب حال دوستوں کے اور حصول مراد اور امید دوستوں اور
بزرگوں سے اور غائبوں سے ؛ خانۂ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر زیادتی حیوانات چارپایہ
کے اور بدحالی مریض اور محبوس کی رہائی پانا اور پھر گرفتار ہونا ؛ خانۂ سیزدہم میں دلیل
اوپر مراجعت کرنے نائبوں کے سفر سے اور متردد ہونا سائل کا دو تین کاموں مختلف میں اور
صحت اور امن ؛ خانۂ چہاردہم میں دلیل ہے مطلوب حاصل ہونے اور قوت کسب اور کار میں ؛ خانۂ
پانزدہم میں دلیل ہے اعمال سے نفع پانا اور ایک مقام سے دوسرے مقام میں نقل کرنا اور حصول
مراد دوستوں سے ؛ خانۂ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر صحت بیماروں کے اور حصول مراد کے اور پہنچنا
غائب کا سفر سے اور انجام بخیر واللہ اعلم بالصواب ؛ **مقالہ دوم** مشتمل ہے انیس فصلوں پر بیان
احکام اور ضمیر **فصل ۱** ۔ جاننا چاہیے رمال کو لازم ہے کہ جب کوئی سائل کسی امر کا سوال
کرے تو اس سے اس کا مدعا اور مقصد دریافت کرکے اللہ جل شانہ سے عرض کرے کہ عالم
الغیب اور دانائے راز تو ہے ۔ اور تجھی سے میں سوال کرتا ہوں کہ اس زائچہ کی اشکال کے
دلائل سے حصول مدعا اس سائل کو ظاہر کر دے اور قرعہ ڈالکر زائچہ تمام کرے اب ملاحظہ کرے
کہ سائل کا سوال کس خانہ سے متعلق ہے مثلاً اگر وہ اپنی ذات اور نفس کے واسطے سوال
کرتا ہے تو خانۂ اول میں نظر کرے اگر شکل سعد ہے تو نیکی اور بہتری اور سعادت حال ذات
سائل کی بیان کرے اور اگر شکل نحس ہے تو برعکس بیان کرے ۔ اسی طرح اگر سوال معاش اور

مال سے کرتا ہے تو خانۂ دوم کی شکل سعادت اور نحوست اور دخول اور خروج اور انقلاب
اور ثبوت سے بیان کرے اور قوت اشکال کی ملاحظہ کرنا ضرور ہے ۔ جو شکل کسی دائرے کے بموجب
یا جس دائرے پر رمال عمل کرتا ہے اسکے بموجب اپنے خانہ میں ہے تو حکم اسکا قوی ہوگا ۔ یا یہ
کہ شکل آتشی خانہ آتشی میں قوی ہوگی اور پھر قوت اشکال کی گواہ کی موافقت سے زیادہ مثلاً خانۂ
مال میں ہے اس سے پانچواں خانہ کہ اسکا ناظر اور گواہ ہے ۔ اسمیں بھی شکل سعد داخل ہے تو نہایت
قوت خانۂ مال یعنی خانۂ رزق کو ہوئے اور اگر گواہ نحس خارج ہے تو شکل خانۂ رزق کی کمزور ہے
عمل اپنا کما حقہ نہ کرے گی ۔ غور کرکے دیکھو مقدمات کچہری حکام کے جس شخص کے گواہ
چست و چالاک اور راست کو صادق ہوتے ہیں ۔ وہ مقدمہ میں فتحیاب ہوتا ہے اور
جس کے گواہ بہتر گواہی نہ دیں اور اگرچہ مدعی کا دعویٰ راست اور حق ہے تب بھی اسکے کچھ
حصول نہیں ہوتا ہے اور مقدمہ ہار جاتا ہے اسی طور پر احکام اشکال کے زائچہ میں تصور کرنا
چاہیئے ۔ اور اگر سائل اپنا مقصد بیان نہ کرے اور کہے کہ میرا ضمیر بیان کرو کہ میرے دل میں کیا مدعا
ہے اور میں کیا سوال رکھتا ہوں نعوذ باللہ من ذلک ہرگز نہ بیان کرے اور کہے کہ
عالم الغیب حق سبحانہ ہے اسکے سوا کوئی کسی کے دل کا حال نہیں جانتا ہے اگر تم اپنا مطلب بیان
کرو تو ہم زائچہ بنا کر شکلوں کی سعادت اور نحوست سے کچھ ظنی بیان کر دینگے خواہ وہ راست آوے
یا نہ آوے مگر بعضے جاہل سست اعتقاد نہایت اصرار کرتے ہیں اور حوالہ دیتے ہیں کہ یہ علم
معجزہ چند انبیاء علیٰ نبینا وعلیہ السلام کا ہے ۔ اسمیں ضمیر کا حال دریافت ہوتا ہے ناچار استادان
اس فن نے چند طریق بیان ضمیر کے بیان کئے ہیں ۔ اس مقام پر لکھے جاتے ہیں **فصل ۲** جس خانے
میں شکل اول تکرار کرے یعنے جو شکل خانۂ اول زائچہ میں موجود ہے وہی شکل خانۂ پنجم میں آوے ضمیر اس کا
خانۂ پنجم کی منسوبات سے تعلق ہے طریق دوم لجبان جس خانے میں آوے اسی خانے کی منسوبات سے ضمیر
بیان کرے طریق سوم آتش اور باد اور آب اور خاک امہات سے ایک شکل پیدا کرے
اور برعکس اسکے خاک اور آب اور باد اور آتش بنات سے ایک شکل پیدا کرے ؛

مثلاً جہات چار شکلیں ہیں اول شکل کی آتش لے خواہ زوج ہو خواہ فرد۔ دوسری شکل سے
باد لے۔ اور تیسری شکل سے آب لے۔ اور چوتھی شکل سے خاک لے ایک شکل حاصل ہوئے
دوسری شکل نبات کی چار شکلوں سے برعکس اس طریق کے حاصل کرے یعنے خاک پانچویں
شکل کی اول لیوے اور آب چھٹی شکل سے اور باد ساتویں شکل سے لے اور آتش آٹھویں
شکل سے لے اور یہ آتش آٹھویں شکل کی یہاں اس نئی شکل میں مرتبہ خاک میں واقع ہوئے
اس کو خوب ملاحظہ کرنا چاہیئے۔ واسطے رفع اشتباہ کے عبارت کو طول دیا گیا۔ غرض
اب ان دونوں شکلوں مستحصلہ سے آپس میں ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے۔ یہ شکل زائچہ
میں جس خانے میں موجود ہو ضمیر اس خانے کی منسوبات سے بیان کرے۔ اگر زائچہ میں یہ شکل
موجود نہ ہوئی۔ تو اس کا ہم مزاج جس خانے میں ہو۔ اُس خانے کی منسوبات سے
بیان کرے ہم مزاج جیسے طریق کے ہم مزاج بیاض ہے۔ اور حمرہ کی ہم مزاج نقی الخد ہے
اگر ہم مزاج بھی زائچہ میں موجود نہ ہو تو دیکھے کہ یہ شکل مستحصلہ دائرہ سکن کی رو سے کس خانہ کی
ہے اُس خانہ کی منسوبات سے ضمیر بیان کرے طریق چہارم نقطے تمام زائچے کے شمار کرے
یعنے فرد کا ایک نقطہ شمار کرے اور زوج کے دو نقطے سب جمع کر کے سولہ سولہ طرح کرے
باقی کو خانہائے زائچہ پر تقسیم کرے جس خانے پر منتہی ہو ضمیر اس خانے سے بیان کرے طریق پنجم
تمام نقاط فرد و زوج کے سولہویں شکل چھوڑ کر پندرہ شکل کے جمع کرے اگر طابع کی شکل طاق
ہے یعنے ایک فرد ہے اور تین زوج ہیں یا تین فرد ایک زوج ہے۔ اسکو طاق کہتے ہیں۔
اور جفت یعنے دو زوج دو فرد یا چار زوج چار فرد ہوں۔ الحاصل اگر شکل طابع طاق ہے تو
نو طرح کرے باقی کو خانہائے زائچہ پر تقسیم کرے جس مقام پر منتہی ہو ضمیر وہاں سے بیان کرے
اگر شکل طابع جفت ہے۔ تو بارہ بارہ طرح کرے باقیماندہ کو بدستور سابق تقسیم کرے جہاں منتہی ہو
ضمیر وہاں سے بیان کرے **فصل ۳ ہیچ** بیان اصول احکام نقاط کے معتبر اس مقام ضمیر میں سیر نقاط پندرہویں
شکل زائچہ کی ہے جسے میزان الرمل کہتے ہیں۔ بیان اس کا موقوف ہے بہ چار مقدموں پر

مقدمہ اوّل۔ خانہ اول و پنجم اور نہم اور سیزدہم ناری ہیں اور خانہ دوم اور ششم اور دہم اور
چہاردہم بادی ہیں اور خانہ سوم اور ہفتم اور یازدہم اور پانزدہم آبی ہیں اور خانہ چہارم اور
ہشتم اور دوازدہم اور شانزدہم خاکی ہیں **مقدمہ دوسرا** امتزاج نقطہ کا دہ اوپر چار قسم
کے ہے۔ اول موافقت دوم مصادقت سوم مسالمت چہارم مخالفت ساتھ اس اعتبار کے کہ
نقطہ آتشی درمیان مرکز آتشی یعنے خانہ آتشی کے ہم مزاج اور موافق ہے۔ اسی طرح نقطہ بادی
خانہ باد میں اور آبی مرکز آب میں اور خاکی مرکز خاک میں اور مصادقت درمیان آتش اور باد
کے ہے اگر نقطہ آتشی خانہ بادی میں منتہی ہو گویا دوست صادق کے گھر میں آیا اور اسی طرح
آب اور خاک میں مصادقت ہے۔ اور مسالمت درمیان آتش اور خاک کے ہے۔
اگر نقطہ آتشی خانہ خاکی میں پہنچا۔ تو قوت زائل نہ ہوگی بلکہ سلامت رہیگی دیکھو جو آگ کہ راکھ
میں دبا کر پوشیدہ رکھتے ہیں وہ محفوظ اور سلامت رہتی ہے اور اسی طرح باد اور آب میں
مسالمت اور مخالفت ہے درمیان آتش اور آب اور باد اور خاک کے غور کرو کہ پانی آگ کو
بجھا دیتا ہے اور اگر آگ کسی موقع سے غائب ہو جاتی ہے تو پانی کو جلا کر خشک کر دیتی ہے اسیطرح ہوا
کو خاک اُڑا دیتی ہے اور اگر خاک بروست قوی ہو۔ جیسے دیوار اور مکان تو وہاں ہوا کا گذر نہیں ہوتا
ہے یعنے ٹکر کھا کر ہوا اُلٹی پھرتی ہے پس صاف ظاہر ہوا کہ نقطہ آتش اور باد کا قرب رکھتا ہے۔ اور
نقطہ آب اور خاک کا قرابت رکھتا ہے اگر برعکس اسکے ہو یعنے نقطہ آب کا خانہ آتشی میں منتہی ہو مراد
سائل کی حاصل نہ ہو نقصان مُدعا میں ضرور واقع ہو۔ **مقدمہ تیسرا** مطلوب جزوی آتش کا
کہ گرم خشک ہے باد ہے کہ گرم تر ہے اور مطلوب کلی آتش کا آب ہے۔ کہ سرد تر ہے اسواسطے
کہ گرمی خشکی محتاج سردی تری کی ہے۔ کہ اعتدال حاصل ہو اور مطلوب جزوی باد کا کہ گرم تر
ہے آتش ہے کہ گرم خشک ہے اور مطلوب کلی باد کا کہ گرم تر ہے خاک ہے۔ کہ سرد خشک ہے اور مطلوب
جزوی خاک کا آب ہے اور مطلوب کلی خاک کا باد ہے۔ اور مطلوب جزوی آب کا خاک ہے اور مطلوب
کلی آب کا آتش ہے **مقدمہ چوتھا** یہ ہے۔ کہ نقطہ آتش کا خانہ اول بلکہ تمام

خانہائے آتشی میں ساتھ اور نظر کے مخصوص اور منسوب ہے اور نقطۂ بادی کا خانۂ دوم میں بلکہ تمام خانہائے بادی میں ساتھ گویائی اور کلام کرنیکے منسوب اور مخصوص ہے اور نقطۂ آب کا خانۂ سوم میں بلکہ تمام خانہائے آبی میں ساتھ اتصال اور ملاقات کے مخصوص ہے اور نقطۂ خاک کا خانۂ چہارم میں بلکہ تمام خانہائے خاکی میں مخصوص ساتھ انفصال اور جدائی کے ہے **فصل ۴** جس وقت نقطۂ میزان سے حرکت کرے دیکھنا چاہیئے۔ تیرہویں خانہ میں جاتا ہے یا چودہویں خانے میں اگر تیرہویں خانہ میں پہنچا۔ تو یہاں سے نویں خانے میں گیا یا دسویں میں اگر نویں خانے میں گیا تو نویں خانہ سے اوّل خانے میں جاوے یا دوم میں اگر تیرہویں خانہ سے دسویں خانے میں پہنچا تھا۔ تو دسویں خانے سے تیسرے خانے میں جاویگا یا چوتھے خانے میں اگر میزان سے نقطہ حرکت کرکے چودہویں خانے میں پہنچا۔ تو چودہویں خانہ سے گیارہویں خانہ میں جاویگا۔ اگر بارہویں میں یا گیارہویں خانے میں پہنچا۔ تو یہاں سے پانچویں خانے میں جاویگا یا چھٹے خانے میں۔ اگر چودہویں خانہ سے بارہویں میں پہنچا ہے۔ تو بارہویں خانے سے ساتویں خانے میں جاویگا۔ یا آٹھویں میں اور ہر ایک نقطہ جو میزان سے حرکت کرکے چلتا ہے جس خانے میں پہنچتا ہے۔ اُس خانے سے اور اُس خانے میں جو شکل موجود ہے۔ فائدہ اور طبیعت اور قوت حاصل کرتا ہے۔ مثلاً نصرۃ الخارج میزان میں تھی۔ اور اُس کے نقطہ آتشی نے حرکت کی اور خانہ تیرہویں میں پہنچا۔ اسکی طبیعت میں حرارت اور یبوست زیادہ ہوئی۔ اس واسطے کہ یہ نقطہ نصرۃ الخارج کا آتشی تھا۔ اور مزاج آتشی کا گرم خشک ہے۔ اور تیرہواں خانہ آتشی ہے اور جو شکل موجود تھی اسمیں بھی نقطہ آتش کا موجود تھا۔ اگر نقطہ آتش کا اس شکل موجودہ میں موجود نہ ہوتا۔ تو نقطہ میزان کا اسمیں نہ آتا۔ اسواسطے کہ نقطہ میزان سے جب حرکت کریگا۔ اگر نقطہ آتشی ہے تو جس شکل میں نقطہ آتشی پاویگا۔ وہیں جاویگا۔ اور اگر میزان سے نقطہ بادی نے حرکت کی تو جس شکل میں نقطہ بادی ہوگا۔ اسی شکل میں جاویگا

پس جب نقطۂ آتشی نصرۃ الخارج کا جو میزان میں تھا۔ حرکت کرکے تیرہویں خانے میں پہنچا اُس میں گرمی اور خشکی زیادہ ہوئی۔ اور اگر تیرہویں خانے سے نقطہ آتش کا دسویں خانے میں پہنچا تو گرمی اور زیادہ ہوئی۔ مگر خشکی کم ہوئی۔ اس واسطے کہ دسواں خانہ بادی ہے۔ اسکی تاثیر گرم تر ہے۔ تری کے سبب سے خشکی کم ہوئی۔ اگر نویں خانے میں پہنچا۔ تو گرمی اور خشکی زیادہ ہوئی اگر خانۂ اوّل میں پہنچا تو گرمی اور خشکی اور زیادہ ہوئی۔ اور دلیل ہے اور خشکی دماغ سائل کے اور فکرہائے گوناگون کے اور اندیشہائے باطل کے اگر خانۂ دوم میں پہنچا۔ تو دلیل ہے اوپر خرچ ہونے مال کے اگر سعد خارج شکل اس خانے میں موجود ہے۔ تو خرچ ہونا مال کا ساتھ اختیار اور خوشی کے اگر نحس خارج ہے تو خرچ ہونا مال کا بغیر اختیار کاموں ناپسندیدہ میں جبراً قہراً اور دلیل ہے۔ کہ سائل واسطے حصول مال کے فکرہائے گوناگون میں مبتلا رہتا ہے اپنے دل میں مشورہ کرتا ہے۔ پھر باطل کرتا ہے اگر دسویں خانے سے تیسرے خانے میں پہنچا۔ تو نہایت ضعیف ہوگیا۔ اسواسطے کہ تیسرا خانہ آبی ہے۔ اپنے مخالف اور ضد کے خانے میں پہنچا۔ ضعیف ہوا دلیل ہے۔ اور پر ضعف حال برادران اور خواہران اور شرکت بے منافع اور نقل حرکت اور سفر قریب بے فائدے کے۔ اور اگر خانۂ دوم سے خانۂ چہارم میں پہنچا یبوست یعنے خشکی زیادہ ہوئی۔ اور گرمی کم ہوئی۔ اس واسطے کہ یہ خانہ خاکی ہے۔ مزاج خاک کا سرد خشک ہے اور نقطہ آتش کا گرم خشک سردی اس خانے کی سے گرمی آتش کی کم ہوئی۔ مگر خشکی زیادہ ہوئی دلیل ہے۔ اوپر کم ہونے زراعت کے اور میوے کے اور اوسط حال املاک پدر کا اور جو امور اس خانے سے متعلق ہیں۔ اور پھر ملاحظہ کرے کہ نقطے کو حرکت عرض میں ہے یا نہیں یعنے مثلاً نقطہ دوسرے خانے میں پہنچا۔ وہیں منتہی ہوا یا وہاں سے حرکت کرکے اوّل خانے میں پہنچا یا۔ تیسرے خانے میں یا چوتھے خانے یا پانچویں خانے میں۔ غرضیکہ آٹھ خانے میں نقطۂ حرکت عرضی کرتا ہے امہات سے نبات میں چلا جاتا ہے۔ اور نبات سے امہات میں آجاتا ہے۔

اگر اپنی مرکز پر منتہی ہو یعنے نقطہ آتشی خانۂ آتشی میں اور بادی خانۂ بادی میں اور آبی خانہ آب میں اور نقطہ خاکی خانۂ خاک میں باقوت ہے اور جس شکل میں نقطہ منتہی ہو اس شکل کو اور جو شکل از روئے کسی دائرے کے صاحب اس خانے کے ہے۔ آپس میں ضرب دے نتیجہ اگر سعد ہے۔ تو حکم سعادت لگا دے۔ اگر نحس ہے۔ تو حکم نحوست اور اگر سوال انفصال کا ہے۔ مثلاً سفر کرنا یا کسی امر کا ترک کرنا یا رہائی قیدی کی تو نتیجہ سعد خارج سے مراد حاصل ہو۔ ساتھ آسانی کے اور نحس خارج سے مراد حاصل ہوئے ساتھ دشواری کے اور سعد داخل سے مراد حاصل نہ ہو۔ ساتھ اختیار کے اور نحس داخل سے بغیر اختیار کے اور اگر سوال اتصال کا ہے۔ مثلاً نکاح کرنا دوست سے ملاقات کرنا طلب مال اور معاش اور حصول مراد دوستوں اور حاکموں سے تو اگر نتیجہ سعد داخل ہے۔ تو مراد حاصل ہو ساتھ آسانی کے اور نحس داخل ہیں ساتھ دشواری کے سعد خارج سائل ترک کرے بر رضا اور اختیار اپنے کے اور نحس خارج بغیر اختیار اور جبراً قہراً ترک ہوئے۔ اور نتیجہ منقلب ہیں کچھ مدعا حاصل ہو اور کچھ نہ ہو۔ سعد بآسانی اور نحس بدشواری اور نتیجہ ثابت ہیں مراد توقف دراز حاصل ہو۔ سعد ہیں راحت کے ساتھ اور نحس ہیں مشقت کے ساتھ اور نقطۂ اوّلی سے ضمیر بیان کرتے ہیں۔ اور نقطۂ ثانی سے حکم لگاتے ہیں۔ اور بعضوں کے نزدیک یہ ہے۔ کہ نقطۂ اوّلی جس شکل پر منتہی ہو اسی شکل کو صاحب خانہ جو شکل دائرۂ ابدح میں ہو۔ ضرب دیکے نتیجہ حاصل کرے اور نقطۂ ثانی جس شکل پر ہو۔ اسکو بھی صاحب خانہ سے ضرب دیکر نتیجہ حاصل کرے۔ پھر ان دونوں شکلوں کی ضرب سے ایک شکل حاصل کر کے حکم لگاوے نزدیک فقیر کے یہ امر معتبر ہے۔ واللہ اعلم۔ اور صاحب شجرہ کے نزدیک جو نقطہ قوی از روئے طبع خانہ اور شکل کے ہو۔ اس کا اعتبار حکم اور ضمیر دونوں کے واسطے ہے۔ خواہ اوّل خواہ ثانی اور جو یہ چار شکلیں میزان میں آویں۔ اوّل نصرۃ الخارج ← کہ آتش اسکی حاکم ہے۔ خانۂ اوّل میں دوسری قبض الخارج ← آتش اسکی حاکم ہے۔ خانۂ پنجم میں سوم عقلہ ← آتش اس کی

حاکم ہے خانۂ نہم میں چہارم طریق ← آتش اسکی حاکم ہے خانۂ سیزدہم میں اور چار شکلیں بادی ہیں کہ میزان میں آویں اوّل نصرۃ الخارج ← ہے کہ باد اسکی حاکم ہے۔ خانۂ دوم میں اندودم اجتماع ← کہ باد اس کی حاکم ہے خانۂ ششم میں سوم قبض الداخل ← کہ باد اسکی حاکم ہے خانۂ دہم میں چہارم طریق ← کہ باد اسکی حاکم ہے خانۂ چہاردہم میں اور چار شکلیں آبی ہیں کہ میزان میں آویں اوّل قبض الخارج ← کہ آب اسکا حاکم ہے۔ خانۂ سوم میں دوم اجتماع ← کہ آب اسکا حاکم ہے۔ خانۂ ہفتم میں سوم نصرۃ الداخل ← کہ آب اس کا حاکم ہے خانہ یازدہم میں چہارم طریق ← کہ آب اس کا حاکم ہے خانۂ پانزدہم میں اور چار شکلیں خاکی کہ میزان میں آویں اوّل عقلہ ← خاک اسکی حاکم ہے۔ خانہ چہارم میں دوم قبض الداخل ← خاک اسکی حاکم ہے۔ خانۂ ہشتم میں سوم نصرۃ الداخل ← خاک اس کی حاکم ہے۔ خانہ دوازدہم میں چہارم طریق ← خاک اسکی حاکم ہے خانۂ شانزدہم میں جاننا چاہیئے۔ کہ محرک حرکات عقل کل ہے یعنے شکل میزان اور حرکت اسکی ارادی اور طبیعی ہے اور باقی شکلوں کی حرکت غیر طبعی اور قصری ہے۔ اور تمام شکلوں کو حرکت میزان سے حاصل ہوتی ہے میزان مضر عقل کا ہے اور اصل شجرہ کا جو کوئی اس کی طبیعت اور حرکات سے آگاہ ہوئے احکام سے عاجز نہ ہوئے اور حرکت میزان کی طبعی اس واسطے ہے۔ کہ یہ شکل میزان الرمل اور قاضی الرمل یعنے حاکم الرمل ہے حکم کرنا حرکت کرنا واسطے احکام کے اس کا کام ہے مثلاً اس کا نقطۂ آتشی حرکت کر کے نیر ہویں خانہ میں پہنچا۔ اب نیر ہویں خانے کی شکل کے نقطۂ آتشی ہو چار ناچار حرکت ہوئی۔ یہ حرکت غیر طبعی اور قصری ہوئی اسی طرح اور شکلوں کی حرکت کو آخر تک تصور کرنا چاہیئے۔ اور شکل منتہی سے ضمیر اور حکم اور حرفی اور وقیں اور اسم نکالنا آگے ہم بیان ساتھ تفصیل کے کریں گے۔ مثلاً نصرۃ الخارج ← منتہی ہوئی۔ خانۂ سوم میں وہاں طریق ← موجود تھی۔ صاحب سکن قبض الخارج سے ضرب دیا۔ قبض الداخل ← حاصل ہوئی دلیل ہے۔ سفر سے کوئی عزیز

آوے ساتھ خیریت اور مال کے اور خوشی اور خرمی اور سعادت احوال برادر مال اور خواہران
اور معاملہ شرکت با فائدہ اسی طرح اور شکلوں اور خانوں کے احکام تصور کرنا چاہیئے۔

فصل ۵۔ شناخت طبائع اشکال ثمانیہ دوگانہ شکل رباعی اور خماسی اور سداسی
اور سباعی اور ثمانی ہوتی ہے رباعی جیسا کہ طریق ⁝ اس میں فقط چار فرد ہیں۔ خماسی
جیسا کہ عقبۃ الداخل اور عقبۃ الخارج فرح نقی ہیں یعنے پانچ فرد ان کی ذات میں موجود ہیں
تین فرد ظاہر ہیں اور ایک زوج میں دو فرد موجود ہیں ⁝ ⁝ ⁝ اشکال سداسی یعنی
جنکی ذات میں چھ فرد موجود ہیں جس طرح قبض الداخل ⁝ اور قبض الخارج ⁝ اور نصرۃ الداخل
⁝ اور نصرۃ الخارج ⁝ اور عقلہ ⁝ اور اجتماع ⁝ اشکال سباعی میں جن شکلوں کی ذات
میں سات فرد ظاہر خواہ باطن میں موجود ہوں ظاہر سے مراد ظاہر فرد ہے۔ اور باطن سے مراد
زوج ہے ہر زوج دو فردوں سے مرکب ہوتا ہے۔ جیسا کہ لحیان ⁝ انکیس ⁝ بیاض ⁝
حمرہ ⁝ ثمانی جیسا کہ جماعت ⁝ اسکی ذات میں آٹھ فرد موجود ہیں اشکال سداسی کو معتدل
کہتے ہیں سباعی اور ثمانی کو افراط کہتے ہیں یعنی زیادتی اعتدال میں اور خماسی اور رباعی میں تفریط
ہے یعنے کمی از روئے اعتدال کے اور اشکال سباعی اور خماسی ناقص ہیں طالب اشکال سداسی
اور ثمانی اور اشکال خاکی صاحب قوت ماسکہ ہیں۔ اور اشکال آبی صاحب قوت دافعہ ہیں۔
اور اشکال بادی صاحب قوت جاذبہ ہیں۔ اور اشکال آتشی صاحب قوت ہاضمہ ہیں۔ اشکال
آتشی صاحب قوت نفسانی ہے۔ اشکال بادی صاحب قوت حیوانی اشکال آبی صاحب قوت
طبعی اشکال آتشی اور بادی صاحب قوت فاعلہ اور اشکال آبی اور خاکی صاحب قوت منفعلہ ہیں اشکال
آتشی صاحب قوت خلط صفراوی ہیں۔ اشکال بادی صاحب قوت خلط دموی ہیں۔ اور اشکال آبی
صاحب قوت خلط بلغمی ہیں۔ اشکال خاکی صاحب خلط سوداوی ہیں **فصل ۶۔** حل عقد نقاط اشکال کا ہر ایک خانے
میں جو نقطہ آتشی خانہ آتشی میں جاویگا بستہ یعنے عقدہ ہو جاویگا۔ اور خانہ بادی میں نقطہ آتشی کشا یعنی حل
ہو جاویگا۔ اسی طرح نقطہ آبی خانہ آب میں اور نقطہ خاکی خانہ خاک میں عقدہ ہوگا اور برعکس

اور مختلف میں حل ہوگا۔ **فصل ۷۔** حل اور عقد شکلوں کا جو واسطے نکالنے اسم وغیرہ احکام کے
لکھا آیا ہے جو شکل پندرہویں خانہ زائچہ میں آوے اسے تین میزان کہیں اور دائرہ تسکین ابرج
بموجب طریق صاحب خانہ پندرہویں کے ہے۔ ضرب کیا تو جس شکل نتیجہ میں حاصل ہوئی اس کو
شرح میزان کی کہتے ہیں۔ اور عنصر آب شرح کا اگر بستہ ہے۔ تو کشادہ کریں اور اگر کشادہ
ہے تو بستہ کریں یعنی حل کو عقد عقد کو حل کریں بجائے فرد مراتب آب میں زوج بنادیں اور
بجائے زوج فرد بنادیں یہ شکل تیسری پیدا ہوئی۔ اسکو تفسیر میزان کہتے ہیں۔ اب جو شکل اول
تھی میزان تھی۔ اسکے عنصر اب بصورت مسطورۂ بالا اگر عقدہ ہے۔ تو حل کریں اگر حل ہو۔ تو عقدہ
کریں شکل چوتھی جو حاصل ہوئی اسے تاویل میزان کہتے ہیں۔ جو حروف ان چار شکلوں سے
ثبوت ہوں اس کی ترکیب سے اسم حاصل ہوتا ہے۔ طریق دوسرا حل عقد کا مقام بیان
جنتی میں مع مثل فراج نام لکھا جاویگا۔ اور یہ حل اور عقد مذکور ہر ایک مقام پر جہاں نقطہ میزان
کا منتہی ہوتا ہے۔ کیا جاتا ہے۔ اور وہاں سے چار شکلیں یعنے تمن اثر شرح اور تفسیر اور تاویل
حاصل کر کے بطور مناسب حکم لگایا جاتا ہے۔ اور اسے بسط اشکال بھی کہتے ہیں اور حرکت افراد
کو حرکت طول کہتے ہیں۔ اور حرکت ازواج کو حرکت عرض بعضے مقام پر اس حرکت عرضی
کی بھی رعایت کیجاتی ہے بطور مذکور مقام بیان نقاط ہیں اور دونوں حرکتیں تمام مرکزوں میں
معتبر ہیں اور احکام میں یہ قاعدہ معتبر ہے۔ کہ جہاں نقطہ میزان کا منتہی ہو۔ اس شکل کو صاحب
خانہ سے ضرب دے اگر ان تینوں شکلوں سے کوئی شکل حاصل ہو۔ قبض الداخل ⁝ عقبۃ الداخل
⁝ اجتماع ⁝ دلیل ہے اوپر حصول مطلوب کے بوجہ احراز کے اور سعادت کبریٰ کے اور ان تینوں
شکلوں کو قابلان سعادت کہتے ہیں لیکن یہ تفاوت مراتب سہ گانہ قبض الداخل کو قابل اکبر
کہیں عقبۃ الداخل ⁝ کو قابل اوسط کہیں اجتماع ⁝ کو قابل اصغر کہیں اور اسی قیاس سے
منسوبات انسان تصور کرنا چاہیے۔ ساتھ اشکال قابلان اکبر کے انسان عالی قدر منسوب ہیں
اور ساتھ اشکال اوسط کے اوسط درجہ کے اور ساتھ اشکال اصغر کے کمتر درجہ کے **فصل ۸۔** مثال دوسری

واسطے استخراج اسم وغیرہ کے مثلاً نصرۃ الداخل ☵ میزان میں عدد و آب اور خاک کے دو دو نقطوں کے
دائرہ ابدج کی رو سے بارہ ہوتے ہیں نقطہ آب کا مقابل دال کے ہے۔ چار عدد دال کے ہوئے
اور نقطہ خاک کا مقابل ح کے ہے آٹھ عدد ح کے ہوئے کل بارہ ہوئے اسمیں سے دو عدد
علیحدہ کر کے باقی کو خانہائے زائچہ پر تقسیم کیا۔ دسویں خانے پر منتہی ہوا صاحب خانہ قبض الداخل
☵ کو پایا۔ اسکو ساتھ نصرۃ الداخل شکل میزان کی ضرب ☵ ☵ باہم دے اجتماع ☵ حاصل ہوئی
نقطہ باد اجتماع کا بستہ ہوا ساتھ عنصر خانہ قہم کے ہم سابق میں بیان کا کر چکے ہیں۔ خانہ
دہم باد کا ہے نقطہ باد خانہ باد میں بستہ ہوا بیاض ☲ حاصل ہوئے اور باد نصرۃ الداخل
کی بھی ساتھ عنصر باد خانہ قہم کے کشادہ یعنے نصرۃ الداخل میں مرتبہ باد میں زوج تھا خانہ
باد کی باد علم فردیت کا رکھتی ہے۔ جب زوج اور فرد آپسمیں ملی فرد حاصل ہوا۔ غلبۃ الداخل
☳ حاصل ہوئی بایں ترتیب کل شکلیں معہ متن میزان ثابت ہوئیں ☵ متن ☳ شرح ☲
تفسیر ☳ تاویل واسطے بیان احوال اور تغییر سائل کے یہ چاروں شکلیں معتبر ہیں ایک نقطہ
باریک واسطے رفع شک طالبان اس علم کے خصوصاً واسطے عزیز جان منشی عبدالواحد خاں کے
بیان کرتے ہیں اول جو ہم نے بیان متن اور شرح اور تفسیر اور تاویل کا کیا تھا۔ وہ قاعدہ
مخصوص ہے واسطے اہم کے اور وہاں میزان کو حرکت نہیں دی تھی۔ بلکہ شکل میزان کو ساتھ صاحب
خانہ کے ضرب دیکر شرح حاصل کی تھی۔ بعدہٗ شرح کے عنصر آپ میں قاعدہ حل عقدہ کا جاری کیکے
شکل مستحصلہ کو تفسیر بنایا تھا۔ اور پھر متن کے عنصر آب کے حل یا عقدہ سے جو شکل حاصل ہوئی
تھی۔ وہ تاویل ہوئی اور اس قاعدے میں حرکت اعداد کی تھی اور تیسرا قاعدہ اسمیں نقطہ میزان
کو حرکت ہے وہ نقطہ جس خانہ میں منتہی ہوتا ہے۔ وہ شکل موجودہ زائچہ کی متن ہے اور جب
صاحب دائرہ ابدج سے ضرب کیا نتیجہ اسکا شرح ہوا۔ اب باقی رہی حقیقت عقد حل کی پہلے
قاعدہ میں عنصر آب کو اس واسطے حل اور عقد کیا۔ کہ پندرہواں خانہ آبی ہے۔ اور دوسرے قاعدے
میں عنصر باد متن اور شرح میں حل اور عقد ہوا۔ اس واسطے کہ وہ خانہ دسواں تھا اور خانہ دسواں

بادی ہے۔ اسی طرح تیسرے قاعدے میں یعنی کسی احکام کے واسطے ہو۔ جب نقطہ شکل میزان کا
جس خانے میں منتہی ہو شکل موجودہ متن ہے جب صاحب خانہ سے ضرب دیا نتیجہ اسکا شرح ہوا۔ اب
اس خانہ کے مزاج کو ملاحظہ کرنا چاہیئے۔ اگر آتشی ہے تو شرح کے آتش میں حل اور عقد کر کے تفسیر
بنا دینگے۔ اور متن کی آتش میں حل عقد کر کے تاویل بنا دیں۔ خانہ بادی میں عنصر باد آبی میں آب
خاکی میں خاک کو حل عقد کرنا چاہیئے **فصل ۹** بیان حل اور عقد حقیقی اور مجازی کا مثلاً لحیان
☶ کہ آتش اسکی کشادہ ہے اور باد اور آب اور خاک بستہ ہے جس وقت ساتھ فرح کے
☲ پہنچی اور ضرب دیا۔ آتش لحیان کی عقدہ مجازی ہوئی۔ باد اس کی حل مجازی ہوئی۔ اب
عقد حقیقی ہوا خاک حل مجازی قبض الداخل ☵ حاصل ہوئی۔ اس واسطے کہ آتش لحیان میں
حقیقی کشادہ تھی۔ اب فرح کی آتش کے ساتھ ضرب دینے سے بستہ ہوئی یہ بستہ ہونا اس کا
مجازی ہوا۔ اسی طرح حل ہونا باد لحیان کا کہ حقیقت میں بستہ تھی۔ مجازی ہوا اور آب لحیان کا عقد
حقیقی ہوا کہ حقیقت میں بستہ یعنی عقد تو تھا اب آب فرح میں پھر عقد ہوا۔ یہ عقد حقیقی ہوا۔ اور خاک
لحیان کا حل مجازی ہوا اسیطرح فرح کا حل عقد تصور کرنا چاہیئے۔ اگر یہ لحاظ کرو۔ کہ فرح لحیان
پر منتہی ہوا یا یہ کہ فرح کو لحیان سے ضرب دیا۔ علے ہذا القیاس اور شکلوں کو خیال کرنا چاہیئے۔
فائدہ اس کا احکام میں آتا ہے۔ حل عقدہ حقیقی با قوت ہوتا ہے۔ اور مجازی میں منعف ہوتا
ہے۔ اور یہ حل عقد شکلوں میں تھا اور حل عقد دائرہ مثلثہ ابدج میں اس طریق سے ہوتا ہے کہ جو شکل
اول زائچہ میں ہو۔ اس شکل کو خانہ مطلوب سائل کی شکل سے ضرب دے اور ملاحظہ کرے۔
کہ کونسی شکل حاصل ہوئی۔ اور حل اور عقد جو اس میں ہوا حقیقی ہوا یا مجازی۔ حل عقد حقیقی
میں اوپر حصول مراد کے حکم کیا جاویگا۔ بعد ملاحظہ رعایات مناسبہ کے یعنے سوال سائل کا
کس ربع سے ہے۔ آتشی یا بادی یا آبی یا خاکی سے مثلاً خانہ اول میں ☲ اور خانہ مقصود سائل
میں اجتماع ☳ تھی۔ ضرب کرنے سے انکیس ☲ حاصل ہوئی آتش ☲ اسکی عقدہ ہوئی عقد حقیقی
اور باد اور آب میں عقد مجازی ہوا۔ اور خاک میں حل حقیقی ہو۔ اس واسطے کہ خاک خود

حل تھی اب اجتماع کے خاک سے ملکر پھر حل ہؤا یہ حل حقیقی ہؤا۔ اب معلوم کرو۔ کہ سوال سائل کی کس ربع سے ہے۔ اگر خانہ آتشی سے ہے۔ یہاں آتش بستہ اور عقد حقیقی ہوگئی مراد سائل کی عرصہ دراز میں بر آوے اگر سوال ربع بادی سے ہے۔ باد عقد مجازی ہوئی۔ مراد سائل کی عرصۂ اوسط میں بر آوے اگر سوال ربع آبی سے ہے۔ مراد حاصل ہوئے قریب آب کو بھی عقد مجازی ہے اگر سوال ربع خاکی سے ہے خاک اس شکل کی حل ہوئی ہے۔ حل حقیقی مراد حاصل ہوئی روز اور ساعت میں نہایت قریب ربع اسواسطے کہا جاتا ہے۔ چار خانہ آتش میں اور چار بادی اور چار آبی اور چار آبی اور چار خاکی اسکی تفصیل ہم پہلے بیان کر آئے ہیں۔

فصل ۱۰۔ حل عقد تسکین مثلثہ ابدح کا ساتھ تسکین ابدح واسطے سہولیت دریافت کے اس موقع پر دائرہ ابدح کو مع مثلثہ ابدح کے تحریر کرتے ہیں۔ تسکین مثلثہ ابدح یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

دائرہ تسکین ابدح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مثلاً سوال سائل کا خانۂ ہفتم سے تھا اور خانۂ ہفتم میں قبض الداخل موجود تھی۔ اور دائرہ ابدح میں صاحب خانۂ ہفتم عتبۃ الخارج ہے۔ اور دائرہ مثلثہ ابدح میں صاحب خانۂ ہفتم نقی ہے۔ دونوں کو ضرب دیا۔ قبض الداخل حاصل ہوئی۔ اس قبض الداخل شکل موجودہ سابق زائچہ سے کہ وہ بھی قبض الداخل تھی ضرب دیا جماعت حاصل ہوئی ظاہر ہے کہ مراد سائل کی خانۂ ہفتم سے متعلق ہے۔ اور خانۂ ہفتم آبی ہے۔ اور آب

اس شکل مستحصلہ یعنی جماعت میں عقد حقیقی ہؤا پس مراد سائل نہایت تامل اور عرصہ دور و دراز کے بعد حاصل ہوئی اگر آب عقد مجازی ہوتا۔ عرصۂ اوسط کا حکم لگایا جاتا۔ اگر حل مجازی ہوتا عرصۂ قریب کی دلیل تھی اگر حل حقیقی ہوتا۔ روز اور ساعت میں حکم حصول مراد کا لگایا جاتا ایک نقطہ اور قابل بیان کے ہے واسطے تسکین سائل کے پھر اس شکل مستحصلہ یعنے کو زائچہ میں ملاحظہ کرے کہ موجود ہے۔ یا نہیں اگر موجود ہے تو کس خانے میں ہے اگر خانۂ آبی میں ہے تو امتزاج مزاج خانہ سے عنصر آب جماعت کا حل مجازی ہوگیا جو زمانۂ دراز واسطے حصول مراد کے تجویز ہؤا تھا۔ اس میں کچھ تخفیف ہوئی۔ اگر سوائے خانۂ آبی کے اور خانۂ آتشی بادی خاکی وغیرہ میں ہے جس خانے میں بموجب مزاج اس خانے کے عنصر جماعت کامل مجازی ہو جاویگا۔ مگر سائل کا فائدہ متصور نہیں اسکا مطلب حل عنصر آب سے حاصل ہوتا۔ اسیطرح اور زائچہ کے درمیان میں بھی شکل مستحصلہ بطور مذکورہ بالا اگر زائچہ میں موجود ہوگی۔ تو یہ اعتبار کیا جاویگا واللہ اعلم وعلمہ احکم **فصل ۱۱** بیان امر حقیقی اور غیر حقیقی یعنی مجازی میں مثلاً پنجم خانۂ مطلوب سائل ہے اسمیں قبض الخارج ہے۔ اور خانۂ اول میں عتبۃ الخارج ہے۔ ان دونوں شکلوں کا نتیجہ حمرہ حاصل ہوئی یہ امر حقیقی ہے۔ اور راستگو اس دلیل سے کہ خانۂ اول اور پنجم دونوں آتشی ہیں۔ اور یہ دونوں شکلیں بھی آتشی ہیں اور صاحب خانہ پنجم ہیں۔ دائرہ ابدح اور مثلثہ ابدح میں اور ان کا نتیجہ شکل بادی صاحب خانۂ دوم ابدح کی ہے اور اس زائچہ میں بھی موجود ہے خانۂ دوم میں پس یہ جو حکم کرے وہ حقیقی اور راست ہے۔ مثال حکم مجازی مثلاً خانۂ اول زائچہ میں عتبۃ الداخل تھی۔ اور مقصود سائل کا خانہ ششم سے متعلق ہے۔ اور خانۂ ششم میں نصرۃ الخارج ہے نتیجہ ان دونوں کا نقی الخد حاصل ہؤا یہ امر ہے مجازی اسواسطے کہ جن دو شکلوں سے یہ نتیجہ حاصل ہؤا وہ خود صاحب خانہ نہ تھی۔ اور نہ یہ نتیجہ صاحب خانہ کسی نوع سے ہؤا حکم اس کا متعلقات خانہ ششم کے سے مجازی ہے **فصل ۱۲۔** بیان جنی میں جنی کے معنے یہ ہیں کہ کوئی شخص کوئی شے پوشیدہ اپنی مٹھی میں رکھے یا ڈبہ وغیرہ میں یا کسی

اور شئے میں پوشیدہ رکھے اور رمّال سے دریافت کرے کہ یہ کیا شئے ہے۔ اسکی کیفیت اور ماہیت بیان کرو۔ اوّل حتی المقدور انکار کرے کہ غیب دان عالم السر والخفیات حق سبحانہ تعالےٰ ہے اور حقیقت دریافت کرنا اس امر کا محال ہے۔ مگر اُستادوں نے چند قاعدے مقرر کئے ہیں۔ واسطے زینت کتاب کے بیان کئے جاتے ہیں۔ اوّل معلوم کرنا چاہیئے کہ جنی سائل کے ہاتھ میں ہے۔ یا نہیں ساتھ اس نیّت کے زائچہ بناوے اگر اوّل اور دوم خانے میں عتبۃ الخارج اور قبض الخارج ان دونوں شکلوں میں سے کوئی سی شکل موجود ہو جنی اس شخص کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اور قول بعضے استادوں کا یہ ہے۔ اگر قبض الداخل زائچہ میں کسی خانے میں موجود نہ ہو جنی نہیں ہے اگر نقی الخد طالع میں ہو۔ اوّل سائل نے جنی ہاتھ میں لی پھر ڈال دی اگر ان تین شکلوں میں سے یعنی نصرۃ الخارج اور لحیان اور فرح طالع میں آوے اوّل سائل نے وقت سوال کے ہاتھ میں نہیں لی تھی۔ پیچھے سے ہاتھ میں لی ہے۔ اگر سوائے اشکال مذکورہ کے اور شکلیں زائچہ کی خانۂ اوّل میں یعنے طالع میں موجود ہوں جنی ہے۔ اب معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ جنی داہنے ہاتھ میں ہے۔ یا بائیں میں شکل تیسری اور تیرہویں شکل کو ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور گیارہویں اور پندرہویں شکل کو ضرب دیکر ایک شکل پیدا کرے اور اس شکل کو پہلی شکل مستحصلہ سے جو تیسری اور تیرہویں کی ضرب سے حاصل ہوئی تھی۔ ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے۔ اگر یہ شکل امہات میں اور اسکے نتائج میں موجود ہو۔ یعنی اوّل دوم سوم چہارم نہم دہم سیزدہم میں تو جنی داہنے ہاتھ میں اگر بنات اور اسکے نتائج میں ہو۔ یعنی پنجم ششم ہفتم ہشتم یازدہم دوازدہم چہاردہم میں تو جنی بائیں ہاتھ میں ہے۔ اگر پندرہویں خانے میں ہو تو جنی دونوں ہاتھ سے متعلق ہے۔ اگر ان جملہ خانہائے مذکورہ میں وہ شکل نہیں ہے۔ تو جنی نہیں ہے۔ اور معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ اصل جنی کیا شئے ہے اوّل شکل کو پانچویں شکل میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور پانچویں شکل کو نویں شکل میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے۔ اب دونوں شکلیں مستحصلہ کو آپس میں ضرب دیکر ایک شکل

حاصل کرے اگر شکل آتشی حاصل ہوئے تو جنی شئے معدنی ہے اگر بادی ہو تو جنی حیوانی اگر آبی ہو تو نباتی اگر خاکی ہو تو کافی ہے اگر خانۂ اوّل میں ان چار شکلوں میں سے یعنی لحیان قبض الداخل اور عتبۃ الداخل اور نصرۃ الداخل ہو۔ تو جنی شئے قیمتی ہے۔ اگر اوّل میں نصرۃ الخارج اور اجتماع اور بیاض ہو۔ تو جنی کی قیمت متوسط ہے۔ اگر اوّل میں جماعت انکیس نقی عقلہ ہو جنی کم قیمت ہوئے اگر اوّل میں عتبۃ الخارج اور قبض الخارج اور حمرہ ہو جنی محض بے قیمت ہے اگر یہ دو شکلیں یعنے فرح اور طریق اوّل میں ہو جنی شئے خام اور ناتمام ہے۔ وقت پختہ یا کامل ہونے کے اسکے لائق قیمت ہو بعدہٗ شکل اوّل سے نرمی اور سختی جنی کی دریافت کرے۔ یعنے اگر شکل اوّل سعد ہے تو نرم ہے اگر نحس ہے تو جنی سخت ہے اگر ممتزج شکل ہے تو جنی سختی اور نرمی میں درمیانہ ہے۔ اور شکل دوم سے رنگ اور بو جنی کی بیان کرے اور شکل سوم سے شکل جنی یعنے مثلث یا گول یا لانبی یا چوکور ہے۔ اور شکل چہارم سے اصل پیدائش جنی کی بطریق مذکورۂ بالا اگر شکل موجودہ آتشی ہے۔ تو معدنی اگر بادی ہے۔ تو حیوانی اگر آبی ہے۔ تو نباتی اگر خاکی ہے۔ تو کافی مگر وہ قاعدہ سابقہ اور تھا۔ اور یہ حکم فقط شکل موجودہ خانہ چہارم سے لگایا جاتا ہے۔ اور شکل پنجم سے استعمال جنی کا اور شکل ششم سے جنی نے پرورش کس چیز سے پائی ہے۔ اور شکل ہفتم سے ضد جنی کی یعنے کون سی چیز فاسد اور فنا کرنے والی جنی کی ہے۔ اور شکل ہشتم سے اصل جنی کے ساتھ شرکت خانۂ چہارم کے یعنے وہ بھی خانہ خاکی ہے۔ اور یہ بھی خانہ خاکی۔ اگر چہارم اور ہشتم دونوں شکلیں موافق یعنے دونوں آتشی یا بادی یا آبی یا خاکی ہیں۔ تو حکم ایک ہے اگر مختلف ہیں۔ تو چہارم اور ہشتم کو ضرب دیکر نتیجہ سے حکم لگاوے۔ اور شکل نہم سے نقش و نگار جنی کا اور شکل دہم سے طعم جنی کا اور شکل یازدہم سے تمامی اور ناتمامی جنی کی اور دوازدہم سے چنانچہ زائچہ واسطے جنی کے کھینچا۔

یہ صورت ظاہر ہوئی۔ جو صفحہ نمبر ۶۹ میں مندرج ہے ملاحظہ ہو۔

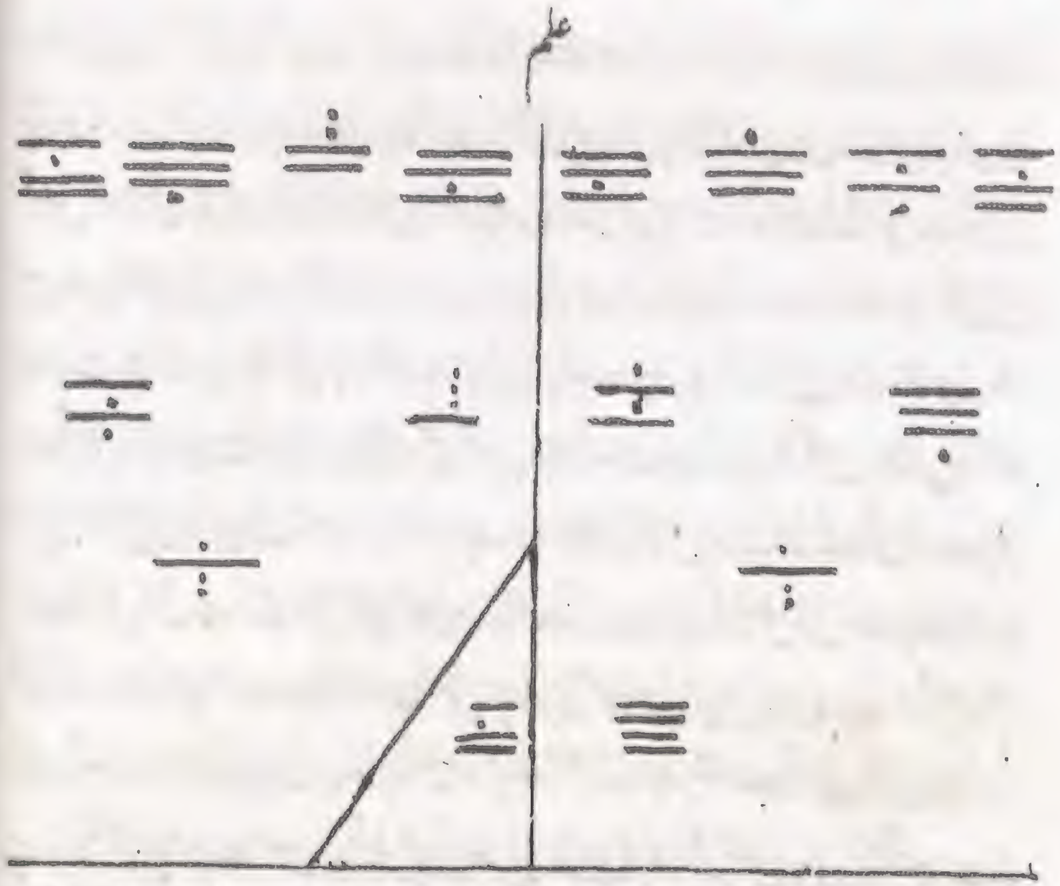

اوّل شکل ممتزج ہے۔ معلوم ہوا کہ جنی سختی نرمی میں درمیانہ ہے۔ دوسری شکل قبض الداخل ☵ معلوم ہوا رنگ زرد ہے۔ سوم لحیان ہے۔ معلوم ہوا صورت گول مائل بطولانی ہے۔ چہارم بیاض ☲ شکل آبی ہے۔ معلوم ہوا کہ جنی نباتی ہے۔ کسی درخت سے پیدا ہوئی ہے۔ پانچویں بیاض ☲ شکل آبی ہے۔ معلوم ہوا۔ کہ استعمال اس کا پانی کے کنارے لگانا واسطے فرحت وغیرہ کے ہوتا ہے۔ اور زیادہ اس سے اور شکلوں کی ضرورت نہ تھی۔ مگر گیارہویں عتبۃ الخارج سے اس سے ثابت ہوا کہ تمام نہیں ہے بلکہ کوئی جز ہے۔ کل میں سے اور خانۂ اوّل میں حمرہ ☲ تھی۔ اس سے ثابت ہوا۔ کہ کچھ قیمت اسکی نہیں ہے۔ محض شے بے قیمت ہے۔ فقیر نے کہا۔ سائل سے کہ تیرے ہاتھ میں پھول ہے۔ زرد رنگ کا سائل نے ہاتھ کھول کر پھول برنگ زرد دکھایا۔ اور صداقت اس علم کا قائل ہوا والعلم عند اللہ یہ نقشہ مختصر بکار آمد جنی لکھا جاتا ہے ٭

دائرہ سکن	اشکال	عنصر	اصل جوہر	رنگ	ذائقہ	ہیئت	سمت
۱	☲	آتشی	معدنی	سفید مائل بزردی	شیریں	طویل مدور	شرقی
۲	☵	خاکی	کانی	زرد	شیریں	مربع	جنوبی
۳	☶	آتشی	معدنی	خاکی گندمی اغبر	تلخ	طویل	شرقی
۴	☳	خاکی	کانی	منقش	متلون	مدور	جنوبی
۵	☴	بادی	حیوانی	اسمر	چرب و شیریں	گرد دراز	غربی
۶	☵	خاکی	کانی	سیاہ و سُرخ	ترش تیز	مثلث	جنوبی
۷	☳	خاکی	کانی	سیاہ مطلق	ترش	طول	جنوبی
۸	☲	بادی	حیوانی	سرخ	تلخ تیز	گرد	غربی
۹	☵	آبی	نباتی	سفید و سبز	شور	مربع	شمالی
۱۰	☶	آتشی	معدنی	زرد مطلق	شیریں تیز	مدور	شرقی
۱۱	☵	آبی	نباتی	زرد اغبر	چرب و شیریں	مطول	شمالی
۱۲	☶	آتشی	معدنی	خاکستری	تیز گندہ	مطول	شرقی
۱۳	☵	آبی	نباتی	نیلا	تلخ تیز	گرد	شمالی
۱۴	☳	بادی	حیوانی	سفید	چرب و شیریں	مطول	غربی
۱۵	☲	بادی	حیوانی	منقش و سبز	شور شیریں	گرد	غربی
۱۶	☳	آبی	نباتی	سفید مائل بسبزی	شور	مدور	شمالی

فصل ۱۳ - بیان دفین میں جس مقام میں احتمال دفین کا ہوئے پہلے اس نیت سے زائچہ کھینچے کہ اس مکان میں دفین ہے یا نہیں اگر امہات میں شکل اخیر جو خانۂ دوم میں داخل ہو دفین موجود ہے اور طریق دوم یہ ہے شکل چہارم اور ششم داخل میں دفین موجود ہے اور نہ دونوں کو ضرب دے اگر نتیجہ داخل آیا اور رمل میں موجود ہے دفینہ ہے اگر خارج ہے۔ اور رمل میں موجود ہے دفینہ تھا مگر اب نہیں ہے اگر منقلب ہے کچھ موجود ہے اور کچھ

نہیں سعد ثابت موجود ہے ثابت نحس نہیں موجود اگر نتیجہ رمل میں موجود نہیں ہے اگر خانہ دوم میں الکیس ☵ ہے دفینہ ضرور ہے ☵ قبض الداخل کا بھی یہی حکم ہے۔ اور جب معلوم ہوا۔ کہ دفین موجود ہے۔ درمیان مکان کے دریافت کرنا سمت کا چاہیئے۔ دیکھی شکل چہارم کو اگر شرقی ہے۔ جانب شرق ہے۔ اگر غربی جانب غرب شمالی جانب شمال جنوبی جانب جنوب ہے۔ اگر شکل سوم آتشی ہے۔ قریب آتش دان یا چھت کے ہوئے اگر بادی ہے۔ جائے بلند مثل دیوار یا طاق وغیرہ میں مدفون ہے۔ اگر آبی ہے قریب آب کے یا آبدارخانہ یا باغ میں ہو اگر خاکی ہے۔ زمین میں ہو اگر سوال طول عرض عمق دفین کا ہوئے یعنے کتنے گز یا کتنے بالشت زمین میں یا بلندی یا دیوار وغیرہ میں شکل چہارم سے بیان کرے اگر عمق کا سوال ہو عمق بیان کرے اگر طول کا سوال ہو طول بیان کرے اگر شکل چہارم اور دوم سعد ہے بالشت اور انگشت بیان کرنا چاہیئے اگر نحس ہیں تو گز تصور کرنا چاہیئے اور بعضے دوم اور چہارم اور دہم سے بیان کرتے ہیں یعنے اگر شکل دوم سعد ہوئے عرض بالشت کا ہے۔ اگر نحس ہوئے عرض گز کا اگر چہارم سعد ہوئے طول بالشت کا اگر نحس ہوئے طول گز کا۔ اگر دہم شکل سعد ہے عمق بالشت کا اگر نحس ہے طول گز کا **فصل ۱۴**۔ طریق احکام خطرابلیس کا بعینہ حکم نجوم کا ہے۔ چنانچہ خانہ اول حمل ♈ ہندی میکھ دوم ثور ہندی برکھ سوم جمز ہندی متھن چہارم سرطان ہندی کرک پنجم اسد ہندی سنگھ ششم سنبلہ ہندی کنیا ہفتم میزان ہندی تلا ہشتم عقرب ہندی برچھک نہم قوس ہندی دھن دہم جدی ہندی مکر یازدہم دلو ہندی کنبھ دوازدہم حوت ہندی مین اور شکلیں تمام منسوب ہیں ساتھ ستاروں کے مثلاً قبض الداخل ☵ اور نصرۃ الخارج ☶ منسوب ہے ساتھ آفتاب کے ہندی سورج عتبۃ الداخل ☲ اور فرح ☶ منسوب ہیں ساتھ زہرہ کے ہندی شکر اور جماعت ☰ اور اجتماع ☲ منسوب ہیں۔ ساتھ عطارد کے ہندی بدھ بیاض ☲ اور طریق ☳ منسوب ہیں ساتھ قمر کے ہندی چندر ما عقلہ ☶ الکیس ☵ منسوب ساتھ زحل کے ہندی سنیچر لحیان ☶ نصرۃ الداخل ☵ منسوب ہیں ساتھ مشتری کے ہندی برہسپت حمرہ ☲ نقی الخد ☳ منسوب ہیں ساتھ مریخ کے ہندی منگل قبض الخارج ☶ منسوب ہے ساتھ راس کے ہندی راہو عتبۃ الخارج

☶ منسوب ہے ساتھ ذنب کے ہندی کیت مثلاً اگر لحیان ☶ خانۂ اول میں ہو۔ تو کہیں کہ مشتری برج حمل میں ہے ہندی برہسپت میکھ میں اگر قبض الداخل ☵ خانۂ اول میں ہو۔ تو کہیں کہ آفتاب برج شرف میں ہے۔ اسمیں دار مدار احکام کا اوپر شواہد اور نواظر اور سعادت اور نحوست کے ہے نہ داخل خارج پر **فصل ۱۵**۔ بیان احکام اہل بربر کا اسطرح پر ہے۔ کہ اگر سوال اتصال کا ہے یعنی پہنچنا کسی غائب کا سفر سے یا طلب کرنا مال کا یا ملاقات کرنا کسی دوست اور عزیز سے اگر زائچہ میں شکل سعد داخل خصوصاً خانہ مقصود میں ہوں مراد حاصل ہوئے۔ اگر برعکس ہے۔ اگر سعد داخل اشکال میں حصول مراد بآسانی نحس داخل میں بدشواری سعد خارج دوامر یعنے حصول مراد ترک کرے سائل بخوشی خود اور نحس خارج ترک کرے۔ جبراً و قہراً سعد ثابت انجام کار مراد حاصل ہوئے نحس ثابت حاصل نہ ہوئے منقلب میں کچھ حاصل ہوئے کچھ نہ ہوئے اور اگر انفصال سے سوال ہے۔ مثلاً سفر کرنا یا کسی شے کو یا کسی عزیز کو رخصت کرنا سعد خارج اشکال خانۂ مطلوب میں ہوں تو بہتر ہے۔ اگر برعکس ہوں برعکس ہے بدستور سابق سطور بالا تصور کرنا چاہیئے۔ **فصل ۱۶**۔ طریق احکام اہل مغرب کا یہ ہے۔ کہ دوازدہ خانہ سے کل حال سائل کا سعادت اور نحوست اور دخول اور خروج اور انقلاب اور اثبات اشکال سے بیان کرتے ہیں مثلاً خانہ اول میں اگر نصرۃ الداخل ہے تو بیان صحت نفس سائل کا کیا جاوے خانہ دوم میں قبض الداخل ☵ ہو تو دلیل حصول مال اور ترقی دولت اور معاش کی اگر خانہ سوم میں عتبۃ الخارج ہو تو دلیل برنجش بھائی بہنوں اور عزیز وں سے اور دلیل سفر نزدیک بیفائدہ کی ہے علی ہذا القیاس ہر ایک خانے کے احکام واسطے سائل کے مطابق شکل موجودہ زائچہ کے بیان کرتے ہیں **فصل ۱۷**۔ طریق احکام اہل روم کا یہ ہے کہ چہار دہم اور خانۂ مقصود کی شکل اگر دونوں موافق ہیں حصول مراد پر حکم ہے ورنہ آتش خانۂ اول اور باد شکل خانۂ دوم اور آب شکل خانۂ سوم اور خاک شکل خانۂ چہارم سے ایک شکل حاصل کریں اور خاک شکل پنجم اور آب شکل ششم اور باد شکل ہفتم اور آتش شکل ہشتم سے ایک شکل حاصل کریں۔ اور ان دونوں شکلوں سے ایک شکل حاصل کریں اگر یہ شکل مستحصلہ شکل چہار دہم سے مطابق اور موافق دخول خروج سعادت نحوست میں ہے۔

دلیل حصول مدعا ہے۔ وگرنہ اس شکل مستحصلہ کو چہاردہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور حکم مطلق اس سے بیان کرے **فصل ۱۸**۔ طریق احکام اہل مصر کا یہ ہے خانۂ مقصد کی شکل کو صاحب خانہ سے ضرب دیکر نتیجہ اسکے سے موافق سعادت نحوست اور دخول خروج کے بیان کریں بدستور معروف حکم اتصال کا شکل داخل سے حکم انفصال کا شکل خارج سے **فصل ۱۹**۔ طریق اہل ہند کہ حکم مطلق انقلاب کرنے زائچہ سے لگاتے ہیں شکل خانۂ اوّل کو پنجم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے شکل دوم کو شکل ششم میں ضرب دیکر دوسری شکل حاصل کرے شکل سوم کو شکل ہفتم میں ضرب دیکر تیسری شکل حاصل کرے شکل چہارم کو ہشتم میں ضرب دیکر چوتھی شکل حاصل کرے۔ ان چاروں شکلوں مستحصلہ کو امہات قرار دیکر زائچہ تمام کرے شکل پندرہویں جماعت آوے گی۔ ضرورۃً اب غور کرنے اگر یہ جماعت دو شکلوں سعد داخل سے حاصل ہوئی دلیل حصول مراد ہے اگر سوال اتصال ہے اور انفصال میں برعکس اس کے یعنے سعد خارج کا ہونا موجب سعادت ہے۔ باقی جملہ رعایت مسطورۂ سابقہ ہوشیاری سے عمل میں لاوے۔ تا حکم خلاف واقع نہ ہو۔

مقالہ تیسرا بارہ خانوں کے احکام کے بیان میں مشتمل اوپر بارہ فصل کے

فصل ۱۔ احکام متعلقۂ خانۂ اوّل میں اگر سائل سوال اپنی ذات اور نفس کا کرتا ہے۔ خانۂ اوّل میں نظر کرے اگر شکل سعد داخل ہے اور خانۂ یازدہم میں تکرار کرے یعنے وہی شکل جو خانہ اوّل میں تھی گیارہویں خانہ میں آوے دلیل سعادت اور عیش کی ہے اگر شکل طالع چودہویں یا پندرہویں یا سولہویں خانے میں آوے دلیل فرحت اور شادمانی کی ہے۔ اگر ان مقاموں میں شکل نحس آویں تا ہشتم اور ششم اور یازدہم میں شکلیں نحس آویں نحوست زیادہ ہو۔ اگر خانۂ ہفتم میں شکل نحس آوے کسی سے دشمنی پیدا ہوئے اور تنازعہ ہو اگر خانہ اوّل اور یازدہم اور چہاردہم اور پانزدہم میں قبض الخارج اور عتبۃ الخارج ہوئیں دلیل ہے زیادہ ہونے رنج و ملال کی۔ مگر انجام بخیر ہو۔ اور معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ ذات اور نفس سائل بمنزلہ جوہر کے ہے باقی

امور واسطے اسکے عرض ہے اسیطرح خانۂ اوّل بمنزلہ جوہر کے ہے اور باقی گیارہ بلکہ پندرہ خانہ مع منسوبات اشکال سعد اور نحس واسطے اسکے عرض ہیں اگر سوال سائل کا اپنی ذات کیواسطے ہے فقط خانۂ اوّل پر اکتفا نہ کرے بلکہ طریق اہل مغرب احکام دوازدہ خانہ سے بیان کرے وہ سب متعلق نفس سائل سے ہیں جو چند احکام خاص شکل طالع سے متعلق ہیں بیان کئے جاتے ہیں۔ اگر خانۂ اوّل میں لحیان یا نصرۃ الخارج ہو دلیل ہے قوت طالع کی۔ اور سعادت کی۔ جو کام شروع کرے خود بخود ترک کرے اگر طالع میں قبض الخارج یا عتبۃ الخارج آوے دلیل ہے نحوست طالع کی اور تنگدستی کے سبب سے ارادہ سفر کا کرے اگر قبض الداخل یا عتبۃ الداخل آوے دلیل ہے سعادت اور بہبودی کی جو کام کہ شروع کرے ساتھ جمعیت اور فائدہ کے سرانجام ہو اگر طالع میں نصرۃ الداخل آوے دلیل ہے۔ ضعف طالع کی۔ جو کام شروع کرے دیر میں سرانجام پاوے اگر انکیس طالع میں آوے دلیل ہے نحوست طالع کی۔ اور اکثر غم اور اندیشہ رہے جو کام شروع کرے بمشقت تمام حاصل ہوئے اگرچہ شکل نحس ہے مگر بسبب داخل ہونے کے دلیل حصول مراد ہے اگر فراخ آوے دلیل ہے۔ سعادت طالع کی مگر جو کام شروع کرے سرانجام پاوے اور کچھ نہیں پاوے بسبب منقلب ہونے اس شکل کے طریق یا نقی الخد دلیل ضعف طالع کی ہے۔ جو کام شروع کرے۔ کچھ سرانجام پاوے اور کچھ نہ پاوے اگر عقلہ آوے دلیل ہے نحوست طالع کی اور جو کام شروع کرے سرانجام نہ ہوئے اور پشیمانی حاصل ہو اس واسطے کہ یہ شکل خاکی اور نحس اور منقلب ہے اور خاکی محض دلالت عدم حصول مراد ہے اگر جماعت یا بیاض یا اجتماع آوے دلیل ہے اوپر حال درمیانہ کے نہ نیک ہے۔ نہ بد ممتزج ان شکلوں کو کہتے ہیں۔ لیکن سائل اکثر متردد اور متفکر رہے اور سرانجام کام کا دیر میں ہوئے اگر حمرہ طالع میں آوے دلالت نحوست کمال کی ہے۔ جو کام سائل شروع کرے ہرگز سرانجام نہ پاوے **فصل ۲**۔ احکام خانۂ دوم میں اگر سوال جمعیت اور دستیاب ہونے مال کا ہے۔ اگر خانۂ دوم میں لحیان

اور یا نصرۃ الخارج آوے دلیل ہے۔ جمعیت کی اور دستیاب ہو۔ پھر جلدی خریج ہو جاوے
اگر دوم خانے میں قبض الخارج ⚊ یا عتبۃ الخارج ⚊ آوے دلیل ہے نحوست اور
تباہی اور افلاس کی اور مال ہرگز دستیاب نہ ہو۔ اور فقر و فاقہ سے اوقات گزرے اگر خانۂ
دوم میں قبض الداخل ⚋ یا نصرۃ الداخل ⚋ یا عتبۃ الداخل ⚋ آوے۔ دلیل ہے۔ کہ بہت
دولت اور جمعیت حاصل ہووے اور مال بہت ساتھ راحت اور آسانی کے حاصل ہو۔ اگر
انکیس ⚌ آوے دلیل ہے۔ کہ جمعیت حاصل نہ ہو۔ مگر بہت مشقت سے کچھ مال دستیاب
ہو۔ پھر رنج اور محنت اور چوری میں ضائع ہو۔ اگر فرح ⚊ یا لقی ⚊ یا عقلہ ⚊ آوے کچھ
مال دستیاب ہو۔ اور کچھ نہ ہو اگر بیاض ⚌ یا اجتماع ⚌ خانۂ دوم میں آوے مال معاش
توقف میں دستیاب ہو اگر جماعت ⚌ خانۂ دوم میں آوے مال دستیاب نہ ہو مگر بعد
توقف بہت کے کچھ قرض ملے۔ اگر خانۂ دوم میں حمرہ ⚎ آوے بعد رنج اور مشقت تمام کے
کچھ حاصل ہو اور بعد حصول غم اور تردد پیدا ہو۔ یا کسی سے نزاع پیدا ہو اگر سوال کرے کہ
کسی شخص سے مال طلب کرتا ہوں خواہ قرض خواہ بیقرض دیگا یا نہیں ملاحظہ کرے خانۂ دوم اور
ہشتم کو اگر دوم شکل سعد داخل ہے اور ہشتم خارج البتہ دیگا اگر نحس داخل دوم میں اور نحس خارج
ہشتم میں ساتھ ناخوشی کے دیگا۔ اگر دوم ہشتم منقلب ہوں کچھ دے اور کچھ نہ دے۔ اگر
دونوں خانے ثابت ہیں وعدہ کرے اور کچھ نہ دے اگر دوم ثابت یا داخل ہوئے ہشتم خارج
نحس یا ثابت نحس ہو کچھ حاصل ہو اگر برعکس اسکے ہوئے حکم برعکس کرے اگر دوم اور ہشتم
دونوں شکلیں داخل ہوں کچھ بدنہ لیکہ مال دیوے اگر دوم اور ہشتم دونوں شکلیں خارج ہوں
نہ وہ دے نہ یہ لے سعد بخوشی اور نحس بخوشی سے اگر سوال کرے کہ جس قدر طلب کرتا ہوں مال
اُسی قدر ملیگا۔ یا کم ملیگا۔ اگر شکل ہشتم فرح ⚊ دو حصے دیوے ایک حصہ نہ دیوے اگر
ہشتم نقی ⚊ ہے ایک حصہ دیوے دو حصہ نہ دیوے اگر طریق ⚋ یا عقلہ ⚊ ہے نصف
دیوے اور نصف نہ دیوے **نوعدیگر** اگر شکل دوم سعد داخل ہو۔ اور خانۂ سیزدہم

اور چہاردہم میں تکرار کرے مال حاصل ہو کوشش اور ریاضت سے اگر شکل پانزدہم عقلہ
ہے مال حاصل ہوئے گفتگو سے **نوعدیگر** اگر کوئی واسطے حصول مال کے سوال کرنے
نقطۂ تمام زائچہ کے شمار کرلے دو دو طرح کرے اگر ایک باقی رہے۔ مال حاصل ہو۔ وگرنہ نہیں
اگر شکل دوم اور پانزدہم اور سیزدہم اور چہاردہم سعد داخل ہیں۔ البتہ مال حاصل ہو۔ اگر
سوال کرے کہ کس سبب سے مال حاصل ہو دیگا۔ چاہیئے کہ تمام نقطہ شمار کرکے سات سات طرح کرے
اگر ایک باقی رہے حکام اور بادشاہ سے اگر دو باقی رہیں تجار اگر تین باقی رہیں۔ کتاب اور علم سے
یا سفر نزدیک سے اگر چار باقی رہیں۔ املاک سے یا جو چیز زمین سے تعلق رکھتی ہے۔ اگر پانچ
باقی رہیں۔ بسبب فرزندوں اور دوستوں اور ہدیہ اور تحفہ سے اگر چھ باقی رہیں۔ غلاموں سے
یا سود و اگری سے اگر سات باقی رہیں۔ شریکوں سے اور عورتوں اور خانہوں سے اور دعوے
کرنے سے یا اسطرح بیان کرے کہ شکل دوم جس خانے میں تکرار کرے اُسکے منسوبات سے اگر
شکل دوم نے کسی اور خانے میں تکرار نہیں کیا۔ تو دیکھے یہ شکل موجود جو خانۂ دوم میں ہے۔ از روئے
سکن کس خانے کے ہے۔ اُس خانہ کے منسوبات سے بیان کرے۔ اگر کوئی شخص سوال کرے
کہ فلاں شخص سخی ہے یا بخیل خانۂ دوم میں نظر کرے۔ اور اول میں اگر لحیان ⚍ اور فرح ⚊
یا بیاض ⚌ یا اجتماع ⚌ یا عتبۃ الداخل ⚋ یا نصرۃ الخارج ⚊ آوے دلیل سخاوت کی
ہے۔ اگر لقی ⚊ یا عتبۃ الخارج ⚊ یا قبض الخارج ⚊ آوے دلیل بخل کی ہے۔ اگر
اور شکلیں آویں حال میانہ ہے۔ اگر سوال خرید اور فروخت کا ہوئے نظر اول
اور دوم اور ہشتم میں اگر سعد منقلب شکلیں ہوں۔ خرید و فروخت دونوں بہتر ہیں۔
اگر دوم سعد داخل اور ہشتم سعد خارج ہو۔ خریدنا اُس کا بہتر اور فروخت کرنا
میانہ اگر دوم خارج اور ہشتم داخل فروخت کرنا بہتر اور خریدنا میانہ اور واسطے
خرید و فروخت املاک کے چہارم کو ہشتم میں ضرب دے۔ اُس کے نتیجے سے حکم
کرے۔ سعد داخل خریدنا بہتر ہے۔ نحس خارج نقصان پاوے اور باقی احکام

موافق سعادت اور نحوست اور تباہی اور انقلاب اشکال سے بطریق معروض کرے اگر سوال
خرید لونڈی غلام کا ہے شکل خانۂ دوم کو شکل ششم میں ضرب کرے اگر نتیجہ بیاض ∴ یا قبض الداخل
∴ یا اجتماع ∴ یا نصرۃ الداخل ∴ یا عقبۃ الداخل ∴ یا جماعت ∴ آوے مبارک اور باوفا
ہوئے اگر عقلہ ∴ یا حمرہ ∴ یا لقی ∴ آوے بیوفا اور دشمن جانی ہوئے اگر قبض الخارج ∴
∴ یا عقبۃ الخارج ∴ آوے بھاگنے والا ہوا اگر لحیان ∴ یا نصرۃ الخارج ∴ آوے مبارک ہو
مگر جلدی چلا جاوے اگر شکل پنجم اجتماع ∴ آوے مکار ہوئے اگر طریق ∴ یا پنجریں خانے میں آوے
بھاگے پھر از خود واپس آوے فصل ۳۔ احکام خانۂ سوم میں اگر سوال نقل حرکت اور طالع
بھائیوں اور قریبوں سے ہو اگر خانۂ سوم میں شکل خارج یا منقلب آوے نقل حرکت کرے اگر داخل
اور ثابت آوے نقل حرکت یا سفر قریب ہوئے سعد بخوشی اور نحس جبراً اگر خانۂ سوم میں قبض الداخل
∴ یا نصرۃ الداخل ∴ یا عقبۃ الداخل ∴ یا فرح ∴ یا لقی ∴ یا بیاض ∴ یا جماعت ∴
آوے طالع برادر و قریبوں کا باسعادت ہے۔ اگر تعبیر خواب دن کی مطلوب ہو۔ سعادت
اور نحوست شکل سوم اور اسکے منسوبات سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ بھائی کو ساتھ
میرے دوستی ہے۔ یا نہیں نظر کرے شکل طالع اور سوم کو اگر سعد دونوں ہیں دونوں کیطرف
سے دوستی ثابت ہے۔ اگر نحس ہیں دوستی نہیں۔ اگر اول سعد سوم نحس ہے۔ سائل کیطرف
سے دوستی اور اسکے برادر کی طرف سے ناموافقی اگر سوم سعد ہے۔ اور اول نحس تو برادر
سائل کی طرف سے موافقت اور دوستی ہے۔ اور سائل کی طرف اختلاف ہے اگر
سوال کرے کہ میرے بھائی بہت ہیں۔ یا بہن بہت ہیں۔ زائچہ میں نگاہ کرے اگر اجتماع
∴ کا غلبہ ہو۔ بھائی بہت ہوں۔ اگر جماعت کا غلبہ اور تکرار ہو۔ تو بہن بہت ہوں۔
اگر یہ دونوں شکلیں زائچہ میں موجود نہ ہوں۔ تو نظر کرے اگر شکلیں آتشی اور بادی
زیادہ ہوں۔ تو برادر زیادہ ہوں۔ اگر آبی اور خاکی زیادہ ہوں بہن بہت ہوں ہیں
فصل ۴۔ احکام خانۂ چہارم میں اگر سوال کرے کہ میری طرف سے خوش ہے

یا ناخوش اور مجھے باپ سے فائدہ پہنچے گا۔ یا نہیں۔ ملاحظہ کرے اگر شکل چہارم خانہائے
دوستی میں مثلاً سوم اور پنجم اور نہم اور یازدہم اور چہاردہم اور سیزدہم اور پانزدہم
اور شانزدہم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ پدر مہربان ہے۔ اور شکل چہارم اور خانہائے
مذکورہ میں شکل سعد داخل دلیل ہے۔ حصول نفع کی ہے۔ اور خارج سے نہیں خصوصاً
خانۂ چہارم اور پنجم اور پانزدہم میں اگر سوال خرید املاک کا یا طالع پدر کا ہو۔ اگر خانۂ
چہارم میں لحیان ∴ یا نصرۃ الخارج ∴ آوے دلیل ہے۔ کہ ملک اور حویلی اور طالع پدر کا
باسعادت ہے۔ مگر ملک خرید نہ کرے بخوشی خود ترک کرے۔ اگر شکل سعد داخل ہے
ملک خرید کرے اگر شکل چہارم عقبۃ الخارج ∴ یا قبض الخارج ∴ یا حمرہ ∴ یا عقلہ
∴ آوے ملک حویلی وغیرہ جس کے خریدنے کا سوال ہے منحوس ہے۔ اور خریدی بھی نہ جاوے
اگر خریدے تو بیمار ہوئے اور تباہ ہوئے اگر چہارم میں قبض الداخل ∴ یا نصرۃ الداخل ∴ یا
بیاض ∴ یا جماعت ∴ اگر طالع پدر سے سوال ہے۔ نہایت باسعادت ہے۔ اگر خرید حویلی
یا زمین یا باغ وغیرہ املاک کا سوال ہے خرید کیجاوے اور سائل کو منفعت زیادہ ہوئے۔ اگر
خانۂ چہارم میں عقبۃ الداخل ∴ یا اجتماع ∴ آوے اگرچہ یہ شکلیں سعد ہیں مگر املاک خریدی نہ
جاوے۔ اگر کسی طرح سے خریدی بھی جاوے جلد فروخت ہو جاوے اگر خانۂ چہارم میں فرح ∴
یا طریق ∴ یا لقی ∴ آوے طالع پدر کا سعد ہے لیکن اگر املاک خریدی جاوے جلد برہم ہو جاوے
اور قبضہ سے باہر جاوے اگر سوال زراعت کا ہے۔ کہ ہم اپنی زمین کشت کاری کیواسطے یا بطریق
اجارے کے فلاں شخص زمیندار یا اہلکار کے سپرد کرتے ہیں۔ وہ امانت دار ہے۔ یا خیانت کرے
اگر شکل چہارم زائچہ کی خانۂ ہفتم میں تکرار کرے کشتکار وغیرہ خائن ہوں۔ اگر شکل چہارم خانۂ
نہم میں تکرار کرے امین اور معتمد ہیں۔ اگر اول اور سوم اور دہم شکل آبی آویں۔ زراعت زیادتی
پانے سے ضائع ہو۔ اگر یہ شکلیں آتشی ہوں خشکی سے ضائع ہو۔ اگر طریق ∴ اور عقلہ ∴ ان خانوں
میں ہے۔ بجلی اور اولے کا خوف ہے۔ اگر خانۂ چہارم میں انکیس ∴ یا قبض

قبض الداخل ☵ یا نصرۃ الداخل ☳ یا جماعت ☲ یا عقبۃ الداخل ☶ یا عقلہ ☷ آوے دلیل خیر اور برکت اور زیادتی غلہ کی ہے۔ اگر عقلہ ☷ زائچہ میں غلبہ کرے۔ دلیل پیدائش موش کی ہے۔ زراعت میں اگر جماعت ☲ غلبہ کرے دلیل ہے ٹڈی آوے اور بد جانور پیدا ہوں اور کشتکاری کو خراب کریں۔ اور غلبہ قبض الخارج ☵ کا بھی دلیل بلخ ہے۔ اگر سوال کرے کہ ہم مکان یا حویلی خریدتے ہیں آباد رہے یا ویران اگر اقبال اور چہارم اور دہم میں نقی ☵ اور عقبۃ الخارج ☶ اور قبض الخارج ☵ اور عقلہ ☷ ہوئے وہ عمارت ویران رہے یا فروخت کیجاوے اگر چہارم میں فرح ☵ یا طریق ☴ ہو اور اول اور دہم میں بھی تکرار ان کا ہو اور سوال تعمیر مکان کا ہو دہورے رہے۔ اور اگر گر جاوے پھر سر نو سے تمیم اور تعمیر ہوئے اگر اقبال اور چہارم اور دہم میں حمرہ ☲ اور انکیس ☲ غلبہ کرے دلیل ہے۔ جو شخص اس مکان میں رہے بیمار اور رنجیدہ رہے اگر سوال کریں۔ کہ حویلی کس جانب سے ویران ہے۔ اور کس جانب آباد ہے۔ شکل چہارم سے بیان روبرو ئے حدود انے کا یا جانب شرقی پنجم سے جانب جنوب سوم ہے جانب شمال دہم سے جانب مغرب یہاں اشکال کا شرقی غربی دیکھنا ضرور نہیں ہے فقط یہ چار خانہ چار جہت مکان سے منسوب ہیں۔ اگر شکل داخل ہے۔ آبادی ہے۔ اگر شکل خارج ہے۔ وہ سمت ویران ہے جس خانے میں شکل منقلب ہے۔ وہاں کی جانب کبھی آبادی ہے اور کبھی ویرانی جانب شرقی سے حدود انے کے مدخ مکان کا مراد ہے۔ غربی سے مراد پشت کی جانب جنوب جہت راست شمال جہت چپ اگر کوئی سوال کرے۔ کہ فلاں شہر میں یا موضع میں ہم زمین خریدنا چاہتے ہیں۔ وہ زمین کس طرح کی ہے۔ اگر خانۂ چہارم میں حمرہ ☲ ہے خشکستان اور کنکریلی زمین ہے۔ اگر چہارم میں عقلہ ☷ یا انکیس ☲ یا عقبۃ الخارج ☶ یا قبض الخارج ☵ ہو زمین بے پانی کی اور خشک ریگستان ہو اور نامبارک ہو۔ اگر خانۂ چہارم میں بیاض ☱ یا جماعت ☲ یا طریق ☴ یا اجتماع ☳ ہو زمین سرسبز اور شاداب اور درختوں سے اور پانی سے آباد ہو۔ اور دلکشاء اور فرحناک ہو۔ اگر سوال کرے کہ اپنے

عیال اطفال فلاں شہر میں چھوڑ آیا ہوں وہاں ہیں یا نہیں اگر شکل پنجم سعد داخل ہو ئے مقبل یا چہارم یا ہفتم یا دہم میں تکرار کرے اُسی شہر میں ہیں۔ اگر شکل پنجم خارج ہے تو وہاں نہیں ہیں اگر منقلب ہے۔ ارادہ جانے کا کرتے ہیں۔ اگر سوال شہر اور قلعہ کا ہے کہ میرے قبضے میں آویگا یا نہیں اگر اول چہارم ہفتم و دہم شکلیں سعد ہیں نہیں لے سکیگا اگر نحس ہیں حریف سے لیکر اپنا قبضہ کریگا اگر خانہائے مذکور میں بعض شکل نحس اور بعض سعد ہوں۔ صلح سے لیا جاوے اگر جماعت ☲ اور اجتماع کا غلبہ خانوں میں ہو۔ مکاری اور دغا سے لیا جاوے اگر سوال کرے کہ اس شہر میں جاسوس ہے۔ یا نہیں اگر داخل ہے تو ہے نہیں تو نہیں اگر سوال کیفیت مکان ہے۔ خانۂ چہارم میں اگر حمرہ ☲ ہے۔ اس مکان میں کبھی کسی کا خون ہوا ہے۔ اور سنگ سرخ اس مکان میں ہوئے اگر اجتماع ☳ چہارم میں ہے خلل آسیب کا ہے۔ اگر جماعت ☲ ہے۔ جادو دفون ہے۔ اگر عقلہ ☷ ہے قبر اُس مکان میں ہے اگر قبض الداخل ☵ ہے مال اُس مکان میں مدفون ہے واللہ اعلم بالصواب **فصل ۵** - احکام خانۂ پنجم میں اگر سوال طالع فرزند اور معشوق اور خبر اور خط اور تحفہ اور ہدیہ ہے نظر کرے خانۂ پنجم میں اگر بیاض ☱ اور نصرۃ الخارج ☵ اور فرح ☵ اور قبض الداخل ☵ اور عقبۃ الداخل ☶ اور اجتماع ☳ آوے طالع فرزند ہو۔ معشوق کا باسعادت ہے اگر سوال کہ معشوق کو مجھ سے الفت ہے۔ یا نہیں۔ اگر شکل پنجم بیاض ☱ یا فرح ☵ یا عقبۃ الداخل ☶ یا بیاض آوے ظاہر میں دوستی اور باطن میں بھی اگر خانۂ پنجم میں ☵ ☵ ☶ ☱ یہ اشکال ہوں ظاہر میں دوستی ہے۔ باطن میں نہیں اگر خانۂ پنجم میں عقلہ ☷ یا نصرۃ الخارج ☵ یا نصرۃ الداخل ☵ یا اجتماع ☳ ہوں دل میں دوستی رکھے اور ظاہر میں نہیں ہے۔ اگر خانۂ پنجم میں طریق ☴ یا قبض الخارج ☵ یا قبض الداخل ☵ یا جماعت ☲ ہو تو مطلق دوستی نہیں اگر سوال کرے کہ خط اور خبر آوے یا نہیں اگر خانۂ پنجم میں شکل سعد یا داخل یا سعد ثابت آوے خبر خوش آوے اور نحس داخل اور نحس ثابت خبر ناخوش آوے۔ اگر سوال کرے۔ یہ خبر راست ہے یا دروغ ہے۔ اگر خانۂ پنجم میں عقلہ ☷ یا انکیس ☲ یا نصرۃ الداخل ☵ یا فرح ☵ آوے خبر راست ہوئے اگر اور شکلیں بھی سعد و داخل اس خانے میں ہوں۔ تو خبر راست ہے

اگر شکل خارج اور منقلب اور ثابت نحس ہوئے خبر دروغ ہے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص ہدیہ اور تحفہ دیگا۔ یا نہیں۔ اگر شکل پنجم سعد داخل ہو دیوے نہیں تو نہیں اگر سوال کہ میری قسمت میں فرزند ہے یا نہیں شکل اوّل کو شکل پنجم میں ضرب دے اگر نتیجہ سعد داخل یا ثابت یا فرح آوے فرزند نصیب میں ہے۔ طریق دوسرا اگر خانۂ پنجم میں قبض الداخل ☵ یا فرح ☶ یا الحیان ☲ یا جماعت ☰ یا نصرۃ الخارج ☳ یا نقی ☶ یا اجتماع ☷ یا نصرۃ الداخل ☳ یا عتبۃ الداخل ☳ یا بیاض ☷ آوے البتہ فرزند ہوئے اگر سوا ان کے اور شکلیں ہوں اوّل تو تولد نہ ہوئے اگر ہوئے جلد فوت ہو جاوے طریق تیسرا اوّل کو پنجم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ششم کو ہفتم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے اگر نتیجہ داخل ہے تو فرزند ہوئے نہیں تو نہیں اگر سوال کرے کہ کتنے فرزند ہونگے شکل اوّل کو شکل ہفتم میں ضرب دے اگر نتیجہ قبض الداخل ☵ یا نصرۃ الخارج ☳ آوے۔ چار فرزند ہوں اگر فرح ☶ یا عتبۃ الداخل ☳ ہوئے چھ فرزند ہوں۔ اگر اجتماع ☷ یا جماعت ☰ ہے۔ تو دو فرزند ہیں۔ اگر بیاض ☷ ہے تو پانچ فرزند ہیں۔ اگر لحیان ☲ یا نصرۃ الداخل ☵ ہے۔ تو تین فرزند اگر حمرہ ☲ یا نقی ☶ اور انکیس ☰ یا عقلہ ☶ ہے۔ تو سات فرزند اگر قبض الخارج ☳ یا عتبۃ الخارج ☳ ہے تو دختر بہت ہوں۔ اگر سوال کرے کہ عورت حاملہ ہوگی یا نہیں اوّل شکل سے چہارم شکل تک نقطہ شمار کر کے دو دو طرح دے اگر ایک باقی رہے حاملہ ہوئے اگر دو رہیں۔ تو نہیں اگر سوال کرے کہ اس عورت کو حمل ہے یا نہیں۔ اگر اوّل خانہ اور پنجم خانہ میں یہ شکلیں ہوں قبض الداخل ☵ عتبۃ الداخل ☳ فرح ☶ نصرۃ الداخل ☳ انکیس ☰ ہوئے حمل ہے اگر جماعت ☰ اور عتبۃ الخارج ☳ اور قبض الخارج ☳ اور نصرۃ الخارج ☳ اور لحیان ☲ ہوئے حمل نہیں ہے۔ اگر حمرہ ☲ اور طریق ☳ بیاض ☷ اور عقلہ ☶ اور نقی ☶ ہے۔ حمل ہے۔ مگر قیام نہیں ہے۔ اگر انکیس ☰ اور قبض الخارج ☳ یا اجتماع ☷ ہے۔ تو دلیل ہے۔ کہ طفل نابینا پیدا ہوئے۔ اگر یہ شکلیں اوّل اور پنجم اور چہارم

اور ہفتم اور دہم میں تکرار کریں۔ لڑکا لنگ پیدا ہوئے۔ اگر خانہ پنجم میں جماعت ☰ ہے اور خانوں میں بھی تکرار کرے دلیل ہے۔ لڑکا خیز یا خنثی پیدا ہوئے طریق دوسرا شکل پنجم کو ہفتم میں ضرب دے اگر نتیجہ آتشی یا بادی شکل ہے۔ فرزند پیدا ہوئے اگر شکل آبی یا خاکی آوے تو دختر تولد ہو۔ اور قول بعضوں کا یہ ہے اگر اوّل خانہ اور پنجم میں حمرہ ☲ فرح ☶ قبض الخارج ☳ اجتماع ☷ لحیان ☲ نصرۃ الخارج ☳ ہو پسر تولد ہوئے اگر اجتماع ☷ غالب ہو دو پسر ہوں اگر جماعت ☰ غالب ہو دو دختر ہوں اگر نقی ☶ غالب ہو خیز نامرد پیدا ہو اگر نقی ☶ اور جماعت ☰ خانۂ اوّل اور پنجم اور ششم اور ہفتم میں دلیل ہے۔ کہ کور چشم پیدا ہو۔ اگر عقلہ ☶ مکرار کرے کوزہ پشت ہو اگر طریق ☳ ہو گنگ اگر جماعت ☰ ہو لنگ اوّل کو پنجم سے ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ششم کو دہم سے ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کی ضرب سے نتیجہ حاصل کرے آتشی اور بادی شکل سے دلیل فرزند ہے آبی خاکی سے دلیل دختر کی ہے اگر سوال کریں۔ کہ حاملہ کا تولد فرزند یعنے وضع حمل آسانی سے ہوگا۔ یا دشواری سے نگاہ کرے شکل ششم کو اگر سعد خارج ہے۔ ساتھ آسانی کے تولد ہو اور سعد منقلب بھی ساتھ آسانی کے اگر نحس داخل ہے یا ثابت ہے۔ خوف مرگ کا ہے۔ اگر سعد داخل ہے تکلیف ہوئے اور بعد شدت دراز کے تولد ہو۔ مگر انجام بخیر ہو۔ اگر سوال کرے کہ کس دن تولد ہوگا شکل طالع سے بیان کرے یعنے وہ شکل جس روز سے منسوب ہے بیان کرے اگر سوال کرے کہ کس گھڑی پیدا ہوگا۔ تکرار شکل طالع سے بیان کرے مثلاً اگر شکل طالع سوا خانہ میں بھی موجود ہے بیان کرے کہ تین گھنٹے دن چڑھے تولد ہوگا۔ اگر شکل طالع کی شب سے متعلق ہے تو بیان کرے تین گھنٹے شب گذرے پھر تولد ہوگا۔ اسیطرح خانہ دوازدہم تک تکرار شکل طالع کا دیکھا جاتا ہے۔ اگر شکل طالع نے تکرار کسی اور خانے میں نہیں کیا۔ تو تکرار شکل پنجم سے بیان کرے اگر خانہ پنجم میں نصرۃ الخارج ☳ ہے آدھی رات یا دوپہر دن کو تولد ہوئے۔ اگر نیک بختی اور سعادتمندی فرزند کا سوال کرے۔ شکل پنجم کو ساتھ ہفتم کے ضرب دے۔ اور اسکے نتیجہ کو میزان سے

ضرب دے اگر شکل متصلہ لحیان ☶ نصرۃ الداخل ☵ نصرۃ الخارج ☶ قبض الداخل ☵
عقبۃ الداخل ☳ فرح ☵ طریق ☵ بیاض ☱ اجتماع ☲ جماعت ☰ ہے نیک اور سعادتمند
اور دولتمند بمراتب سعادت اشکال بیان کرنا چاہیے اگر شکل متصلہ انکیس ☵ نقی ☵ حمرہ
☰ عقبۃ الخارج ☶ قبض الخارج ☶ عقلہ ☶ ہوئے کم بخت اور محتاج ہو۔ اگر سوال سخاوت
اور بخیلی فرزند کا ہوئے اول کو پنجم میں ضرب دیکر شکل حاصل کرے اور دوم کو دہم میں ضرب
دیکر شکل حاصل کرے ان دونوں شکلوں کو ضرب دے نتیجہ اگر لحیان ☶ یا نصرۃ الخارج ☶
یا فرح ☵ یا طریق ☵ ہوئے اور خانہ اول اور دوم اور پنجم اور یازدہم اور چہاردہم
اور پانزدہم میں تکرار ان اشکال کا ہو سخی ہو۔ اگر نتیجہ قبض الداخل ☵ عقبۃ الداخل
☳ نصرۃ الداخل ☵ بیاض ☱ اجتماع ☲ ہوئے صاحب خزانہ ہوئے۔ اور نیک کاموں
میں کچھ خرچ کرے اگر نتیجہ انکیس ☵ حمرہ ☰ جماعت ☰ ہوئے مالدار ہو لیکن نہایت
بخیل ہوئے اگر نتیجہ نقی ☵ قبض الخارج ☶ عقلہ ☶ ہو کم بخت اور مفلس محتاج ہو اگر ☵ نقی
کا تکرار خانہائے مذکورہ میں ہو۔ جنگ جو بد خو مفسد ہوئے اگر عقبۃ الخارج ☳ ہو بدکار ہو۔
اور قبض الخارج ☶ کی تکرار سے خانہائے مذکورہ میں دلیل زانی اور فاسق فاجر ہونے کی ہے
اگر نتیجہ عقلہ ☶ ہے۔ اور خانہائے مذکورہ میں تکرار کرے دغاباز اور قمار باز ہو۔ اگر لحیان ☶
اور نصرۃ الداخل ☵ تکرار کرے عابد زاہد پارسا ہو۔ اگر فرح ☳ عقبۃ الداخل ☳ ہے علم موسیقی
سے بہرہ ور ہو۔ علی ہذا القیاس اگر سوال کرے کہ دوست سے ملاقات ہوگی۔ یا نہیں۔ شکل
طالع کو پنجم سے ضرب دے۔ جو شکل حاصل ہو اس کو چہارم سے ضرب دے اگر نتیجہ سعد داخل اور آبی
آوے دلیل ملاقات کی ہے ساتھ آسانی کے نحس داخل و شواری سے ملاقات ہو۔ سعد منقلب حسب داخلہ
نہ ہو۔ نحس منقلب گفتگو بیفائدہ درمیان میں رہے سعد خارج بخوشی مفارقت ہوئے نحس خارج ساتھ
رنجش اور تکرار کے جدائی ہو نوعد یگر اگر سوال وصال محبوب کا ہے۔ ملاحظہ کرے
اگر خانہ اول میں لحیان ☶ اور پنجم میں قبض الخارج ☶ یا بیاض ☱ اور خانہ دوم

یا سوم یا اور خانہائے نیک میں تکرار کریں دلیل ملاقات کی ہے اگر شکل پنجم خانہ اول اور دوم اور سوم
اور دہم اور یازدہم اور سیزدہم میں تکرار کرے دلیل ہے۔ کہ مطلوب طالب کو بہت چاہتا ہے نوعد یگر
خانہ اول سے پنجم تک شکلیں صاحب نقاط آبی آویں دلیل ملاقات کی ہے۔ بغیر مانع اور حجاب کے اگر سوال
کرے کہ درمیان میرے اور معشوق کے فسق و فجور ہوا ہے۔ یا نہیں اگر اول اور پنجم میں یا اول سے
پنجم تک حمرہ ☰ اجتماع ☲ نقی ☵ انکیس ☰ عقبۃ الخارج ☳ عقلہ ☶ قبض الخارج ☶ کہ منسوب
بدکاری سے ہیں آویں دلیل ہے کہ فسق و فجور ہوا ہے۔ اگر سوائے انکے اور شکلیں آویں نہ ہوا ہے
اگر سوال کرے کہ دوستی اور ملاقات فلاں شخص سے چاہتے ہیں اسکی طرف سے ہوگی یا میری طرف سے
نقطۂ آتشی شکل دوم اور پنجم اور ہشتم اور یازدہم علیحدہ شمار کرے یہ چار خانے مائل اوتاد ہیں اگر نقطۂ
اوتاد کے زیادہ ہوں۔ دوستی سائل کیطرف سے ہو اگر نقطۂ آتشی مائل اوتاد کے زیادہ ہوں۔
دوستی طرف ثانی سے ہو۔ اگر سوال کرے کہ خبر یا خط کس روز آویگا۔ شکل پنجم کے منسوبات سے بیان کرے
اگر سوال کرے کہ کوئی قاصد دوست کا مع تحفہ کے آویگا۔ یا نہیں۔ شکل اول کو پنجم میں ضرب دے اور
ششم کو دہم میں ضرب دے دونوں کے نتیجوں کو آپس میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اگر
سعد داخل ہے۔ قاصد معہ تحفہ اور ہدیہ کے پہنچے۔ اگر نحس داخل ہے۔ قاصد بغیر ہدیہ اور تحفہ
کے آوے سعد خارج اور سعد منقلب کچھ آوے اور کچھ نہ آوے اگر نتیجہ نحس خارج ہے
کچھ نہ آوے۔ نہ قاصد اور نہ تحفہ نہ پیام ؛ شعر

ہوئی روشن مری اس ماہ رو کی مہربانی ہے نہ نامہ ہے نہ قاصد ہے نہ پیغام زبانی ہے

اگر سوال خلعت کا حاکم اور سلطان کیطرف سے کرتا ہے۔ کہ خلعت ملیگا یا نہ ملیگا۔ دخول خروج شکل
خانۂ پنجم سے بیان کرے اگر سوال خلعت کس قسم کا اور کس قیمت کا ہوگا۔ نظر کرے خانۂ پنجم میں
اگر لحیان ☶ یا نصرۃ الخارج ☶ ہے۔ خلعت عمدہ اور قیمتی اور زردی کا کام ہو اور نیا ہو
اگر عقبۃ الخارج ☳ یا قبض الخارج ☶ ہو۔ خلعت کہنہ اور خراب اور بے قیمت ہو۔ اگرچہ
کچھ کام زردی کا بھی ہو۔ اگر عقبۃ الخارج ☳ یا فرح ☳ یا اجتماع ☲ ہو خلعت ریشمی یا پشمینہ قیمتی اور

نیا و اگر حمرہ ☵ ہو خلعت ناقص کہنہ کریم خوردہ ہو اگر نیا ہو تو کم قیمت ہو۔ اگر شکل بیاض ☲ یا نصرۃ الداخل ☶ یا طریق ☵ ہو۔ لباس کپڑا سفید نیا اور قیمتی ہو اگر نقی ☳ ہو تے پارچہ کہنہ شاید کہ رنگ سرخ یا سیاہ ہو۔ اگر الکیس ☱ اور عقلہ ☷ ہے۔ پارچہ کہنہ یا پھٹا ہوا یا گلا ہوا کمزور ہو اگر جماعت ☰ ہے۔ تو لباس کہنہ ہے اور کئی رنگ کا ہو۔ اگر قبض الداخل ☷ یا پارچہ قیمتی اور نیا اور زردوزی بھی قدرے اس میں ملا ہوا اگر سوال کرے کہ کیا شے ہم۔ فلاں شخص نے پی ہے اگر خانہ پنجم میں عقبۃ الخارج ☳ یا قبض الخارج ☷ ہو عرق نوش کیا ہو اگر فرح ☳ یا عقبۃ الداخل ☳ یا نصرۃ الداخل ☲ ہے تو قسم شربت شیریں سے نوش کیا ہو۔ اگر پنجم اور ششم شکلیں منسوب شیرینی سے ہیں تو شربت افشردہ کسی میوہ کا ہو۔ اگر پنجم میں انکیس ☱ یا عقلہ ☷ بھنگ پی ہو۔ اگر پنجم میں نقی ☵ ہے افیون کھائی یا پی ہو۔ **فصل ۶** ۔ احکام خانہ ششم میں اگر سوال کرے کہ مریض شفا پاویگا یا نہیں خانہ ششم میں اگر شکل سعد خارج ☳ ہے جلدی شفا پاوے اگر سعد داخل یا نحس خارج ہو دیر میں شفا ہو۔ اگر منقلب شکل ہے۔ تو صحت ہو کر پھر بیمار ہوئے اگر داخل نحس یا ثابت ہے تو بیماری سے نجات مشکل ہے۔ مرض دفع نہ ہو اگر ششم اجتماع ☶ یا بیاض ☲ ہے۔ تو مریض سفر کرے تمام نقطہ زائچہ کے شمار کر کے تین تین طرح کرے اگر وہ باقی رہیں شفا پاوے اگر تین رہیں دیر میں شفا پاوے اگر ایک باقی رہے بیمار باقی نہ رہے طریق دوسرا تمام نقطہ آتشی اور بادی رمل کے شمار کرے اور نقطہ آبی اور خاکی علیحدہ علیحدہ شمار کرے اگر آتشی بادی نقطہ زیادہ ہوں شفا پاوے اگر نقطہ آبی اور خاکی زیادہ ہوں ہلاک ہوئے نوعدیگر اگر شکل ششم اور چہارم اور ہشتم سعد خارج ہیں مرض دفع ہو نحس خارج سے تکلیف ہو دیر میں شفا ہوئے اگر شکل چہارم سعد اور قوی ہے۔ مرض دفع ہوئے۔ احوال حکیم کا شکل دہم سے کہے سعد سے سعد نحس سے یا مبارکی تجویز دوا کی یازدہم سے بیان کرے اور فائدہ کرنا دوا کا چہارم سے بیان کرے کیفیت غذا کی دوم سے بیان کرے بملاحظہ کرے خانہ چہارم اور ہشتم اور دوازدہم اور شانزدہم کو اگر عقلہ ☷ بیاض ☲ جماعت ☰ حمرہ ☵ نقی ☳ طریق ☵ عقبۃ الخارج ☳ قبض الخارج ☷

☶ اجتماع ☶ انکیس ☱ یہ شکلیں ان خانوں میں قوی اور غالب ہوں مریض ہلاک ہو اگر اجتماع ☶ ششم میں بیاض ☲ ہشتم میں ہو مریض ہلاک ہو۔ اگر الکیس ☱ اول میں اور عقلہ ☷ چہارم میں ہو ہلاک ہوئے اگر نہم میں طریق ☵ آوے مریض ہلاک ہوئے اگر اجتماع ☶ دوازدہم میں ہو شفا پاوے نوعدیگر شکل اول کو ششم میں ضرب کرے جو شکل حاصل ہوئے اُسے ہشتم میں ضرب کرے اگر نتیجہ آتشی یا بادی ہوئے شفا پاوے وگرنہ نہیں اگر سوال کریں کہ فلاں شخص کے زخم کس عضو پر ہے اگر تکرار شکل ہفتم اور خانہ میں نہ کرے سر پر اگر ہشتم میں ہوں گردن پر اگر نہم خانہ میں تکرار کی ہو۔ دوش اور بازو پر اگر دہم میں تکرار ہو سینہ پر اگر یازدہم میں تکرار ہو۔ پہلو پر اگر دوازدہم میں تکرار ہو ناف پر اور شکم پر اگر اول میں تکرار ہو ذکر پر اور دوم میں ہو ران پر اگر سوم میں ہو۔ تو چہرے پر اگر چہارم میں تکرار کرے تو پنڈلی پر اگر پنجم میں تکرار ہے۔ تو ٹخنہ پر اگر سوال کرے کہ فلاں شخص کے خال کس عضو پر ہے شکل ششم کی تکرار بعینہ جو زخم میں بیان کیا گیا ہے بیان کرے۔ فرق اسقدر ہے کہ اُسمیں ہفتم سے شروع کیا۔ اسمیں ششم سے شروع کرے اگر سوال کرے کہ مرض بدنی ہے یا آسیب یا سحر یا جادو ہے۔ اگر خانہ ششم میں اجتماع ☶ ہے آسیب ہے اگر جماعت ☰ ہے سحر جادو ہے اگر سوائے اسکے اور شکلیں آویں مرض بدنی ہے۔ نوعدیگر ملاحظہ کرے خانہ نہم میں اگر شکل سعد خارج مثل لحیان ☲ نصرۃ الخارج ☲ کے سحر نہ کیا ہے۔ اگر خارج نحس ہے مثل عقبۃ الخارج ☳ کے سحر کیا ہے۔ نہایت سخت کیا ہے۔ اگر قبض الخارج ☷ سحر کیا ہے مگر کمزور اہل قلم اور برادران کیطرف سے یا قریبوں کیطرف سے اگر سعد داخل ہے مثل قبض الداخل ☷ اور نصرۃ الداخل ☲ عقبۃ الداخل ☳ کے سحر کیا ہے۔ واسطے دوستی کے کچھ مضرت نہ پہنچے گی اگر داخل نحس مثل انکیس ☱ کے ہے۔ دشمنی سے کیا ہے۔ بدشواری دفع ہو۔ اگر ثابت مثل جماعت ☰ اور اجتماع ☶ اور بیاض ☲ کے ہے۔ واسطے دوستی کے کیا ہے۔ آخر کو شفا ہوئے۔ اگر طریق ☵ یا فرح ☳ ہے۔ دشمنی سے کیا ہے۔ مگر جلدی رفع ہوئے عقلہ ☷ نقی ☵ دلیل ہے کہ سر گردان

اور پریشان ہے گا ہے ہوش میں آوے اور گا ہے بیہوش رہے اگر سوال کریں کہ کس قسم کا سحر کیا ہے۔ اگر شکل دوم اور دوازدہم آتشی ہیں۔ آتش میں جلایا یا دفن تنور وغیرہ میں کیا ہے۔ اگر دونوں خانوں میں شکل بادی ہیں۔ ہوا میں لٹکایا ہوئے اگر آبی ہے پانی میں پلایا ہو یا دریا میں ڈالا ہو۔ اگر شکل خاکی ہو۔ خاک میں دفن کیا ہو۔ یا گورستان میں دفن کیا ہو اگر یہ دونوں شکلیں مختلف ہیں۔ دونوں کے متعلقات سے بیان کرے۔ اشکال سعد واسطے دوستی کے اور تسخیر وغیرہ کے کیا ہے۔ اگر شکلیں نحس ہیں واسطے دشمنی کے کیا ہے۔ اگر سوال کریں سحر کس وقت کیا ہے۔ نظر کرے خانہ ششم میں کونسی شکل ہے اُسکے ستارے سے ساعت وقت بیان کرے اگر فرح ♃ خانہ اوّل میں ہے تو اُسی وقت سحر کیا ہے۔ اگر دوم یا چہارم ہے۔ تو اُسی روز سحر کیا ہے۔ اگر فرح ♃ پنجم یا ہشتم میں ہے تو ایک ہفتہ ہوا سحر کیا ہے۔ اگر نہم میں ہے۔ تو ایک ماہ ہوا کہ سحر کیا ہے۔ اور خانہ سیزدہم اور چہاردہم میں ایک سال اگر عقبۃ الداخل ☵ خانہ اوّل میں چھ گھڑی اگر پنجم اور ہشتم میں ہے چھ ہفتہ نہم یا دوازدہم میں چھ ماہ سیزدہم میں چھ سال اگر بیاض ☶ خانہ اوّل میں دس ساعت خانہ دوم یا چہارم میں دس روز پنجم اور ہفتم میں دس ہفتہ نہم یا دوازدہم میں دس ماہ اور سیزدہم اور چہاردہم میں دس سال نقی ☵ خانہ اوّل میں پندرہ ساعت دوم یا چہارم میں پندرہ روز پنجم اور ہشتم میں پندرہ ہفتہ نہم اور دوازدہم میں پندرہ ماہ سیزدہم چہاردہم میں پندرہ سال اگر سوال کریں کہ گمشدہ شہر میں ہے یا نہیں اگر شکل چہارم اور دہم داخل ہوں یا ثابت شہر میں ہے ورنہ نہیں ہے۔ اگر سوال کریں کوئی اور شخص اس کے ہمراہ ہے اگر پنجم اور ششم خارج یا منقلب ہیں تنہا ہے۔ اگر داخل ہیں ایک شخص ہمراہ ہے۔ اگر ثابت ہیں۔ بہت آدمی ہمراہ ہیں اگر سوال کرے کہ گمشدہ آویگا یا نہیں اگر خانہ ششم میں جماعت ☰ یا اجتماع ☲ ہو البتہ آوے اگر سوال کرے کہ کوئی شخص گمشدہ کی تلاش کو گیا ہے اُسے ملیگا یا نہیں اگر شکل طالع اوتاد میں آوے یعنے چہارم ہفتم دہم میں

ضرور ملیگا۔ اگر طالع کی شکل مائل اوتاد میں تکرار کرے یعنے دوم پنجم ہشتم یا زوہم میں درمیان راہ کے ملاقات ہو۔ اگر ان خانوں میں شکل طالع نہ ہوئے۔ ملاقات نہ ہوئے اگر سوال کرے اشیائے گم شدہ دستیاب ہوگی یا نہیں ششم کو ہفتم میں ضرب دے نتیجہ داخل ہوئے تو دستیاب ہو۔ اگر نتیجہ خارج ہے تو دستیاب نہ ہو۔ تو عدد یگر تمام زائچہ کے نقطے شمار کر کے دو وطرح دے اگر ایک باقی رہے دستیاب ہو اگر دو باقی رہیں۔ دستیاب نہ ہو۔ اگر سوال مال مزدیدہ کا ہے۔ اگر اوّل اور دوم میں شکل سعد داخل ہے۔ اور ہشتم میں خارج مال دستیاب ہو۔ اگر برعکس ہے۔ دستیاب نہ ہو۔ اگر شکل دوم اور ششم سعد داخل یا سعد ثابت ہیں مال چوری نہیں گیا دروغ کہتے ہیں۔ اگر سعد منقلب ہوئے خود خرچ کیا ہے۔ اور بھول گیا۔ اگر سوال اشیائے مزدیدہ کا ہے خانہ ششم کی شکل منسوبات سے جو مناسب ہو بیان کرے اگر سوال غلام اور لونڈی کا ہے۔ جو گریختہ ہوں اگر ششم داخل ہے۔ آوے خارج ہے۔ تو نہ آوے سعد داخل بآسانی آوے نحس بدشواری اگر سوال سعادت نحوست غلام کنیزک کا ہے سعد مبارک اور خوش قدم اور نحس برعکس نوعدیگر۔ اگر سوال کرے۔ کہ فلاں غلام یا کنیزک مبارک قدم ہے یا نامبارک اوّل کو دوازدہم میں ضرب دے شکل حاصل کرے اور دوم ششم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کی ضرب ☵ نتیجہ پیدا کرے اگر سعد خارج یا سعد منقلب ہوئے مبارک ہے مگر جلدی فروخت ہو جاوے اگر عقلہ ☶ یا نقی ☵ نتیجہ حاصل ہوئے مر جاوے یا بھاگ جاوے اگر طریق ☳ یا قبض الخارج ☶ نتیجہ ہے تو فرار ہوئے اگر حمرہ ☲ یا انکیس ☲ نتیجہ ہے تو بیمار ہوئے اگر عقبۃ الخارج ☶ نتیجہ ہے تو فاسق اور کاذب اور چور اور جواری ہوئے اگر جماعت ☰ نتیجہ ہے ثابت قدم ہو مگر مکار ہو اگر سوال کرے کہ اس غلام کی کونسی قسم ہے ششم کو دوازدہم میں ضرب دیکر شکل حاصل کرنے اُسکے منسوبات سے قومیت بیان کرے اگر سوال کرے چار پایہ جانوروں سے مجھے نفع ہوگا۔ یا نہیں اوّل کو ششم سے ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرے اور دوم کو دوازدہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کی ضرب سے ایک نتیجہ حاصل کرے

اشکال سعد سے منافع بیان کرے نحس سے نقصان اگر سوال جانوروں شکاری کا کرے کہ یہ جانور خوب ہے یا نہیں شکار خوب کریگا۔ یا نہیں اوّل شکل کو ششم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور دوم کو دہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں سے ایک شکل حاصل کرے اگر لحیان ☵ یا نصرۃ الخارج ☶ یا فرح ☵ ہے۔ جانور بھی خوب ہے اور شکار بھی خوب کرے اگر نتیجہ جماعت ☳ یا بیاض ☱ یا اجتماع ☶ آوے یہ جانور پرواز بھی کم کرے اور شکار بھی کم کرے اگر نقی ☷ یا عقلہ ☷ یا قبض الخارج ☱ نتیجہ ہو سبب کمزوری کے شکار کو نہ پکڑ سکے اگر نتیجہ انکیس ☲ یا حمرہ ☲ ہے تو مر جاوے اگر نتیجہ طریق ☷ ہے اوّلے کم اور شکار خوب کرے اور گاہ گاہ گم ہو جاوے جستجو سے دستیاب ہو۔ اگر سوال کرے یہ طائر خوب بولیگا یا نہیں اوّل کو ہشتم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور سوم کو ششم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے پھر دونوں کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے اگر لحیان ☵ نصرت الداخل ☵ عتبۃ الداخل ☷ ہے خوش الحان اور گویا ہو اگر بیاض ☱ اجتماع ☶ جماعت ☳ نتیجہ ہے خوش الحان ہو۔ مگر آواز باریک ہو اگر نصرۃ الخارج ☶ طریق ☷ قبض الداخل ☵ آوے آواز بلند ہو۔ مگر الحان خوب نہ ہوئے اگر نقی ☷ عقلہ ☷ قبض الخارج ☵ عتبۃ الخارج ☶ حمرہ ☲ انکیس ☲ نتیجہ ہو بد الحان ہو مکروہ آواز ہو۔ مگر انکیس ☲ اور عقلہ ☷ اور حمرہ سے دلیل ہے۔ بیمار ہوئے یا بلی کھا جاوے اگر نتیجہ قبض الخارج ☵ یا عتبۃ الخارج ☶ پنجرہ توڑ کر اڑ جاوے پھر ملنا دشوار ہے۔ **فصل ۷**۔ احکام خانہ ہفتم میں اگر سوال کرے کہ نکاح ہوگا۔ یا نہیں اگر ہوئے موافقت ہوگی یا نہیں۔ اگر شکل ہفتم داخل یا ثابت سوائے حمرہ ☲ کے ہے نکاح ہو جاوے اگر اوّل میں شکل سعد ہو اور ہفتم میں بھی سعد ہو موافقت رہے۔ اگر شکل چہارم سعد داخل ہو موافقت رہے اگر اوّل اور دوم اور ہفتم اور ہشتم سعد داخل ہوں نکاح مبارک ہو اگر نیک بختی عورت کا سوال ہے اوّل اور ہفتم کی ضرب سے نتیجہ حاصل کرے اگر بیاض ☱ اور نصرۃ الداخل ☵ اور قبض الداخل ☵ عتبۃ الداخل ☷ جماعت ☳ اجتماع ☶ حاصل ہو

نیک بخت اور مبارک اور باحیا ہوئے مگر جماعت ☳ دلیل ہے کہ لڑکیاں اس سے پیدا ہوئیں اگر نتیجہ مذکورہ اجتماع ☶ ہے لڑکے بہت ہوں اگر بیاض ☱ ہے تو مساوات ہے اگر نتیجہ لحیان ☵ یا نصرۃ الخارج ☶ ہے تو متکبر اور خود پسند ہو۔ مگر نیک بخت ہے۔ اگر نتیجہ فرح ☵ یا طریق ☷ ہے۔ تو وہ عورت بدطریق ہے تمسخر اس کے مزاج میں ہو اور گانے بجانے میں مصروف رہے گھر گھر ماری پھرے غیروں سے عشق رکھے اگر نتیجہ حمرہ ☲ یا نقی ہے۔ تو شوہر سے لڑا کرے اور غالب رہے اگر نتیجہ قبض الخارج ☵ یا عقلہ ☷ ہے بدصورت بدشکل بے تمیز بے ہنر ہوئے اگر نتیجہ عتبۃ الخارج ☷ ہے تو بدکار اور خاوند کی دشمن ہو اگر انکیس ☲ ہے تو دشمن ہو مگر دشمنی ظاہر نہ ہونے پاوے اگر سوال کرے کہ وہ عورت باکرہ ہے۔ یا نہیں اگر ہفتم شکل سعد داخل یا سعد ثابت ہے اور تکرار اوّل و چہارم یا دہم یا دوم و پنجم اور ہشتم اور یا دہم میں کرے بکرہ ہے۔ اگر برعکس ہے۔ تو خلاف اسکے جاننا چاہیے۔ اگر سوال رسوم شادی کا کرے کہ بوجہ احسن سرانجام شادی کا ہوگا۔ یا نہیں اوّل اور پنجم کو ملاحظہ کرے اگر سعد ہیں اور فرح ☵ بجائے نیک ہووے بوجہ احسن رسوم شادی کی ہوئے راگ رنگ وغیرہ سامان درست ہو۔ اگر پنجم نحس ہے فتور ہووے اگر سوال قومیت اور نسل عورت کا کرے شکل ہفتم کو چہارم دہم میں ضرب دے نتیجہ اس کے سے موافق منسوبات کے بیان کرے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص سے میں شرکت کرتا ہوں فائدہ ہوگا یا نہیں۔ ہفتم کو دہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ہشتم کو ششم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں سے نتیجہ پیدا کرے اگر نتیجہ سعد داخل یا ثابت ہے۔ دلیل فائدہ اور منافع کی ہے اور دوستی بھی قائم رہے۔ اگر سعد خارج یا سعد منقلب نتیجہ ہے۔ شریک سے دوستی رہے۔ مگر منافع کم ہو۔ اگر نحس خارج یا نحس منقلب نتیجہ ہے فائدہ نہ ہو خیانت ظاہر ہو جدائی واقع ہو اگر نتیجہ انکیس ☲ یا حمرہ ☲ ہے۔ دلیل تنازعہ اور جنگ کی ہے۔ اگر سوال کرے کہ کسی مقدمے میں دعویٰ کرتا ہوں میں فتحیاب ہونگا یا مدعا علیہ۔ اوّل کو نہم میں ضرب دے۔ اور ایک شکل حاصل کرے۔ اور ہفتم کو

دہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اگر شکل متحصلہ پہلی سعد ہے اور قوی ہے تو مدعی فتحیاب ہو اگر شکل دوسری جو نہم دہم کی ضرب سے حاصل کی ہے۔ قوی ہو مدعا علیہ فتحیاب ہو۔ اگر شکل امہات اور اسکے نتائج منسوب ہیں سائل اور مدعی سے اور نبات اور اسکے نتائج منسوب ہیں۔ مسئول اور مدعا علیہ سے جس کی طرف کی شکلیں سعد اور قوی ہوں۔ وہ فتحیاب ہوئے۔ اگر شکل اوّل میزان میں آوے حاکم سائل کی طرفداری کرے اگر شکل ہفتم میزان میں آوے حاکم مسئول کی طرفداری کرے اگر سوال مباحثہ کا کرے کہ فلاں شخص سے بحث کرونگا میں غالب ہونگا یا مسئول اوّل کو سوم میں ضرب دے نتیجہ اس کا دلیل سائل کی اور ہفتم کو نہم میں ضرب دے نتیجہ اشکال دلیل مسئول کی ہے جس کے نتیجہ میں لحیان ☍ نصرۃ الداخل ☵ نصرۃ الخارج ☶ عتبۃ الداخل ☳ جماعت ☰ ہو وہ غالب ہو اور جس کے نتیجہ میں عقلہ ☵ قبض الخارج ☶ عتبۃ الخارج ☴ انکیس ☵ ہو وہ مغلوب ہو اگر اشکال مساوی آویں برابر رہیں یا صلح اور سلوک ہو جاوے اگر سوال کرے کہ غائب زندہ ہے یا مُردہ تمام نقطہ آتشی اور بادی علیحدہ شمار کرے اور نقطہ آبی اور خاکی علیحدہ شمار کرے اگر آتشی بادی زیادہ ہوں غائب زندہ ہے۔ اگر آبی خاکی زیادہ ہوں مُردہ نوعد یگیر تمام نقطہ دل کے پندرہ شکل تک شمار کرے اگر تیس سے کم ہوں غائب مُردہ ہو اگر تیس یا زیادہ ہوں دلیل حیات کی ہے اگر خانہ ہفتم میں عقلہ ☶ یا اجتماع ☲ یا جماعت ☰ یا انکیس ☵ یا عتبۃ الخارج ☶ یا قبض الخارج ☶ یا حمرہ ☲ آوے اور خانہ چہارم اور دہم میں شکل نحس ہو غائب مُردہ ہے۔ اگر مقامات مذکورہ میں شکلیں برعکس ہوں تو زندہ ہے۔ اگر چہارم اور ہشتم میں انکیس ☵ یا قبض الخارج ☶ یا عتبۃ الخارج ☶ یا اجتماع ☲ یا حمرہ ☲ ہوئے اور تکرار ہفتم اور یازدہم اور دوازدہم اور ہشتم میں کرے دلیل مرگ ہے اگر شکل ہفتم انکیس ☵ یا جماعت ☰ یا حمرہ ☲ ہوئے دلیل مرگ ہے۔ اگر سوال کرے کہ غائب کس طرح پر ہے۔ اگر ہفتم شکل سعد داخل ہے خوش اور خرم ہے اور ارادہ آنیکا رکھتا ہے۔ اگر ہفتم انکیس ☵ ہے تکلیف اور مفلسی میں ہے۔ حمرہ ☲ اور عقلہ

☶ کا بھی یہی حکم ہے اگر ہفتم شکل سعد ثابت ہے غائب خوش ہے مگر ارادہ آنیکا نہیں کرتا ہے سعد خارج خوش ہے اور ارادہ آنیکا رکھے اگر سعد منقلب ہے غائب راہ میں ہے نحس منقلب راہ میں ہے مگر رنجور ہے اور پریشان ہے اگر سوال کریں کہ غائب کس طرف ہے شکل خانہ وہم کی سے بیان کرے یعنے اگر شکل شرقی ہے تو پورب غربی ہے تو پچھم بطریق معلوم بیان کریں اگر سوال کریں غائب جلدی آویگا یا دیر میں اگر شکل چہارم سعد داخل یا سعد ثابت ہے تو جلدی آوے نوعد یگیر۔ شکل ہفتم امہات میں تکرار کرے غائب آوے اگر متولدات میں تکرار کرے جس جگہ ہے وہاں سے آگے بڑھ جاوے نوعد یگیر اگر شکل خانہ اوّل اور دوم اور چہارم اور پنجم میں داخل ہوں اور ہفتم اور ہشتم اور نہم میں خارج غائب انشاء اللہ تعالےٰ ضرور آوے۔ اگر شکل ہفتم امہات میں تکرار کرے غائب عرصہ سال میں پہنچے اگر نبات میں تکرار کرے۔ ماہ کے عرصہ میں آویگا اگر متولدات میں تکرار کرے ہفتہ میں آوے اگر زوائدات میں تکرار کرے روز میں آوے اگر ہفتم میں شکل سعد داخل سعد خارج سعد ثابت مانند لحیان ☍ نصرۃ الخارج ☶ نصرۃ الداخل ☶ عتبۃ الداخل ☳ قبض الداخل ☵ بیاض ☲ آوے غائب بخوشی اور خرمی مع مال کے آوے اگر قبض الخارج ☶ اور عتبۃ الخارج ☶ ہو تو مفلس اور محتاج ہو کر آوے اگر حمرہ ☲ یا انکیس ☵ ہے۔ تو خوفناک اور ہراساں آوے اگر فرح ☶ ہے مال نعمت سے خوش اور خرم آوے اجتماع ☲ دلیل ہے سوار پالکی پر آوے طریق ☳ دلیل ہے پیادہ آوے لحیان ☍ نصرۃ الخارج ☶ سواری اسپ نصرۃ الداخل ☵ سواری شتر عقلہ ☶ اور نقی ☶ شتر یا گا انکیس ☵ جماعت ☰ سواری فیل کی ہو اور نقی ☶ اور عتبۃ الخارج ☶ دلیل پیادہ روی کی ہے۔ اگر سوال کریں۔ غائب تنہا ہے یا کوئی اس کے ہمراہ ہے اگر شکل ہشتم داخل ہے ہمراہ اُسکے کوئی شخص ہے۔ اگر شکل آتشی یا بادی ہے تو مذکر ہے اگر آبی یا خاکی ہے تو مؤنث ہے۔ اگر شکل ہفتم خانہ سیزدہم میں تکرار کرے غائب نے عورت کی ہے۔ اگر دوازدہم میں تکرار کرے۔ کنیز ک خریدی ہوئے اگر خانہ یازدہم میں تکرار ہوئے تو کسی سے دوستی کی ہو اگر کوئی سوال کرے۔ فلاں

مقام پر فلاں شخص کے پاس جاتا ہوں فائدہ اس سے حاصل ہوگا۔ یا نہیں اور موافقت کر لیگا۔ یا نہیں نظر کرے خانہ ہفتم اور ہشتم میں اگر دونوں شکلیں سعد ہوں موافقت ہو۔ اور فائدہ بھی حاصل ہو اگر ہفتم نحس اور ہشتم سعد موافقت نہ کرے مگر کچھ فائدہ ہو اگر سعد اور ہشتم نحس ہو ظاہری تواضع اور مدارات بہت کرے لیکن فائدہ نہ ہوئے اگر کوئی سوال کرے کہ مجھے فتح حاصل ہو یا دشمن کو کسی مقدمہ میں تنازعہ ہو شکل اول اور چہارم اور نہم اور یازدہم دلیل سائل کی ہے دوم اور ہشتم اور دوازدہم اور چہاردہم دلیل مسئول کی یعنے دشمن کی ہے۔ اور شکل پانزدہم مباحثی اور حاکم کی دلیل ہے جسکی جانب کی شکلیں سعد اور قوی ہوں قوی کے یہ معنی کہ شکل اپنی اصلی خانے میں از روئے تسکین کے ہوں یا یہ کہ شکل آتشی خانہ آتشی میں شکل بادی خانہ بادی میں وہ شخص غالب ہے اگر دونوں طرف شکلیں مساوی ہیں صلح ہوئے نوعدیگر جس کی طرف کی شکلوں کے نقطے زیادہ ہوں وہ غالب ہو۔ نوعدیگر اگر حمرہ ☲ غالب ہو جنگ ہو اور جسکی طرف یہ شکل یعنے حمرہ ☲ ہو پہلے جنگ اسکی طرف سے شروع ہو۔ اگر دونوں طرف حمرہ ☲ ہوئے اور میزان نصرۃ الداخل ☵ ہو بعد جنگ کے صلح ہو جاوے اگر جماعت ☳ اور اجتماع ☱ ہو تو بھی صلح ہو جاوے۔

نوعدیگر بطریق مذکورہ اہبات اور اسکے نتائج سائل کیطرف اور ثبات اور اسکے نتائج مسئول کیطرف جس طرف کی شکلیں سعد ہوں وہ غالب ہے نوعدیگر جس کیطرف دو نقطے زیادہ ہوں وہ غالب رہے اگر شکل طالع کی پنجم یا ہفتم میں ہو صلح ہو اگر طالع میں حمرہ ☲ قبض الخارج ☶ عتبۃ الخارج ☶ انکیس ☳ آوے سائل قتل ہو اگر طالع میں نقی ☵ یا عقلہ ☵ ہو اور خانہ ہشتم میں تکرار کرے سائل زخمی ہوئے اگر ہفتم میں یہ شکلیں ہوں اور دوم میں تکرار کریں یہ حال بدستور کا ہو اگر نقی ☵ یا عقلہ ☵ یا حمرہ ☲ یا قبض الخارج ☶ یا عتبۃ الخارج ☶ دوم میں ہو اور تکرار خانہ ہشتم میں کرے فوج سائل کیطرف بہت قتل ہوئے اگر یہ شکلیں ہشتم میں ہوں اور خانہ دوازدہم میں تکرار کرے لشکر کثیر مسئول کا یعنے دشمن کا ہلاک ہو۔ اگر شکل طالع سعد ہوئے اور خانہ دہم میں تکرار کرے سائل غالب ہو اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد آوے اور تکرار چہارم میں کرے

مسئول فتح پاوے اگر طالع میں حمرہ ☲ یا اجتماع ☱ یا جماعت ☳ یا انکیس ☳ ہووے اور تکرار خانہ دوازدہم میں کرے سائل قید ہو جاوے اگر ان چار شکلوں سے کوئی شکل ہفتم میں آوے اور تکرار چہارم میں کرے مسئول قید ہوئے اگر خانۂ دوم میں شکل سعد آوے اور تکرار اول میں اور پنجم اور ہفتم اور دہم میں کرے لشکر سائل کا غالب ہوئے اگر دوم شکل نحس ہوئے اور تکرار زائل اوتاد میں کرے سائل کو شکست ہوئے اگر شکل ہشتم میں شکل نحس ہے شکست دشمن کو ہو۔

نوعدیگر سائل کیواسطے ایک زائچہ بناوے اور مسئول کیواسطے دوسرا زائچہ بناوے جسمیں شکلیں سعد زیادہ ہوں وہ غالب رہے نوعدیگر اول خانہ کی شکل دلیل سائل کی ہے۔ دوم لشکر کی۔ سوم علم اور نقارہ ماہی مراتب اور مددگاروں کی چہارم دلیل جائے میدان جنگ کی پنجم دلیل ہے دلاوری اور مردانگی اور شجاعت اور جرأت لشکر کی ششم دلیل ہاتھی گھوڑوں اور سواریوں کی اور خانہ ہفتم دلیل مسئول یعنے دشمن کی اور ہشتم لشکر دشمن نہم نقارہ نشان مددگار دہم جائے جنگ یازدہم شجاعت اہل لشکر اگر سوال کریں لشکر دشمن اور غنیم کا آویگا۔ یا نہیں ملاحظہ کرے خانۂ اول چہارم اور پنجم اور ہفتم اور ہشتم اور نہم اور دہم اور یازدہم اور سیزدہم اور دوازدہم کو اگر ان خانوں میں یہ اشکال یعنے نصرۃ الخارج ☶ قبض الداخل ☵ حمرہ ☲ یا جماعت ☳ یا اجتماع ☱ عقلہ ☵ انکیس ☳ نقی الخنہ ☵ قبض الخارج ☶ عتبۃ الخارج ☶ آوے لشکر آوے اگر اول اور پنجم اور ہفتم دہم نحس ہوئے دلیل ہے۔ کہ لشکر دشمن کا جور ظلم نہایت کرے اور ملک کو غارت کرے اگر اول اور چہارم اور پنجم میں حمرہ ☲ نقی ☵ انکیس ☳ عقلہ ☵ عتبۃ الخارج ☶ اور جماعت ☳ آوے دلیل ہے۔ کہ لشکر دشمن کا مال بہت لوٹ لیجاوے اگر شکل چہارم اور پنجم اور یازدہم اور دوازدہم اور شانزدہم شکل سعد ہوئیں اور میزان بھی سعد ہوئے اور ہفتم اور ہشتم اور دہم اور سیزدہم اور چہاردہم نحس ہوئے لشکر دشمن کا راہ سے واپس جاوے یا شکست کھاوے اگر سیزدہم اور طالع میں شکل نحس ہوں اور شانزدہم میں

عقلہ ÷ انکیس ≡ نقی ÷ حمرہ ≡ عتبۃ الخارج ⁝ ہو لشکر دشمن الٹا جا کر پھر سائل کیطرف
عود کرے اگر سوال کرے کہ لشکر دشمن کا یہاں سے کتنے کوس ہے یا غائب کتنی دور ہے شکل خانہ
چہاردہم سے بیان کرے اگر چہاردہم میں لحیان ≡ ہے ۴۲۰ فرسنگ اگر انکیس ≡ ہے
۴۰ فرسنگ اور حمرہ ≡ ۱۳ فرسنگ بیاض ≡ ۱۶۰ فرسنگ اجتماع ⁝ ۸ فرسنگ
طریق ایک ہزار اور ایک فرسنگ اگر جماعت ≡ ۱۷۰ فرسنگ نقی ÷ ایک فرسنگ فرح ⁝ سو
فرسنگ نصرۃ الداخل ÷ ایک فرسنگ نصرۃ الخارج ⁝ کچھ دور نہیں۔ عتبۃ الداخل ⁝ ایک
سو اسی قدم عتبۃ الخارج ⁝ ہزار قدم قبض الداخل ÷ تین سو قدم قبض الخارج ÷
چار فرسنگ نوع دیگر جو شخص سائل اپنی فتح کا ہے۔ اُس کیطرف سے ایک زائچہ بنا دے
اور ایک زائچہ مسئول کیطرف سے بنا دے پھر دونوں زائچوں میں ملاحظہ کرے۔ کہ
کس زائچہ میں شکل میزان مکرر آئی ہے۔ اور سعد ہے اس زائچہ کے صاحب کو فتح نصیب
ہو۔ اگر دونوں زائچوں کے درمیان شکل میزان مکرر اور سعد ہے۔ درمیان ان دونوں کے
صلح ہو جاوے اگر شکل میزان نے تکرار نہیں کیا۔ ایک زائچہ میں سعد دوسرے میں نحس جانب
سعد کم ہلاک ہوں جانب نحس زیادہ ہلاک اگر دونوں زائچوں میں شکل نحس ہے۔ دونوں
جانب ہلاک ہو جاویں اور فتح اور دولت نصیب کسی تیسرے شخص کو ہووے اگر سائل اور
مسئول کے واسطے ایک ہی زائچہ بنایا ہے۔ نظر کرے دائرہ ابدح کے حساب سے شکل اوّل
زائچہ میں کس خانے میں آئی ہے اور شکل ہفتم دائرہ ابدح کے زائچہ میں کس خانے میں آئی اور
یہ دونوں شکلیں آپس میں کس نظر سے ناظر ہیں۔ اگر ناظر بنظر دوستی ہیں۔ صلح ہو جاوے
اگر ناظر بنظر دشمنی ہیں خوب جنگ و جدل ہوئے اور بیان نظرات کا مفصل انشاء اللہ تعالےٰ
مقالہ ششم میں کیا جاویگا نوع دیگر اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص مجھ سے دوستی رکھتا
ہے یا دشمنی ساتھ اس نیت کے قرعہ ڈالکر زائچہ بناوے۔ نظر کرے۔ اگر شکل اوّل کا عکس
خانہ ہفتم میں ہے عکس کے یہ معنے ہیں مثلاً خانہ اوّل میں قبض الداخل ÷ ہے اور

خانہ ہفتم میں قبض الخارج ÷ یا اوّل میں نصرۃ الخارج ⁝ ہے اور ہفتم میں نصرۃ الداخل ≡
ہے۔ علی ہذا القیاس اور شکلوں کا عکس تصور کرنا چاہیئے۔ خلاصہ یہ کہ اگر عکس شکل اوّل کا ہفتم میں ہے
وہ شخص دشمنی رکھتا ہے۔ اگر شکل ہفتم پھر کسی خانہ میں معکوس ہوئے دلیل ہے۔ کہ دشمنی کرنے سے
پھر باز آوے اگر شکل ہفتم معکوس نہ ہوئے بلکہ کسی اور خانے میں تکرار کیا۔ صاحب اس خانے
سے ضرب دے اگر نتیجہ سعد آوے دلیل ہے عداوت اور دشمنی سے باز آوے اگر نتیجہ نحس ہو
دلیل ہے عداوت اور دشمنی زیادہ کرے اگر شکل ہفتم نے تکرار نہیں کیا ہے۔ تو اوّل اور ہفتم کو
ضرب دیکر نتیجہ حاصل کرے اگر اس نتیجہ نے کسی خانہ نیک میں تکرار کیا ہے۔ دلیل رفع
عداوت کی ہے۔ اگر خانہ بد میں تکرار کیا دلیل ہے ترقی عداوت کی۔ اگر سوال کرے۔ کہ
ابتدا اس دشمنی اور عداوت کی میری طرف سے ہوئی۔ یا اس شخص کیطرف سے اگر اوّل میں داخل
ہے اور ہفتم میں شکل خارج ابتدائے عداوت سائل کی طرف سے ہوئی۔ اگر اوّل خارج اور ہفتم
داخل ہے ابتداء عداوت طرف ثانی سے ہوئے اگر اوّل اور ہفتم دونوں شکلیں داخل ہیں۔
ابتداء عداوت میں سائل اور مسئول دونوں برابر ہیں۔ اگر اوّل اور ہفتم دونوں شکلیں خارج ہیں
کسی غیر شخص نے چار ناچار جبراً قہراً سائل اور مسئول کی خاطر مکدر کر کے عداوت اور بغض
دلوں میں ڈالا ہے۔ نوع دیگر اگر سوال املاک باغ اور زراعت اور سکونت اور مکان اپنے
پدر کا کرے شکل خانہ ہفتم سے بیان کرے مثلاً اگر سوال کیا۔ کہ میرے باپ کے باغ
اس فصل میں میوہ خاطر خواہ ہوئے گا یا نہیں نظر کرے اگر شکل ہفتم بعد داخل آبی ہے۔
یا بادی بخوبی میوہ اور پھل پھول حاصل ہوگا۔ اگر برعکس ہے۔ تو برخلاف اسکے بیان
کرے علےٰ ہذا القیاس اور احکام کو تصور کرنا چاہیئے **فصل ۸**۔ احکام خانہ ہشتم میں اگر
سوال کرے کہ کسی شخص سے کوئی شئے مانگتا ہوں یا مانگی ہے دیگا یا نہیں اگر دوم سعد داخل
ہے اور ہشتم سعد خارج بخوشی اور خرمی دیگا۔ اگر ان دونوں خانوں میں شکل نحس داخل
اور نحس خارج ہے۔ ناچاری اور بددلی سے دیگا۔ اگر خانہ دوم میں خارج اور ہشتم

میں داخل ہے ہرگز نہ دیگا۔ اور منقلب حکم خارج کا اور ثابت حکم داخل کا رکھے بعضوں کے نزدیک منقلب ہشتم میں بشرطیکہ داخل دوم میں ہو کچھ دیویگا یا نصف اگر سوال کرے فلاں شخص سے مجھے خوف وخطر اور ضرر پہنچیگا یا نہیں اگر سعد خارج ہشتم میں کچھ خوف نہ پہنچے نہ مضرت اگر خارج نحس ہے خوف بہت ہوئے مگر مضرت نہ پہنچے۔ اگر شکل ہشتم سعد داخل یا ثابت ہی خوف پہنچے مگر مضرت نہ ہوئے اگر نحس داخل یا ثابت ہے۔ اندیشہائے گوناگون اور خوف اور مضرت بلکہ خوف ہلاکت کا ہوئے اگر سوال کرے کہ یہ شخص زندہ رہے یا مرجاویگا۔ نظر کرے خانہ چہارم اور ہشتم میں اگر چہارم شکل سعد داخل یا ثابت ہے اور ہشتم نحس خارج ہوئے زندہ رہے اگر چہارم میں نحس ثابت یا نحس داخل ہے۔ اور ہشتم میں سعد داخل ہے مرجاوے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص کو موت کس مرض سے کس قسم سے ہوگی شکل چہارم کو پنجم میں ضرب دے نتیجہ اگر لحیان ☵ یا نصرۃ الخارج ☶ ہو مرگ ناگہانی بے سبب اور جان کنی آسان ہو۔ اگر قبض الخارج ☷ اور عقبۃ الخارج ☷ نتیجہ ہے مفلس اور حیران اور نابینا ہو کر مرے اگر عقبۃ الخارج ☷ قوی ہو یعنے اشکال نحس سے پیدا ہوئی ہو دلیل ہے زہر سے موت آوے اگر نتیجہ عقبۃ الداخل ☳ نصرۃ الداخل ☳ قبض الداخل ☳ ہے ساتھ عیش اور عشرت اور عزیزوں کے اپنے گھر میں موت پاوے اگر نتیجہ انکیس ☲ ہے تو رنج میں گھل گھل کر یا قید اور گرفتاری میں موت پاوے اگر نتیجہ فرح ☱ یا طریق ☵ ہے۔ درمیان مسافری کے بسبب اختلاف آب وہوا درمیان راہ یا مرض شدید سے ہلاک ہوئے اگر نتیجہ عقلہ ☶ یا لقی ☳ ہے۔ دلیل ہے کہ درمیان راہ اور جنگل کے ضرب شدید سے یا درندہ جانور کے ہاتھ سے موت ہو اگر لقی ☳ قوی ہے تو دلیل تیر اور بندوق کی ہے اگر نتیجہ حمرہ ☲ ہے دلیل ہے کہ ضرب شمشیر یا سانپ کے کاٹنے یا زہر کھانے سے موت آوے اگر نتیجہ بیاض ☱ اجتماع ☱ اور جماعت ☰ ہے تو موت مرض مزمن سے ہوئی پھر ملاحظہ کرے کہ شکل نتیجہ نے کس خانے میں تکرار کیا ہے اگر خانہ اول میں تکرار کیا تو بسبب غم اور غصہ اور تردد سے ہلاکت ہوئے اگر خانہ دوم میں تکرار کیا تو بسبب منافع

ہونے مال تجارت کے اگر داخل ہے تو واسطے حصول مال کے اگر سوم میں تکرار کیا بسبب عداوت برادراں اور جنشیناں کے اگر چہارم میں تکرار کیا۔ بسبب ورثہ ترکہ پدر کے اگر پنجم میں تکرار کیا۔ بسبب غم فرزندوں یا جدائی معشوقوں کے ششم میں بسبب غلام کنیزک اور ہفتم میں ہے۔ دشمن یا مدعی یا دزد کی جہت سے ہلاکت پہنچے۔ ہشتم میں خوف کے سبب سے ہلاکت ہوئے نہم میں سفر دراز کی جہت سے دہم میں حاکم کی عداوت سے یازدہم میں امیدواری یا دوستوں کی جہت سے دوازدہم میں قید اور گرفتاری کی جہت سے باقی خانہ سیزدہم موافق اول کے اور چہاردہم موافق اور ہم مزاج کے دوم کا اور پانزدہم موافق سوم کے اور شانزدہم موافق اور تابع چہارم کے ہے۔ سب مقامات میں ان چاردل خانہائے زائد کے اسی طریق سے رعایت رکھنا چاہیئے اگر سوال چور اور غائب اور شریک کے مال سے ہے۔ کہ دستیاب ہوگا یا نہیں اگر ہشتم داخل ہے۔ دستیاب ہو۔ اگر خارج ہے۔ دستیاب ہوئے سعد بآسانی اور نحس بدشواری اگر منقلب ہے بعض مال دستیاب ہو اور بعض نہیں۔ نوعدیگر شکل اول کو چہاردہم میں ضرب کرے جو شکل حاصل ہو اس کو ہفتم میں ضرب دے اگر نتیجہ داخل آوے مال حاصل ہو سعد بآسانی اور نحس بدشواری واللہ اعلم

فصل ۹۔ احکام خانۂ نہم میں اگر سوال سفر کا ہے کہ سفر ہوویگا یا نہیں خانۂ نہم میں نظر کرے اگر شکل سعد خارج ہے اور خانۂ چہارم میں بھی خارج ہے۔ سفر ہوئے اگر خانۂ نہم داخل ہے۔ سفر نہ ہوئے اگر نہم میں شکل منقلب ہے۔ اور چہارم بھی شکل منقلب ہے یا خارج سفر ہوئے لیکن راہ میں سے واپس پھرے سعد بفرحت اور نحس بدبخش اگر نہم میں نحس خارج ہے سفر میں تکلیف بہت ہو۔ اگر سعد خارج ہے۔ راحت پاوے اگر نہم میں حمرہ ☲ ہے۔ رہزنوں سے زخمی ہو یا بیماری پاوے نوعدیگر خانہ اول و سوم اور چہارم اور نہم میں شکلیں سعد خارج دلیل ہے کہ سفر ہو یا منافع خانہ سوم میں تعلق نقل حرکت سے رکھتا ہے۔ اور چہارم خانہ مقام سائل کا ہے جس جگہ سائل کو اس وقت قیام ہے اور نہم دلیل راہ کی ہے۔ ان خانہائے

مذکورہ کا سعد خارج ہونا ضرور ہے اگر اوّل اور سوم اور چہارم اور نہم میں یہ شکلیں [illegible]
اور نصرۃ الخارج طریق فرح ہوئیں سفر ہوئے اور مبارک ہوئے اور خانہ [illegible]
اور ہشتم اور پنجم دلیل اس مقام کی ہے۔ جہاں سائل جاویگا۔ اگر ان خانوں میں شکلیں سعد
داخل ہوں سائل کے واسطے مبارک ہیں۔ اگر نحس خارج وغیرہ سے ہوں۔ حکم برخلاف
سعد کے لگاوے اگر خانہ ششم میں شکل خارج آوے اس کا دشمن وہاں کوئی نہ ہو
اگر خانہ نہم میں عقلہ اور نقی یا حمرہ آوے سفر میں بیمار ہوئے یا زخمی ہوئے اگر
سوال کریں کہ سفر کس طرف ہوئے پنجم اور نہم کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے آنکھی
شکل سے جانب شرقی اور باقی ان کی منسوبات سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ سفر
سے فائدہ ہوگا۔ یا نہیں۔ اگر نہم لحیان ہے منفعت اور مرتبہ حاصل کرے اگر قبض الداخل
مال نعمت بہت دستیاب ہو۔ اگر قبض الخارج رنجش اور تکلیف اور مفلسی ظاہر ہو اور
باقی اشکال کو اسی طرح قیاس کرنا چاہیئے۔ اگر سوال کرے کہ سفر کیسے شخصوں کے
ساتھ واقع ہوگا۔ اسکو بھی خانہ نہم کے منسوبات سے بیان کرے نیک سے نیک بد
بد اگر سوال سفر کا واسطے تجارت کے کرتا ہے اگر شکل طالع اور یازدہم سعد داخل ہیں
اور دوم سعد خارج اسباب مال جلدی یا منافع فروخت ہوئے اگر دوم نحس خارج
فروخت ہوئے مگر نقصان سے اول اور یازدہم میں نحس ہوں نقصان ہوئے اگر سوال سفر
دریا کا ہے اور طالع میں لحیان طریق بیاض عتبہ الداخل نصرۃ الداخل قبض الداخل
اور نہم اور دہم اور سیزدہم میں تکرار کرے۔ کشتی جلدی چلے اور منزل کو پہنچے اگر حمرہ عقلہ
نقی اول میں آوے اور تکرار خانہ ششم اور ہشتم اور دوازدہم میں کرے باد مخالف
کشتی کو گرداب پریشانی میں ڈالے۔ اگر شکل چہارم اور ہفتم اور دہم نحس ہیں تو کیا عجب
مخالف سے کشتی غرقاب ہو۔ اگر چہارم ہفتم دہم سعد ہیں۔ بعد اضطرابی کے سلامت رہے
اگر اول انکیس قبض الخارج عتبۃ الخارج آوے اور تکرار سے خانہائے [illegible]

[illegible] اور اوّل اور چہارم اور ہفتم اور دہم نحس ہوں خوف ٹوٹنے اور غرق ہونے کشتی کا ہے اگر
[illegible] میں اجتماع یا فرح یا عقلہ آوے اور نہم اور ہفتم اور یازدہم اور چہاردہم اور
[illegible] دہم میں تکرار کرے بسلامت کنارے پر پہنچے اگر سوال تحصیل علم کا ہے اوّل کو نہم میں ضرب
[illegible] ایک شکل حاصل کرے اور سوم کو یازدہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان
[illegible] کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرے اگر نصرۃ الداخل یا عتبۃ الداخل یا قبض
الداخل یا جماعت یا بیاض یا اجتماع آوے علم کلی حاصل ہوئے اگر لحیان
نصرۃ الخارج فرح طریق نتیجہ آوے بعض علم حاصل ہو۔ اور بعض نہیں اگر
[illegible] ان اشکال مذکورہ کے اور شکلیں آویں علم مطلق حاصل نہ ہو۔ اور محنت بے
فائدہ ہوئے اگر سوال کرے کہ میں کوئی اسم یا آیت قرآن کا وظیفہ پڑھتا ہوں۔ مراد حاصل
ہوگی یعنی دعا قبول ہوگی یا نہیں اگر اول اور نہم میں سعد داخل ہیں اور پنجم اور پانزدہم میں
[illegible] کریں۔ البتہ مراد حاصل ہوئے۔ اگر نحس خارج شکلیں ہوں پڑھنا بسبب کسی امر مکروہ
[illegible] ہوئے۔ اگر نحس داخل ہیں اسم پڑھے مگر بجائے فائدے کے نقصان اور مضرت ہو۔
اگر سوال کرے کہ خواب اچھا دیکھا ہے یا بد اگر شکل نہم سعد ہے خواب نیک دیکھا ہے اگر شکل نحس ہے
خواب بد دیکھا ہے اگر شکل آتشی ہے تو روشنی اور چاند تارہ سورج اور مردماں صاحب اور عالم
[illegible] فرشتہ وغیرہ خواب میں دیکھا ہے اگر بادی ہے مثل ہوا کا چلنا ہوا میں اڑنا اگر آبی ہے
[illegible] باران غسل کرنا اگر خاکی ہے صحرا جنگل کوہستان میدان وغیرہ منسوبات مناسب
حال اشکال اور سائل کے بیان کرے **فصل** ۱۰۔ احکام خانہ دہم میں اگر سوال کرے کہ فلاں
[illegible] یا حاکم کے پاس میری نوکری ہوگی یا نہیں۔ خانہ دہم میں نظر کرے۔ اگر سعد داخل شکل
[illegible] البتہ نوکری اور خدمت بھی سپرد ہوئے۔ اور فائدہ پہنچے اگر شکل اوّل بھی سعد ہے
[illegible] موافقت بھی خوب ہو جاوے اگر شکل دہم سعد خارج یا منقلب ہوئے سائل خود
[illegible] کرے اگر نحس خارج ہے نہ نوکری ہو نہ خدمت ملے یا نحس داخل یا نحس ثابت دہم

میں ہے نوکری اور خدمت ملے مگر جلدی موقوف ہو جاوے اور فائدہ نہ ہووے بلکہ تصدیع
ہووے اگر سوال کرے کہ بادشاہ میں ہونگا یا نہیں اگر وہم میں نصرۃ الخارج ☶ لحیان ☲
قبض الداخل ☵ نصرۃ الداخل ☳ عتبۃ الداخل ☷ اجتماع ☱ بیاض ☲ فرح ☵ آوے
البتہ بادشاہ ہووے اگر طالع بادشاہ سے سوال کرے اشکال مذکورہ اگر وہم میں آوے میں طالع
بادشاہ باسعادت اور قوی ہے اگر سوال کرے کہ یہ بادشاہ قائم رہے یا نہیں اگر وہم
میں اشکال مذکورہ ہوں اور خانۂ سیز وہم میں سعد داخل ہوئے البتہ قائم رہے اگر برعکس
ہووے خلاف اسکے بیان کرے اگر سوال کرے کہ سلطنت قائم رہیگی یا نہیں زائچہ کھینچے اور شکل اول
اور چہارم اور ہفتم اور وہم کو اجہات بنا کر پھر زائچہ کو تمام کرے پھر نظر کرے اگر زائچہ میں اول اور
چہارم اور ہفتم اور وہم سعد داخل یا ثابت ہیں دلیل استقامت سلطنت کی ہے اگر سوال ہو کہ
کے پشت بادشاہی کرے زائچہ بنا کر نظر کرے اگر اول چہارم ہفتم وہم میں سعد داخل یا ثابت
آوے خود بادشاہی کرے پھر ان چار شکلوں مذکورہ کو اجہات بنا کر زائچہ تمام کرے پھر اس
زائچہ کی ان چار شکلوں مذکورہ کو ملاحظہ کرے اگر سعد داخل یا سعد ثابت ہیں اسکے فرزند بھی
بادشاہی کریں پھر اس زائچہ کی چار شکلیں مذکورہ کہ ان کو اوتاد کہتے ہیں۔ اجہات بنا کر زائچہ
تمام کرے اگر پھر یہ چار اشکال سعد ثابت یا داخل ہیں اُسکے فرزند کے فرزند یعنے پوتے بادشاہی
کریں پھر اس زائچہ اوتاد کو لیکر اجہات بناوے اور زائچہ تمام کرے اگر اوتاد اس زائچہ کے
بطریق معلوم سعد داخل یا ثابت ہیں حکم کرے کہ پروتے بادشاہی کریں۔ اسی طرح
آگے یہ قاعدہ جاری کرے جبتک اوتاد سعد داخل یا ثابت آویں گے دلیل سلطنت اور
اور کی اولاد میں ہے اگر کسی زائچہ کی کوئی شکل سعد کوئی نحس ہووے مطابق اس کے دلیل
ضعف کی بیان کرے اگر اوتاد سعد خارج ہوں بخوشی خود بادشاہی ترک کرے
اگر نحس خارج ہو غنیم ملک پر قبضہ کرے اور نحس داخل بدشواری تمام قبضے میں رہے اور
منقلب بعض ملک قبضے میں رہیں بعض خارج قبضے سے ہوں اشکال کی قوت اور ضعف سے بیان کرے

اگر سوال اثبات سلطنت اور مملکت کا ہے اتوار کے روز وقت طلوع آفتاب کے زائچہ بناوے
اگر اول اور وہم میں قبض الداخل ☵ اور بیاض ☲ اور حمرہ ☲ آویں دلیل قیام اور ثبات
سلطنت کی ہے اگر طالع میں جماعت ☱ ہے اول سلطنت میں ضعف ہو پھر قوت حاصل ہوئے
اگر طالع میں عتبۃ الداخل ☷ آوے سلطنت میں فساد ہوئے مگر قائم رہے اگر طالع میں عقلہ
☶ آوے کام بدتر اور ابتر رہے۔ اگر طالع میں نقی ☵ ایک سال حکومت رہے اگر اجتماع
☱ طالع میں ہو دلیل ہوئے مگر سلطنت قائم رہے اگر لحیان ☲ وہم میں ہو ملک میں
دشمن پیدا ہووے مگر عاقبت اور انجام بخیر رہے۔ اگر وہم میں نصرۃ الداخل ☳ آوے
بادشاہ دوسرا غالب ہوئے اور سائل سے خراج لیوے۔ اگر بیاض ☲ وہم میں آوے
اول مملکت ضعیف ہوئے پھر قوت پکڑے اگر قبض الخارج ☵ اور عتبۃ الخارج ☶ آوے
اس ملک پر دوسرا شخص قبضہ کرے اگر نصرۃ الخارج ☳ ہو بادشاہ سفر کرے اور دوسرے کے
ملک پر قبضہ کرے۔ اگر وہم میں طریق ☴ آوے خوفناک اور پریشان رہے بسبب خوف غنیم
یا دشمن کے ایک مقام میں قیام نہ رکھے اگر وہم میں فرح ☵ آوے چند روز بادشاہی
کرے دوسرا شخص آکر قبضہ کرے یہ سوالات مذکورہ غیر شخص کیطرف سے تھے اگر بادشاہ
خود بنفس نفیس سوال کرے زائچہ کھینچے۔ شکل اول طالع بادشاہ ہے۔ دوم رعیت
سوم ماہی مراتب شان ترک چہارم ولایت وہم وزیر وغیرہ ارکان دولت ششم لشکر
دوازدہم دشمن اگر ان خانوں میں شکلیں سعد داخل آویں دلیل استقامت سلطنت ہے اگر
نحس ہیں۔ ضعیف ہے موافق قوت اور سعادت اشکال کے بیان کرے اگر کوئی سوال کرے
کہ یہ عامل جو بادشاہ کیطرف سے آیا ہے۔ کیسا ہے۔ اور کس قدر اس ملک میں قیام کریگا۔
زائچہ بناوے ملاحظہ کرے اگر اوتاد سعد داخل یا سعد ثابت ہے۔ دلیل ہے عرصہ دراز تک
رہے۔ اور رعیت پر احسان کرے اگر نحس داخل ہے دیر تک رہے لیکن رعیت پر ظلم کرے اگر خانہ
چہارم میں نصرۃ الداخل ☳ یا قبض الداخل ☵ یا عتبۃ الداخل ☷ آوے عامل منفعت پاوے

اگر چہارم میں لحیان یا نصرۃ الخارج آوے اور دہم میں سعد داخل ہوئے وہ عامل
عزیز اور باتوقیر رہے۔ مگر نفع کم پاوے اگر خانۂ دہم میں بیاض یا اجتماع یا جماعت
آوے اس عامل سے نفع پاویں۔ مگر حقیر رہے۔ اگر اوّل اور دہم شکل سعد آوے اور خانہائے
سعد میں تکرار کرے۔ خود عامل بھی نفع پاوے۔ اور رعیت بھی راضی رہے اگر اوّل اور دہم
سعد ہوویں اور باقی اشکال نحس عامل سلامت رہے۔ مگر رعیت ناخوش رہے اگر شکل
دہم کا عکس دوم یا چہارم میں آوے۔ درمیان عامل اور رعیت کے اختلاف پڑے اگر
اوّل اور دہم میں حمرہ اور یا قبض الخارج اور یا عتبۃ الخارج یا عقلہ یا انکیس
آوے اور خانہائے ساقط میں تکرار کرے احوال عامل کا تباہ ہوئے اور گرفتار
ہوئے اگر طالع یازدہم میں اجتماع آوے۔ اور تکرار خانہائے بد میں مثلاً دوازدہم اور
ششم میں کرے عامل قید ہوئے اگر طالع اور دہم میں فرح یا طریق آوے
عامل اُس شہر کا کھیل تماشے میں مصروف رہے اگر سوال کرے کہ جو عامل موقوف ہوگیا ہے
پھر بحال ہوگا۔ یا نہیں۔ اگر شکل دہم اوّل اور چہارم میں تکرار کرے اگر سعد داخل یا سعد
ثابت ہے پھر بحال ہوئے اگر سوائے انکے نحس داخل یا خارج یا منقلب ہوں نہ ہوئے اگر کوئی
سوال کرے۔ کہ میرے تئیں بادشاہ یا حاکم کیا خدمت سپرد کریگا۔ منسوبات شکل دہم سے
بیان کرے اگر دہم لحیان ہے خدمت صدر صدوری یا قضایات تعلق اور کاروبار مسجدوں کا
ہوئے اگر قبض الداخل ہے۔ خزانہ اور تحویلداری ملے اگر قبض الخارج ہے۔ فراشی
جمعداری سپاہیوں کی اگر جماعت ہے میر عمارت داروغگی شفاخانہ یا نظارت اگر فرح
ہے۔ خدمت گاری خاص یا داروغگی اہل طرب یعنے ناچنے گانے والوں کی۔ اگر عقلہ
ہے۔ قلعداری یا قید خانے کی نگہبانی اگر انکیس ہے۔ تو چوکیداری یا زمینداری
یا مختار کاری اہل زراعت اگر حمرہ ہے بخشی گری یا کوتوالی یا داروغگی توپ خانہ
اگر بیاض ہے میر بحری اور کاربار کشتی اور پل دریا کا بنانا اور توشہ خانہ

اور کتب خانہ کی داروغگی اگر نصرۃ الخارج ہے فوجداری رسالداری اگر نصرۃ الداخل
ہے۔ وزارت اور قضا اور معلّم گری اور مصاحبت خاص اگر عتبۃ الخارج ہے سائیسی اور
فیلبانی اور شتر سواری یا داروغگی ان شخصوں کی اگر نقی ہے باورچی خانے کی ہے۔ داروغگی
اگر عتبۃ الداخل ہے متولی اور امین اگر اجتماع ہے۔ نقاشی اور مصوری اور قصہ خوانی اور
منشی گری اور دفتری وغیرہ اگر طریق آوے۔ ایلچی گری اور قاصدی اور پیامبری اگر
سوال کرے کہ میرے واسطے کون پیشہ مبارک ہے۔ اوّل کو دہم میں ضرب دے نتیجہ اگر عقلہ
یا انکیس ہے۔ کار عمارت اور زراعت اور زمینداری مبارک ہو۔ اگر نقی یا حمرہ
آوے سپاہگری اور زرگری اور نان پری اور آہنگری وغیرہ اگر قبض الداخل یا
نصرۃ الخارج آوے سوداگری اور نوکری خدمت بادشاہ کی۔ اگر عتبۃ الداخل یا
فرح آوے نقاشی مصوری رنگریزی عطاری رقاصی مطربی اگر اجتماع اور جماعت
آوے منجمی اور رمالی۔ شاعری۔ کتابت مبارک ہو۔ اگر بیاض یا طریق
آوے ملاحی اور بافندگی اور پارچہ فروشی بزازی قاصدی مبارک ہو اگر لحیان
یا نصرۃ الداخل آوے مشائخی درویشی۔ شاعری اگر عتبۃ الخارج اور قبض الخارج
آوے بدمعاشی چوری قماربازی رہزنی اگر سوال کرے کہ مجھے دولت اور اقبال
کب حاصل ہوگا۔ اوّل کو دہم میں ضرب دے اگر نتیجہ فرح اور نصرۃ الداخل قبض
الداخل لحیان نصرۃ الخارج عتبۃ الداخل حاصل ہووے اور امہات
میں تکرار کرے۔ شروع عمر میں دولت حاصل ہووے اگر بنات میں تکرار کرے
جوانی میں حاصل ہو۔ اگر متوالدات میں تکرار کرے ادھیر سن میں حاصل ہو۔ اگر
زائدات میں تکرار کرے سن ضعیفی میں حاصل ہووے۔ اگر سوال والدہ کا کرتا ہے۔
نظر کرے اوّل اور دہم میں اگر طالع سعد داخل ہے۔ اور دہم سعد خارج ہے
سائل کو والدہ کیطرف سے مال اور نعمت ملے۔ اگر اوّل سعد خارج اور دہم سعد داخل

سائل کیطرف سے والدہ کو فائدہ پہنچے اگر اشکال نحس ہو ویں رنجش رہے اگر سوال تجارت سے ہے کہ نفع ہوگا۔ یا نہیں اوّل سوم دہم یازدہم اگر اشکال سعد ہیں دلیل منافع کی۔ اگر نحس ہوں دلیل نقصان کی۔ نوعد یگر۔ اوّل کو دہم میں ضرب دے اور ایک شکل حاصل کیجے اور دوم کو یازدہم میں ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے اور ان دونوں کو ضرب دے اگر نتیجہ نصرۃ الداخل ∴ عقبۃ الداخل ∵ قبض الداخل ∵ نصرۃ الخارج ∴ لحیان ∴ آوے اور تکرار اور تاد یا مائل اوتاد میں کرے دلیل منفعت بیحد کی ہے اگر نتیجہ بیاض ∵ اجتماع ∴ جماعت ≡ آوے اور اوتاد یا مائل اوتاد میں تکرار کرے مال دیر میں فروخت ہو۔ اور نفع قدرے حاصل ہو اگر نتیجہ فرح ∴ طریق ∵ ہے اور تکرار اوتاد اور مائل اوتاد میں نہیں بعض شے فروخت ہو۔ اور بعض نہیں اگر نتیجہ حمرہ ≡ یا انکیس ≡ یا عقلہ ∴ یا نقی ∴ یا قبض الخارج ∴ یا عقبۃ الخارج ∴ آوے اور خانہائے زائل اوتاد میں تکرار کیا ہو وے وہ مال غارت میں جاوے یا کسی اور نوع سے ضائع ہو جاوے **فصل ۱۱**۔ احکام خانۂ پانزدہم میں اگر سوال کرے کہ فلاں دوست سے مراد حاصل ہو گی یا نہیں اگر شکل اوّل اور یازدہم سعد داخل ہیں مراد حاصل ہووے اگر شکل یازدہم اوّل اور سوم اور پنجم اور نہم میں تکرار کرے امید ساتھ آسانی کے حاصل ہووے اگر اشکال نحس ہوں۔ برعکس اس کے بیان کرے۔ نوعد یگر۔ اوّل کو دہم میں ضرب دے جو حاصل ہو اُسے یازدہم میں ضرب دے نتیجہ سعد داخل سے دلیل حصول مُراد ہے خارج سے نہیں اگر سوال کرے کہ فلاں دوست سے دوستی قایم رہیگی یا نہیں اس نیت سے زائچہ کھینچے اور نظر کرے اگر اوّل اور چہارم اور ہفتم اور دہم سعد داخل ہیں دوستی زمانۂ دراز تک قائم رہے۔ اگر نحس ہے قائم رہے مگر ساتھ رنجش کے یہ ظاہر میں دوستی و محبت ہو اور باطن میں نہ ہو۔ اور خارج سعد ہے بخوشی جدائی ہو نحس خارج تکرار فساد و جنگ و جدل سے خصوصاً اگر نقی ∴ اور حمرہ ≡ خانہائے اوتاد میں ہوں نوعد یگر اگر یازدہم میں قبض الداخل ∵ نصرۃ الداخل ∵ عقبۃ الداخل ∴

ہو اور تکرار اوّل اور سوم اور پنجم اور نہم میں کرے۔ دلیل قیام دوستی کی ہے۔ ساتھ خیر خوبی کے اور خانۂ یازدہم میں لحیان ≡ نصرۃ الخارج ∴ فرح ∴ طریق ∵ ہوئے اور تکرار دتد اور مائل دتد میں کرے دوستی قائم رہے۔ مگر سخن اور گفتگو تنازعہ کی اکثر ہوا کرے لیکن جلد رفع ہو جایا کرے اگر یازدہم انکیس ≡ ہوئے ہمیشہ تنازعہ رہے اگر حمرہ ≡ یازدہم میں ہو عین اختلاط میں لڑائی جھگڑا ہو جاوے اگر جماعت ≡ یا اجتماع ∵ ہو تو دوستی مکر اور دغا بازی کی ہوئے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص نے وعدہ کیا ہے وفا کریگا یا نہیں۔ شکل پنجم کو یازدہم میں ضرب کرے اگر نتیجہ لحیان ≡ اور نصرۃ الخارج ∴ اور فرح ∴ اور طریق ∵ ہوئے کچھ وعدہ وفا کرے اور کچھ نہیں اگر نتیجہ قبض الداخل ∵ نصرۃ الداخل ∵ بیاض ∵ آوے عہد و وفا کرے اگر نتیجہ عقلہ ∴ یا نقی ∴ یا انکیس ≡ یا حمرہ ≡ یا قبض الخارج ∴ آوے عہد شکنی کرے اگر نتیجہ جماعت ≡ ہے۔ دیر میں وفا کرے اگر اجتماع ∵ ہے۔ نوعد یگر اور حیلہ و رمیان میں لاوے وفا نہ کرے اگر عقبۃ الخارج ∴ ہے۔ سائل ضروری اختیار کرے اور عہد و وفا کبھی نہ کرے اگر سوال کرے کہ فلاں شخص کو اپنا مختار کار یا وزیر کرتا ہوں۔ سرانجام کام کا ساتھ خوبی اور دانائی کے کریگا۔ یا نہیں اگر خانہ یازدہم میں لحیان ≡ نصرۃ الداخل ∵ جماعت ≡ قبض الداخل ∵ اجتماع ∵ آوے اور اوّل اور چہارم اور دہم اور چہاردہم میں تکرار کرے وزیر دانا ہے اور کام سلطنت کا بخوبی انجام کرے اگر اشکال نحس ہوں۔ برعکس اس کے بیان کرے **فصل ۱۲**۔ احکام خانۂ دوازدہم میں اگر سوال کرے کہ دشمن دشمنی کریگا یا نہیں اگر دوازدہم شکل نحس ہوئے دشمنی کرے۔ اگر سعد شکل ہوئے دشمنی نہ کرے اگر سعد خارج ہو نہ کرے سعد داخل ہوئے۔ دشمنی کرے مگر اُس سے مضرت نہ پہنچے نحس داخل سخت دشمنی کرے اور بہت مضرت پہنچے نوعد یگر شکل طالع دلیل سائل کی ہے اور شکل ہفتم دلیل مسئول کی۔ اور شکل دوازدہم دلیل عداوت اور دشمنی کی۔ اگر طالع ہے اور ہفتم اور دوازدہم نحس ہے

البتہ دشمنی کرے۔ مگر سائل پر غالب ہوگا۔ اور سائل امن میں رہے۔ اگر برعکس اس کے ہو
خلاف اس کے بیان کرے اگر مشکل دہم امہات میں تکرار کرے حاکم طرف سائل کے
ہوئے اگر نبات میں تکرار کرے حاکم طرف مسئول کے ہوئے اگر نصرۃ الخارج ÷ طالع میں
آوے اور دہم میں تکرار کرے سائل کو حاکم کیطرف سے زحمت اور تکلیف پہنچے اگر عقبۃ الخارج
÷ طالع میں آوے اور دوازدہم میں تکرار کرے اور میزان اور نحس سے پیدا ہو۔ اور چہارم اور
ہفتم اور دوازدہم نحس ہوئے دلیل ہے کہ سائل کو دار پر رکھیں اگر جماعت ≡ طالع میں
آوے اور تکرار میزان میں کرے اور سیزدہم اور چہاردہم نحس ہوئے۔ اور وتد میں تکرار کریں دلیل
ہے۔ کہ ہاتھ سائل کے کاٹے جاویں اگر مائل اوتاد میں تکرار کرے دلیل ہے۔ کہ ناک سائل
کی کاٹی جاوے یا انگشت قلم کی جاوے اگر زائل اوتاد میں تکرار کرے دلیل ہے۔
کہ پاؤں سائل کے کاٹے جاویں اگر طالع میں طریق ⁞ لقی ÷ عقلہ ÷ عقبۃ الخارج ÷
حمرہ ÷ انکیس ≡ ہوئے اور تکرار ہشتم اور دوازدہم میں کرے اور میزان اور دوازدہم
نحس ہووے سائل کو ہلاک کریں یا اس قدر ماریں کہ خون جاری ہوئے۔ اگر شکل طالع
دوازدہم میں تکرار کرے اور نحس ہوئے۔ یا شکل دوازدہم طالع میں ہو۔ دلیل ہے۔ قید
ہونے سائل کی طوق اور زنجیر کے ساتھ اگر عقلہ ÷ یا لقی ÷ طالع میں ہوئے سائل کو کوڑے
لگائے جاویں اگر طالع میں حمرہ ÷ یا عقبۃ الخارج ÷ ہوئے اور تکرار دوازدہم میں کرے
دلیل ہے کہ سائل کو آگ میں جلائے بشرطیکہ اوتاد میں شکل نحس آتشی ہوئے۔ سوال
سائل حالت گرفتاری یا مجرم ہونے کے ہوئے۔ اگر طالع میں قبض الخارج ÷ بیاض
≡ طریق ⁞ نصرۃ الداخل ÷ آوے دلیل ہے۔ کہ سائل کو رسی میں باندھ کر لٹکاویں یا دریا
میں غرق کریں۔ اگر انکیس ≡ طالع میں ہو۔ اور تکرار دوازدہم میں کرے اور دوم
اور پنجم نحس ہوئے دلیل قید ہونے کی ہے۔ اور سوائے قید کے اور تکلیف نہ پہنچے۔ اگر
سوال خریداری جانوروں چارپایہ کا ہے۔ اگر دوازدہم سعد داخل یا ثابت ہوئے۔ فائدہ

حاصل ہووے خصوصاً اگر طالع سعد ہے۔ یا پنجم اور دہم اور دوازدہم تکرار طالع میں کرے۔
اگر طالع سعد منقلب ہے۔ اور تکرار پنجم اور دہم میں ہووے خرید مبارک ہو۔ لیکن عرصہ چند روز
سے زیادہ قیام نہ ہووے اگر طالع نحس خارج یا نحس منقلب ہے۔ اور تکرار زائل اوتاد میں کرے
نفع نہ پہنچے بلکہ ضائع ہونے کا خوف ہے اگر طالع میں یا دوازدہم میں انکیس ≡ ہو جانور
لنگ ہووے یا بیمار رہے۔ اگر عقبۃ الداخل ⁝ دوازدہم میں ہو تو خانہائے زائل میں تکرار کرے
اسپ شوخ اور پشتک مارنیوالا اور لات مارنیوالا ہو اگر دوازدہم میں قبض الداخل ⁝
اور خانہائے زائل میں تکرار کرے اسپ کاٹنے والا اور منہ زور ہووے۔ اگر دوازدہم میں قبض
الخارج ÷ اور بیاض ≡ ہے اور مقامات نحس میں تکرار کرے اسپ پانی میں جا کر بیٹھ جایا
کرے اگر دوازدہم حمرہ ≡ جماعت ≡ اجتماع ÷ ہے۔ دوڑنے میں کوتاہی کرے اور کم رفتار
ہووے اگر دوازدہم میں لحیان ≡ نصرۃ الخارج ÷ فرح ÷ طریق ⁞ ہووے۔ خوب
دوڑے نیز قدم ہو اگر دوازدہم میں نصرۃ الداخل ⁝ آوے دوم پنجم نہم یازدہم میں تکرار
کرے اسپ دریا میں خوب شناوری کرے اگر دوازدہم میں بیاض ≡ ہے۔ گھوڑا تازہ پیشانی
ہووے اور شکل سیزدہم داخل ہے تو بہت کھانے والا ہے۔ اگر خارج ہے اور نحس تو کم خور ہے
اور خانہ چہاردہم سے حقیقت رفتار اور عیب پاؤں کا بیان کیا جاوے اگر سعد خارج ہے
خوش رفتار اگر نحس خارج ہے۔ بدرفتار ہے۔ اور بے اختیار بلا تحاشہ دوڑے اور ٹھوکر
کھاوے اگر چہاردہم میں عقبۃ الخارج ÷ ہے الف ہووے اگر نحس منقلب چہاردہم میں ہو۔
عین ڈنڈ میں کھڑا ہو جاوے اور نحس داخل اور ثابت چہاردہم میں دلیل کم رفتاری ہے۔ بلکہ
بہت مار پیٹ سے راہ کو طے کرے اگر عقبۃ الداخل دوازدہم میں آوے اور اول اور ششم میں
تکرار کرے گھوڑا سائیس کو خوب لاتیں مارے اور عداوت رکھے اور قبض الداخل ⁝ دوازدہم
میں ہو۔ اور اول اور ششم میں تکرار کرے سائیس کو کاٹے اور اگر قبض الداخل ⁝ دوازدہم میں ہو اور
اول اور ششم اور دہم میں بھی تکرار کرے دلیل ہے کہ اپنے مالک اور آقا کو کاٹے بشرطیکہ ہفتم شکل بھی نحس ہو

اگر قبض الداخل ☵ دوازدہم میں ہو اور ششم اور اوّل میں تکرار کرے فوج اور صف جنگ میں یہ عیب ظاہر ہووے اگر دوازدہم شکل نحس ہے اور دوم میں تکرار کرے گھوڑا جنگی دلاور ہو اور شرارت کرے اگر دوازدہم میں حمرہ ☲ یا انکیس ☳ آوے اور ہفتم میں تکرار کرے اسپ مادہ کو دیکھکر نہایت شور و غل کرے اگر شکل پانزدہم نحس ہے۔ اور داخل مکان پہ نحوست آوے اگر پانزدہم خارج ہے۔ مضرت نہ کرے اگر ہفتم میں نقی ∴ گھوڑی دیکھ کر بہت شور و شر کرے اگر اوّل خانہ میں انکیس ☳ یا عقلہ ☶ ہے تو مرض کرم کرمی پیدا ہو۔ اگر دوازدہم میں عتبۃ الخارج آوے مرض خارش کا ہو اگر سوا ان اشکال کے اور شکلیں دوازدہم چہاردہم میں آویں مبارک اور بے عیب ہوئے خلاصہ یہ ہے۔ کہ اگر منسوبات اس خانہ سے سوال کرے کہ ہاتھی گھوڑا شتر خریدنا ہوں دستیاب ہوگا۔ یا نہیں اگر دوازدہم شکل سعد داخلی ہے خریدا جاوے اور فائدہ بھی اُس سے ہو اور مبارک ہو اگر نحس داخل ہے۔ خریدا جاوے مگر مبارک نہ ہو۔

مقالہ چوتھا احکام میں اشکال زائچہ کے مشتمل اور پر بارہ فصل کے

فصل ۱۔ ایک شخص نے آکر احوال اور حقیقت اپنے طالع کی دریافت کی زائچہ کھینچا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ طالع میں شکل عتبۃ الخارج ∴ منسوب ساتھ ستارہ زہرہ کے ہے۔ اور صاحب خانہ دوازدہم ہے اور دوازدہم خانہ منسوب ساتھ دشمنوں کے ہے بیان کیا کہ طالع سائل کا نہایت منحوس ہے اور اکثر اوقات بسبب عداوت دشمنوں کے خوفناک اور ہراساں رہتا ہے اور تردد اور تفکر اندوہ اور غم اور پریشانی اور حیرانی میں

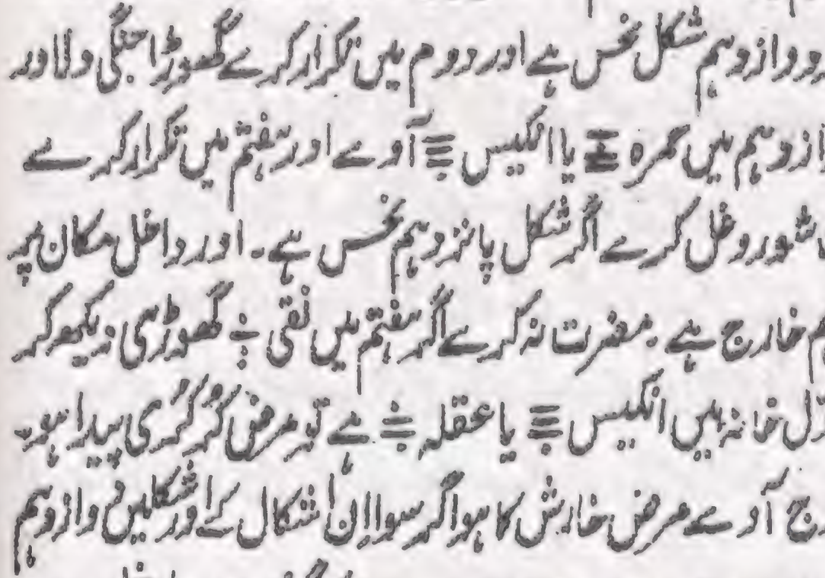

اسقدر گرفتار ہے کہ گاہے گاہے بے اختیار ہو کر جنگل میں نکل جانیکا ارادہ کرتا ہے۔ اور بعض اوقات اسقدر حیران اور پریشان اور سرگردان ہوتا ہے۔ کہ بجز زہر کھانے کے اپنی نجات نہیں دیکھتا ہے اور جو کام شروع کرتا ہے سرانجام نہیں ہوتا ہے۔ اور خاص و عام کی آنکھ میں ذلیل اور خوار رہتا ہے۔ اور جو شکل طالع نے خانہ پنجم اور شانزدہم میں تکرار کیا ہے۔ کہ خانہ نیک میں اور طالع کے باطن میں اجتماع ☵ ہے یعنے صاحب خانہ لحیان ☵ ہے۔ جب عتبۃ الخارج کو لحیان میں ضرب دیا تو اجتماع حاصل ہوئی دلیل ہے کہ بعد چند روز کے نحوست دفع ہووے اور انجام بخیر ہوئے پھر ملاحظہ کیا خانہ دوازدہم میں کہ ماضی طالع کا نقی ∴ ہے۔ وہاں موجود پائی۔ شکل نحس منقلب ساتھ مریخ کے ہے اور یہ شکل خانہ سیزدہم کی ہے۔ اور خانہ سیزدہم منسوب ساتھ سال کے ہے۔ بیان کیا کہ عرصہ سال بھر کا گذرا کہ سائل رنج اور مصیبت میں گرفتار رہا۔ اور اکثر جنگ و جدل اور تنازعہ اپنے دشمن سے رکھا۔ اور منقلب احوال رہا سائل نے قبول کیا اب ملاحظہ کیا مستقبل خانہ طالع کو۔ کہ خانہ دوم میں ہے۔ وہاں بھی نقی ∴ موجود ہے درمیان دو نحس شکلوں کے یعنے اوّل میں عتبۃ الخارج ∴ اور سوم میں قبض الخارج ہے۔ دلیل ہے کہ آئندہ کو بھی چند روز خون جگر کھانا پڑیگا۔ اور افلاس اور محتاجی جو ظاہر ہوگی مگر جلد بیدریغ گذر جاوے۔ اور صورت بہتری بدلیل سابق نظر آوے۔ واللہ اعلم بالصواب **فصل ۲**۔ ایک شخص نے آکر سوال واسطے حصول مال کے کیا زائچہ کھینچا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی۔ نظر کی خانہ دوم میں حمرہ ☲ شکل نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے ہے۔ اور گواہ اسکے سوم چہارم نحس خارج جو ابدیا کہ جس مقام سے تجھے امید حصول مال کی ہے۔ میسر نہ آوے اور اکثر

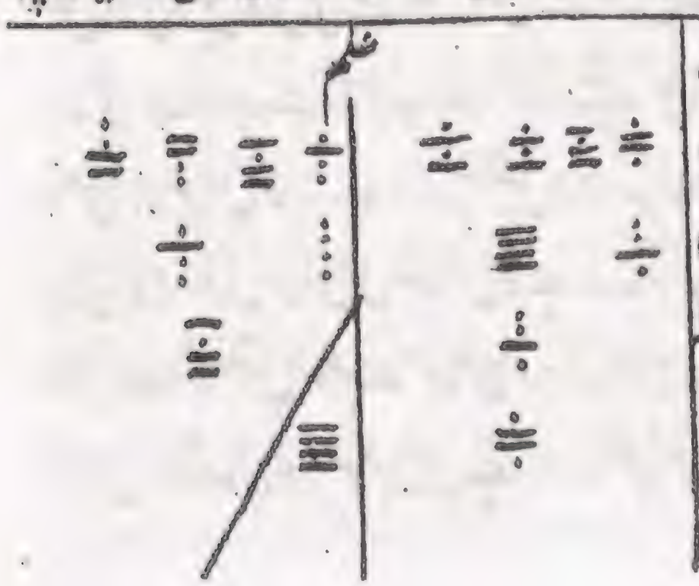

تلاش معاش میں رنج اور محنت اٹھاتا ہے۔ اور فقر و فاقہ کرتا ہے۔ اور کوئی تیری مدد نہیں کرتا ہے۔ غنا اور مالداری تجھ سے ہزاروں کوس دُور رہتی ہے۔ اور فقر اور محتاجی تیرے گھر میں موجود رہتی ہے۔ اور خرید و فروخت سے نقصان حاصل ہوتا ہے۔ مگر گاہ گاہ مال حرام کا قمار بازی اور بدمعاشی وغیرہ سے حاصل ہو جاتا ہے۔ اور خانۂ دوم کا ماضی خانۂ اوّل ہے یہاں عقلہ شکل نخس منقلب زحل کی موجود ہے اور خانۂ پانزدہم میں کہ متعلق سال سے ہے۔ تکرار کیا ساتھ اس دلیل کے کہ اعداد اشکال کے اُمہات میں دلیل روز کی اور بنات میں دلیل ہفتہ کی اور متولدات میں دلیل ماہ کی اور زوائدات میں دلیل سال کی۔ جواب دیا۔ کہ عرصہ تین سال گذشتہ سے تو محتاج اور مفلس اور منقلب الاحوال ہے۔ اور بسبب غلام یا مردمان کمینہ کے کہ اس نے تیرا مال ضائع کیا۔ اور اپنے قبضے میں لایا اسکی تلاش میں تو جا بجا سرگردان ہوا تجھ حاصل نہ ہوا۔ سائل نے یہ امر قبول کیا پھر نظر کی خانۂ سوم میں کہ مستقبل خانۂ دوم کا ہے وہاں قبض الخارج ☶ شکل نخس خارج لسوب ساتھ اس کے موجود ہے جواب دیا۔ کہ زمانۂ آئندہ میں بسبب تنگی معاش کے تو سفر کریگا شکل نخس خانہ سوم ہے واسطے معاش کے یہ خانہ مستقبل ہے اور دلیل نقل حرکت کی ہے فائدہ کا جاننا چاہیئے۔ کہ جس خانے کے ساتھ جو امر منسوب ہے وہ دلیل ہے زمانہ حال کی اور اس سے اوّل خانہ اسی امر کے واسطے دلیل زمانہ ماضی کی ہے۔ اور اسی امر کے واسطے اس سے دوم خانہ دلیل زمانہ آئندہ کی مثلاً طالع شکل اوّل دلیل حال کی ہے۔ اور اُس سے اوّل خانۂ دوازدہم میں یعنے شمار اور تسکین بروجی سے ظاہر ہے۔ کہ جب بارہ شمار کر چکے۔ پھر اوّل سے دور شروع ہوا پس اوّل کا ماضی بارہواں خانہ ہے۔ اور مستقبل دوسرا خانہ اسی طرح جیسا کہ مثال گذشتہ میں بیان ہوا۔ اوّل سوال مال معاش کا ہے۔ زمانۂ حال کا حال دوم سے بیان کرے اور ماضی اوّل سے اور مستقبل سوم سے اسی طرح اگر حال طالع برا اور یا نقل حرکت کا دریافت کرتا ہے۔ احوال زمانۂ حال خود سوم دلیل ہے۔ اور ماضی اس کا دوم خانہ ہوا اور مستقبل اُسکا چہارم ہوا

اس امر کا لحاظ ہر مقام پر رکھنا چاہیئے۔ **فصل ۳**۔ سائل نے اگر سوال حقیقت اپنے بھائی کی دریافت کی قرعہ ڈال کے زائچہ بنایا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی نظر کی خانۂ سوم میں کہ طالع سائل کے بھائی کا شکل انکیس ☵ نخس داخل منسوب ساتھ زحل بدمحل کے موجود

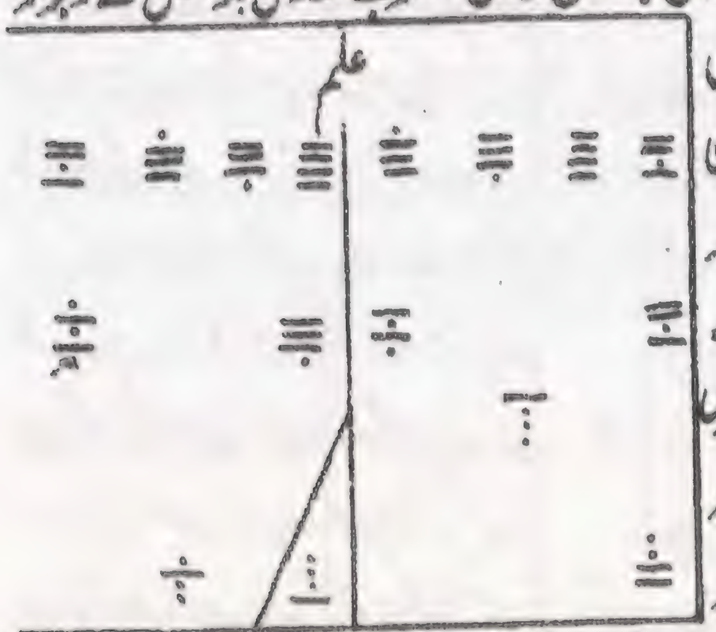

اور تکرار خانہائے نیک اور بد میں کیا بد یعنے ششم خانہ بیماری نیک یعنی خانہ یازدہم اُمید دوستان اور خزانہ بادشاہ کا ہے جواب دیا۔ کہ طالع تیرے بھائی کا منحوس ہے اکثر اوقات اندیشہ اور تردد کمال میں رہتا ہے اور خیالات گوناگون اسکے دل میں گذرتے ہیں اوّل یہ کہ ترقی میری قسمت میں ہے یا نہیں دوم یہ کہ دولت حاصل ہوگی یا نہیں۔ سوم یہ کہ عیش و طرف لہو و لعب میسّر ہوگا کہ نہیں چہارم یہ کہ اہل خانہ یعنے زوجہ سے خوشی حاصل ہوگی یا نہیں پنجم یہ کہ شب و روز خوف و خطر اور اندیشے ہولناک میں گذرتی ہے۔ اس سے نجات ہوگی یا نہیں یہ بیان اس دلیل سے کیا گیا۔ اوّل یہ کہ شکل خاکی انکیس جو طالع میں ہے سوم خانہ آب میں ہے۔ خاک نے ایک درجہ بلندی طلب کی اس دلیل سے بیان ہوا۔ کہ ترقی طالع چاہتا ہے۔ دوم یہ کہ انکیس ☵ دائرۂ حروف کی صاحب خانۂ دوم ہے۔ دلیل طلب مال کی اس سے بیان کی گئی۔ اور انکیس ☵ از روئے دائرۂ مزاج کے صاحب خانۂ پنجم ہے۔ یہ دلیل طلب عیش و عشرت اور لہو و لعب کی ہے از روئے دائرۂ سکن صاحب خانۂ ہفتم ہے دلیل زوج زوجہ کی ہے۔ از روئے دائرۂ بلدرکے صاحب خانۂ ہشتم ہے۔ خانۂ ہشتم مرگ اور خوف و خطر کا ہے۔ **فصل ۴**۔ سائل نے اگر حقیقت طالع اپنے والد کی

دریافت کی اس نیت سے قرعہ ڈالکر زائچہ بنایا نظر کی۔ خانۂ چہارم میں کہ طالع پدر کا ہے شکل حمرہ ☲ نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ شکل خاکی خانۂ باد میں آئی

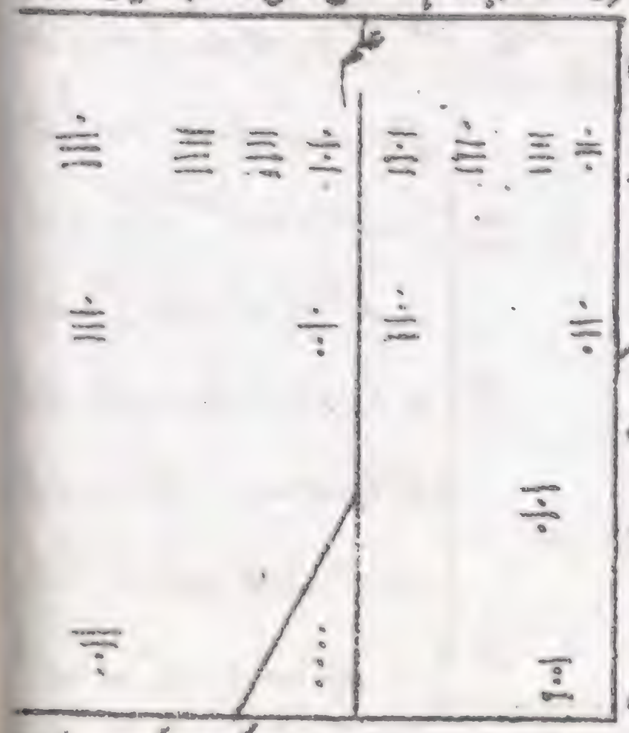

نہایت نحس ہے جوابدیا کہ طالع تیرے باپ کا نہایت بد اور نحس ہے جس کام کو شروع کرتا ہے۔ ناحق خونِ جگر کھاتا ہے۔ اور سرانجام نہیں پاتا ہے۔ اور شب و روز غم اور غصے میں رہتا ہے اور اکثر شخصوں سے جنگ جدل و فساد پر مستعد رہتا ہے۔ اور چونکہ شکل طالع کی صاحب خانہ ہشتم دائرۂ مسکن میں ہے دلیل ہے خوف اور ہراس سکے دل پر غالب رہتا ہے۔ بلکہ اس کو خیال رہتا ہے۔ کہ مبادا کوئی دشمن اگر مجھے قتل کر ڈالے پھر ملاحظہ کیا۔ خانہ سوم کو۔ کہ ماضی طالع پدر سائل کا ہے۔ وہاں لحیان ☲ شکل آتشی خانۂ آب میں آئی۔ نہایت ضعیف خانہ ضد میں ہے۔ اور پھر تکرار کیا۔ خانہ ہشتم میں کہ مقام خوف اور خطر کا ہے۔ اور پھر تکرار کیا۔ خانہ دوازدہم میں کہ خانۂ دشمن اور مقام قید اور حبس ہے۔ بیان کیا۔ کہ باپ تیرا سال گذشتہ میں بھی نہایت پریشان حال اور دشمنوں کے پنجۂ ستم میں گرفتار رہا۔ اور مرض ضعف دماغ رہا۔ اس واسطے کہ لحیان ☲ منسوب ہے سر اور دماغ سے خانۂ ضد میں یعنے آب میں آئی دلیل ضعف کی ہے مگر دعائے بزرگوں سے جو مسجدوں اور مقبروں میں رہتے ہیں۔ نجات ہوئی لحیان ☲ منسوب ہے۔ ساتھ درویشوں اور عالموں اور عابدوں کے اور مکانات مسجد منارہ گنبد کے اس دلیل سے بیان کیا گیا سائل نے قبول کیا۔ پھر نظر کی خانۂ پنجم میں کہ مستقبل طالع پدر سائل کا ہے۔ وہاں شکل قبض الخاص

نحس خارج آتشی خانۂ آتش میں پُرزور شعلہ افروز موجود ہے جوابدیا کہ آئندہ کو بھی نحوست باقی ہے اور پھر سائل سے کہا کہ تیرا طالع بھی نہایت منحوس ہے تو اکثر حیران اور پریشان رہتا ہے اور اپنے باپ سے ناموافقتی رکھتا ہے اس واسطے کہ طالع تیرا منقلب ہے اور طالع تیرے باپ کا ثابت ہے۔ اور حبس مکان میں تو رہتا ہے۔ وہ مکان بہت منحوس اور نامبارک ہے اور اس میں قبر ہے یا سنگ مرمر کا ٹوٹا ہوا کسی موضوع میں موجود ہے واللہ اعلم **فصل ۵**

ایک شخص نے آکر سوال فرزند کے طالع کا کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ بنایا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی:

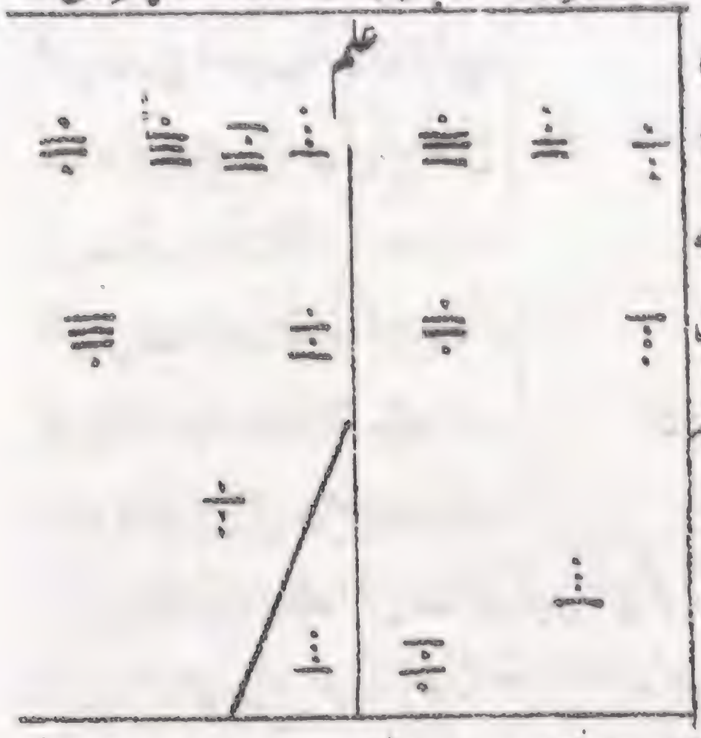

خانۂ پنجم کہ طالع فرزند کا ہے اسمیں شکل طلبۃ الخارج ☶ نحس خارج منسوب ساتھ قرنب کے موجود ہے جوابدیا۔ کہ طالع تیرے فرزند کا نہایت بد اور منحوس ہے۔ قمار بازی اور شراب خوری اور بدفعلی میں مصروف رہتا ہے۔ اور گاہے بسبب افلاس کے ارادہ سفر کا کرتا ہے۔ محض بے فائدہ صحرا نوردی کر کے اپنے مکان میں آتا ہے۔ اور مفلس اور محتاج رہتا ہے۔ خانۂ چہارم کو کہ ماضی طالع فرزند ہے۔ نگاہ کیا انکیس ☵ شکل نحس داخل منسوب ساتھ زحل کے موجود ہے۔ بیان کیا زمانہ ماضی بھی ساتھ پریشانی اور خواری اور مفلسی کے بسر ہوا اور اکثر آدمیوں سے ضد اور دشمنی واقع ہوئی تھی اور خانۂ ششم کو طالع مستقبل فرزند کا ہے۔ شکل حمرہ نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ زمانۂ آئندہ بھی منحوس ہے بسبب مال اور اسباب اور قصۂ قضیۂ میراث کے رنج اور مصیبت میں گرفتار ہوگا۔ اس واسطے کہ حمرہ ☲ شکل دوم دائرۂ ابدح میں ہے۔ جو متعلق ساتھ مال کے

ہے۔ علاوہ ازیں سائل سے کہا کہ تجھے دوستوں کی طرف سے خبر وحشت اور بخش آمیز پہنچتی ہے اور جو دوست اور آشنائے بنائے ہیں۔ اُن سے اذیت اور تکلیف پہنچنے کا احتمال ہے۔ پرہیز اور احتراز کرنا چاہیئے واللہ اعلم بالصواب **فصل ۶**۔ احکام خانہ ششم ایک شخص نے احوال طالع غلام اپنے کا دریافت کیا۔ اس نیت سے قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔

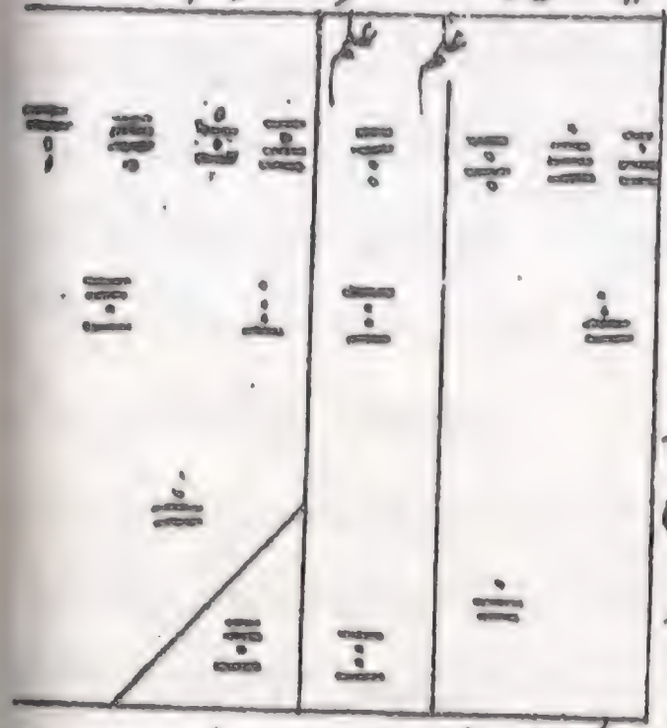

یہ صورت ظاہر ہوئی۔ خانہ ششم میں نظر کی۔ قبض الخارج ☵ شکل نحس خارج منسوب ساتھ ذنب کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ طالع تیرے لوکہ یا غلام کا نہایت بد اور منحوس ہے۔ چور اُٹھائی۔ گیرہ بدمعاش قمار باز فساد کرنے والا ہے اور زمانہ ماضی میں بھی بدلیل خانہ پنجم کہ حمرہ ☲ موجود ہے اس نے خون کیا یا کسی کو زخمی کیا۔ اور مال چوری کیا۔ اور زمانہ آئندہ میں بھی بدلیل خانہ ہفتم کہ مستقبل ششم کا ہے۔ انکیس ☲ شکل زحل بدعمل موجود ہے سوائے بدوضعی اور بیوفائی اور بداطواری کے اس سے کوئی امر صادر نہ ہوگا۔ اور آخر الامر فرار ہو جاویگا۔ علاوہ ازیں سائل سے بیان کیا۔ کہ تیرے مزاج میں حرارت زائدہ اور رطوبت فاسدہ معدے میں ہے اس واسطے ضعف ہاضمہ ہے۔ اور اکثر اوقات درد شکم واقع ہوتا ہے۔ مگر جلد رفع ہو جاتا ہے۔ آجکل تجھ کو جانوروں اور لوکروں سے نقصان پہنچتا ہے اور بیع شرا تیری محض بیفائدہ ہوتی ہے واللہ اعلم **فصل ۷**۔ احکام خانہ ہفتم ایک سائل نے سوال طالع دشمن اپنے کا یا قرعہ ڈالکر زائچہ بنایا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ خانہ ہفتم میں انکیس شکل نحس زحل کی موجود ہے۔ بیان کیا کہ طالع تیرے حاسد اور مدعی کا نہایت بد اور منحوس ہے جو کام

شروع کرتا ہے وہ انجام نہیں پاتا ہے۔ اکثر اوقات غم اور غصے میں بسر کرتا ہے۔ نہایت مفلس ہے اس کے خانۂ معاش میں حمرہ ☲ نحس ثابت ہے۔ بدمعاشی چوری رہزنی وغیرہ سے گاہ گاہ کچھ مال حاصل کرتا ہے۔ زمانۂ سابق میں بھی بد احوال پُر ملال رہا۔ بدلیل خانہ ششم کے عقلہ ☲ موجود ہے اور آئندہ کو بھی دلیل حمرہ ☲ خانۂ ہشتم خوار اور پریشان رہیگا۔ علاوہ اس کے سائل سے بیان کیا۔ کہ کارندہ تیرا خائن اور زوجہ تیری دشمن ہے۔ ظاہر میں محبت اور الفت سے پیش آتی ہے۔ اور سرنگوں رہتی ہے۔ اور باطن میں رنجیدہ اور دشمن اور فسق و فجور کیطرف مائل اور تجھ کو مرض ضعف باہ ہے۔ بدلیل حمرہ ☲ شکل بادی ثابت آتش حبس کی بستہ ہے۔ یہ دلیل ضعف باہ کی ہے۔ اسواسطے تجھ سے اور بھی زیادہ متنفر اور بیزار رہتی ہے۔ اور بیان فسق و فجور کا بدلیل انکیس ☲ خانۂ ہفتم کے بیان کیا گیا۔ اور قرضخواہ تجھ سے قرض اپنا دیا ہوا طلب کرتا ہے۔ تو نہایت تردد اور جانفشانی سے اس کی طلب کی نسبت نصف بلکہ کچھ دیتا ہے۔ قرضخواہ انکیس ☲ خانۂ ہفتم میں اور اس کا کیسہ حمرہ ☲ ثابت خانۂ ہشتم ہے۔ اور سائل کا کیسہ یعنے خانۂ دوم منقلب ہے۔ یہ دلیل ہے۔ کہ کچھ دیتا ہے۔ اور کچھ نہیں دیتا ہے۔ سائل نے قبول کیا۔ واللہ اعلم **فصل ۸**۔ سائل نے اگر سوال طالع معشوق پدر کا کیا زائچہ بنایا۔ یہ صورت واقع ہوئی خانۂ ہشتم کو طالع معشوق پدر کا ہے۔ شکل فرح ♃ سعد منقلب ہے۔ جواب دیا۔ کہ

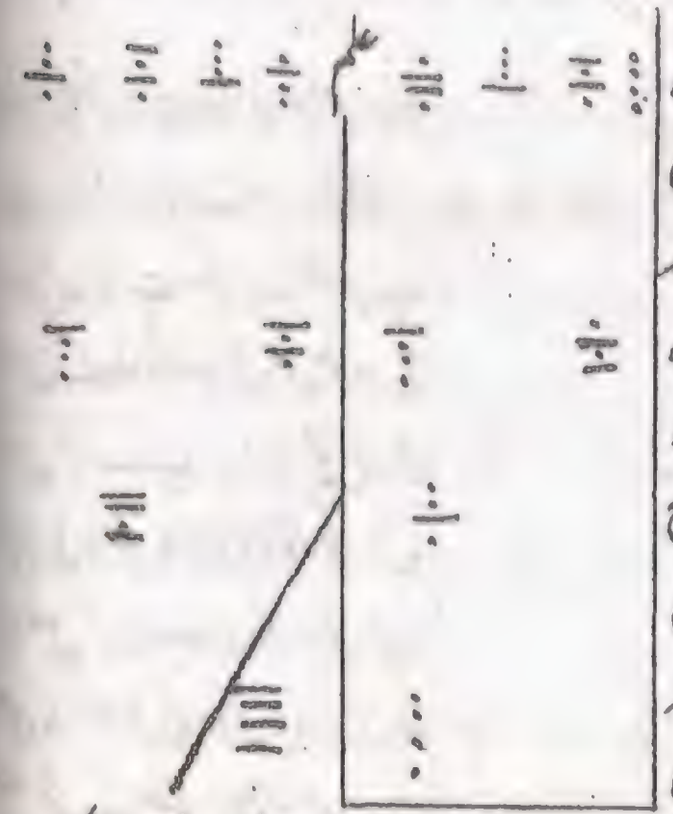

طالع اس کا قدرے سعید ہے
مگر شکل بادی خانۂ خاک میں آئی دلیل
منزل مراتب کی ہے۔ طالع پدر
کا شکل چہارم بھی منقلب ہے
دلیل ہے موافقت کمال کے
ساتھ پدر سائل کے مگر جب طالع
ماضی خانۂ ہفتم میں نظر کی شکل
نحس قبض الخارج ÷ موجود
پائی دلیل ہے۔ کہ زمانۂ ماضی
میں حال پریشان اور خوار و خستہ رہا اور علے ہذا القیاس زمانۂ آئندہ کو تصور کرنا چاہیئے
اس واسطے کہ زمانۂ مستقبل متعلق خانۂ نہم سے ہے۔ وہاں بھی قبض الخارج ÷ شکل نحس
خارج منسوب ساتھ ستارۂ مذکور کے موجود ہے۔ اور خانہ سیزدہم میں فرح ÷ نے تکرار کیا
اور یہ خانہ سیزدہم خانۂ ہشتم سے ششم ہے دلیل ہے اوپر بدوضعی اور اوباشی اور شراب خواری
وغیرہ امورات لہو و لعب کے اور جو کہ صاحب طالع شکل زہرہ کے ہے۔ بیان کیا کہ وہ شخص یعنے
معشوق پدر حسین اور صاحب جمال اور قدلانبا سفید رنگ شلا چشم باریک گردن باریک
لب خوش لہجہ اور خوش آواز سفید پوشاک سے رغبت رکھتا ہے۔ اغلب ہے۔ کہ شوق
گانے بجانے کا بھی رکھتا ہو۔ اور مکان سفید قلعی پھرا ہوا اور تیرے باپ کو ظاہر و باطن سے
دوست رکھتا ہے۔ سائل نے قبول کیا۔ العلم عند اللہ۔ **فصل ۹**۔ احکام خانۂ نہم میں سائل نے
سوال احوال طالع معشوق کے متعلق کیا۔ زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی ÷
خانۂ نہم میں نظر کی شکل حمرہ ⚌ نحس ثابت منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ بیان
کیا۔ کہ طالع معشوق کے معشوق کا نہایت بد اور نحس ہے۔ اور وہ شخص

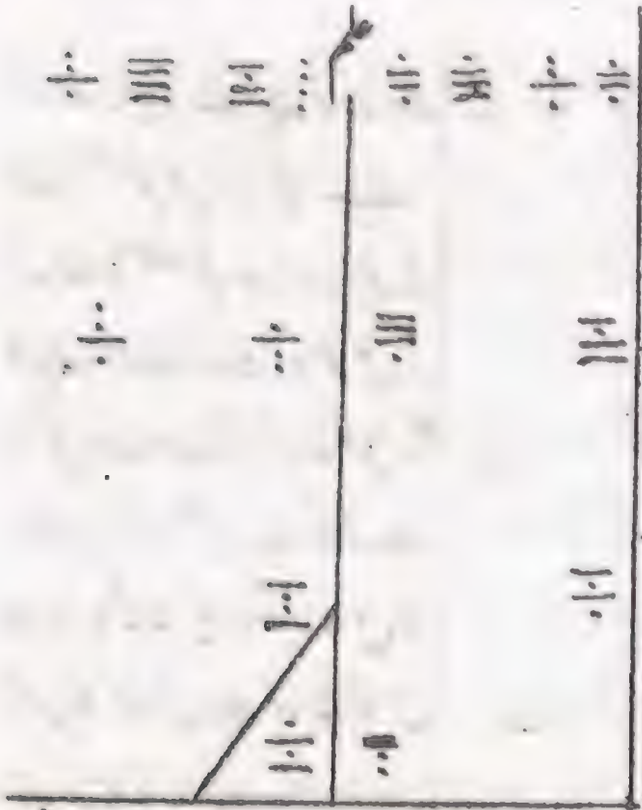

میانہ قد سرخ اندام مائل بہ فربہی
کہ اکثر مبتلا امراض دموی اور خارش
اور دنبل میں رہتا ہے۔ فصد
وغیرہ سے صحت ہوا کرتی ہے۔
اور سخت گو تند خو فساد کرنیوالا
اکثر مرتکب چوری اور بدمعاشی اور
بدکاری کا ہوتا ہے۔ اور زمانۂ ماضی
کو تعلق ساتھ خانۂ ہشتم کے ہے
وہاں شکل فرح ÷ سعد منقلب موجود
ہے۔ بیان کیا زمانہ سابق میں کسی طرح کی شادی اور فرحت اسے حاصل ہوتی تھی مگر
شکل بادی خانۂ خاک میں ہے۔ دلیل ہے۔ کہ کچھ ذلت اور خواری بھی شامل اس
خوشی کے تھی اور واسطے عیاشی اور بدکاری اور لہو و لعب کے کوچہ گردی رہی۔ اور
احوال منقلب رہا اور طالع مستقبل اس کا کہ خانۂ دہم ہے۔ وہاں شکل انکیس ⚍ نحس داخل
منسوب ساتھ زحل بدعمل کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ زمانۂ آئندہ اس کا زیادہ زمانۂ حال سے
پُر ملال ہے۔ دلیل ہے افلاس اور محتاجی کی اور ذلت و خواری کی ہے۔ اور علاوہ اس کے
سائل سے بیان کیا۔ کہ تو اکثر خواب پریشان اور متوحش دیکھا کرتا ہے۔ خصوصاً خون اور گوشت
خام اور اشیائے سرخ رنگ اور بادتند اور تیرے اعتقاد میں اور دین آئین میں کسی نوع
سے فتور اور نقص واقع ہوا ہے۔ اس سے توبہ کر اور اعتقاد دین اسلام سے اور اس
کے احکام سے درست کر۔ سائل نے قبول کیا۔ اور توبہ کی ÷ **فصل ۱۰**۔ احکام خانۂ
دہم میں سائل نے سوال طالع حاکم کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ بنایا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی نظر
کی خانۂ دہم میں شکل فرح ÷ سعد منقلب موجود ہے۔ منسوب

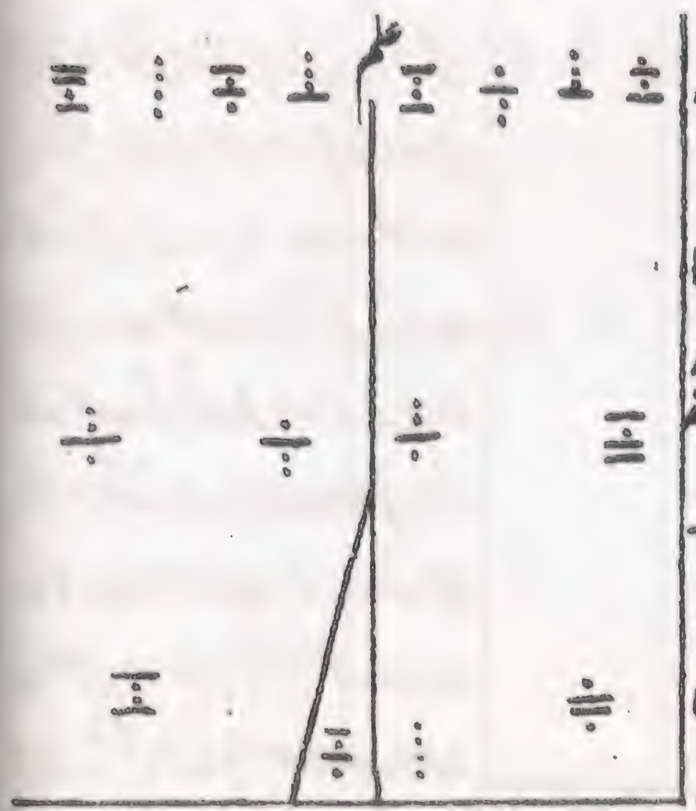

ساتھ زہرہ کے اپنے خانے سے
خانۂ ششم میں واقع ہے۔
کہ خانۂ ششم بد اور رنجوری
کا ہے۔ اور خانۂ دوازدہم میں کہ
زائل اوتاد ہے تکرار کیا کہ تعلق ساتھ
معزولی اور دشمن کے رکھتا ہے۔
جوابد یا کہ طالع حاکم یا عامل کا
جس کا سوال ہے۔ نہایت منحوس
ہے اکثر اوقات وسوسہ اور دغدغہ

اسکے دل میں رہتا ہے۔ کہ مبادا کوئی دشمن میری طرف سے بد خبر اور رشوت خوری کی حاکم اعلیٰ
یا بادشاہ کو پہنچا دے اور جو کچھ اس کو حاصل ہوتا ہے۔ تاج رنگ اور عیاشی میں صرف
کرتا ہے۔ آخر الامر بسبب عداوت اور بعض دشمنوں اور حاسدوں کے حاکم اعلیٰ یا بادشاہ
کی طرف سے معزول ہووے اور بجائے اس کے دشمن اس کا مقرر ہووے اور پھر
ملاحظہ کیا۔ خانۂ نہم میں کہ ماضی طالع عامل ہے۔ وہاں حمرہ ☲ شکل نحس منسوب
ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ دلیل ہے کہ ایام گذشتہ میں اس کو نہایت غم اور غصہ
اور رنج اور تردد درپیش رہا۔ بلکہ بسبب قضیۂ میراث وغیرہ کے زدوکوب جنگ وجدل
مخالف سے واقع ہوئی۔ بلکہ زخم شمشیر بھی اسکے سر پہ لگا ہو۔ اور ظلم اور تعدی اور
مار کوٹ رعیت پر حد سے زیادہ کی اب ملاحظہ کیا۔ خانۂ یازدہم کو کہ مستقبل طالع حال
ہے۔ شکل نفی الخد ☵ منسوب ساتھ مریخ کے موجود ہے۔ بیان کیا کہ زمانۂ آئندہ بھی اسکا
نہایت منحوس ہے۔ سوائے رنج اور الم اور تردد اور تفکر اور انقلاب احوال کے اور صورت
نظر نہیں آتی۔ علاوہ ازیں حال سائل کا بیان کیا۔ کہ تجھے شوق صنعت یعنے کیمیا گری کا

ہے۔ مانند جوڑہ سونے چاندی کے صنعت کرتا ہے۔ تو نگر محض بیفائدہ اسواسطے خانۂ
دوازدہم میں اس شکل فرح ☶ نے تکرار کیا دلیل ہے۔ جب ارادہ اسکے بیع کا کرتا ہے بسبب
نقص اور ملاوٹ کے بازار میں قبول نہیں ہوتی۔ بلکہ دشمن درپے گرفتاری کے ہوتے
ہیں تحریک اس کام کا اولیٰ ہے اور طالع مادر کا بھی منقلب الاحوال ہے۔ اگرچہ سعد ہے مگر
خانۂ دوازدہم کہ خانۂ دشمن اور زائل الوتد ہے۔ تکرار ہو مقام خوف کا ہے۔ اور ایک شخص حکیم
سے تو کچھ دوا اور دریافت کرتا ہے۔ اوّل تو وہ تیری طرف توجہ نہیں کرتا۔ دوسرے وہ کم علم
ہے اور لہو ولعب میں آوارہ پریشان رہتا ہے۔ اسکی دوا سے بجز مضرت تجھے فائدہ
نہ ہوگا۔ اور تیرا بھائی بجز مرۂ سپاہیوں میں ملازم ہے۔ اور خزانۂ شاہی یا حاکم کے اوپر اسواسطے
محافظت کے مقرر ہے۔ کچھ مال سرکاری کسی ترکیب سے غبن کیا۔ ایسا نہ ہو۔ کہ کوئی صورت
انقلاب احوال اسکے کی ہو اور گرفتار ہو۔ اسکو اس امر سے توبہ کرنی چاہیئے۔ واللہ اعلم فصل ۱۱
احکام خانۂ یازدہم میں سائل نے آکر سوال احوال طالع دوست قدیم کا کیا۔ قرعہ ذالکرز انچہ بنایا یہ
صورت ظاہر ہوئی نظر کی خانۂ یازدہم میں کہ طالع دوست قدیم سائل کا ہے۔ قبض الخارج

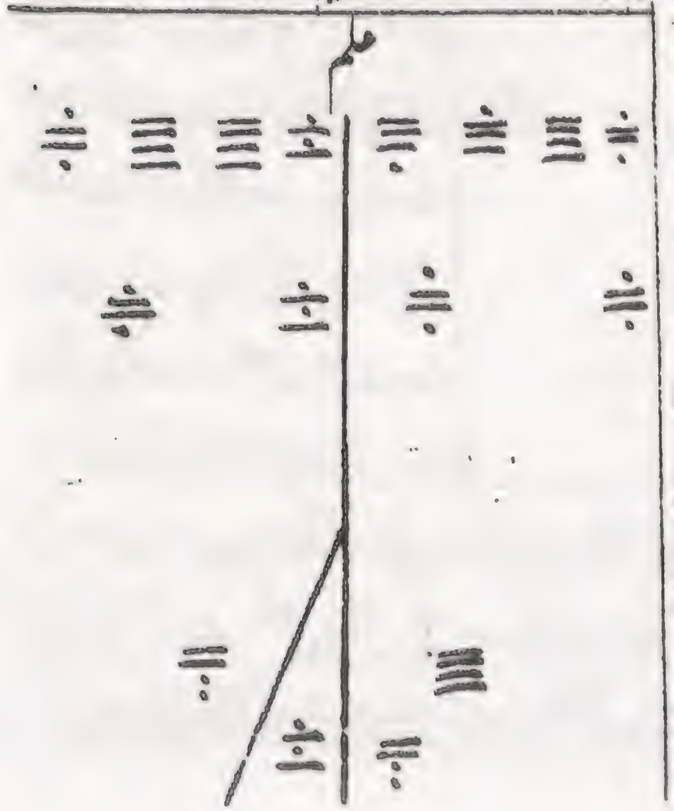

☵ شکل نحس خارج منسوب
ساتھ ستارۂ راہو کے شکل
آتشی خانہ آبی نہایت
ضعیف اور خستہ حال واقع ہوئی
بیان کیا۔ کہ طالع تیرے دوست
کا نہایت منحوس ہے۔ پریشان حال
اور تردد اور تفکر اور مفلس ہے
بلکہ اکثر اوقات بسبب مفلسی اور
خواری کے ارادہ سفر کرتا ہے

پھر نگاہ کی۔ خانۂ دہم میں کہ عقلہ ∴ موجود ہے۔ ثابت ہوا کہ زمانۂ گذشتہ بھی پریشانی و خواری سے بسر ہوا۔ اسیطرح دلیل زمانۂ آئندہ کی ہے۔ یعنے خانۂ دوازدہم کو طالع مستقبل دوست قدیم ہے۔ وہاں بھی عقلہ ∴ شکل زحل بدعمل کے موجود ہے۔ پھر سائل سے بیان کیا کہ طالع تیرا بھی موافق طالع دوست قدیم تیز کے اغلب ہے۔ کہ تو اور وہ دوست تیرا دونوں باہم سفر کریں۔ مگر سوائے محنت اور مشقت کے کوئی صورت فلاحیت اور راحت کی نظر نہیں آتی ہے مگر بھائی تیرا نہایت سعید اور نیک ہے بدلیل لحیان ∴ خانۂ سوم وہ تیرے ساتھ سلوک کریگا۔ اور تیرے دوست قدیم کو بطور ہدیہ اور تحفہ کے کچھ دیگا واللہ اعلم

فصل ۱۲ - احکام خانۂ دوازدہم میں سائل نے سوال احوال طالع محبوس کا کیا قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نگاہ کی خانۂ دوازدہم میں شکل معد خارج یعنے نصرۃ الخارج ∴ منسوب ساتھ آفتاب کے ہے دلیل ہے اوپر خلاصی محبوس کے اور سعادت طالع کی اور دلیل ہے۔ کہ محبوس محض نظر بند رہا۔ اور کسی طرح کی مشقت اور تکلیف نہ پائے اور میراث پدر زر کثیر بذریعۂ حاکم وقت حاصل ہووے اور زمانۂ ماضی بھی خوش اور خرم تھا۔ اس واسطے کہ خانۂ پانزدہم میں عقبۃ الداخل ہے ∴ سعد ہے اور زمانۂ مستقبل کہ خانۂ اوّل ہے۔ شکل بیاض ∴ سعد ثابت ہے۔ مسعودی طالع کی مگر برادر محبوس مذکور کا پریشان حال اور حیران اور متردد اور متفکر رہتا ہے مال ترکہ پدری محبوس

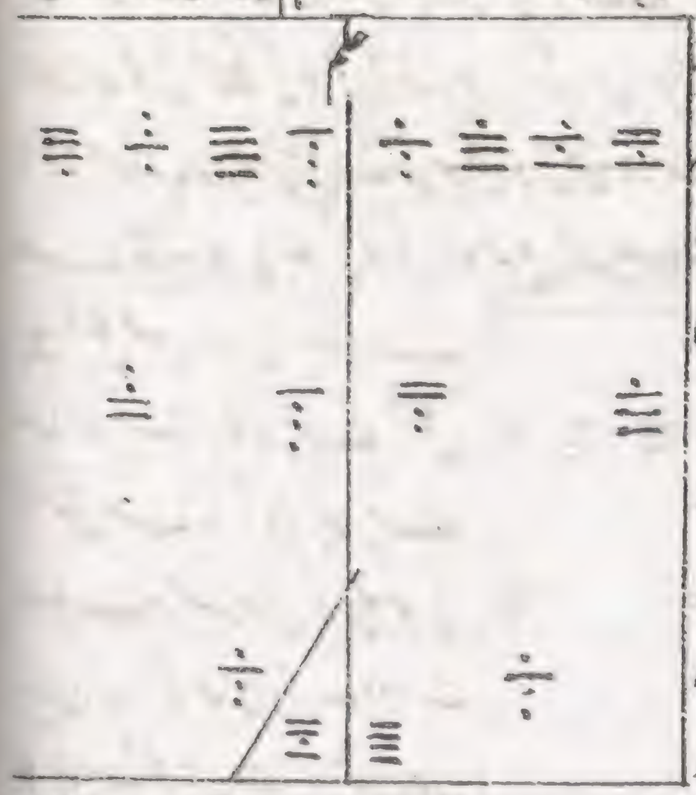

مذکور سے حاصل ہوا تھا۔ بہت اسے بطور خود خرچ کیا۔ اور محبوس مذکور فرزند اپنے سے رنجیدہ خاطر رہتا ہے۔ بسبب فسق اور فجور اس کے کے بدلیل نقی ∴ خانۂ چہارم کہ پنجم دوازدہم کا ہے۔ بیان کیا گیا۔ واللہ اعلم بالصواب ∴

مقالہ پانچواں ضمیر کے بیانمیں اشکال زائچہ سے مشتمل دو پر تیرہ فصلوں کے

بیان احکام بطریق ضمیر کے حرکت نقاط سے جب سائل خاموش ہو کر روبرو بیٹھے اور کچھ حال اپنا بیان نہ کرے۔ اس وقت اس طریق سے ضمیر بیان کرنا چاہیئے ہر چند ہم سابق بھی ممانعت اس امر کی کر چکے ہیں۔ اور اب پھر منع کرتے ہیں۔ کہ جب تک سائل اپنے مطلب کو بیان نہ کرے قرعہ نہ ڈالے اور جواب نہ دے مگر چونکہ یہ علم سماوی ہے اور اعجاز انبیاء علیہم السّلام واسطے تسلیم منکرین مثل اہل ہند وغیرہ کے جو کہ اپنے زعم میں علم نجوم کو اپنے بزرگوں متقدمین سے نسبت کر کے دعوی غیب دانی کا کرتے ہیں اور اہل اسلام کو اس سے بے بہرہ جانتے ہیں۔ اس مقام پر ضرور کچھ بیان کرنا پڑا **فصل ۱** - سائل روبرو آیا اور سکوت کیا قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ میزان میں شکل عقلہ ∴ موجود ہے۔ نقطۂ آتش عقلہ کو حرکت دی۔ خانۂ سیزدہم کہ آتشی ہے اور وہاں بھی عقلہ موجود ہے۔ پہنچا اور حرارت اور یبوست اس میں زیادہ ہوئی۔ اور سیزدہم سے خانۂ نہم میں آتشی ہے طریق ∴ شکل آبی میں پہنچا۔ حرارت زیادہ ہوئی مگر یبوست

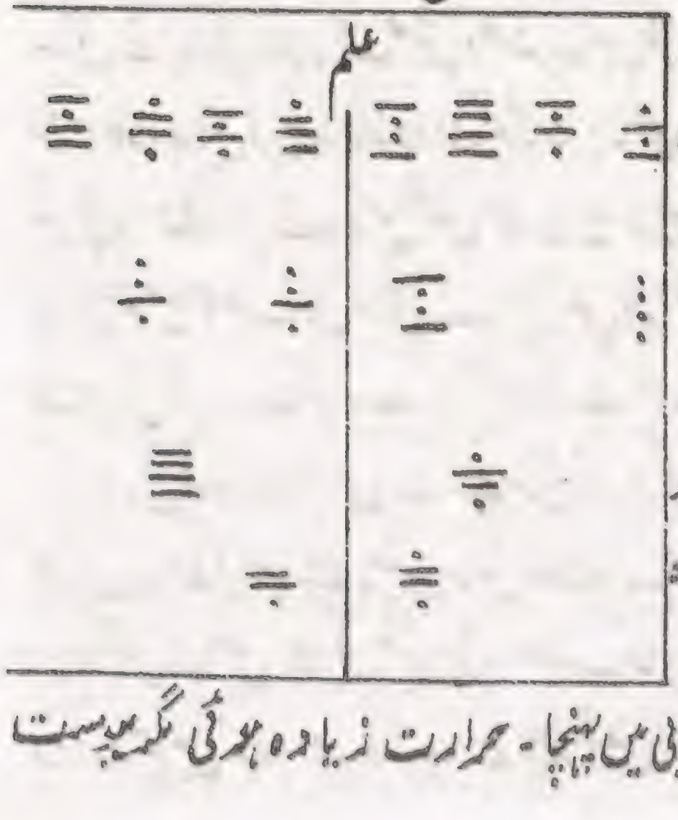

کم ہوئی وہاں سے خانۂ اوّل آتشی میں شکل قبض الخارج ☶ نحس آتشی میں منتہی ہوا۔ دلیل ہے۔ زیادتی حرارت اور گرمی کی بیان کیا گیا۔ کہ احوال درحقیقت اپنے طالع اور قسمت کی دریافت کرتا ہے۔ نہایت پریشان اور حیران اور سرگردان رہتا ہے۔ دوم احوال شخص غائب جو غلام یا نوکر سائل کا ہے۔ سفر کو واسطے تجارت کے گیا ہے۔ مع فرزند سائل کے جو مال قبضۂ فرزند سائل میں ہے۔ اور جو مال قبضۂ غلام میں ہے۔ حقیقت اسکی دریافت کرتا ہے۔ اس دلیل سے کہ نقطۂ آتشی ضمیر شکل عقلہ ☶ کا پہلے عقلہ میں پہنچا۔ یہ شکل خانۂ ششم کی ہے۔ کہ متعلق خادم اور غلام سے ہے۔ اور خانۂ ہفتم میں موجود ہے۔ دلیل ہے غائب ہونے کی پھر عقلہ سے نہم طریق ☵ میں پہنچا دلیل ہے کہ وہ سفر میں ہے۔ شکل منقلب ہے لیکن قیام نہیں ہے معیت فرزند کی یہ دلیل ہے۔ کہ جب عقلہ ☶ کو صاحب خانہ سکن انکیس ☲ سے ضرب دیا لحیان ☲ پیدا ہوئی۔ خانہ پنجم میں جو متعلق فرزند ہے موجود ہے۔ قبض الداخل ☵ جو شکل مائل سائل کی ہے۔ یہاں بھی خانہ ششم میں جو بیت المال فرزند ہے موجود ہے۔ بعد قبولیت سائل بیان احکام اس طرح پر ہے۔ کہ زمانۂ سابق میں سائل نے اپنا مال ناچ رنگ عیش و عشرت میں خرچ کیا۔ اور زمانۂ اس کا خوش اور خرم تھا۔ بدلیل فرح ☶ خانۂ دوازدہم کہ طالع ماضی سائل ہے۔ زمانۂ حال میں پریشانی نگرانی واسطے مال کے یہ دلیل قبض الخارج ☶ طالع حال کی ہے۔ مگر زمانۂ آئندہ خوش اور خرم مع جمعیت مال منال کے بدلیل قبض الداخل ☵ خانۂ دوم جو مستقبل طالع ہے اور جو مال فرزند کے سپرد ہے۔ وہ محفوظ ہے۔ اور منافع بسبب سعادت فرزند کے اور جو مال قبضۂ خادم میں ہے۔ بے منافع اور جو کچھ ضایع بھی ہوا ہے۔ اب نقطۂ حکم کا بیان ملاحظہ کرنا چاہیئے بدستور سابق نقطۂ خاک عقلہ ☶ کو حرکت دی شکل خانۂ دوم قبض الداخل ☵ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا فرح ☶ خانۂ یازدہم اور دوازدہم میں ہے۔ اور طالب سے یعنے قبض الداخل ☵ خانۂ دوم سے دہم

اور یازدہم میں ہے۔ خانہ دہم میں مطلوب ناظر بنظر ترجیح ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی اوّل حصول مراد بہ شواری آخر آسانی خانۂ یازدہم میں ناظر بنظر تسدیس ہے۔ نیم دوستی اوّل آسانی آخر بہ شواری ہے اوّل مطلوب یعنی فرح ☶ سے دلیل حصول مراد فرزندی سے اور دوم فرح ☶ سے دلیل حصول مراد خادم ہے۔ بہر عایت مذکورۂ بالا پس سائل کو جواب دیا۔ چاہیئے کہ بفضلہ تعالےٰ مراد تیری عنقریب حاصل ہوگی۔ خاطر جمع رکھو اور تفصیل اور دائرۂ طالب مطلوب کا مع قید نظرات مقالہ ششم میں بیان کریں گے۔ وہاں دریافت کرنا چاہیئے۔ واللہ اعلم وعلمہ احکم ؛ **فصل ۲** - سائل نے احوال ضمیر دریافت کیا۔ زائچہ اس نیت سے درست کیا یہ صورت ظاہر ہوئی نقطۂ آتشی شکل میزان طریق ☵ کو حرکت دی سیز دہم فرح ☶ میں پہنچا۔ قوی آیا وہاں سے خانۂ دوم بادی میں منتہی ہوا دلیل ہے۔ طلب سائل کی مال ہے بیت المال معشوق سے اس وجہ سے۔ کہ ششم جو بیت المال

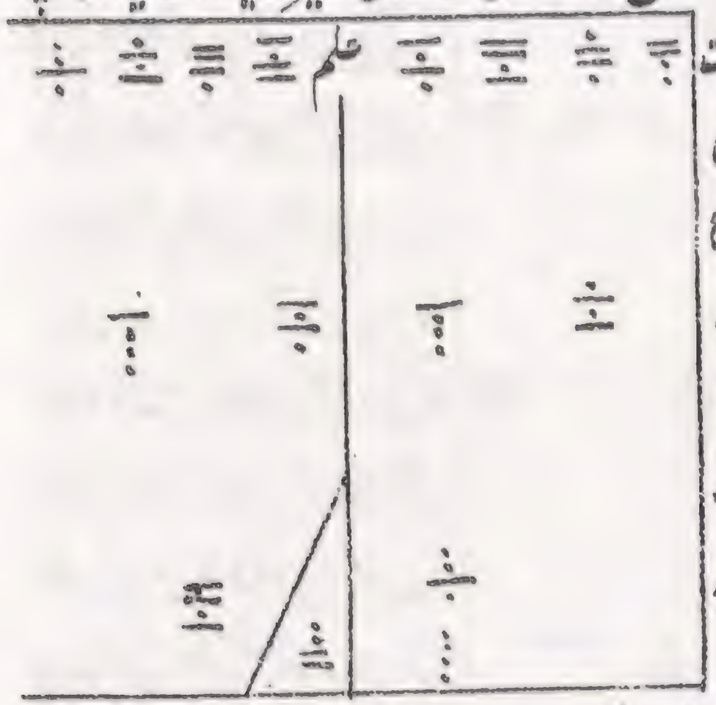

معشوق ہے۔ خانۂ دوم بیت المال سائل میں موجود ہے۔ اور خانۂ ششم میں انکیس ☲ ہے دلیل ہے۔ کہ معشوقہ نے مال دفن کر رکھا ہے۔ بعد قبول کرنے کے سائل نے نقطۂ حکم کا متحرک کیا۔ یعنے نقطۂ باد طریق کو حرکت دی سیز دہم فرح ☶ میں پہنچا۔ وہاں سے خانۂ دہم بادی میں یا قوت آیا۔ وہاں سے چہارم شکل قبض الداخل ☵ جو صاحب سکن دوم ہے۔ وہاں سے پنجم شکل حمرہ ☲ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا نصرۃ الخارج ☶ زائچہ میں موجود نہیں۔ خانۂ شانزدہم وزوائدات قابل

اعتماد کے نہیں ہے۔ مگر مطلوب مستقبل اس کا بیاض ☲ ہے خانۂ سوم میں نظر تسدیس نقطۂ مطلوب سے رکھتا ہے۔ دلیل اسکی حصول مدعا کی ہے۔ زمانۂ مستقبل میں پس سائل سے بیان کیا۔ کہ تیرا ایک دوست ہے۔ قوم ترک سرخ و سفید رنگ اس سے کچھ مال کی تجھے توقع ہے۔ اور اس نے مال اپنا زمین میں پنہاں کر رکھا ہے۔ زمانۂ حال میں دستیاب ہونا اس کا مشکل ہے۔ مگر زمانۂ آئندہ میں بعد فنا ہونے اس شخص کے بدلیل فرح ☵ کہ شکل پنجم خانۂ ہشتم خانۂ موت میں آئی۔ تجھے مال مدفونہ اس کا دستیاب ہوگا۔ واللہ اعلم ❊ **فصل ۳**۔ احکام خانۂ سوم میں سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ

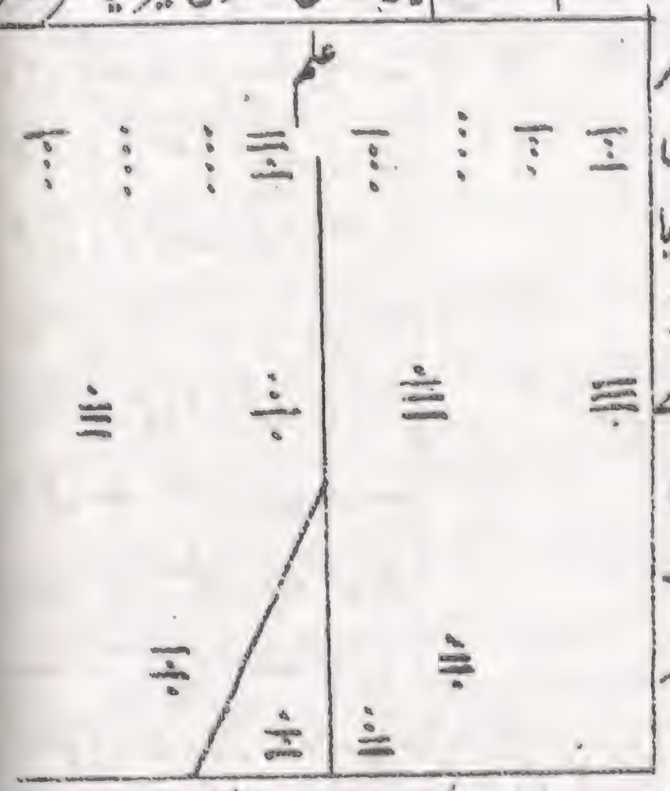

ڈالکر زائچہ کھینچا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی نقطۂ آتشی میزان کو حرکت دی خانۂ سیزدہم عقلہ میں نہایت قوی آیا وہاں سے دہم خانۂ بادی خانۂ مصادقت میں باقوت آیا۔ وہاں سے خانۂ آبی خانۂ سوم میں منتہی ہوا۔ اول عقلہ ☶ میں نقطہ ضمیر کا پہنچا۔ یہ صاحب سکن ششم ہے اور ابدح میں صاحب خانۂ نہم ہے۔ دلیل ہے۔ اول دلیل مرض کی دوم دلیل سفر کی خانۂ دہم میں شکل لحیان ☲ صاحب خانۂ اول ہے۔ اس کے قائم مقام اجتماع ☲ ابدح میں شکل خانۂ ششم ہے۔ یہ بھی دلیل مرض ہے وہاں سے خانۂ سوم میں منتہی ہوا۔ دلیل ہے برادر کی پس سائل سے بیان کیا کہ تو حال ایک شخص مریض کا دریافت کرتا ہے۔ کہ وہ شخص حضر میں ہے۔ اور تیرا برادر ہے۔ بعد قبولیت سائل کے اور روئے اشکال بیان کیا کہ شکل سوم نے

ششم اور ہفتم میں تکرار کیا یہ بھی دلیل ہے۔ کہ برادر مسائل غائب ہے۔ یعنے سفر میں اور مریض ہے۔ مرض بادی بلغمی ہے۔ اور شکل ششم منقلب ہے۔ دلیل ہے کہ صحت ہو جاتی ہے اور پھر مرض عود کرتا ہے۔ اب نقطۂ بادی حکم کو حرکت دی چہاردہم شکل قبض الداخل ☵ میں پہنچا۔ نقطۂ بادی خانۂ بادشکل سعد میں باقوت آیا۔ وہاں سے یازدہم خانۂ آبی میں بادفرح ☵ خانۂ مسالمت میں پہنچا۔ وہاں سے خانۂ ششم میں ششم سے حرکت عرضی کر کے ہفتم میں ہفتم سے ہشتم میں منتہی شکل عقبہ الداخل ☷ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اسکا طریق ☷ ہے سوم ششم ہفتم میں موجود ہے طریق ☷ ششم طالب سے سوم ہے۔ نظر تسدیس ہے اور ہفتم میں نظر مقارنہ ہے اور سوم خانۂ طالب کی نظر سے ساقط ہے۔ بیان کیا۔ کہ بفضلہ تعالے۔ تیرے بھائی کو شفا حاصل ہوگی واللہ اعلم ❊ **فصل ۴**۔ احکام نقطۂ سائل نے آکر سوال اپنے ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطۂ آب

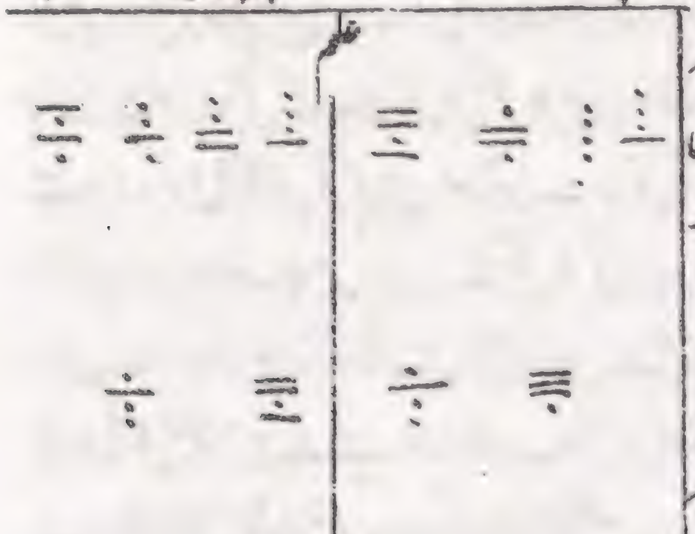

شکل میزان نصرۃ الداخل ☶ کو حرکت دی خانۂ سیزدہم آتشی شکل قبض الخارج کی آب میں پہونچا۔ لیکن ضعیف آیا۔ شکل بھی آتشی اور خانہ بھی آتشی اس واسطے نقشہ آب کو بسبب مخالفت کے ضعیف ہوا وہاں سے دہم شکل نقی خانۂ بادی میں آیا۔ یہاں ضعف اور قوت میں مساوات ہے۔ یہاں سے چہارم خانۂ خاک شکل بیاض آبی میں پہنچا گو نہ قوت پائی۔ بیان کیا۔ کہ سائل طالب مال پدر کا ہے۔ جو مال باپ کے قبضے سے خارج ہو کر بھائی کے

قبضہ میں آیا ہے۔ بوسیلۂ حاکم چاہتا ہے۔ کہ حصہ دستیاب ہو۔ اس وجہ سے کہ پہلی حرکت نقطۂ میزان کی قبض الخارج ☵ میں پہنچی۔ یہ شکل صاحب خانۂ سوم سکن میں ہے۔ منسوب ہے بھائی سے وہاں سے دہم میں شکل نقی منسوب بحاکم از روئے خانہ از روئے شکل قوم ترک وہاں سے چہارم میں پہنچا۔ جو منسوب املاک و پدر سے ہے۔ وہاں سے حرکت عرضی کر کے پنجم میں عقبۃ الخارج ☶ میں پہنچا۔ یہ خانۂ بیت المال پدر ہے۔ شکل خارج ہے دلیل ہے۔ کہ قبضۂ پدر سے خارج ہے۔ اور بیت المال برادر کہ چہارم ہے۔ شکل ثابت ہے دلیل قبضۂ برادر کی ہے۔ شکل بیت المال پدر یعنے پنجم نے طالع میں تکرار کیا دلیل ہے کہ سائل بھی خواہاں مال پدر کا ہے اور بیت المال سائل کا جو خانۂ دوم ہے طریق؛ شکل منقلب ہے۔ دلیل ہے کہ سائل کو کچھ حصول ہوگا اور کچھ نہیں ہوگا۔ باقی کا خواہاں ہے اگر کوئی اعتراض کرے کہ کس دلیل سے معلوم کیا کہ جو مال سائل کے برادر کے قبضے میں آیا اسی قسم کا مال کچھ سائل کو ملا کچھ نہیں جواب اس کا یہ ہے کہ برادر سائل کے بیت المال میں شکل بیاض ☲ ثابت ہے اور سائل کے بیت المال میں شکل طریق ؛ منقلب ہم ستارہ بیاض کے ہے یعنے یہ دونوں شکلیں قمری ہیں۔ بعد قبولیت سائل نقطۂ حکم خاک میزان کو حرکت دی خانۂ چہارم دہم عقلہ ☶ میں از روئے شکل قوی از روئے خانہ کہ بادی ہے۔ ضعیف پہنچا۔ وہاں سے دوازدہم خانۂ خاک میں قوی وہاں سے ہفتم خانۂ آب میں سالم اور قوی پہنچکر منتہی ہوا اور شکل ہفتم فرح بنے ہے۔ اور مطلوب حال اس کا نصرۃ الداخل ☵ زوائدات میں نظرات سے ساقط قابل اعتبار نہیں ہے۔ مگر مطلوب مستقبل اور مطلوب غائبانہ اس کا عقبۃ الخارج ☶ ہے۔ وہ پنجم اور طالع میں موجود کہ ہفتم سے نظر تسدیس اور مقابلہ رکھتی ہے۔ بیان کیا۔ کہ زمانۂ آئندہ میں وہ شخص غائب تیری مدد کریں اور غائبانہ حاکم سے تیری سفارش کریں تجھ کو کچھ مال دستیاب ہوگا۔ واللہ اعلم ؛ فصل ۵۔ سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطۂ آتش شکل میزان عقلہ ☶

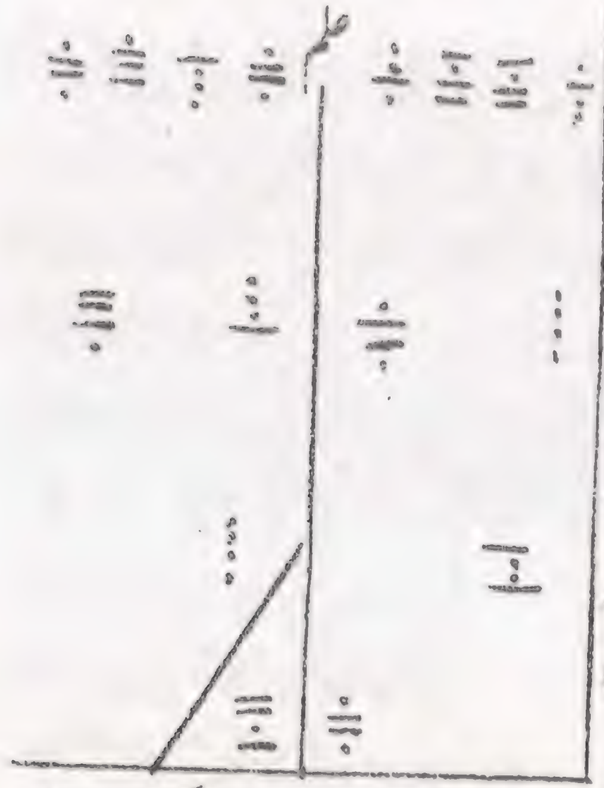

کو حرکت دی۔ چہار دہم طریق ؛ میں پہنچا۔ وہاں سے یازدہم میں وہاں سے پنجم میں دلیل ہے کہ احوال معشوق کا دریافت کرتا ہے۔ اور وہ مریض ہے۔ اس واسطے کہ شکل ششم عقلہ ☶ خانۂ مرض کی پنجم میں آئی۔ اور شکل پنجم فرح ☵ چہارم میں خانہ چہارم نحس ہے۔ اور عقلہ ہشتم میں پھر آئی۔ یہ خانۂ موت ہے۔ اور نقطۂ خاک آتش عقلہ ☶ پنجم نے حرکت عرضی کر کے چہارم میں پہنچا۔ بیان کیا گیا۔ کہ سائل احوال معشوق کا دریافت کرتا ہے۔ کہ کس طرح سے ہے اور اسکی خبر زبانی یا خط کب تک آویگا۔ بعد قبول کرنے سائل کے نقطۂ حکم خاک عقلہ ☶ کو حرکت دی چہار دہم طریق ؛ میں پہنچا۔ خانۂ یاد میں ضعیف آیا۔ وہاں سے دوازدہم خانۂ خاکی شکل انکیس ☲ خاکی میں باقوت پہنچا۔ وہاں سے خانۂ ہشتم عقلہ ☶ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا شکل قبض الداخل موجود زائچہ میں نہیں ہے مگر مطلوب ماضی اس کا شکل انکیس ☲ خانۂ دوازدہم میں باقوت موجود ہے۔ اور نقطۂ طالب ہے کہ خانۂ ہشتم ہے۔ یہ خانۂ دوازدہم پنجم ہوتا ہے۔ یہ خانۂ ہشتم کو ناظر بنظر تثلیث ہے یہ نظر دوستی کی اور سعد ہے۔ بیان کیا کہ زمانۂ گذشتہ میں تیرے دوست نے خط لکھا تھا۔ اسمیں حال علالت طبع اور قبض شکم اور غلبہ خلط سوداوی کا تحریر کیا تھا۔ اب صاحب خانہ شکل پنجم چہارم میں کہ خانۂ حیات ہے موجود ہے۔ اور شکل موجود خانہ پنجم دہم میں کہ دوست ہے اور سعد ہے موجود ہے اور عقلہ ☶ نے ہشتم میں کہ خانۂ مرگ ہے تکرار کیا ؛

دلیل ہے کہ شدت مرض سے قریب المرگ ہو گیا تھا۔ مگر تکرار وہم دلیل ہے کہ پھر دوبارہ زندگی حاصل ہوئی مرض اب تک باقی ہے۔ اور چند روز رہیگا۔ لیکن مقام خوف نہیں ہے کہ ششم سعد داخل ہے۔ یہ دلیل بقائے مرض ہے۔ مگر بے خطر اور چونکہ مطلوب حال قبض الداخل زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ زمانہ حال میں کوئی خطا اور خبر نہ آوے اسی طرح مطلوب مستقبل بھی مقصود ہے۔ دلیل ہے۔ کہ آئندہ کو بھی خبر نہ آوے واللہ اعلم فصل ۶۔ سائل

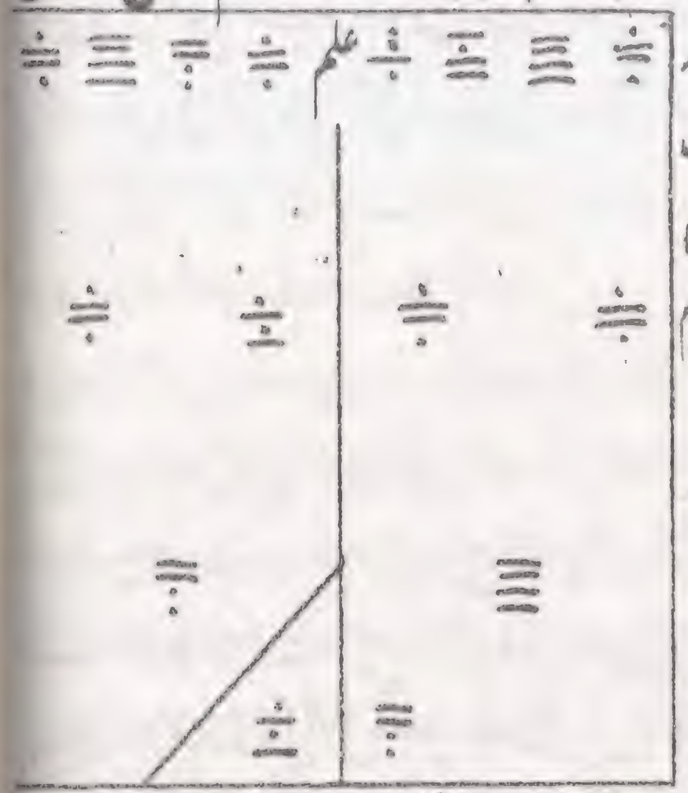

نے سوال اپنے ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطۂ آب نصرۃ الداخل ☵ شکل میزان کو حرکت دی۔ چہار دہم نصرۃ الداخل ☵ میں باقوت پہنچا وہاں سے یازدہم قبض الخارج ☶ خانۂ آب میں باقوت آیا۔ وہاں سے خانۂ ششم نصرۃ الداخل ☵ میں بقوت منتہی ہوا دلیل ہے کہ شخص بزرگ شریف دوست قدیم سائل مریض ہے۔ کیفیت اس کی دریافت کرتا ہے۔ کہ مرض کس خلط سے ہے۔ طبیب جو علاج کرتا ہے۔ نیک ہے یا بد۔ غذا اور دوا موافق مزاج کے ہے۔ یا نہیں بعد قبول کرنے سائل کے نقطۂ حکم کو حرکت دی۔ نقطۂ خاک میزان چہار دہم نصرۃ الخارج ☵ میں پہنچا۔ مگر ضعیف۔ وہاں سے خانۂ دوازدہم عقلہ ☶ شکل خاکی اور خانۂ خاکی میں نہایت قوی وہاں سے خانۂ ہشتم خاکی شکل عقلہ ☶ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا قبض الداخل ☶ مفقود ہے۔ دلیل ہے کہ کامل فی الحال شفا ہونا دشوار ہے لیکن مطلوب مستقبل شکل قبض الخارج ☶ خانۂ

یازدہم میں جو ہشتم سے چہارم ہوتا ہے۔ موجود ہے طالب کو ناظر بنظر تربیع ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی اول دشواری آخر آسانی ہے دلیل ہے کہ زمانۂ مستقبل میں مریض کو شفا حاصل ہووے اول تکلیف ہووے۔ اور آخر ساتھ آسانی کے مرض دفع ہووے۔ از روئے اشکال مرض تپ بلغمی ہے اس واسطے کہ شکل ششم آبی ہے۔ دوائی سرخ زرد رنگ گرم خشک اور مفرح دیجاتی ہے یہ بیان شکل چہارم کا ہے۔ غذا اول تو کھاتا نہیں اگر قدرے تناول کرتا ہے تو کھچڑی مونگ

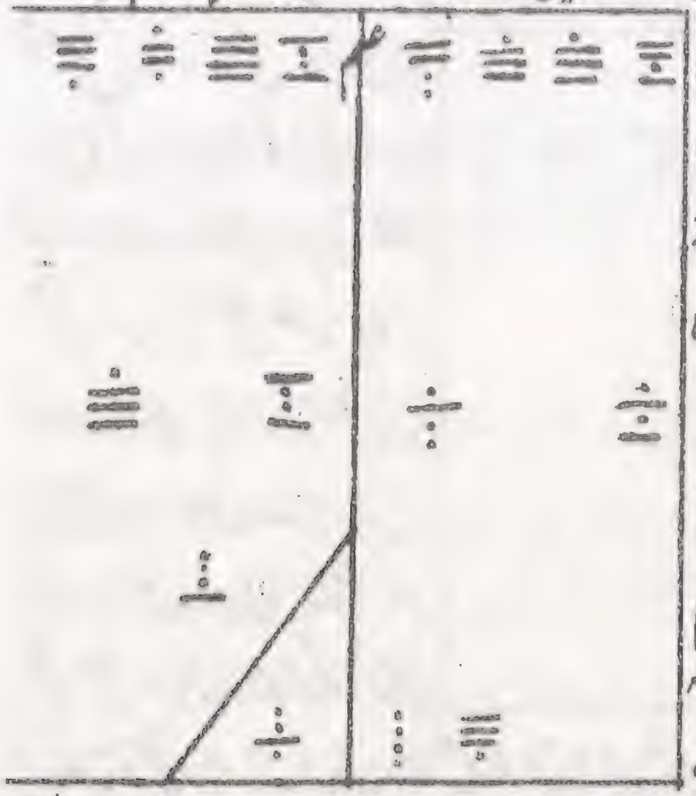

کی واللہ اعلم۔ فصل ۷۔ سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطۂ آتش شکل میزان طریق ☵ کو حرکت دی۔ چہار دہم عقلہ الخارج ☶ میں پہنچا۔ وہاں سے دوازدہم لحیان ☲ میں وہاں سے ہفتم عقلہ ☶ میں منتہی ہوا۔ یہ خانہ متعلق ساتھ زوج اور زوجہ کے اور نکاح کے بیان کیا گیا۔ کہ سوال نکاح کا ہے یعنے ہوگا۔ یا نہیں بعد قبول کرنے سائل کے نقطۂ حکم باد طریق ☵ کو حرکت دی خانۂ چہار دہم میں پہنچا۔ وہاں سے خانۂ یازدہم شکل اجتماع ☳ میں۔ وہاں سے خانۂ پنجم اجتماع ☳ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اجتماع ☳ کا عقبۃ الخارج ☶ ہے۔ خانۂ چہار دہم زائچہ میں ساقط نظر سے ہے۔ مگر مطلوب مستقبل دوسری اجتماع ☳ خانۂ یازدہم میں موجود ہے۔ پنجم خانۂ یازدہم ہفتم میں ہوتا ہے۔ یہ نظر مقابلہ ہے۔ یہ نظر تمام دشمنی ہے۔ اگر معاملہ جلد طے ہو جاوے تو بہتر ہے۔ ورنہ مدعا بدشواری کمال اور محنت اور

مشقت کے حاصل ہوتا ہے۔ بیان کیا۔ کہ فی الحال نکاح ہونا محال ہے۔ زمانہ استقبال میں اگر ہو تو صدہا رنج و ملال درپیش ہوں۔ اور چونکہ ہفتم میں عقلہ ∴ ہے دلیل ہے کہ وہ عورت بداصل کسی کی لونڈی یا قوم رذیل ذلیل سیہ فام بدزبان بدنہاد ہے بعد نکاح کے اسکی بدنہادی کے سبب سے جلد جدائی ہو۔ اور جب شکل اوّل کو ہفتم سے ضرب دیا۔ نفی النحذ ∴ پیدا ہوئی۔ دلیل خصومت اور فساد کی ہے۔ واللہ اعلم

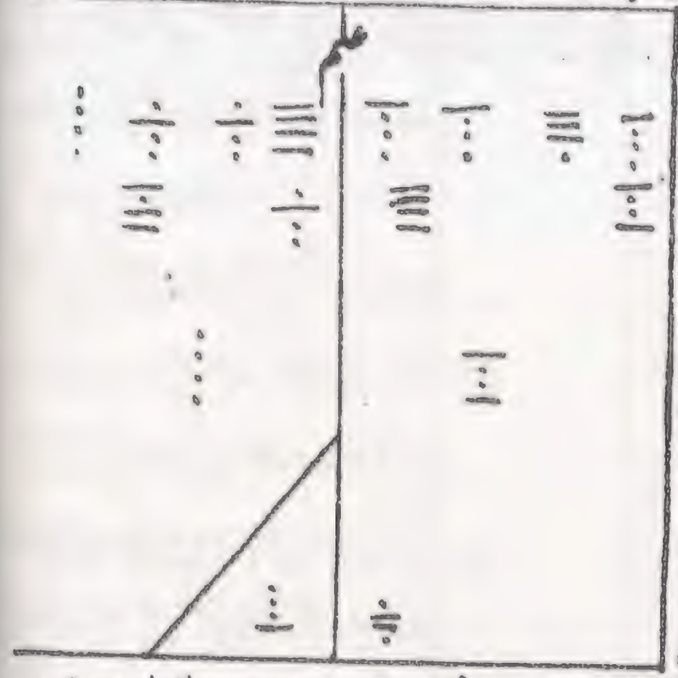

فصل ۸۔ سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطۂ آتش میزان شکل عقلہ ∴ کو حرکت دی۔ چہاردہم طریق ⁝ میں پہنچا۔ وہاں سے سیزدہم نقی ∴ میں وہاں سے ششم نقی ∴ میں وہاں سے حرکت ارضی کر کے ہفتم نقی ∴ میں وہاں سے ہشتم طریق ⁝ میں منتہی ہوا۔ یہ خانہ بیت المال زن کا ہے۔ بیان کیا۔ کہ سائل سوال کرتا ہے۔ کہ خوانہ اور مال منکوحہ اپنی سے نقدی حاصل ہوگی۔ یا نہیں اب نقطۂ خاک حکم کو حرکت دی وہ بھی چہاردہم میں پہنچکر یازدہم میں پہنچا وہاں سے ششم اور ہفتم میں ہو کر ہشتم طریق ⁝ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا اکیس ≡ خانۂ دوم بیت المال سائل میں موجود ہے۔ طالب سے نظر مقابلہ رکھے۔ دلیل ہے۔ کہ مال ضرور دستیاب ہوگا ∴

فصل ۹۔ سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ میزان شکل جماعت ≡ ہے۔ کوئی نقطہ

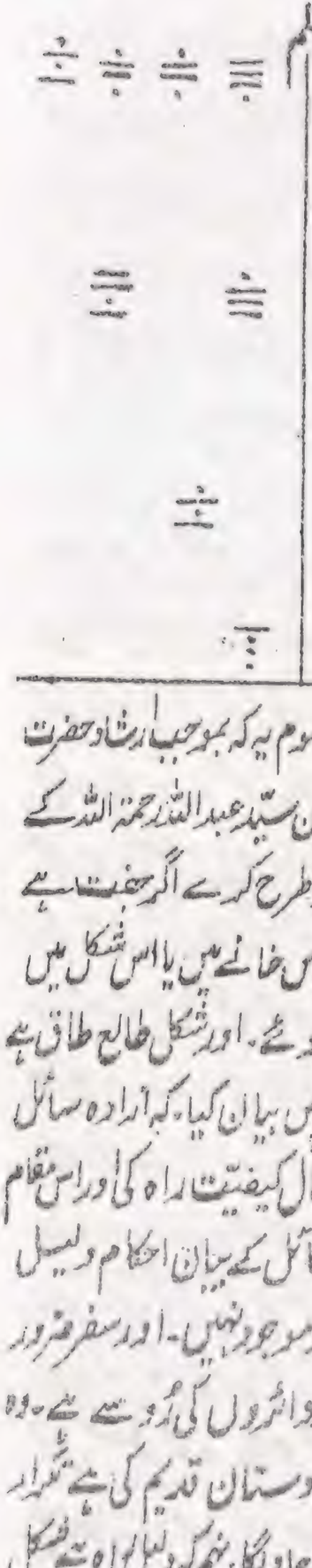

موجود نہیں ہے۔ کہ اس کو حرکت دی جاوے لاچار شکل طالع عقبۃ الداخل ⁝ عنصر کو ملاحظہ کیا۔ اثرہ ابجد کی رو سے نو عدد موجود پائے کہ نقطہائے مقابل (ب) (ج) (د) کے موجود ہیں۔ ان تینوں حرفوں کے عدد نو ہوئے جب تقسیم کیا۔ خانہ نہم میں منتہی ہوا۔ اور پھر شکل طالع خانہ نہم میں موجود ہے۔ یہ دلیل اور قابل اعتبار ہوئی سوم یہ کہ بموجب ارشاد حضرت استاذنا باکمال مجموعۂ علم و افضال سید جمال علی رمال نارنولوی بن سید عبداللہ رحمۃ اللہ کے جتنے کل نقاط زائچہ کے جمع کرے اگر شکل اوّل طاق ہے۔ نو نو طرح کرے اگر جفت ہے تو بارہ بارہ باقی کو تقسیم کرے جس خانے پر منتہی ہو۔ ضمیر اس خانے میں یا اس شکل میں ہے۔ اسی طور سے کل نقاط زائچہ کے جمع کئے۔ کل ستائیس ہوئے۔ اور شکل طالع طاق ہے نو نو طرح کئے باقی نو رہے۔ خانۂ نہم میں تقسیم منتہی ہوئی۔ پس بیان کیا۔ کہ ارادہ سائل کا سفر دور دراز کا ہے۔ بسبب تنگدستی اور مفلسی کے اور حال کیفیت راہ کی اور اس مقام کے پہنچنے کا وہاں پر دریافت کرتا ہے۔ بعد قبول کرنے سائل کے بیان احکام و دلیل مفلسی کی شکل جماعت ≡ جس میں کوئی عنصر متحرک اور موجود نہیں۔ اور سفر ضرور ہوگا۔ اس واسطے کہ لحیان ⁝ صاحب خانۂ اوّل چند دائروں کی رو سے ہے۔ وہ ہفتم میں کہ خانۂ سفر ہے۔ موجود پھر یازدہم میں کہ دلیل دوستان قدیم کی ہے تکرار کیا دلیل ہے۔ کہ سائل سفر کر کے کسی دوست قدیم کے پاس جاویگا۔ نہم کہ دلیل راہ ہے شکل

سعد داخل ہے دلیل خیریت اور خوبی حال راہ کی ہے۔ اور چونکہ چند قاعدوں سے ضمیمہ خانۂ نہم میں پایا گیا۔ شکل نہم عقبۃ الداخل ∴ کا مطلوب حال دریافت کرنا ضرور ہوا۔ بشرط موجود گی مطلوب کے دلیل حصول مدعا سائل کی ہے۔ مطلوب اس کا طریق ∴ ظاہر زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ مگر جب شکل طالع عقبۃ الداخل ∴ کو صاحب خانۂ اوّل یعنے لحیان ≡ سے جو ہفتم خانۂ سفر میں بھی موجود ہے۔ ضرب دیا طریق ∴ حاصل ہوئی اور خانۂ نہم طالب کو ناظر بنظر تثلیث ہے۔ اور یہ نظر تمام دوستی ہے دلیل ہے کہ وہ شخص درست قدیم سائل کا سائل کو بوسیلۂ کسی شخص بزرگ کے حصول مقصود کرادے واللہ اعلم بالصواب ∴ **فصل ۱۰**۔ سائل نے سوال اپنی ضمیر کا کیا۔ زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی شکل میزان جماعت ≡ ہے نقطہ نہیں رکھتی ہے جس کو حرکت دیجاوے بطریق سابق جملہ نقاط زائچہ جمع کرکے لو لو طرح کئے باقی رہے سات تقسیم کیا خانۂ ہفتم پر نہ منتہی ہوا ہفتم میں قبض الداخل ∴ دائرہ ابدح میں شکل خانۂ دہم کی ہے۔ اور خانۂ دہم میں شکل ہم ستارہ شکل طالع کی ہے۔ ان دونوں دلیلوں سے ثابت ہوا۔ کہ ضمیر خانۂ دہم سے ہے۔ اور خانۂ دہم منسوب حاکم سے ہے۔ اور شکل پنجم جو عین شکل طالع ہے دلیل فرزند سائل کی ہے۔ اور شکل ششم حمرہ ≡ جو شکل رزق اور حال اور معاش سائل کی ہے۔ یعنے خانۂ دوم کی اور یہاں خانۂ رزق فرزند میں موجود ہے۔ اور خانۂ دوم

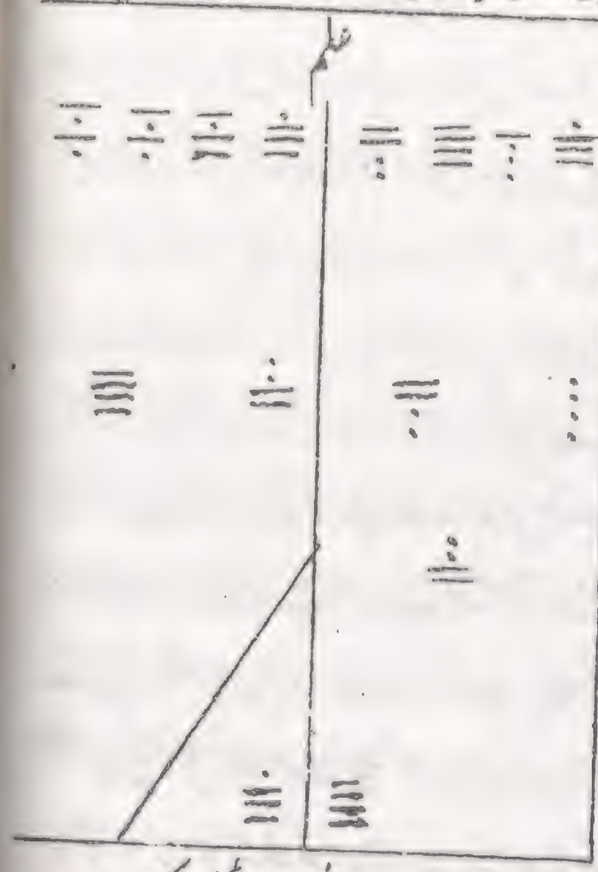

سائل میں بجائے حمرہ ≡ عقبۃ الداخل ∴ جو دائرہ ابجد سے صاحب خانۂ نہم ہے موجود ہے۔ پس بیان کیا کہ سائل چاہتا ہے۔ کہ جو معاش میری حاکم کیطرف سے مقرر ہے میرے فرزند کے نام حاکم مقرر کرے اور میں گوشۂ عبادت میں معتکف ہوں اور تسبیح تہلیل خداوند تعالیٰ میں مشغول ہوں۔ بعد تسلیم اور قبول کرنے سائل کے احکم کا بیان کرنا ضرور ہوا اب مطلوب شکل دہم نصرۃ الداخل ≡ کا نقی ∴ ظاہر زائچہ میں موجود نہیں لیکن باطن شکل ہفتم میں موجود ہے۔ جب قبض الداخل ≡ صاحب خانۂ عقبۃ الخارج ∴ سے ضرب دیا۔ نقی ∴ مطلوب حاصل اس کا پیدا ہوا دلیل ہے۔ کہ بوساطت کسی مرد سپاہی کے حاکم سے مدعا حاصل ہو واللہ اعلم ∴ **فصل ۱۱**۔ سائل نے سوال اپنے ضمیر کا کیا قرعہ ڈال کر زائچہ درست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ نقطہ آتشی شکل میزان کو حرکت دی۔ سیزدہم میں پہنچکر نہم میں آیا۔ وہاں سے دوم میں وہاں سے حرکت عرضے کر کے خانۂ چہارم میں منتہی ہوا۔ منسوبات خانۂ چہارم کے سائل سے بیان کئے۔ قبول نہ کیا۔ بعدہٗ ضمیر از روئے اشکال بیان کرنا چاہا۔ ملاحظہ کیا شکل طالع لحیان ≡ کو خانہ یازدہم میں موجود پایا۔ بیان کیا۔ کہ سائل درد یافت کرتا ہے امید ایک دوست قدیم سے حاصل ہوئی یا نہیں سائل نے قبول کیا۔ اب نقطۂ حکم یعنے خاک مقلہ ∴ کو حرکت دی۔ چہاردہم انکیس ∴ میں آیا۔ مگر خانۂ باد میں ضعیف آیا۔ وہاں سے دوازدہم شکل ∴ خانہ خاک میں قوی حال آیا۔

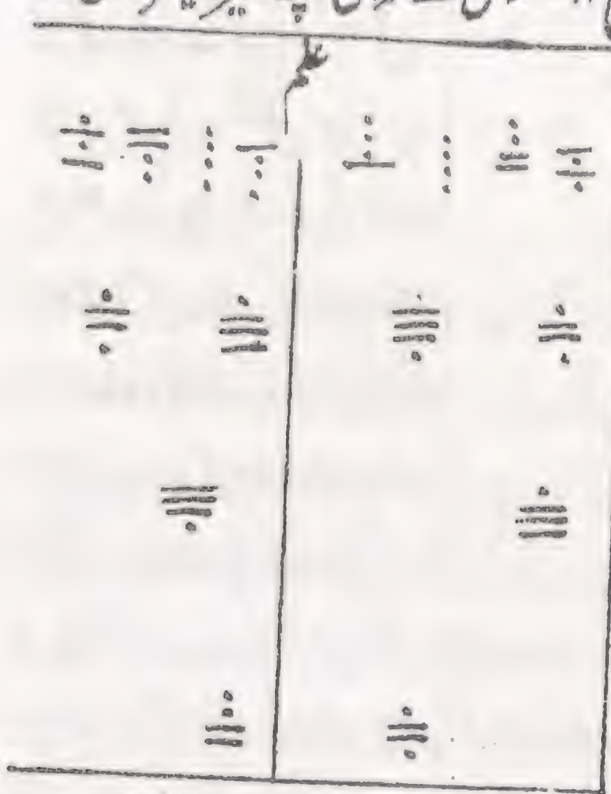

وہاں سے ہفتم میں پہنچا۔ وہاں سے حرکت عرضی کر کے خانۂ پنجم عقبۃ الداخل ☶ میں منتہی ہوا مطلوب حال اس کا طریق ☶ خانۂ ششم میں ناظر بنظر مقارنہ اور سوم میں ناظر بنظر تسدیس موجود ہے دلیل ہے کہ خاطر خواہ امید سائل کی بر آوے اور مراد قلبی حاصل ہو اور شکل دہم خانۂ دوم میں آئی دلیل ہے۔ کہ حاکم کی جانب معاشی اور دولت حاصل ہوئے اور شکل سعد داخل خانۂ دہم دائرہ ابدح کی طالع میں موجود ہے۔ دلیل ہے کہ سائل کو حکومت اور سرداری حاصل ہو واللہ اعلم ☼ **فصل ۱۲** سائل نے سوال ضمیر کا کیا۔ قرعہ ڈالکر زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی۔ شکل میزان جماعت ☰ ہے۔ کوئی نقطۂ موجود نہیں ہے۔ کہ حرکت دی جاوے۔ نقاط زائچہ جمع کر کے دوسرے قاعدے سے سولہ سولہ طرح کئے باقی تین رہے۔ تقسیم کیا خانۂ سوم پر منتہی ہوا۔ اور

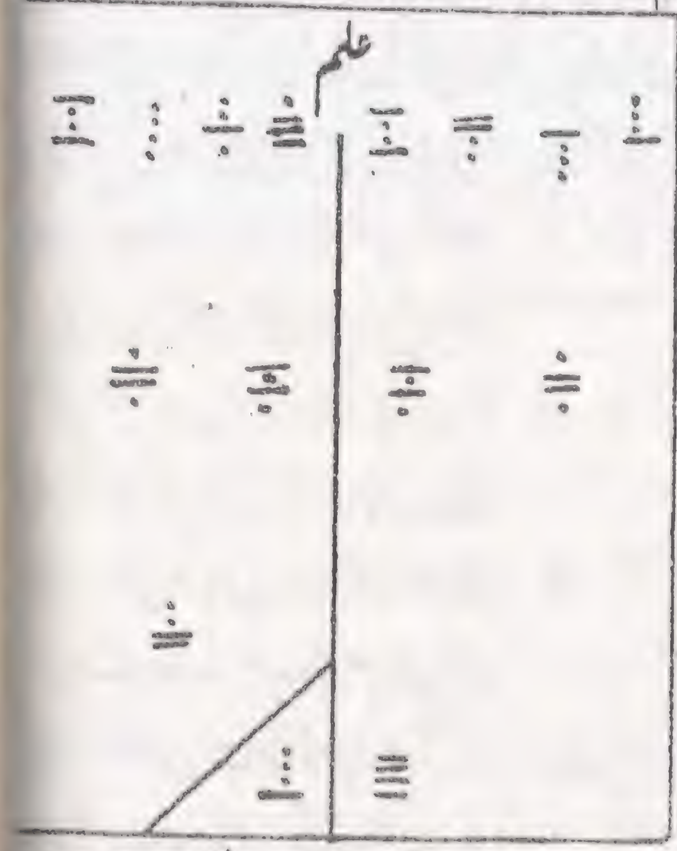

شکل سوم میں نصرۃ الداخل ☲ دائرہ ابدح میں شکل خانۂ دوازدہم کی ہے۔ دلیل ہے۔ کہ ضمیر سائل کا منسوبات خانۂ دوازدہم سے ہے۔ اور خانۂ دوازدہم میں شکل عقلہ ☵ دائرہ سکن میں صاحب خانۂ ششم ہے۔ بیان کیا۔ کہ غلام سائل کا قید میں ہے۔ دریافت کرنا ہے کہ رہائی پائیگا۔ یا نہیں از روئے اشکال بیان کیا۔ کہ دوازدہم شکل تحسن منقلب ہے دلیل ہے۔ کہ رہائی پاوے اور پھر گرفتار ہووے واللہ اعلم ☼ **فصل ۱۳** اس فصل میں

بیان نام نکالنے کا اور حکم مطلق اور ضمیر کا اور چونکہ یہ امر نہایت دشوار ہے۔ اکثر قاعدوں سے دیکھا جاتا ہے۔ مگر نام چور کا نہایت دشواری سے مطابق واقع کے ہوتا ہے۔ اس وقت ایک قاعدہ معتبر زیادہ قاعدۂ مذکورہ سابق سے دربارہ اخراج اسم اس موقعہ پر لکھا جاتا ہے کہ شائقین علم رمل کو بصیرت زیادہ ہو سائل نے کیفیت حال دزد اور مال دزدیدہ کی دریافت کی۔ زائچہ درست کیا۔ یہ شکل ظاہر ہوئی۔ نقطۂ ضمیر شکل میزان قبض الخارج ☶ کو حرکت دی خانۂ پنجم میں منتہی ہوا۔ بعدہٗ نقطۂ حکم آب قبض الخارج ☶ کو حرکت خانۂ پنجم قبض الخارج ☶ میں منتہی ہوا۔ مطلوب حال اس کا اجتماع ☳ خانۂ دوم بیت المال سائل میں موجود ہے۔ دلیل ہے کہ چور نے صندوقچہ مال کا اٹھایا۔ پھر وہیں رکھدیا۔ مگر سائل نے واسطے احتیاط کے آئندہ کیواسطے نام ونشان چور کا دریافت کیا۔ کہ شکل میزان قبض الخارج ☶ کے اعداد دائرۂ ابدح میں پانچ ہیں پانچ میں دو عدد کم کئے باقی رہے تین زائچہ کی شکلوں پر تقسیم کیا۔ خانۂ سوم پر منتہی ہوا شکل سوم لحیان ☲ حاصل یہ تین ہوا اسکو صاحب خانۂ سوم ابدح نصرۃ الخارج ☳ سے ضرب کیا حمرہ ☲ حاصل ہوئی یہ شرح ہوئی۔ شرح کے عنصر آتش کو حمل عقد کرنے سے تفصیل حاصل ہوتی ہے۔ فرد کو زوج زوج کو فرد کرے حمرہ ☲ کی آتش کو حل کیا۔ نصرۃ الخارج ☳ حاصل ہوئی۔ یہ تفصیل ہوئی۔ تن کی آتش میں یہ عمل کیا۔ لحیان سے جماعت ہوئی۔ یہ شکل تاویل ہوئی۔ مجموعہ اشکال مستحصلہ تن شرح تفصیل تاویل یہ ہیں۔ ☳ ☲ ☶ ☲ ☶

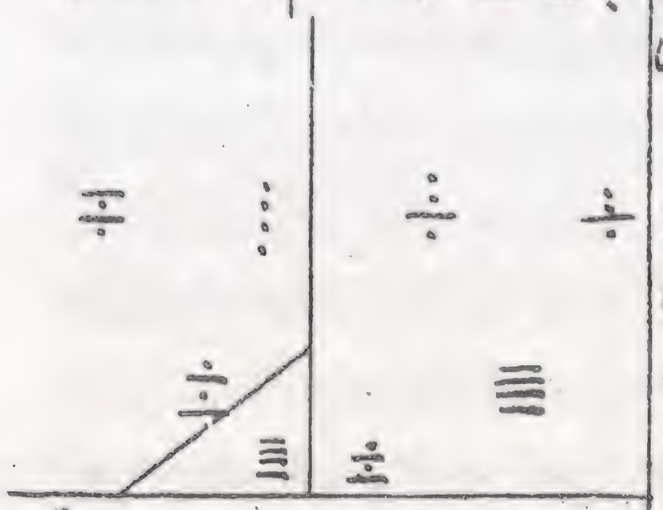

حرف ان چار شکلوں کے (ا) (ج) (د) (ہ) سیدھا ترکیب دیا۔ اسم درست نہ آیا۔ جب برعکس ترکیب کیا لفظ موجا حاصل ہؤا۔ جواب دیا کہ نام اس شخص کا موجا ہے۔ اور قوم راجپوت ہے۔ رنگ سُرخ و سفید اس دلیل سے کہ شکل ہفتم دائرۂ سکن میں صاحب خانۂ وہم ہے دلیل قوم شریف حاکم سے ہے۔ اور بعض شخص ان چار اشکال مستخرجہ سے ضمیر اور حکم اور خبر بیان کرتے ہیں ضمیر اسطرح سے کہ متن کو ملاحظہ کریں صاحب خانہ کس خانہ کی ہے۔ دائرہ ابدح سے ضمیر اس خانہ یا اس شکل موجود میں ہے۔ اور حکم شکل اوّل یعنے متن اور شرح اور تاویل کی سعادت نحوست خروج و دخول سے کرتے ہیں۔ شکل سوم تفصیل کو حکم میں دخل نہیں ہے بیان خبر ان چار شکلوں سے اسطرح پر ہے۔ اوّل سے مزاج خبر کا دوم سے رنگ بوذالقہ خبر کا سوم سے شکل اور ہیئت خبر کی چہارم سے بیان اس چیز کا جس سے خبر نے پرورش اور تربیت پائی۔ اور بعض نباتی کانی حیوانی معدنی آی خانے سے بیان کرتے ہیں۔ یہ معتبر ہے۔ قاعدہ دوسرا استخراج حروف کا اس طرح پر ہے۔ اگر شکل اوّل نے ان چار شکلوں سے زائچہ میں کسی خانے میں تکرار کی۔ تو حروف اس خانے کا از روئے ابجد لیا جاویگا۔ مثلاً اگر شکل اوّل سیزدہم زائچہ میں آئی۔ اور دوسرے خانے میں تکرار نہ کی ہو۔ تو حروف سیزدہم میم سے میم لیویں گے۔ اگر اور خانے میں تکرار کی تو دو حروف اصلی سے ایک حرف اس خانے کا بھی لیا جاوے گا۔ پس اگر نزدیک تکرار کی مثلاً پہلی شکل متن امہات میں آئی اور نبات میں تکرار کی یا نبات میں آئی۔ متولدات میں تکرار کی تو حروف اوّل دو حروف اصلی سے بنینگے اگر دور تکرار کی ہے۔ مثلاً امہات میں شکل متن یا شرح آئی۔ اور متولدات یا زوائدات میں تکرار کی۔ حرف دوم دو حرفوں اصلی اس خانے سے لئے جاویں۔ چاروں شکلوں مستحصلہ سے اسی قاعدے سے حروف حاصل کرکے اسم شے یا آدمی کا ترتیب دیکے بطور مناسب حاصل کرے حکم مطلق اسطرح پر ہے کہ شکل اوّل کو پنجم میں دوم کو ششم میں سوم کو ہفتم میں چہارم کو ہشتم میں ضرب دی ان چار شکلوں مستحصلہ

امہات بنا کر زائچہ تمام کرے میزان جماعت ہوگی۔ اگر دو داخل سے حاصل ہوئی حصول مراد ہے۔ اگر دو خارج سے جماعت حاصل ہوئی۔ حصول مراد نہ ہو اگر مراد اتصال کی ہے شکل داخل سے حصول مدعا اور انفصال خارج سے خواہ دوسرا زائچہ حکم مطلق کیواسطے نہ بناوے جو شکل میزان زائچہ اوّل میں ہے۔ انہیں دو شکلوں سے جماعت میزان زائچہ حکم مطلق کی ہوگی

مقالہ چھٹا مقارنۃ المغیبات و طول عرض عمق و دیگر قواعد میں شامل اور پرسات فصل کے

فصل ۱۔ بیان جدول مقارنۃ المغیبات کہ وضع کیا ہؤا امام ابو محمد عبداللہ محمد بن عثمان زرناتی کا ہے اسمیں دو سو چھپن سوال کا جواب ہے۔ اور اہل مغرب اسکو عزیز جانتے ہیں اور نااہل سے پوشیدہ رکھتے ہیں طریق اسکے احکام کا اسطرح پر ہے۔ اوّل نگاہ کرے کہ سوال کس خانیکا ہے اور ہر ایک خانے میں تین عدد موجود ہیں جو دلیل ہیں۔ واسطے تین شکلوں کے یعنی شکل اوّل ہندسہ کی مقابل فصل کو دوسرے ہندسہ کی مقابل شکل سے ضرب دی اور اسکے نتیجہ کو تیسرے ہندسہ کے مقابل کی شکل سے ضرب دی اور شکل مستحصلہ کے عدد دائرہ ابدح کے حساب سے لیوے اور شکل طالع عدد بھی دائرہ ابدح کی رُو سے اسکے ساتھ جمع کرکے خانۂ مقصد سے ایک ایک ہر خانے سے تقسیم کرنا شروع کرے۔ سولہویں خانہ تک پہنچے اگر زیادہ عدد ہوں بطریق دور پھر اوّل سے تقسیم کرنا شروع کرے جس شکل پر اعداد مذکورہ منتہی ہو اس شکل سے حکم مطلق بیان کرے اتصال کیواسطے شکل سعد داخل اور انفصال کے واسطے شکل سعد خارج اور باقی احکام بطریق معلوم بیان کرے مثلاً رہی واسطے سفر کے دریافت کیا کہ سفر کرونگا یا نہیں خانہ ہیم میں نصرۃ الخارج ہے۔

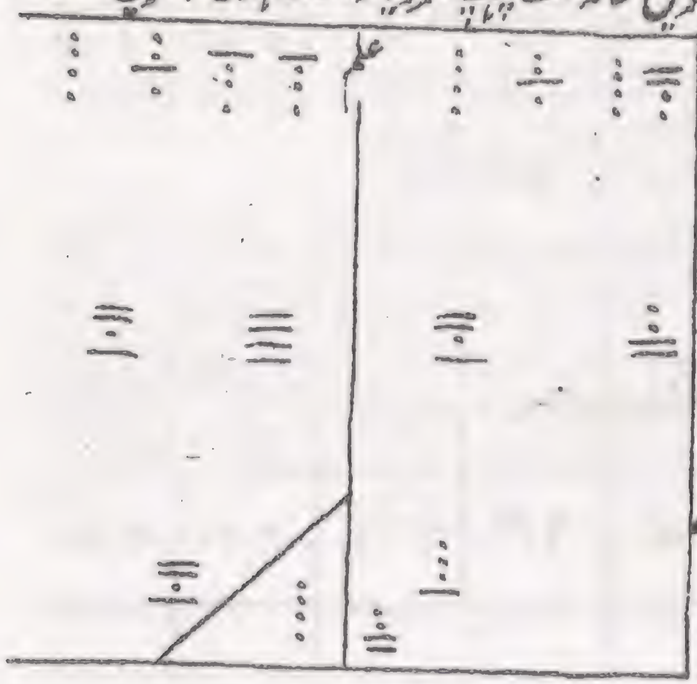

خانہ سوم میں فرح سے ضرب دیا الکیس پیدا ہوئی اسکو پنجم خانہ کی شکل عتبۃ الداخل سے ضرب کیا۔ اجتماع حاصل ہوئی عدد عنصر اجتماع کے پانچ ہیں اور طالع میں نصرۃ الداخل تھی عدد عنصری اسکے سات ہیں۔ دونوں کو جمع کیا۔ بارہ ہوئے خانہ نہم کہ خانہ مقصد ہے تقسیم کرنا شروع کیا۔ سولہویں خانہ سے ہو کر اوّل پر آ کر چہارم میں ختم ہوا۔ اور چہارم میں طریق موجود پائی۔ بیان کیا کہ سفر ہوگا ساتھ راحت اور خوشی کے اور اسی طرح اور خانوں کو تصور کرنا چاہیے۔ اور جدول مقام الغیبیہ یہ ہے

جدول خانہ اوّل

حال نفس	حال زندگانی	حرکت و سکون	مرض اعضا	نطق و صمت	صحت مرض	غم و شادی	عزت و خواری
۹۱۳۴	۵۱۴۳	۹۱۳۳	۱۷۶	۹۵۹	۳۱۳۶	۱۴۶۵	۱۰۶۷
شتابی آہستگی	راحت و محنت	ابتدائے کار و نتیجہ	نیکی و درشتی	اتصال و بہتان	حال عمر	ماضی من العمر	مستقبل من العمر
۳۵۴	۶۵۱۱	۵۲۱	۹۷۵	۱۱۹۵	۱۴۸۴	۱۶۶۲	۲۵۲

جدول خانہ دوم

حال ماضی	خروج و دخل	حال عیش	رسیدن مال	مال کہ حاصل ہوگا	قرض دینا	قرض لینا	معاملہ
۲۴۷	۲۱۰۵	۱۴۵۱۱	۱۴۸۱۴	۱۰۳۱۴	۲۶۸	۸۱۰۵	۸۸۱۰
قدوم غائب	خانہ فقیر	سخاوت و بخیلی	مددگاری	شناختن عدو	حال خالہ و خال	ماضی	مستقبل
۲۷۱۳	۱۵۱۴۱۰	۱۴۷۲	۲۵۱۲	۲۵۱۱	۴۱۳	۲۳۱	۱۲۴۳

جدول خانہ سوم

حال برادر و خواہر	حال تفحص	حرکت نزدیک	تعبیر خواب روز	ابتدائے سفر	علم آموختن	جاہل ہست یا عالم	سعادت اقربا
۱۳۱۲	۵۱۱۹	۳۵۹	۹۹۰۵	۳۴۱	۱۳۹	۶۱۱۴	۳۷۱
[illegible]	[illegible] ہست یا نہ	رفتن بہ بازار	رفتن بہ صحرا	ابتدائے تعلیم	مداحت کردن	ماضی	مستقبل
۳۴۱	۳۶۱	۳۱۴	۹۴۱	۳۵۱	۱۰۴۱	۳۱۳	۵۱۵

جدول خانہ چہارم

حال پدر	عاقبت العاقبت	امن و خوف	ملک فروختن	درخت نشاندن	انتفاع ملک	مال زیر دیوار بہ دست آید یا نہ	دفین ہست یا نہ
۴۱۰۱	۴۸۵	۴۳۶	۱۰۱۲	۲۵۲۰	۵۴۵	۵۳۲	۴۱۷
عاقبت عمر خود	عمارت املاک	دوستی و دشمنی پدر	حال باغ	پدر مال دارد یا نہ	ملک خریدن	ماضی	مستقبل
۴۱۰۳	۲۵۳	۳۵۷	۴۱۶	۷۱۵	۷۴۱	۴۱۳۰	۵۱۵

جدول خانہ پنجم

حال فرزندان	فرزند نر ہست یا مادہ	آیا زن حاملہ ہست یا نہ	فرزند بماند یا نہ	نکاح فرزند	حال معشوق	معشوق راست است یا نہ	ہدیہ برسد یا نہ
۵۱۲	۹۶۷	۶۳۱۰	۱۵۶۱۱	۶۲۱۱	۵۹۷	۸۱۳	۶۸۲
خبر برسد یا نہ	کی از غم فراغ یابم	از این پس خرم شوم یا نہ	فتوح بیابم شود یا نہ	از این غم نجات یابم یا نہ	مرض فرزند	ماضی	مستقبل

جدول خانہ ششم

حال رنجور	سبب مرض	شفا یا کی حاصل شود	بندہ خریدن	بندہ فروختن	راز پوشیدہ ماند یا نہ	حال گوسفند	حال فرزند
۶۲۴	۶۵۹	۱۴۱۰۱۴	۶۲۱۲	۴۹۱۴	۶۱۰۲	۶۱۰۲	۶۸۲
حال زلزلہ	خرید و فروخت اجناس	حرکت پدر	ہمنشینی بندہ پدر	مقام برادر	عاقبت	ماضی	مستقبل
۶۵۷	۵۵۴	۵۱۵	۷۹۴	۵۱۰۴	۷۹۳	۷۳۵	۹۳۵

جدول خانہ ہفتم

نکاح شود یا نہ	زن زشت است یا خوب	زن اصل ہست یا بد اصل	حال شریک	حال غائب	نشان دزد	گم گشتہ باز آید یا نہ	حال شرکت
۲۴۱۱	۷۹۱۱	۷۱۱۱	۲۸۱	۷۵۹	۷۷۹	۹۷۱۴	۷۱۱۱
غائب مردہ است یا زندہ	غائب برسد یا نہ	غائب برسد	غائب کی باز آید	حال خصم چون است	من غالب یا خصم یا دشمن	ماضی	مستقبل
۱۴۵۱۰	۹۷۲	۷۵۹	۲۵۲	۲۵۲	۹۷۱۱	۶۲۶	۸۹۸

جدول خانۂ ہشتم

خوف باشد یا نہ	سبب موت	بیمار بمیرد یا نہ	میراث یابم یا نہ	دزد مال خرج کرد یا نہ	مقام معشوقہ	عاقبت فرزند	رنج برادر
۶۷۱	۸۱۴	۸۱۳۶	۸۱۴۲	۸۲۷	۸۳۷	۰	۳۱۶۳
مال زن	معشوق پدر	حرکت بندگان	بندۂ برادر	مریض تا کے شفا یابد	رنج غلام برادر	ماضی	مستقبل
۶۷۲	۴۴۷	۴۴۷	۳۹۳	۱۰۱۶۵	۸۱۳۸	۵۲۷	۱۱۱۹

جدول خانۂ نہم

سفر دور شود یا نہ	ایمنی در راہ ہست	بازگشتن از سفر	تعبیر خواب شب	آموختن علم	انتظار کنم یا نہ این کار شود یا نہ	درستی دین	این کتاب بدست یا نہ رنجوری پدر
۱۵۳	۹۳۵	۹۷۱۱	۷۳۱۱	۵۱۱۳	۱۵۶	۳۱۵	۹۴۲
این گمان راست است یا دروغ	شرکت کنم یا نہ	حال فرزند فرزند ہندی پوتا	حال زن برادر	حال معشوقہ فرزند	حال شریک برادر	ماضی	مستقبل
۷۲۶	۹۸۷	۳۱۵	۹۵۳	۵۲۱۱	۱۱۹۷	۷۲۸	۱۰۳۱۱

جدول خانۂ دہم

حال بادشاہ	دولت ثابت ہست یا نہ	حکم روان ہست یا نہ	شغل عمل خود	برائے تجارت روم یا نہ	چہ صنعت مرا بہتر بود	حال مادر	حال پدر زن
۱۰۷۲	۱۷۱۳	۱۰۵۲	۱۰۵۲	۱۰۲۶	۱۰۷۱۱	۱۰۳۴	۷۳۴
رنجوری فرزند	شریک پدر	مرگ برادر	حال املاک زن	عاقبت زن	بندۂ فرزند	ماضی	مستقبل
۱۰۸۵	۱۰۶۵	۹۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۹۷۵	۹۹۱	۱۱۳

جدول خانۂ یازدہم

حال دوستان	دوستی کردن با دوستان	امید از دوستان	از پدر خوف رسید یا نہ	ملاقات دوستان	حال جاہ بادشاہ	شرکت فرزند	رفقائی فرزند
۱۱۹۵	۱۱۵۱۱۱	۱۴۳۱۵	۱۵۱۱	۱۱۹۵	۱۰۵۱	۱۱۵۵	۱۱۷۱
معشوقہ زن و شریک	سفر برادر	سبب مرگ برادر	حال پسر غلام	نکاح معشوق	حال برادر بادشاہ	ماضی	مستقبل
۳۹۱۰	۳۹۷	۳۳۳۰	۱۴۲۴	۶۱۱۶	۵۱۹	۵۱۰۱۰	۱۲۵۱۱

جدول خانۂ دوازدہم

حال دشمنان	دشمنی نمودن با دشمنان	عاقبت با دشمنان	خرید چہارپایہ	فروختن چہارپایہ	حال مخصوص	حال زندگانی	حال حاسدان
۲۷۱۵	۱۴۶	۱۲۷۱۵	۵۳۶	۱۲۱۱۲	۱۲۹۲	۱۲۲۴	۵۱۲۷
خصومت با دشمنان	صلح با دشمنان	بیماری زوجہ	شغل و عمل	خوف معشوق	سفر پدر	ماضی	مستقبل
۱۵۲۷	۱۲۲۵	۶۱۰۷	۵۱۲۱۰	۱۱۲۲۸	۳۹۳	۱۱۸۱۲	۳۱۰۳

جدول خانۂ سیزدہم

سفر دور فرزند	سلامتی سفر	عاقبت کار برادر	مال دشمن	سفر معشوق	نکاح شود یا نہ	عاقبت عمر بادشاہ	مقام بادشاہ
۷۵۱۳	۶۹۵	۲۱۰۴	۷۹۱۲	۹۷۱۰	۵۶۲	۱۱۵۷	۸۱۵۸
عمل پدر	شریک شریک	نقل و حرکت دوستان	امید برادر	عاقبت کار بادشاہ	مملکت بادشاہی	ماضی	مستقبل
۱۱۳۷	۳۱۱۳	۷۴۲	۱۵۷۴	۷۷۲	۱۰۵۴	۱۱۲۵	۴۷۱۳

جدول خانۂ چہاردہم

گفت و شنید	خبرہائے غیبی	سبب کارہائے	دشمن برادر	ارزانی و گرانی گندم و غلہ	عمل معشوق	برائے صید روم یا نہ	رنج دوستان
۱۴۴۱۲	۲۹۶	۱۵۱۰	۲۳۴	۹۷۱۲	۴۳۵	۱۱۵۷	۲۹۶
مرگ شریک بود یا نہ	خوف از زن بود یا نہ	امید پدر حاصل شود یا نہ	سفر بندہ بود یا نہ	مقام دوست قدیم	دوستان پدر	معشوق بادشاہ	نقل حرکت برادر بادشاہ
۹۵۳	۶۹۷	۱۲۷۴	۴۳۵	۱۱۱۰۴	۱۲۷۳	۱۱۲۵	۴۲۳

جدول خانۂ پانزدہم

مجموع	تفریق	حکمت	فساد	ضبط کنم یا نہ	وکالت کنم یا نہ	این چیز بیاموزم یا نہ	رنج بادشاہ
۵۳۱۱	۱۲۲۶	۵۳۶	۱۲۶۷	۹۵۳	۲۵۴	۱۹۳	۱۰۱۳
فرزند من بماند یا نہ	امید تو او معشوق برآید یا نہ	این کس را بقاضی برم یا نہ	دشمن پدر	حبس پدر	درین تدبیر نفع شود یا نہ	باین مشورت کنم یا نہ	باین کس دعوی کنم
۹۲۳	۱۵۵	۴۱۱۰	۴۱۱۰	۱۲۱۲۸	۱۳۱۱۶	۳۱۲۶	۱۱۳۶

جدول خانۂ شانزدہم

عاقبت کار	نظر و کارہا	خراج رسد یا نہ	تحقیق کار	دشمن معشوق	خاتمہ کار	حال مادراں	ترک بہتر یا طلب
۶۲۴	۱۲۴	۴۲۹	۳۹۱۵	۱۲۲۷	۲۱۴۴	۹۲۶	۵۸۱۴
معشوق دشمن	این خبر نیک بود یا نہ	خبر دشمن برسد یا نہ	سود بود یا زیان	حال زن بادشاہ	این سخن بگویم یا نہ	رنج دوستان	عاقبت بمراد رسم یا نہ
۹۱۵۳	۱۲۱۶۱۵	۳۱۱۵	۱۱۷۲	۵۱۱۲	۴۱۵۵	۳۱۴۶	۱۴۱۰۷

فصل ۲۔ چند سوال مع جواب کے کہ رمّال کو ضبط کرنا اس کا ضرور ہے۔ یہاں تحریر کئے جاتے ہیں۔ **سوال** آئینہ رمل کون شکل ہے۔ **جواب** چہاردہم اس واسطے کہ خانۂ چہاردہم خانۂ مطلوب رمل ہے۔ اور حاکم ہے اوپر حصول مطلوب یازدہم کے **سوال** میزان کون شکل ہے **جواب** پانزدہم اسواسطے کہ اگر زائچہ میں غلطی واقع ہو۔ خواہی نخواہی شکل طاق میزان میں آوے گی۔ اس سے دریافت ہو جائیگا۔ کہ زائچہ غلط ہوا۔ **سوال**۔ لسان الامر کون شکل ہے **جواب**۔ جو شکل ضرب شکل طالع اور شکل خانۂ مطلوب سے حاصل ہو۔ اسے لسان الامر کہتے ہیں۔ اور بعض استادوں نے تکرار شکل خانۂ مقصود کو لسان الامر کہا ہے۔ ان دونوں اشکال مذکورہ کو خواہ بطریق اوّل خواہ بطریق ثانی ہو لسان الامر اوّل کہتے ہیں۔ اور شکل شانزدہم کو لسان الامر ثانی کہتے ہیں۔ **سوال**۔ صلاح اور فساد زائچہ کا کس طرح معلوم کرنا چاہیے۔ **جواب**۔ صلاح اور فساد دو طور پر ہے۔ ایک تو درمیان خانۂ چہاردہم کے جو شکل ہے سعد سے صلاحیت نحس سے فساد طریق دوسرا شکل خانۂ مقصود کی اگر خانۂ سعد میں تکرار کرے۔ صلاح اگر خانۂ بد میں تکرار کرے فساد ہے **سوال** سیر رمل کیا ہے **جواب** دوازدہ خانہ سے حکم بیان کرنا بطریق دور کے۔ **سوال** مانع اور معطی کیا ہے۔ **جواب** دو طرح پر ہے۔ اوّل یہ کہ شکل چہاردہم اور پانزدہم اگر دونوں موافق مقصود کے ہوں۔ معطی ہے۔ اگر مخالف مقصود ہے۔ مانع **سوال** ناطق صامت متحرک اور ساکن کیا ہے۔ **جواب** نقطہ آتش اور

باد کا ناطق اور متحرک ہے اور آب متحرک غیر ناطق اور خاک صامت اور ساکن۔ **سوال** مراتب عناصر کے کس قدر ہے۔ **جواب** نار احاد یعنی اکائی ہوا دہائی آب آب سیکڑا خاک ہزار آتش اور ہوا شیریں آب شور خاک ترش آتش باد فاعل آب خاک مفعول آتش مرتبۂ روز ہوا مرتبہ ہفتہ آب مرتبہ ماہ خاک مرتبۂ سال آتش نظر ہوا سخن آب اتصال خاک منع آتش ارواح ہوا عقل آب نفوس خاک اجسام آتش نور ہوا رحمت آب مغفرت خاک ظلمت آتش جبرئیل باد میکائیل آب اسرافیل خاک عزرائیل آتش فصل گرمی ہوا ربیع آب خریف خاک سرما آتش سوائے اپنے خانے کے اور تین خانوں پر حاکم ہے۔ باد اوپر دونوں خانوں کے آب اوپر ایک خانے کے فقط اپنے ہی خانے میں۔ **سوال**۔ اصول رمل کے کتنے ہیں۔ **جواب** سولہ ہیں اوّل غرض دلیل اس کی خانۂ اوّل ہے۔ دوم سبب وہ دلیل خانۂ چہارم سے ہے۔ سوم سیزدہ خانۂ ہفتم سے چہارم حاصل وہ دہم سے پنجم امتزاج وہ مثلثۂ مقصود سے ششم حل وہ شکل ہے۔ کہ دو فرد سے اس کا زوج حاصل ہو۔ ہفتم عقد اور وہ وہ شکل ہے کہ زوج اس کا دو زوج سے حاصل ہووے ہشتم شاہد قریب وہ خانہ دوم مقصود سے ہے۔ نہم شاہد بعید وہ خانۂ پنجم مقصود ہے۔ دہم ناظر قریب وہ سوم خانۂ مقصود سے ہے۔ یازدہم ناظر بعید وہ خانہ ہفتم خانہ مقصود سے ہے۔ دوازدہم ممازجت وہ وہ شکل ہے کہ دوازدہم اور خانۂ مقصود کے ضرب سے حاصل ہو۔ سیزدہم نطق وہ نقطہ آتش اور باد کے ہیں۔ چہاردہم سکوت وہ نقطہ آب اور خاک کے ہیں۔ پانزدہم سکن وہ وہ ہے کہ زائچہ میں زوج کا غلبہ ہووے شانزدہم حرکت وہ وہ ہے۔ کہ فرد زائچہ میں غلبہ کرے۔ **سوال**۔ رمل صنعی اور فطری کیا ہے **جواب** اگر خانۂ سیزدہم رمل میں زوج ہے یعنے داخل رمل صنعی ہے۔ اور صنعی دلیل اتصال کی ہے۔ اگر فرد ہے۔ فطری ہے۔ اور فطری دلیل انفصال ہے اگر ضرورت طرح کی ہووے فطری میں نو نو اور صنعی میں بارہ بارہ۔ واللہ اعلم **فصل ۳**

تحقیقات طول عرض عمق اگرچہ ہم سابق اس دائرہ کو تحریر کر چکے ہیں ۔۔ مگر اس میں اختلافات بہت واقع ہیں۔ اسواسطے اس کا اصل اصول بیان کرنا ضرور ہوا۔ جاننا چاہیئے اصل دائرہ طول عرض عمق کے دائرہ عکس سے ہے۔ جو وضع کیا ہوا حضرت لقمان علیہ السلام کا ہے دائرۂ عکس یہ ہے۔ شکل سے دریافت کرنا چاہیئے ۔۔

جاننا چاہیئے جو شکل دائرہ عکس کے زوسے اپنے چہارم خانے میں آوے۔ طول میں ہے اگر ہشتم میں آوے عرض میں اگر دوازدہم میں آوے عمق میں ہے۔ مثلاً عقلہ ⁝ خانہ اول میں آوے طول میں ہے۔ اس واسطے کہ سکن عقلہ ⁝ کا دائرہ عکس میں خانہ چہارم دہم ہے۔ چہارم دہم سے چوتھا خانہ اول ہوتا ہے۔ اسواسطے دائرہ مرقومہ ذیل کے خانہ اول میں اسکو طول حاصل ہوا۔ اور طول اجتماع ⁝ کا خانہ دوم میں ہے۔ اسواسطے کہ دائرہ عکس میں اجتماع ⁝ خانہ پانزدہم میں ہے۔ دوم خانہ دائرہ مسطورۂ ذیل کا چہارم اس کے واسطے ہوا۔ اسی طرح لحیان ⁝ کہ دائرہ عکس میں صاحب سکن اول ہے۔ خانہ چہارم میں اسکو طول ہوا اور اسی طرح نقی ⁝ اگر اول خانے میں آوے اپنے عرض میں ہے

اور عمق نصرۃ الخارج ⁝ کا خانہ اول میں ہے۔ اس جہت سے کہ ⁝ صاحب خانہ ششم دائرہ عکس میں ہے۔ ششم سے دوازدہم خانہ اول ہوتا ہے۔ دائرہ طول عرض عمق کا یہ ہے ۔۔

ہندسہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
طول	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
ہندسہ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
طول	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
ہندسہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
عرض	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
ہندسہ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
عرض	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
ہندسہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
عمق	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝
ہندسہ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
عمق	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝

اور محققین معتبر نے تفصیل طول عرض اور عمق کے ساتھ عدد افراد اشکال اور اس کے عنصر ابجدی کے بیان کی ہے۔ جس طرح کہ لحیان ⚌ شکل سباعی ہے۔ یعنے سات فرد و آبی چھ فرد دونوں زوجوں میں اور ایک فرد علیحدہ کل سات فرد ہوئے پس طول سات حصہ ہوا۔ اور نقطہ آتش کا کشادہ ہے۔ حرف اس کا الف ایک عدد عرض حاصل ہوا۔ اب طول کو اس عرض سے ضرب دیا۔ حاصل ضرب عمق ہوا یعنے سات اکن سات الحاصل لحیان ⚌ کا طول سات ہے۔ اور عرض ایک ہے۔ اور عمق بھی سات ہے۔ اور طول انکیس ⚍ سات عدد ہے۔ اسواسطے کہ یہ بھی شکل سباعی ہے۔ اور عرض چار اس واسطے کہ نقطہ خاک کا کشادہ ہے اور دائرہ ابجد میں مقابل اس کے دال ہے۔ چار عدد حاصل ہوئے۔ یہ عرض اس کا ہوا اب طول کو عرض میں ضرب دیا۔ سات چوک اٹھائیس یہ اٹھائیس عدد عمق حاصل ہوئے۔ الحاصل انکیس ⚍ کا طول سات اور عرض چار اور عمق اٹھائیس ہوا۔ طریق ⁝ شکل رباعی پس طول چار اور چاروں نقطہ کشادہ ہیں۔ مقابل اس کے ابجد ہے۔ دس عدد حاصل ہوئے یہ عرض ہوا۔ طول کو عرض میں ضرب دیا۔ اس طور سے چار دہائی چالیس ہوئے۔ پس عدد عمق ہوا۔ اسی طرح اور اشکال کو قیاس کرنا چاہیئے۔ طریق دوم نزدیک بعض اہل تحقیق کے عمق عبارت ہے۔ جمع کرنے طول اور عرض سے بغیر ضرب کے چنانچہ لحیان کا طول سات اور عرض ایک ہے۔ مجموع اس کا آٹھ یہ عمق ہوا۔ انکیس ⚍ کہ طول اس کا سات اور عرض چار۔ مجموع اس کا گیارہ ہوا۔ یہ عمق ہوا۔ صاحب انوار اور مصباح کے نزدیک یہ امر معتبر ہے۔ اور نزدیک بعضوں کے برعکس اس کے ہے یعنے فرد کے اعداد عنصر ابجدی کو طول اور کل افراد شکل معہ زوج کے یعنے خماسی سداسی۔ سباعی کے شمار کو عرض اور ان کی جمع عمق ⁘ ⁖

نمبر شمار	نام اشکال	اشکال	طول	عرض	عمق
۱	لحیان	⚌	۱	۷	۸
۲	قبض الداخل	⚎	۶	۶	۱۲
۳	قبض الخارج	⚏	۴	۶	۱۰
۴	جماعت	☰	۰	۸	۸
۵	فرح	⚋	۷	۵	۱۲
۶	عقد	⚊	۵	۶	۱۱
۷	انکیس	⚍	۴	۷	۱۱
۸	حمرہ	⚐	۲	۷	۹
۹	بیاض	⚑	۳	۷	۱۰
۱۰	نصرۃ الخارج	⁝	۳	۶	۹
۱۱	نصرۃ الداخل	⁞	۷	۶	۱۳
۱۲	عقبۃ الخارج	⁝	۶	۵	۱۱
۱۳	نقی الخد	⁞	۸	۵	۱۳
۱۴	عقبۃ الداخل	⁞	۹	۵	۱۴
۱۵	اجتماع	⁝	۵	۶	۱۱
۱۶	طریق	⁘	۱۰	۴	۱۴

طریق دوسرا حقیقت طول عرض عمق کا دائرہ ابدح کے حساب سے اسطور پر ہے۔ کہ عدد اشکال کے حساب افراد ابدح کے طول ہے۔ اور عدد ازواج کے عرض ہے اور ان دونوں عددوں کی جمع عمق ہے مثلاً فرح ⚋ عدد اسکے افراد کے گیارہ ہیں۔ اور عدد زوج آبی کے کہ مقابل دال کے ہے چار ہوتے ہیں لیکن زوج دو فرد سے مرکب ہے۔ اسواسطے مضاعف کیا۔ اور

ہوئے یہ عرض ہوا اب طول عرض کو یعنے گیارہ اور آٹھ کو جمع کیا۔ انیس[۱۹] عدد ہوئے یہ عمق ہوا پس طول فرح کا گیارہ اور عرض آٹھ اور عمق انیس ہوا۔ بیان مذکور اس کا اصول ہے۔ مگر تسکین اس کی اس طرح ہے۔ مثلاً فرح ⁝ دائرۂ ابدح میں صاحب خانہ یازدہم ہے خانہ یازدہم سے یازدہ عدد مذکور سے ہر خانہ پر ایک ایک عدد تقسیم کرتے جاؤ۔ خانۂ پنجم میں اگر منتہی ہوا۔ پس طول فرح ⁝ کا خانہ پنجم میں یازدہ ہوا۔ اور عرض فرح ⁝ کا آٹھ عدد ہیں۔ خانہ یازدہم سے تقسیم کرنا شروع کیا۔ خانۂ دوم میں منتہی ہوا۔ پس عرض ⁝ کا خانہ دوم میں آٹھ عدد ہوا۔ عمق فرح ⁝ انیس ہے۔ سولہ عدد اس میں سے بطریق معلوم دور کیئے باقی رہے تین خانہ یازدہم سے شروع کیا سیزدہم میں منتہی ہوا پس فرح ⁝ کا خانہ سیزدہم میں انیس[۱۹] عدد ہوا یہ تسکین اصلی طول عرض عمق کی دائرہ ابدح کے حساب سے ہے۔ اسی طرح پر ہے۔ اسی حساب سے طول عرض عمق اشکال باقی کا مع تسکین حاصل کرنا چاہیئے ایک اور شکل باقی رہی یعنے طول عرض عمق اشکال کا خانہائے غیر تسکین میں کم ہونا یا زیادہ ہونا بیان اسکا اس طور پر ہے زائچہ میں کسی خانے میں کسی شکل کا طول عرض عمق دریافت کرنا ہوا مگر وہ شکل اپنے سکن میں ہے۔ تو کچھ بیان ہو چکا وہ ظاہر ہے اگر اپنے سکن سے تقدیم تاخیر رکھتی ہے مثلاً طول فرح ⁝ کا خانۂ پنجم میں گیارہ عدد ہے زائچہ میں خانۂ سوم میں ہے اپنے خانہ پنجم جیسے دو وجہ پیچھے ہے اس مقام پر دو عدد اور زیادہ کرنا چاہیئے۔ پس طول فرح ⁝ خانہ سوم میں تیرہ عدد ہوئے۔ گیارہ قدیم اور دو عدد جدید اسی طرح اگر فرح ⁝ اپنے خانہ پنجم سے آگے دو خانے بڑھ کر خانۂ ہفتم میں آئے اور یہاں اس کا طول دریافت کرنا ضرور ہے۔ دو عدد کو گیارہ سے کم کرنا چاہیئے نو عدد باقی رہے۔ پس معلوم ہوا۔ کہ طول فرح ⁝ خانہ ہفتم میں نو عدد ہیں۔ مگر قاعدہ کم اور زیادہ کرنے کا عرض اور عمق میں برخلاف طول کے ہے۔ مثلاً عرض فرح ⁝ خانہ دوم میں آٹھ عدد ہیں۔ خانۂ اول زائچہ میں آئے ایک کم کیا پس عرض فرح ⁝ کا خانۂ اول میں سات عدد ہے اور اگر فرح ⁝ خانہ چہارم میں آئے اور عرض اسکا دریافت

کرنا منظور ہوا۔ دو خانہ سے اپنے خانہ سے سکن عرض سے آگے ہوئے دو عدد اور زیادہ کیئے دس ہوئے عرض فرح ⁝ کا خانہ چہارم میں دس عدد ہے۔ اسیطرح عمق کو تصور کرنا چاہیئے مثلاً عمق فرح ⁝ کا سیزدہم میں انیس عدد ہے اور خانہ دہم میں فرح آئے عمق دریافت کرنا منظور ہوا۔ تین خانے اپنے تسکین عمق سے پیچھے آئے تین عدد کم کیئے۔ سولہ عدد باقی رہے۔ پس عمق فرح ⁝ کا خانہ سیزدہم میں سولہ عدد ہے۔ اگر خانہ پانزدہم میں فرح ⁝ آئے اپنے تسکین عمق سے دو خانے آگے بڑھے۔ دو عدد اور زیادہ کیئے۔ اکیس[۲۱] عدد ہوئے پس عمق فرح ⁝ کا خانہ سیزدہم میں سولہ عدد ہے اگر ۔۔ علیٰ ہذا القیاس اور شکلوں کی طول عرض عمق میں کمی و بیشی تصور کرنا چاہیئے **فصل ۱۴ تحقیقات دائرہ بزوج کے بیان میں ہے** جس کو دائرہ عدد بھی کہتے ہیں۔ اگرچہ اس دائرے کو ہم سابق تحریر کر چکے ہیں۔ مگر واسطے تحقیق تسکین پر لکھا

ہندسہ شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدد	۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶
ہندسہ شمار	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۵	۱۶
شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عدد	۴۸	۵۵	۶۶	۸۷	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	۱۳۶

اصل اس اعداد کی اس طور پر ہے۔ کہ یہ اعداد خانے کے ہیں خانۂ ماضی کے عدد کو خانۂ حال کے عدد میں شامل کریں کے جسقدر دونوں عدد جمع ہونگے وہ عدد اصلی اس خانے کے مثلاً فرح ⁝ خانہ اول میں ایک عدد رکھتی ہے۔ اسکے پہلے کوئی خانہ نہیں ہے کہ جسکے عدد کا اعتبار کیا جاوے لیکن خانہ دوم میں تین عدد رکھتی ہے۔ ایک عدد ماضی کے یعنے اول کے دوسرا خانہ یہ آپ ہے۔ دو عدد اس کے جمع کئے تین ہوئے عتبۃ الداخل ⁝ خانہ سوم میں

چھ عدد رکھتی ہے۔ تین عدد خانہ ماضی کے اور تیسرا خانہ یہ خود ہے۔ تین عدد اسکے جمع کیا چھ عدد ہوئے اسی طرح تمام خانوں کے اعداد سمجھنا چاہیئے۔ پس خانہ مطلب میں ملاحظہ کرے اگر شکل از روئے دائرہ مذکور کے اپنے سکن میں عدد اصلی بیان کئے جاویں اگر شکل خانہ مقصود کی اپنی تسکین عدد میں نہیں ہے۔ نظر کرے کہ خانہ اصلی سے پیچھے آئی ہے یا آگے اپنے خانے سے مقدم ہے۔ عدد اصلی کو اس خانہ مطلوب کے عدد کیساتھ جس میں موجود ہے۔ جمع کرنا اور زیادہ کرنا چاہیئے۔ اگر خانہ اصلی سے پیچھے آئی جسقدر عدد اس میں ہیں منجملہ اُسکے عدد اصلی کم کرنا چاہیئے۔ مثلاً عدد فرح ⁝ کے خانہ پنجم میں گیارہ ہیں پس فرح ⁝ خانہ سکن اپنے سے چار خانے نیچے واقع ہوئی۔ چار عدد کم کئے گیارہ باقی رہے۔ اسی طرح طریق ⁝ کے خانہ دوم میں چھ عدد ہیں۔ اسواسطے کہ تین عدد تو اس خانے کے ہیں۔ اور تین عدد خانہ اپنے خانہ اصلی سے اُوپر آئے تین عدد یہ زیادہ ہوئے کل چھ عدد خانہ دوم میں طریق کے ہوئے عاقل کو اشارہ کافی ہے۔ اسی طرح اور اشکال کو تصور کرنا چاہیئے اور دائرہ اصلی اعداد اور غیر اصلی کا ہم سابق میں لکھ آئے ہیں یہاں حاجت تحریر کی نہیں ہے۔ لیکن طریق بیان مدت میں اختلافات کثیر ہیں اس مقام پر تین طریقے مجرب بیان کئے جاتے ہیں۔ اول جس جانے میں مطلوب ہو۔ نظر کرے کہ کون سی شکل ہے۔ اور سکن بزوج کس خانے میں آئی ہے۔ اور موافق حساب ابجد کے عنصر کے کتنے عدد رکھتی ہے۔ پس عدد اس خانے کے جس میں یہ شکل موجود ہے اور عدد عنصر اور جتنے خانے اپنی خانے سے تجاوز کر کے آگے آئی۔ وہ عدد بھی سب جمع کر کے بیان کرنا چاہیئے۔ مثلاً سوال غائب کا تھا۔ خانہ ہفتم میں عقلہ آئی۔ اور عدد عنصر عقلہ کے از روئے ابجد پانچ ہیں۔ اور صاحب خانہ دہم بزوج ہے۔ اور الحال چہاردہم میں موجود ہے۔ پس سات عدد خانہ مطلب کے اور پانچ عنصر جمع کیا۔ بارہ ہوئے چودہ اور ملائے چھبیس ۲۶ ہوئے۔ پس جواب دیا۔ کہ غائب چھبیس روز میں آوے گا۔ طریقہ دوسرا جس خانے میں مطلوب سائل کا ہے۔ نظر کرے

کہ کون شکل موجود ہے۔ اس شکل کو صاحب خانہ عدد سے ضرب دے نتیجہ کو صاحب خانہ مزاج سے ضرب دے نتیجہ حاصل کر کے دیکھے زائچہ میں کس خانہ میں موجود ہے۔ موافق اس کے بیان کرے اگر نتیجے نے تکرار کیا۔ عدد اس خانے کے بھی زیادہ کر کے بیان کرے مثلاً سوال غائب کا تھا۔ خانہ ہفتم میں انکیس ⁝ تھی اور ہشتم میں صاحب سکن عدد کی اور ہشتم میں نصرۃ الخارج ⁝ تھی انکیس ⁝ کو ضرب دیا فرح ⁝ حاصل ہوئی اور دائرہ مزاج میں انکیس صاحب خانہ یازدہم ہے اور یازدہم میں قبض الداخل ⁝ تھی پھر انکیس ⁝ کو ضرب قبض الداخل ⁝ سے کیا حمرہ ⁝ حاصل ہوئی نتیجہ پہلا یعنی فرح ⁝ اور حمرہ ⁝ کو ضرب دیا۔ عقلہ ⁝ حاصل ہوئی۔ اور عقلہ ⁝ کا خانہ دوم اور ششم میں تکرار کیا تھا۔ دوم میں گیارہ عدد اور ششم میں پچیس ۲۵ عدد کل چھتیس عدد ہوئے پس بیان کیا۔ کہ غائب گیارہ روز میں یا چھتیس روز میں آوے وگرنہ پچیس ہفتہ میں ضرور آویگا۔ اسواسطے کہ عقلہ ⁝ نے سات میں تکرار کیا۔ جو منسوب ہفتوں کے ساتھ ہے طریقہ سوم جو شکل خانہ مطلوب میں ہو نظر کرے اس کے عدد اس خانے میں کس قدر ہیں۔ بیان کرے اگر تکرار کیا ہو۔ موافق اس کے اور عدد زیادہ کرے دائرہ مزاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ صورت اسکی یہ ہے :۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝	⁝

فصل ۵:۔ بیان تعین آتش (باد) (آب) (خاک) کا خانہ اول دوم سوم چہارم میں باعتبار شانزدہ خانہ اس جدول سے دریافت کرو :۔

خانۂ آتش	کیفیت	خانۂ باد	کیفیت	خانۂ آب	کیفیت	خانۂ خاک	کیفیت
۱	اس واسطے مراتب اوّل عنصر آتش کو دیا	۲	اس واسطے خانۂ دوم مراتب عنصر باد کو دیا	۳	اس واسطے خانۂ سوم میں مراتب عنصر آب کو مقرر کیا	۴	اس واسطے خانۂ چہارم میں مراتب عنصر خاک پر مقرر کیا
۵		۶		۷		۸	
۹		۱۰		۱۱		۱۲	
۱۳		۱۴		۱۵		۱۶	
کل ۲۸		کل ۳۲		کل ۳۶		کل ۴۰	
بعد طرح		بعد طرح		بعد طرح		بعد طرح	
لو لو کے		دس دس		گیارہ گیارہ		بارہ بارہ	
باقی رہا		کے باقی		کے باقی		کے باقی	
ایک		رہے دو		رہے تین		رہے چار	

فصل ۶۔ ارتفاع اور الخطاط اشکال کا اس طور پر ہے جس شکل میں نقطہ آتش کا کشادہ ہے۔ یعنے فرد آتشی موجود ہے۔ ارتفاع میں ہے۔ اور جو شکل نقطہ آتش کا نہ رکھے۔ الخطاط میں ہے۔ اور سکن اور خانۂ اصلی ارتفاع اور الخطاط کا اس طریق سے ہے۔ کہ جو شکل نقطۂ آتش کا رکھے۔ عدد زوج اور فرد اس کی کے ابدح کے شمار سے جمع کر کے سولہ عدد اس میں سے دور کرے۔ باقی ماندہ کو تقسیم کرنا شروع کرے جس خانے پر منتہی ہو۔ سکن ارتفاع کا تصور کرنا چاہیئے۔ مثلاً لحیان ☰ کہ عدد فرد اور زوج کے اونتیس ۲۹ ہوتے ہیں۔ اس حساب سے فرد آتش مقابل الف ہے۔ ایک عدد زوج بادی کہ مقابل ب کے ہے۔ چار عدد اس واسطے کہ زوج میں دو فرد ہیں۔ دو بار

حاصل ہوئے چار عدد ہوئے اسی طرح زوج آبی مقابل دال کے دو دال کے آٹھ عدد حاصل ہوئے بعدہٗ زوج خاکی مقابل ح کے دو ح کے سولہ عدد ہوئے جمع کیا۔ اونتیس ہوئے سولہ دور کرنیکے بعد تیرہ باقی رہے۔ پس لحیان ☰ کا دائرہ ارتفاع میں سکن خانۂ سیزدہم ہوا۔ اور جس شکل کے عدد سولہ سے کم ہوں۔ حاجت طرح کی نہیں ہے یہ طریق معروف اور دائروں کے خیال کرنا چاہیئے۔ اسی طرح الخطاط اشکال کا سکن دریافت کرو۔ مثلاً حمرہ ☰ کے بحساب سابق اٹھائیس عدد ہوئے بعد دور کرنے سولہ عدد کے بارہ باقی رہے۔ پس سکن حمرہ ☰ کا الخطاط میں خانۂ دوازدہم ہے اشکال ارتفاع صاحب قوت تو یہ ہیں۔ اور الخطاط ان سے ضعیف ہیں واللہ اعلم۔ **فصل ۷۔** بیان مطلوب اشکال کا کہ ماضی اور مستقبل اور حال اور غائبانہ ہوتا ہے۔ اس نقشہ مربع سے دریافت کرنا چاہیئے۔ لیکن دریافت کرنا اس امر کا نہایت دشوار تھا۔ اس واسطے اسکی تفصیل بیان کی جاتی ہے اوّل دریافت کرنا مراتب ہشتگانۂ آتش اور باد اور آب اور خاک کا ضرور ہو اس لئے کہ انہیں مراتب سے دریافت ہوتا ہے اس جدول سے پہلے مراتب ہشتگانہ دریافت کر لو۔ بعد اس کے تفصیل کی جاوے گی۔

مراتب ہشتگانۂ آتش

مراتب ہشتگانۂ باد

مراتب ہشتگانۂ آب

مراتب ہشتگانۂ خاک

ہر ایک ان آٹھ نقطوں سے طالب دوم نقطوں کا ہے اور ہر نقطے کے چار مطلوب ہوتے ہیں۔ ماضی اور حال اور مستقبل اور غائبانہ مطلوب ماضی وہ ہے۔ کہ نقطہ طالب سے مقدم ہوئے اور مطلوب حال وہ ہے۔ کہ طالب سے مؤخر ہوئے اور مطلوب مستقبل وہ ہے کہ موافق مراتب طالب کے نقطہ دوسرے عنصر کا ہو۔ مثلاً طالب نقطۂ بادِ ہوا۔ مطلوب مستقبل نقطہ آب ہوگا۔ اور مطلوب غائبانہ وہ ہے۔ کہ موافق مراتب طالب سے نقطہ عنصر چہارم کا ہو۔ مثلاً لحیان ♐ کا نقطہ طالب ہے مطلوب غائبانہ اس کا نقطہ چہارم شکل انکیس ♒ میں پایا جاتا ہے۔ پس نقطہ دوم حکم شکل میزان کو حرکت دی جس نقطے میں منتہی ہو دوم اس کا نقطہ ہشتگانہ اسی عنصر سے مطلوب حال اس کا ہے اور اس سے مقدم نقطہ مطلوب ماضی ہوا۔ خواہ ایک خانہ مقدم ہو۔ خواہ کئی خانے اس مراتب مذکورہ میں نظر کرے کہ اس نقشے میں اس نقطے کے مقدم کون شکل کا نقطہ ہے اور مؤخر کون سی شکل کا نقطہ ہے۔ دریافت کرلے اور اس نقطۂ طالب کے بعد جو نقطہ ہوگا جسطرح سابق مذکور ہوا۔ وہ مطلوب مستقبل ہے۔ اور موافق مراتب نقطۂ طالب کے عنصر چہارم مطلوب غائبانہ ہے پس ان چاروں مطلوب سے جو مطلوب اپنے مرکز یعنے نقطۂ آتش خانۂ آتش میں بادخانۂ تین میں موجود ہو۔ دلیل حصول مدعا ہے اس زمانے میں جس زمانے سے وہ شکل منسوب ہے۔ دائرۂ عدد سے اور ایام اور ہفتہ اور ماہ اور سال وغیرہ سے مثلاً زائچہ کے میزان میں نصرۃ الخارج ۷ تھی۔ نقطۂ دوم کو حرکت دی نقطۂ بادی اجتماع ☌ میں منتہی ہوا۔ پس باد اجتماع ☌ کی طالب ہوئی اور باد عقبۃ الخارج ۶ کی مطلوب حال ہوئی۔ اور باد نصرۃ الخارج ۷ کی طالب ہے مقدم ہے۔ مطلوب ماضی ہے۔ اور آب اجتماع ☌ کا جو سوائے اس کے ہو۔ مطلوب مستقبل ہے اور آتش قبض الخارج کا طالب نقطۂ باد ہے۔ اس سے چہارم میں واقع ہے۔ بطریق دور کے جدول مسطورۂ بالا میں ملاحظہ کرلو۔ مطلوب غائبانہ ہے۔ اب نظر کرلو۔ کہ نقطۂ مطلوب اپنے مرکز میں ہے۔ یا دوست کے مرکز میں یا

مرکز میں یا دشمن کے مرکز میں یا مرکز مصادقت اور مسالمت میں تفصیل اس کی سابق بیان ہو چکی۔ پس نقطہ اپنے مرکز اور اپنے دوست کے مرکز میں قوی ہے۔ اور مرکز مصادقت اور مسالمت میں متوسط ہے اور مرکز ضد میں ضعیف پھر نظر کرے کہ مطلوب طالب کا ناظر ہے یا نہیں اگر ناظر ہے ساتھ کس نظر کے ناظر ہے بیان اس کا اس طرح پر ہے اگر خانۂ طالب سے مطلوب خانۂ سوم یا یازدہم میں ہے۔ ناظر بنظر تسدیس ہے۔ حکم اس کا نیم دوستی کا ہے۔ اوّل آسانی آخر بدشواری مدعا حاصل ہووے اگر نقطۂ طالب سے مطلوب پنجم اور نہم میں ہے۔ ناظر بنظر تثلیث ہے یہ نظر تمام دوستی کی ہے۔ اوّل آخر حصول مراد بخیر و خوبی ہو۔ اگر نقطۂ مطلوب چہارم اور دہم میں ہے۔ ناظر بنظر تربیع ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی ہے اوّل مدعا ساتھ دشواری کے آخر ساتھ آسانی کے ہو۔ اگر نقطۂ مطلوب خانۂ ہفتم میں ہے۔ ناظر بہ نظر مقابلہ ہے۔ تمام دشمنی اگر مدعا جلدی طے ہو جاوے تو بہتر۔ ورنہ محنت اور دشواری کمال لاحق حال ہووے اگر نقطہ مطلوب خانۂ دوم میں ہے۔ ناظر بنظر مقارنہ ہے۔ بحصول مراد جلدی ہوئے سعد بآسانی اور نحس بدشواری اور خانۂ ششم اور ہشتم اور دوازدہم نظر سے ساقط ہیں اگر انہیں مطلوب آوے دلیل محرومی اور نامرادی کی ہے۔ اگر مطلوب ماضی اپنے مرکز میں ہے اور ناظر طالب کو بنظر سعد دلیل راحت اور حصول مراد زمانۂ ماضی کی ہے۔ اسیطرح حال اور مستقبل کی دلیل ہے۔ اگر مطلوب غائبانہ اپنے مرکز میں ناظر بنظر دوستی ہے۔ دلیل ہے کہ غیب سے سامان ہووے اور مدد پہنچے اور مراد سائل کی حاصل ہوئے یا کوئی شخص غائب مدد کرے اور جاننا چاہیئے۔ کہ کبھی زائچہ میں مطلوب طالب پر مقدم ہوتا ہے۔ یعنے نقطے مطلوب حال کے مقام نقطۂ مطلوب ماضی میں آیا بیان کرے۔ کہ زمانۂ ماضی میں جو مراد تجھے حاصل تھی اب پھر چاہتا ہے۔ کہ حاصل ہووے اگر نقطۂ مطلوب ماضی مؤخر طالب سے یعنی حال میں آیا دلیل ہے۔ جو مراد سائل کی زمانۂ ماضی میں حاصل نہیں ہوئی تھی اب حال میں حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ اگر نقطۂ مطلوب ظاہر زائچہ میں موجود نہ ہو۔ باطن

میں نظر کرے۔ صورت اس کی اس طرح پر ہے۔ کہ ہر شکل کو صاحب خانے سے دے
اور نگاہ کرے جس خانے میں نقطۂ مطلوب پیدا ہووے اس خانے کی منسوبات سے
حکم کرے کہ بعد توقف کے مقصد تیرا حاصل ہوگا۔ اسواسطے کہ مطلوب ظاہر میں معدوم تھا۔
باطن سے حاصل ہؤا اگر مطلوب ظاہر اور باطن میں موجود نہ ہووے۔ نگاہ کرے۔ خانۂ مطلوب
میں کون شکل ہے اگر اس شکل میں جو نقطہ مطلوب کا موجود ہے۔ حالانکہ یہ شکل مخصوصۂ مطلوب
کے نقطے کی نہیں مگر جس عنصر کا نقطہ طالب کو مطلوب تھا۔ وہ اس میں ہے۔ اب اس
نقطۂ موجودۂ خانۂ مطلوب کا مطلوب دیکھے اگر ظاہر میں ہے بزودی اگر باطن میں ہے
بدیر مراد حاصل ہو بوساطت غیر اور مردان غائب کے اگر شکل جانشیں مطلوب میں نقطۂ عنصر
مطلوبہ موجود نہ ہو۔ اور زوج اس مقام میں ہو دلیل بستگی کار کی ہے۔ پھر اس شکل جانشین خانۂ
مطلوب کو صاحب خانہ سے ضرب دے اگر نقطۂ عنصر مطلوبہ پایا جاوے اس کے مطلوب سے
حکم کرے اگر اس کا مطلوب بھی پایا نہ جاوے دلیل مطلق عدم حصول مراد کی ہے۔ اس
صورت میں شکل منتہی کو صاحب خانہ سے ضرب دیوے۔ اگر نتیجہ میں نقطۂ مقصود یعنے تم ہو گیا۔
دلیل ہے۔ کہ جو سائل مراد طلب کرتا ہے۔ حاصل نہ ہوگی۔ اگر نقطۂ مقصود نہ ہؤا۔ اسکے
مطلوب کو دیکھے۔ اگر زائچہ میں موجود اور قوی اور ناظر ہووے جواب دے کہ جو ارادہ سائل
رکھتا ہے شاید وہ حاصل نہ ہووے مگر کوئی مراد اور کار دوسرا مانند مراد مطلوبہ کے حاصل
ہووے یا بعد مدت کے وہی مراد مطلوبہ حاصل ہووے اگر مطلوب اسکا بھی موجود نہ ہووے
دلیل کلی محرومی اور عدم حصول مراد کی ہے۔ **فائدہ** مقصود ہونا نقطہ کا یہ ہے۔ کہ جب
شکل کو صاحب خانہ سے ضرب کیا۔ نقطۂ عنصر کا زوج ہو جاوے نتیجہ کی شکل میں اور
مقصود ہونا نقطۂ مطلوب کا مرکز اپنے میں دلیل ہے کہ مراد بعد حاصل ہونیکے عرصۂ
دراز تک قائم رہے۔ اگر مرکز دوست میں مفقود ہووے دلیل ہے کہ عرصۂ متوسط
تک مراد قائم رہے اگر خانۂ ضد میں مفقود ہووے جلد زائل ہووے اگر بعد ضرب کے عنصر

مطلوب مفقود ہؤا۔ اور ضد اسکی یعنے آتش گم ہو گئی۔ اور آب موجود ہؤا۔ دلیل ہے
ابتر اور خراب ہونے مدعا کی۔ لو عدیگر قاعدہ مفقود کرنے نقطے کا یہ ہے۔ اگر کوئی نیستی کا
سوال کرے کہ کب تک قائم رہیگی۔ یا بدی کا سوال کرے کہ کب تک رفع دفع ہوگی پس
شکل نقطۂ مطلوب کو اشکال زائچہ میں ضرب دینا شروع کرے پھر ملاحظہ کرے کہ کس
خانے میں کس شکل میں مفقود ہؤا پس اگر آتش خانۂ آتش میں مفقود ہوئی ضرب سعد سے
جواب دے کہ نحوست جلدی دور ہوگی اور نیکی حاصل ہوگی۔ اگر واسطے قیام مراد حاصلہ
کے سوال ہے۔ دیر تک قائم نہ رہے۔ اگر آتش خانہ میں مفقود ہووے بہ نسبت خانہ
آتشی کے معہ رعایت شکل اس خانہ کے نحوست دیر میں رفع ہو۔ اور سعادت قائم رہے۔
متوسط اور اسی طرح مفقود ہونا نقطۂ مطلوب بادی کی خانۂ باد میں دلیل ہے یا دقی زمانہ کی
سعادت اور نحوست میں اور مفقود ہونا آبی کا آب میں اس سے زیادہ اور خاکی کا خاک میں بہ سبب
زیادہ زمانہ کی دلیل ہے۔ واسطے رفع نحوست اور قیام سعادت کے اگر نقطۂ مطلوب کا
کسی شکل کی ضرب سے مفقود نہ ہؤا دلیل ہے۔ قیام حال سائل کی خواہ سعادت ہو۔
خواہ شقاوت اگر مرکز ضد میں مفقود ہؤا۔ وہ مراد سرانجام نہ پاوے۔ اگر سرانجام پاوے
قیام نہ ہووے اگر شکل نقطۂ مطلوب کی سعد تھی۔ جب دوسری شکل سے ضرب دیا۔ یا
صاحب خانہ سے نتیجہ اسکا ضد اسکی شکل منحوس حاصل ہوئی۔ خواہ نقطۂ مطلوب اس
شکل ضد میں مفقود ہو۔ خواہ نہ ہو۔ دلیل عدم حصول کی ہے۔ بسبب ضدیت کے
کوئی شخص مخالف پیدا ہوئے اور انجام کار نہ ہونے دے لو عدیگر اگر شکل مطلوب
موافق سوال کے نہ ہو۔ شکل دوسری مستخرجہ موافق مدعا کے ہے۔ حکم حصول مطلب اس سے
کیا جاوے صورت اس کی یہ ہے۔ کہ واسطے بیمار کے زائچہ درست کیا میزان قبض الداخل
تھی۔ منتہی نقطۂ خاک میں ہوئی۔ واسطے بیمار کے مطلوب شکل خارج از نقطۂ
آتش کا تھا۔ اب قبض الداخل کو صاحب خانہ پانزدہم یعنے طریق ۱۵ سے ضرب

کیا۔ قبض الخارج حاصل ہوئی۔ تکرار خانۂ پنجم میں کیا۔ آتش خانۂ آتش میں قوی ہوئی۔ دلیل ہے۔ کہ شتابی مرض دفع ہو۔ واللہ اعلم **قاعدہ** دوستی اور دشمنی نقاط کا اور بیان کرنا اس قاعدے کا ضروریات سے ہے۔ کہ اکثر مدار احکام کا اس پر منحصر ہے۔ جاننا چاہیئے۔ کہ ہر نقطۂ آتش کا دوست نقطۂ باد ہے۔ مطلقاً اور یہ دوستی عام ہے۔ اور ہر نقطۂ آتش کیواسطے وہ نقطۂ باد کا کہ موافق مرتبے کے ہے دوست خاص ہے۔ اور ہر نقطۂ آتش کیواسطے وہ نقطۂ باد کا کہ نقطۂ آتش سے دوسرے خانے میں از روئے دائرہ اصل کے واقعہ ہے۔ دوست خاص الخاص ہے یعنے جس شکل میں نقطۂ حکم کا منتہی ہوا۔ اسکا مطلوب دیکھا جاوے کہ کس مقام پر زائچہ میں موجود ہے۔ اور اس مطلوب کے خانے میں کون شکل موجود ہے۔ اور یہ شکل موجودہ مطلوب کی دوست عام ہے۔ یا خاص یا خاص الخاص ہے یا دشمن عام ہے۔ یا خاص ہے۔ یا خاص الخاص ہے۔ اسکے موافق بیان کیا جاوے مثلاً مطلوب نقطۂ آتش نصرۃ الخارج ⁝ کا تھا۔ اور اسکے خانے میں قبض الداخل ⁝ موجود تھی۔ اور باد قبض الداخل ⁝ کی موافق مرتبہ نقطۂ آتش نصرۃ الخارج ⁝ کے نہ تھی۔ کیونکہ آتش نقطۂ نصرۃ الخارج ⁝ کی دوم ہے۔ اور باد قبض الداخل ⁝ کی پنجم ہے دوست عام ہوا۔ دلیل ہے کہ مطلب سائل کا ساتھ محنت اور مدد کسی دوست کے حاصل ہو اگر خانہ نصرۃ الخارج ⁝ میں مطلوب ہے۔ خود نصرۃ الخارج ⁝ موجود ہے۔ نقطۂ آتش اور باد موافق مرتبہ میں ہیں۔ یہ دوست خاص ہوا دلیل ہے۔ کہ مطلب سائل کا ساتھ سعی کسی دوست اور قدرے مشقت کے حاصل ہو۔ اگر خانۂ نصرۃ الخارج ⁝ میں کہ مطلوب ہے شکل اجتماع ⁝ موجود ہے۔ کہ دائرۂ اصل میں بعد نصرۃ الخارج ⁝ کے واقع ہے۔ دوست خاص الخاص ہے۔ دائرۂ اصل میں ہر ایک شکل کے بعد دوسری شکل دوست خاص الخاص ہے۔ اور دائرۂ اصل کا نقشہ عنقریب لکھا جاویگا۔ اور تسکین طریق بھی اس کو کہتے ہیں۔ اور اسی طرح اقسام دشمنی کے تصور کرنا چاہیئے۔ اگر خانۂ

شکل مطلوب میں نقطۂ دشمن یعنے ضد پایا جاوے آتش آب باہم مخالف ہیں۔ اور دشمن اور باد و خاک آپس میں مخالف ہیں۔ غرض اگر موافق مرتبہ کے نہیں ہے۔ دشمن عام ہے دلیل ہے۔ کہ کوئی شخص مدعائے سائل میں خلل انداز ہو۔ مگر کارگر نہ ہو اگر موافق مرتبہ کے دشمن خاص ہے۔ خلل مدعا بمشقت تمام واقع ہو۔ اگر خانۂ مطلوب میں دائرۂ اصل کی رو سے شکل مابعد مطلب کے ہے۔ دشمن خاص الخاص ہے۔ خلل اندازی دشمن کی دفع ہونا مشکل ہے واللہ اعلم ؛

تحقیق اس تسکین کی مانند دائرہ بدوح کے لفظ طریق بعض مقام پر یہ دائرہ ایقغ بکار آمد ہوتا ہے اسواسطے تحریر کیا کے اعداد سے بعد طرح سولہ سولہ کے حاصل ہوگی گیا اور تحقیق اسکی تسکین کی بھی مانند اور دائروں کے ہے

مقالہ ساتواں احکام سال میں از روئے تحویل آفتاب کے شامل اوپر چھ فصلوں کے

فصل ۱۔ احکام جاننا چاہیئے کہ دن رات نوروز کیوقت طلوع آفتاب یا وقت تحویل آفتاب کے کے برج حمل میں قرعہ ڈالکر زائچہ درست کرے۔ بعدہٗ شکل میزان کو لے اور اول اور سیزدہم

کی ضرب کا نتیجہ شکل دوم کرے اور چہارم اور چہار دہم کا نتیجہ شکل سوم بناوے اور پانزدہم اور ہفتم کی ضرب کا نتیجہ شکل چہارم بناوے۔ ان چاروں شکلوں کو اہمات کرکے زائچہ تمام کرے اور حکم چار فصلوں کا اس زائچہ دوم کے چار اوتادوں سے بیان کرے اس طرح پر کہ فصل اوّل خانۂ اوّل سے اور فصل دوم خانۂ چہارم سے اور فصل سوم خانۂ ہفتم سے اور فصل چہارم خانۂ دہم سے بیان کرے شکل زائچہ سال یہ ہے۔

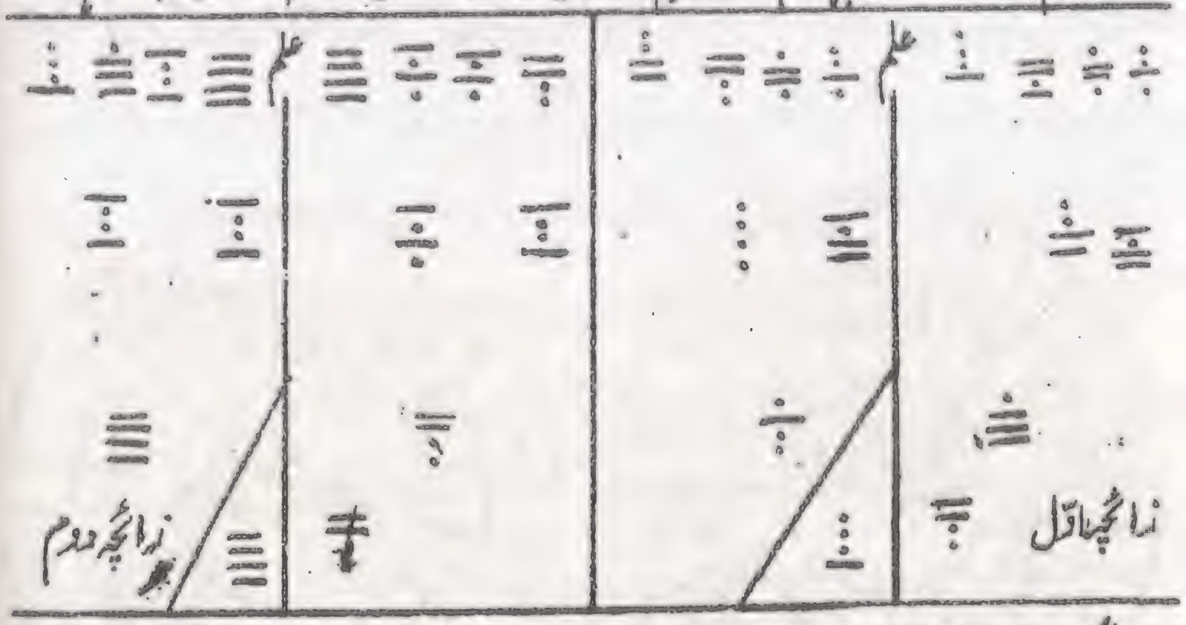

فوعد مگیہ زائچۂ اقل کی میزان کو زائچہ ثانی کی میزان سے ضرب دے نتیجہ سے احوال کل سال کا بیان کرے اس طرح سے اگر نتیجہ لحیان ♎ ہے دلیل ہے خوشی اور فرحت تمام سال کی اور سازگاری اور ترقی اشرافت آدمیوں کی اور فراخی نعمت کی اور زیادتی زراعت کی اور آدمیوں کی رغبت کام نیک اور صالح پر اور میوہ خشک مانند خرما وغیرہ کے بہت ہوں۔ اور آفت حیوانات چہار پایہ کو پہنچے۔ اور آبادی زیادہ مقامات بزرگ میں ہو۔ خصوصاً مکۂ مشرفہ اور مدینۂ منورہ اور مازندراں اور روم اور فارس اور ختن میں اگر قبض الداخل ♐ آوے دلیل ہے زیادتی نعمت کی اور آسودگی مردماں اور ملک اور زراعت سے نفع ہو۔ اور تجاروں اور سوداگروں کو فائدہ حسب دلخواہ ہو۔ اور سخاوت زیادہ ہو۔ اور نیت بادشاہوں کی عدل پر ہو۔ اور حکام سے رعیت کو فائدہ پہنچے۔

اور خلق کو امن و امان اور تسلی اور طمانیت ہووے اور میوہ ہر قسم کا بہت ہووے اور غرید و فروخت سے نفع ہو۔ اور حیوانات چہار پایہ کثرت سے ہو لیکن ہوا اور غبار رہا کرے اور ملک ترکستان اور خراسان اور نیشاپور اور بخارا اور سمرقند بہت آباد اور پُر نعمت ہووے اگر قبض الخارج ♑ ہے دلیل ہے پریشانی اور خرابی سال کی اور پانی بے وقت برسے اور گرمی سخت ہووے اور اشراف گرو ہی ہووے اور آسودگی مردماں بازاری رذیل قوم اور اہل حرفہ کے تئیں ہووے اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور چوری اور بد معاشی اور بد فعلی زیادہ ہووے۔ اور گرمی سردی سے امراض مختلف اور مرگ مفاجات اور پانی کی رو شہروں میں واقع ہو۔ اور فتنہ اور فساد اور آگ کا لگنا اور نقصان جانوروں چہار پایہ کا اور سفر کرنا آدمیوں کا اپنے وطن سے بسبب مفلسی اور محتاجی کے چار ناچار ہوئے۔ اور گرانی غلے کی اور خشکی زراعت کی اور مرض وبیل اور حرارت کے خاصکر پیدا ہوں اور میوہ خراب اور کرم خوردہ ہو جاویں۔ اور ولایت خوارزم وغیرہ بلاد اس نواحی میں کثرت سے آتش زدگی ہو۔ اور جنگ و جدل واقع ہو۔ اگر نتیجہ جماعت ♊ ہے۔ دلیل ہے۔ فراخی نعمت اور ارزانی کی۔ لیکن اکثر آدمی حیران پریشان متفکر متحیر رہیں۔ اور امراض زیادہ ہوں خصوصاً سودا وی اور ہوائے خشک اور بارش کم اور زراعت میں کیڑے پیدا ہوں۔ اور کاروبار خلائق کے اکثر بند رہیں۔ اور معاملات میں مکر اور حیلہ کریں۔ اور مجمع فوجوں کا جا بجا ہووے خصوصاً کابل اور شام اور تبت اور عراق میں اور موجب تفکر خلائق کا ہو۔ اس سال میں لڑکیاں زیادہ پیدا ہوویں۔ اور حاملہ مشکل اور دشواری سے وضع حمل کریں۔ اور آدمی بسبب کاہلی اور سستی کی نقل حرکت اور سفر سے باز رہیں۔ اور اہل قلم کو عزت اور حرمت زیادہ ہو۔ اگر فرح ♋ دلیل ہے کہ اس سال خلائق میں شادی اور خوشی زیادہ ہووے۔ اور نرخ غلے کا ایک حال پر نہ رہے۔ مگر ارزانی رہے۔ اور ہوا خوش اور نرم چلا کرے اور فرزند نرینہ زیادہ تولد ہوں اور آدمی لہو لعب میں مشغول ہوں اور عشق بازی خلائق میں

زیادہ ہو اور خبریں خوش شہر اور ولایت سے آویں۔ اور آدمی راگ رنگ سرود اور
سرور میں مصروف رہیں۔ اور خوش خوراک ہووویں۔ اور مثل طوطی وغیرہ بولنے والے
پرندوں کا شوق کریں۔ اور جانور چہار پایہ کثرت سے ہوویں۔ اور جو لشکر غنیم کے
مقابلے کو جاوے الٹا پھرے یا شکست پاوے۔ مگر سلامت رہیں۔ نقصان کم ہووے
اور زمین فارس میں خلائق عشق اور فسق و فجور میں مشغول ہووویں۔ مگر خلائق میں آسودگی
رہے۔ عقلہ ≒ دلیل ہے۔ گرانی اور تنگی اور سرگردانی کی اور قلت باراں کی اور شدت
امراض مثل درد شکم وغیرہ کے اور رغبت آدمیوں کی اوپر عورتوں قوم رذیل اور لونڈی
باندیوں کے اور غلبہ اور حکومت رذیلوں کی اوپر اشرافوں کے اور ظلم بادشاہ اور حاکم کا
رعیت پر اور حاکم اور رعیت میں نفاق رہے۔ اور جانوروں چار پایہ پر آفت پہنچے۔
اور ملکوں میں مرگِ مفاجات واقع ہو۔ خصوصاً ملک حبش اور روم قلاق میں میوہ
خراب اور زراعت بسبب قلت بارش کے پائمال ہووے واللہ اعلم انکیس۔ ≡
دلیل ہے تنگی سال اور کمی بارش اور ابر بے باراں بے فائدے کی اور قلت غلے کی اور
امراض سوداوی میں خلائق کا گرفتار ہونا اور موت کا کثرت سے ہونا اور نقصان
جانوران ہر قسم کا اور تنازعہ اور مخالفت درمیان مخلوق کے اور آفتاب آسمانی اور ارضی کا واقع
ہونا اور بادشاہ اور حاکم ظالم کا پلید ہونا اور فساد ولایتوں میں ہووے اور خشکی میوہ جات کی
خصوصاً ولایت ہند میں اور بہت ریاستیں آپس کی ضد اور مخالفت سے خراب ہووویں حمرہ
≡ دلیل ہے۔ کہ اسمیں ہوا تیز اور تند اور آندھی بگولہ اور لوہ بہت شدت سے چلے۔
اور بادشاہ رعیت پر ظلم بہت کرے اور جنگ و جدل خونریزی فتنہ فساد خلائق
میں ہووے۔ اور چور و ڈاکے راہزن قوت اور ترقی پاویں اور گرانی غلے کی ہووے
خوف و خطر شہروں میں واقع ہو۔ اور میوہ ناقص اور ضائع ہووے اگر باقی رہے
اس کے کھانے سے امراض مہلکہ اور دموی مثل خارش و دنبل وغیرہ کے پیدا ہوں۔ اور

جانور ہر قسم کے بہت ضائع ہوں خصوصاً ظہوران کیفیات کا ولایت ایران اور
خطا اور ختن میں ہووے بیاض ≡ دلیل ہے۔ اور پر فراغت نعمت اور ارزانی غلہ کے
اور مسافروں کو سفر سے نعمت اور رحمت حاصل ہو۔ اور باران اور زراعت حسب
دلخواہ ہو۔ اور میوہ کثرت سے اور خلائق میں نہایت آسودگی ہو اور آدمیوں کو شوق
تحصیل علم کا زیادہ ہو۔ اور جانور ترقی پاویں اور آبادی شہروں کی اور بنا عمارت کی اور
رغبت سیر باغ اور دریا کی اور سفر دریا کی زیادہ ہو۔ خصوصاً شہر بلخ اور خراسان میں
لیکن شدت امراض بلغمی کی ہو۔ نصرۃ الخارج ≒ دلیل ہے۔ اور پر فراغت نعمت اور ارزانی کے
سرانجام اشرافوں کے کام کا بخوبی ہو۔ اور بادشاہ قوی حال ہووویں۔ اور رعیت پروری
کریں۔ اور خلائق آسودہ حال ہووے۔ باراں کم ہو۔ لیکن نرخ غلہ کا خوب رہے۔ حاکم
کے حکم سے اور گرمی اور سردی معتدل رہے۔ اور کشتی اور جہاز بسبب ہوا مخالف
کے طوفان میں پڑے۔ مگر آخر کو سلامت رہے۔ میوہ خوب ہووے چہار پایہ جانور
ترقی پاویں۔ مگر اتفاق معاملہ لین دین کا کمتر ہووے۔ خصوصاً ولایت ترکستان اور
نیشاپور اور خراسان اور سمرقند میں ظہوران کیفیات کا زیادہ ہووے ≒ نصرۃ الداخل
≒ دلیل ہے فراغت نعمت اور ارزانی غلہ کی اور ترقی زراعت کی اور بارش کا ہونا
وقت اور موقع پر اور کثرت میوہ کی اور نفع زیادہ ہونا جانوراں چہار پایہ سے اور
آسودگی رعیت کی اور ظاہر ہونا خلائق سے اعمال صالح کا اور نیت حاکم اور بادشاہ کی
بخیر ہووے رعیت پروری اور انصاف کریں لیکن سردی زیادہ ہو۔ اور امراض بلغمی
پیدا ہوں۔ مگر صحت جلدی ہو جاوے اور آبادی اور جمعیت ولایتوں میں خصوصاً
آثار کیفیات مذکورہ کا شہر گیلان اور فارس اور ختن میں زیادہ ہو۔ عقبۃ الخارج
≒ دلیل ہے۔ قلت باراں اور کمی زراعت کی بلکہ خشک ہونا زراعت کا اور
گرانی غلہ کی اور خرابی خلائق اور وطن سے دور ہونا اور باشقت بے منفعت

درپیش آنا مخلوق کو اور جنگ و جدل و فتنہ و فساد پیدا ہونا اور مشغول ہونا خلائق کا افعال
اور فسق و فجور میں اور غلبہ چوروں اور رہزنوں کا اور ضائع ہونا میوہ جات کا اور
غرقاب ہونا کشتی اور جہاز کا بسبب باد مخالف کے اور سختی گرمی اور سردی کی اور
شدت امراض کی اور ویرانی شہر اور ولایت کی اور تسلط بادشاہوں اور حاکموں ظالم
کا ولایتوں اور شہروں پر اور خراب ہونا رعیت کا ظلم و قہر حکام سے اور آدمی اشراف
خستہ حال ہوویں اور قوم رذیل اور نااہل دولت اور حشمت پاویں اور مال خلائق
کا اکثر برباد اور غارت ہووے خصوصاً ملک حبش اور فرنگ میں اور بعضے شہر ولایت
ہند کے خراب اور برباد ہوویں۔ اگر نتیجہ نقی الخرجہ ہے۔ دلیل ہے۔ کہ حقیقت حال
خلایق ایک طرز پر تر ہے۔ ہر لحظہ انقلابات گوناگون پریشانی اور خرابی کے ظاہر ہوں
جنگ و جدل فتنہ اور فساد ظاہر ہو۔ خواہی نخواہی دوستاں قدیم اور جدید سے خلاف
اور بغض پیدا ہو۔ صورت نااتفاقی کی حاکم اور رعیت میں ظاہر ہوئے اور بارش قلیل
ہوئے لیکن اکثر ابر سرخ رنگ کا آسمان پر ظاہر ہوا کرے اور نرخ غلہ کا کم ہو جاوے اور ہر
ایک بادشاہ کے دشمن غیر ولائیتوں سے حملہ آور ہوں اور خلائق کی رغبت فسق و فجور پر
زیادہ ہووے اور بسبب خوف کے مخلوق جا بجا وطن چھوڑ کر بھاگے۔ کثرت سے میوہ پیدا
ہو۔ لیکن آخر کار خراب ہووے اور جانور چہارپایہ ضائع ہوویں خصوصاً ولایت ترکستان
اور روم اور فرنگ اور شام میں عنبتہ الداخل ؛ دلیل ہے۔ خوشی کی اس سال میں اور فراخی نعمت
کی اور ارزانی غلہ کی اور کثرت زراعت کی اور بارش کا ہونا وقت پر اور زیادہ ہونا میوہ جات
کا اور آباد ہونا شہروں کا اور آسودگی خلائق کی۔ اور عادل اور رعیت پرور ہونا بادشاہوں
کا انتظام بادشاہوں اور سرانجام کار رعیت کا بوجہ احسن ہو۔ اور ہوا خوش اور
مفرح ہووے اور گرمی اور سردی معتدل ہو۔ مگر گاہی امراض بلغمی ظاہر ہووے
مگر جلد رفع ہو جاوے اور مضرت نہ پہنچے اور فرزند زیادہ تولد ہوں ؛

اور مخلوق زیارات بندگان اور اعمال صالح میں مشغول ہووے اور بعضے شخصوں کو
شوق عیش و نشاط اور چنگ و رباب بھی ہووے اور جانور چہارپایہ زیادہ ہوں۔ اکثر کار
خیر میں زیادہ خرچ کریں ظہور ان کیفیات کا خصوصاً مصر اور بازندران اور بخارا میں زیادہ
ہووے اگر نتیجہ اجتماع ؛ ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی خلائق میں زیادہ ہو۔ اور رونق انتظام
ولائیتوں کا بخوبی ہو۔ اور ہوائے خوش اور باراں بروقت ہو اور نرخ غلہ کا مساوی رہے۔ اور
رغبت مخلوق کی ساتھ علم غیر شرقی مثلاً نقاشی مصوری ہئیت ہندسہ وغیرہ کے زیادہ ہو۔
اور آپس میں مکر و حیلہ زیادہ کریں۔ اور امراض بادی زیادہ ہوں۔ بعضوں کو صحت
جلد ہو۔ اور بعضے زمانۂ دراز تک مبتلائے مرض رہیں اور آخر کو ہلاک ہوویں اور میوہ
خشک تر خوش ذائقہ اور بہت ہووے اور جانوروں کی ترقی ہووے اور احوال خلائق کا
اکثر ایک حال پر رہے اور زمین گیلان اور کرمان اور کابل میں آبادی اور جمعیت زیادہ
ہووے اگر نتیجہ طریق ؛ دلیل ہے۔ کہ باراں بہت ہووے اور نرخ غلہ کا مختلف رہے
اور زراعت درمیانہ ہو اور پانی کی رو جنگل اور پہاڑوں سے آوے۔ اور دریا جوش
میں آویں۔ اور آبادی کنارۂ دریا کے اور جزیروں کے درمیان جو عین پانی کے قریب
ہیں۔ زیادہ ہووے اور خلائق میں دروغ اور تہمت اور بہتان زیادہ ہو۔ اور اکثر
شخص سفر کریں۔ اور حکومت بادشاہوں میں اختلاف ہو۔ اور دشمن ہر طرف سے
پیدا ہوں اور امراض بلغمی پیدا ہوں۔ اور خلائق ایک حال پر نہ رہے۔ ہر روز نیا رنگ ظاہر
ہو۔ اور ولایت خراسان وغیرہ اس طرف کی خراب ہووے۔ **فصل ۲**۔ احوال ہر
روز کا اسطرح دریافت کرنا چاہیئے۔ مثلاً پہلے زائچہ نیت سال تمام سے درست کرے
پھر انقلاب تدالوتد چوبیس مرتبہ کے چوبیس زائچہ درست کرے۔ اور ہر زائچہ کی پندرہ
شکلوں سے حال پندرہ روز کا بیان کرے سولہویں شکل کو اعتبار نہیں ہے۔ دو زائچوں
سے حال ایک ماہ کا معلوم کرے چوبیس زائچوں سے بارہ ماہ کا حال یومیہ

دریافت ہو سکتا ہے۔ انقلاب وتد الوتد اس طرح سے ہے۔ چار شکلوں کو وتد الوتد کہتے ہیں۔ سیز دہم چہار دہم پانزدہم شانزدہم سیز دہم کو اوّل سے ضرب کرے چہار دہم کو دہم سے ضرب دے پانزدہم کو ہفتم سے شانزدہم کو چہارم سے ان چاروں کے نتیجہ چار شکل مستحصلہ کو امہات بنا کے زائچہ تمام کرے اور اکثر استادوں کے نزدیک انقلاب وتد الوتد اسطرح سے ہے۔ سیز دہم اوّل سے اور چہار دہم کو چہار دہم سے اور پانزدہم کو ہفتم سے اور شانزدہم کو دہم سے ضرب کرے اسی طرح اس زائچہ کے وتد الوتد چار او تاد مذکورۂ بالا سے ضرب دیکر زائچہ دوسرا بنا وے۔ شکل سعد سے بیان سعادت اور فرحت یوم کا بیان کرے اور منحوس سے نحوست اگر زائچہ تمام سوال کا واسطے شخص معین کے بنایا گیا اور وہ شخص سوال کرے کہ فلاں ماہ کی فلاں تاریخ فلاں روز مجھے کچھ نفع وصول ہوگا جس زائچہ کی جو شکل اس یوم سے منسوب ہے۔ اس سے دوسری شکل کو ملاحظہ کرے اگر سعد داخل یا ثابت سعد ہے۔ دلیل وصول کی اگر خارج یا منقلب ہے برعکس اسکے بیان کرے اسی طرح اگر ملاقات دوست کا حال دریافت کرے۔ کہ فلاں روز دوست سے ملاقات یا معشوق سے وصال ہوگا۔ یا نہیں۔ اس روز کی شکل منسوب سے پانچویں شکل کے دخول و خروج سعادت نحوست سے بیان کرے علی ہذا القیاس اور احکام کو تصور کرنا چاہیئے۔ نوعد یگر بغیر انقلاب کے چوبیس ۲۴ زائچہ جدا جدا قرعہ ڈالکر بناوے بطریق مسطورۂ بالا حکم لگاوے۔ **فصل ۳** ۔ احکام باران زائچہ کی نہم شکل سے بیان کرے اس طریق سے اگر شکل نہم لحیان ♍ ہے۔ باران کم ہووے اور برف بہت برسے اور زراعت خوب ہووے قبض الداخل ♎ باران کمتر ہووے۔ اور گاہے ہوا تیز چلے مگر زراعت خوب ہووے۔ قبض الخارج ♏ اور خشکی غالب ہو اور آخر بارش ہو۔ زراعت کمتر اور کم خوردہ ہووے جماعت ♐ خشکی غالب ہووے قحط اور گرانی ظاہر ہو۔ فرح ♑ گرمی غالب ہووے ♒ ہوا تند چلے۔ بارش اور زراعت میانہ ہووے عقلہ ♓ بارش

نہ ہو۔ اور گرانی زیادہ ہووے انکیس ♈ خشکی غالب رہے۔ لیکن بعد ناامیدی کے قدرے غلبہ پیدا ہووے۔ حمرہ ♉ باران کمتر ہو۔ اور ہوائے گرم شدت سے چلے کہ خلائق کو تکلیف پہنچے۔ بیاض ♊ باران کثرت سے برسے اور غلہ خوب پیدا ہو۔ لیکن بسبب کثرت بارش بعض زراعت تلف ہو جائے۔ نصرۃ الخارج ♋ زراعت اور غلہ درمیانہ ہو۔ بارش کم ہووے۔ نصرۃ الداخل ♌ بارش وقت اور موقع پر ہووے اور زراعت اور غلہ خوب ہووے۔ عقبۃ الخارج ♍ بارش نہ ہووے۔ خشک سالی ظاہر ہو۔ زراعت جل جاوے۔ نقی الخد ♎ بارش نہ ہو۔ لیکن ابر اکثر آسمان پر رہا کرے اوّل گرانی اور آخر قدرے ارزانی ہو۔ عقبۃ الداخل ♏ بارش خوب ہو۔ اور وقت پر اور زراعت خاطر خواہ ہو۔ اور ارزانی خوب ہو۔ اجتماع ♐ بارش ہو لیکن اکثر ابر آسمان پر رہا کرے۔ اور ہوا آوے۔ اور ابر کو دفع کرے زراعت اور غلہ درمیانہ ہووے۔ طریق ♑ بارش اور زراعت اور غلہ خوب ہووے نوعد یگر شکل چہارم اور دہم کو ضرب دے۔ نتیجہ سعد سے دلیل ارزانی کی نحس سے دلیل گرانی اور تنگی کی نوعد یگر اشکال اوتاد یعنے اوّل چہارم ہفتم دہم اور میزان اور شانزدہم شکل آبی اور خاکی ہوویں۔ دلیل باراں اور زراعت کی ہے۔ اگر اشکال آتشی یا ہوائی آویں۔ دلیل خشکی اور قلت بارش کی ہے۔ اور باقی احکام سعادت اور نحوست اور غلبہ اور قوت اشکال سے بیان کرے۔ نوعد یگر بعض کے نزدیک احکام سال زوائدات سے بیان کرے یعنے شکل سیز دہم سے اوّل سال چہار دہم اور پانزدہم سے میانہ سال اور شانزدہم سے آخر سال واللہ العلم عند اللہ **فصل ۴** ۔ نرخ غلہ کا اس طریق سے بیان کرے جو شکل اپنے سکن میں یا قوت ہو جو غلہ یا جنس اس شکل سے منسوب ہے۔ ارزاں اور بامنفعت ہو۔ اور جو شکل زائچہ میں موجود نہیں۔ یا موجود ہے۔ مگر ضعیف یا خانۂ ضد میں ہے۔ اوّل تو شے منسوبہ اسکی موجود

نہ ہووے اگر ہووے تو قدر قلیل ہووے اور اس سے منفعت نہ ہووے منسوبات اشکال
اس طور سے ہیں لحیان ≒ گندم قبض الداخل ≒ تخود قبض الخارج ≒ عقبۃ الخارج ≒
باجرہ مکئی۔ چینہ کودون وغیرہ غلہ روی جماعت ≡ اجتماع ≒ مونگ انکیس ≒ عقلہ ≒
ماش اور کنجد سیاہ نصرۃ الداخل ≒ جو جوار و گندم حمرہ ≡ نقی ≒ حدس یعنے مسور
بیاض ≒ طریق ⁝ شالی یعنے دہان عتبۃ الداخل ⁝ اور فرح ≒ قند ہر قسم کا مع
نیشکر اور شیرینی ہر قسم کی ⁝ نوعدیگر حمرہ ≡ اور نقی ≒ منسوب ہیں۔ ساتھ گوشت
کے اور جماعت ≡ انکیس ≒ عقلہ ≒ قبض الداخل ≒ منسوب ہیں ساتھ غلہ کے
لحیان ≒ نصرۃ الخارج ≒ جواہرات فرح ≒ طریق ⁝ میوہ جات بیاض ≒ نصرۃ الداخل
≒ پارچہ قبض الخارج ≒ عتبۃ الخارج ≒ ہیزم سوختنی وغیرہ نوعدیگر لقاط تمام
زائچہ کے شمار کرے اگر آبی اور خاکی زیادہ ہوں دلیل ارزانی غلہ اور بارش کی ہے۔ اور
برعکس اسکے حکم گرانی اور خشکی کا ہے۔ اور زیادتی لقاط آتش اور خاک کی دلیل معدنیات کی
ہے۔ اور آتش اور آب دلیل چوب اور باد اور آب دلیل میوہ جات اور فقط آتش دلیل
شیرینی اور فقط باد دلیل گوشت اور فقط آب دلیل زراعت اور فقط خاک دلیل معدنی اور
کافی واللہ اعلم ⁝ **فصل ۵**۔ احکام روزمرہ اگر سوال کرے کہ کچھ کھایا ہے یا نہیں ملاحظہ کرے
خانۂ دوم اور ششم کو اگر داخل ہے۔ کچھ کھایا ہے۔ اگر خارج ہے نہیں کھایا ہے۔ اگر
دوم داخل ہے۔ اور ششم خارج کھایا مگر بھوکا رہا۔ اگر ششم داخل اور دوم خارج
ہے۔ کچھ نہیں کھایا مگر شکم سیر تھا۔ اس واسطے نہیں کھایا۔ اگر شکل نحس منقلب ششم اور
شکل سعد داخل یا منقلب سعد دوم میں ہو۔ کچھ کھایا تھا۔ مگر استفراغ کیا شکل سعد سے
حکم غذائے لطیف کا اور نحس سے بدمزہ اور کثیف کا اگر اشکال دوم ششم دہم وغیرہ ضعیف
ہوں حکم طعام شب ماندہ یعنے باسی کا کرے اگر سوال کرے کہ کیا چیز کھائی ہے۔ شکل دوم اور اول اور
نہم اور دہم اور سیز دہم سے موافق منسوبات ہر شکل کے بیان کرے اس جدول سے دریافت کرنا چاہیئے

نمبر	نام اشکال	اشکال	منسوبات غلہ	منسوبات خمیری	منسوبات بالحم	منسوبات نباتات	منسوبات طعام پختہ
۱	لحیان	≒	گندم	قند اور طباشیر	گوشت کلہ و مرغ و گوسپند	کچنال	نان گندہ مثل تنوری
۲	قبض الداخل	≒	برنج و دال نخود	بالوشاہی خرمے حلوا سوسن	گوشت پیزے آمیختہ یا آہو کا	بوٹ نخود	شیرینی پختہ
۳	قبض الخارج	≒	باجرہ	شیرینی تلخ یا کرم خوردہ	گوشت لاغر اور شب ماندہ	بادنجان	بادنجان پختہ
۴	جماعت	≡	دال مونگ یا چند غلہ آمیختہ	شیرینی قسم غلہ آمیختہ	گوشت فربہ گاؤ میش	باقلہ	حلیم
۵	فرح	≒	دال ارہر	لوزیات شیرینی	گوشت پرند دراج کبوتر وغیرہ	لیموں	حلوا لوزیات
۶	عقلہ	≒	دال ماش	شیرینی ترشی آمیختہ	قلیہ پوتھی و بیضہ و بز و بعض گوشت میش	انبہ خام	اچار انبہ
۷	انکیس	≡	کنجد سیاہ	شیرینی تلخی آمیختہ	گوشت گاؤ میش	میتھی کا ساگ ہینگ وغیرہ	ساگ میتھی و ہینگ
۸	حمرہ	≒	دال مسور	شیرینی مضر اور مہلک	گوشت گاؤ و بز سرخ رنگ	چقندر	فقط گوشت

نمبر	نام اشکال	اشکال	منسوبات عقلیہ	منسوبات شیرینی	منسوبات لحم	منسوبات نباتات	منسوبات اطعام پختہ
۹	بیاض	⚌	چاول	شیرینی شیر جغرات آمیختہ	گوشت جانوران آبی مثل ماہی وغیرہ	کیلہ	شیر و جغرات
۱۰	نصرۃ الخارج	⚊	برنج و دال نخود	میوہ دار شیرینی	گوشت طیور لطیف نرو بعض اسپ	سیب و انار	پلاؤ
۱۱	نصرۃ الداخل	⚌	نخود جوار و برنج	شیرینی میوہ عرق میوہ آمیختہ یا انجد آمیختہ	گوشت فربہ گوسفند وغیرہ	ناشپاتی و بیر	زردہ
۱۲	عقبۃ الخارج	⚊	غلہ خورد ماش سیاہ	شیرینی خواب بوسیدہ	گوشت گاؤ	کمرلیہ	کباب و شراب
۱۳	نقی	⚊	دال مسور و مٹر	شیرینی کسیلا ذائقہ	گوشت لاغر و ناقص	لال ساگ	افیون
۱۴	عقبۃ الداخل	⚌	دال ارہر گندم و برنج	شیرینی فاتحہ نیاز برنہ رمحاں	گوشت گوسفند فربہ	ثمر ہندی	شیرینی فاتحہ
۱۵	اجتماع	⚌	دال مونگ و برنج	شیرینی غلہ آمیختہ	گوشت پرند جسکے استخوان زیادہ ہوں	کدو	کھچڑی
۱۶	طریق	⚋	شالی	دانہ ہائے غلہ شیرینی آمیختہ	گوشت جانوران آمیختہ	لوبیا	دانہ بریان

مثلاً شکل اوّل طالع روز کا اور شکل دوم منسوب ساتھ اکل و شرب اس روز کے شکل سوم منسوب ساتھ حرکت اور نقل اُس روز کے اسی طرح دوازدہ خانہ سے کل احوال منسوبات اشکال ہر خانہ سے بیان کرے اگر سوال کرے کہ کس وقت کس ساعت خورد و نوش کریگا۔ شکل دوم کے وقت سے بیان کرے اور خانۂ سوم کی شکل کے وقت سے بیان حرکت کا کرے۔ کہ فلاں وقت اور اطراف منسوبات اس شکل سے سمت بیان کرے کہ فلاں سمت کو جاویگا۔ باقی احوال اسی طرح تصور کرنا چاہیئے۔ چونکہ بیان کرنا حال یومیہ دشوار ہے۔ ایک نمونہ مع تفصیل بیان تجربہ کیا ہوا متقدمین کا لکھا جاتا ہے۔ صورت اسکی یہ ہے

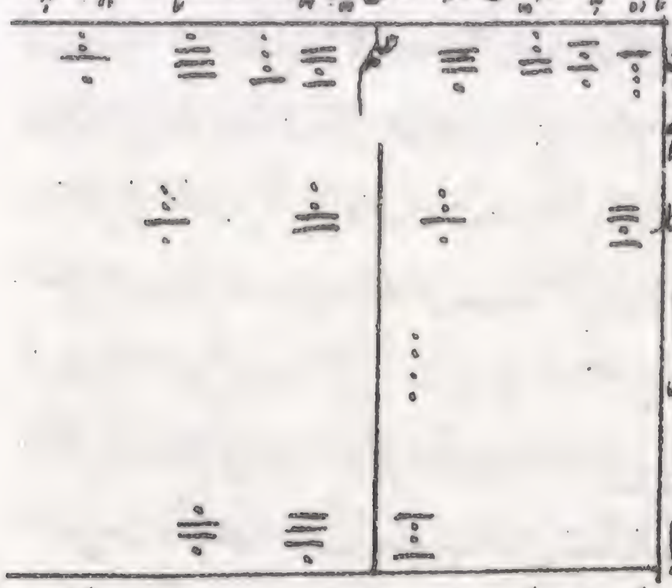

سائل کو جواب دیا کہ آج طالع تیرا سعد اور قوی ہے۔ اور تو نے آج طعام چرب شیرین دہی پراٹھا کسی بزرگ کی فاتحہ اس پر ہوئی تھی یا کسی دوست کے گھر سے آیا ہوا کھایا ہے۔ بعدہٗ ارادہ دوست کے گھر جانے کا کیا۔ اگرچہ ظاہر میں اس سے خوش تھا لیکن سبب کسی معاملہ کے وطن میں کچھ کدورت تھی۔ اور جس وقت تو گھر سے چلا راہ میں دو عورتیں ایک سُرخ و سفید رنگ اور ایک سیہ فام آگے آئیں کہ انکے دیکھنے سے تیرا دل مکدر ہوا۔ تو اُن دونوں کے درمیان سے گذرا اور انکو اپنے پیچھے چھوڑا لیکن وہ دونوں تیرے پیچھے پیچھے آتی تھیں۔ زنِ سفید رنگ چپتی سے تجھ سے آملی۔ اور سیاہ فام نے اسکو منع کیا۔ اور تو اس وقت کچھ اسماء الٰہی پڑھتا تھا۔ تو نے غصہ سے اشارہ کے ساتھ منع کیا اور شتابی سے انکو پیچھے چھوڑ کر دوست کے دروازے پر کھڑا ہو گیا۔ مگر ارادہ آگے چلنے کا رکھتا تھا۔ اور تو نے خواب میں کشتی اور دریا دیکھا تھا۔ خوف سے بیدار ہوا اور آج تو ایک مسجد کہنہ میں گیا۔ کہ گنبد شکستہ تھی۔ اور اسمیں قبر ایک

بزرگ کی ہے کہ گاہ گاہ آدمی واسطے فاتحہ خوانی کے وہاں جمع ہوتے ہیں۔ اور تھوڑا مالیدہ تبرک تجھے ملا اس کے کھانے سے درد شکم پیدا ہوا کہ تو خوفناک ہوا۔ مگر عرصہ قلیل میں وہ درد رفع ہو گیا۔ اور رات کو کچھ رو پیہ دیکر ایک عورت فاحشہ کو اپنے پاس تو نے طلب کیا اوّل مرتبہ تو نے ارادہ مباشرت کیا۔ وہ عورت سینہ زوری سے مانع ہوئی۔ مرتبۂ دوم تو نے اُس سے مباشرت کی مگر بعد مباشرت تو اس سے نہایت رنجیدہ ہوا۔ صبح کو غسل کر کے جامۂ سفید پہنکر تو اپنے مکان سے کچھ وظیفہ درود پڑھتا ہوا نکلا۔ اب لائل بیان خیال کرنا چاہیئے۔ قوت طالع اس واسطے کہا کہ شکل سعد داخل عقبۃ الداخل منسوب بزہرہ طالع میں موجود ہے طام شیریں دوم سے فاتحہ اوّل سے خیرات نہم سے ہم سابق میں بیان کر آئے ہیں کہ عقبۃ الداخل ⁝ مخصوص شیرینی فاتحہ سے ہے۔ اور حالی غذا کا اوّل دوم نہم سے اس واسطے شکل نہم بیاض منسوب ساتھ شیر کے ہے۔ شکل آبی خانۂ آتشی میں آئی۔ بسبب حرارت کے ایک طرح کا اسمیں تغیر ہوا۔ دلیل خیرات کی ہے۔ اور قبض الداخل ⁝ موافق تسکین ابدح کے شکل خانۂ دہم کی ہے۔ اب ہم سے تیسرے خانہ میں یعنے دوازدہم میں تکرار کیا۔ خانۂ سوم متعلق ساتھ آشنا اور رفیق کے ہے۔ دلیل ہے کہ طعام خانۂ آشنا سے آیا۔ مگر خانۂ دوازدہم میں کہ اپنے سکن سے سوم میں آئے خانۂ سوم زائل و تند ہے۔ دلیل ہے کہ طعام شب ماندہ ہے۔ اور نصرۃ الخارج ⁝ کہ صاحب خانۂ سوم ہے۔ دائرہ ابدح میں خانۂ سوم میں اپنے سکن میں اور خانۂ یازدہم میں کہ خانۂ دوستان قدیم ہے۔ تکرار کیا۔ بیان کیا۔ کہ حرکت کر کے مکان دوست تک پہنچا لیکن بسبب خارج ہونے شکل کے بیان کیا۔ کہ اندر مکان کے نہیں گیا۔ باہر رہا۔ اور ارادہ آگے جانے کا تھا۔ نصرۃ الخارج ⁝ میں نقطۂ آتش اور باد کا موجود ہے۔ خانۂ سوم آبی میں آئے۔ اور اسی طرح خانۂ یازدہم آبی ہے اس میں تکرار دلیل قدرے کدورت کی ہے۔ شکل خانۂ ہفتم کی انکیس ⁝⁝ خانۂ چہارم میں آئی کہ یہ خانۂ سوم خانہ کی حرکت روبرو ہے۔ دلیل ہے۔ ملاقات عورت سیہ فام کی

اور انکیس ⁝⁝ شکل پنجم بیاض ⁝ سے نظر مقارنہ رکھے دلیل ہے دوسری عورت سپید رنگ کی خانۂ نہم جو دلیل راہ کی ہے۔ اس میں تکرار کیا یہ دلیل ملاقاتی ہونے عورت سپید رنگ کی ہے پھر شکل خانۂ دوم کو صاحب خانۂ دوم ابدح سے ضرب کیا یعنی ⁝ کو ⁝ اس کے باطن سے انکیس ⁝⁝ پیدا ہوئی اور بیاض ⁝ نہم میں رہی اور نصرۃ الخارج ⁝ جو متعلق حرکت سائل سے ہے۔ یا دوہم میں پہنچے۔ دلیل ہے کہ سائل دو لوں عورتوں کو اپنے پیچھے چھوڑ کر پیش قدمی کر گیا دوسری دلیل یہ ہے۔ کہ شکل طالع کی خانۂ ہفتم میں ہے۔ اور انکیس ⁝⁝ اور بیاض چہارم اور پنجم میں اسکے پیچھے رہیں اور حرکت کا بیان خانۂ ششم اور خانۂ ہفتم کی شکل سے جو خارج ہیں۔ اور چہارم سے جو طالع عورت سیہ فام ہے ششم خانۂ سوم ہوا۔ اور پنجم سے عورت سپید رنگ ہے۔ ہفتم سوم ہوتا ہے۔ اور انکیس ⁝⁝ میں نقطۂ خاکی موجود ہے۔ دلیل ہے منع کرنے عورت سیہ فام کی اور بیاض ⁝ میں نقطۂ آب موجود ہے۔ دلیل ہے۔ اتصال عورت سپید فام کی اور علاوہ اسکے خانۂ پنجم ناظر ہے۔ شکل طالع کو نظر دوستی سے اور حبب بیاض ⁝ کو صاحب خانۂ دائرہ ابدح سے یعنے قبض الخارج ⁝ سے ضرب کیا۔ لحیان ⁝⁝ شکل آتشی اور پاک ظاہر پیدا ہوئی اور خانۂ ہفتم کہ خانۂ ضد ہے۔ موجود اور نقطۂ آتش مخصوص ساتھ نظر کے ہے۔ نہ ساتھ کلام کے اس واسطے کہا کہ تو نے عفقہ ہو کر اشارہ سے منع کیا۔ اور جو باطن طالع میں طریق ⁝ پیدا ہوئی۔ یعنے لحیان ⁝⁝ ہے۔ جو صاحب خانۂ اوّل ہے۔ عقبۃ الداخل ⁝ ہے ضربدیا طریق ⁝ پیدا ہوئی اور اسکی ہمستارہ شکل بیاض ⁝ پنجم اور نہم میں جو منسوب ساتھ ورد و وظائف اور عبادت کے ہے۔ اس دلیل سے بیان کیا۔ کہ تو راہ میں اسمائے خدائے تعالیٰ پڑھتا جاتا تھا۔ اور جو ماضی طالع خانۂ دوازدہم ہے متعلق سمات رات سے ہے۔ اور یہاں شکل قبض الداخل ⁝ موجود ہے۔ صاحب خانۂ نصرۃ الداخل ⁝ سے ضربدیا۔ اجتماع شکل خانۂ ششم کی جو فسق و فجور سے متعلق ہے پیدا ہوئی اور خانۂ دوازدہم بھی فسق و فجور سے متعلق ہے۔ اور یہ شکل خانۂ دوم جو کیشہ سائل کا ہے موجود ہے یہ دلیل ہے۔ کہ سائل نے کچھ زر دیکر عورت

فاحشہ کو بلایا ؛ قبض الداخل ☵ کو خانۂ دوم کی شکل صاحب خانۂ سمرہ سے ضرب دیا۔ انکیس ☲ پیدا ہوئی۔ دلیل عورت کی ہے اور باطن شکل دوم سے انکیس پیدا ہوئی گویا باطن دوم میں موجود ہے۔ دلیل ہے۔ عوض زد میں آئی۔ اور ہشتم خانہ میں جو متعلق بہ صحبت ہے۔ فرح ؛ شکل منقلب ہے۔ اور دوازدہم میں قبض الداخل ☵ شکل داخل اور ان دونوں شکلوں نے لاکچہ میں دو جگہ تکرار کی دلیل ہے۔ کہ ارادہ صحبت کا دو مرتبہ کیا مگر فرح ؛ خانۂ ہشتم میں ضعیف ہے۔ اور تکرار دہم میں کی کہ خانہ غلبہ کا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت اوّل مرتبہ غالب آئی مباشرت سے باز رکھا اور قبض الداخل ☵ خانۂ دوم میں قوی ہے۔ دلیل ہے۔ مرتبۂ دوم جب ارادہ کیا۔ مباشرت واقع ہوئی۔ اور جب قبض الداخل ☵ اور فرح ؛ کو ضرب دیا۔ لحیان ☶ پیدا ہوئی۔ خانۂ ہفتم میں کہ خانۂ مذہب موجود ہے۔ شکل آتشی خانۂ آبی میں ضعیف آئی۔ دلیل ہے۔ بعد صحبت پژمردگی اور بیزاری ہوئی اور جو باطن طالع میں طریق ؛ شکل آبی موجود ہے۔ اور اسکے ہم مزاج بیاض ☱ شکل آبی نہم اور پنجم میں ہے۔ اوّل سے دلیل غسل کی پنجم سے دلیل جامۂ سفید پہننے کی ہے۔ اور نہم میں بیاض ☱ دلیل ہے۔ دریا دیکھنا خواب میں اور شکل کشتی کی بھی یہی شکل ہے۔ نقطۂ آبی دلیل ہے۔ سوراخ ہونا تختۂ کشتی میں اور سائل کا خوف سیل اور طغیانی آب سے پیدا ہونا اور بیاض از روئے دائرہ ابدع کے اپنی تسکین سے یعنے خانۂ چہارم سے ششم میں واقع ہوئی۔ جو زائچہ میں نہم ہے۔ اور خانہ ششم منسوب بخوف و خطر ہے۔ دلیل ہے خوفناک ہو کر بیدار ہوا۔ اور جو کہ شکل سوم نصرۃ الخارج ☶ منسوب بحرکت خانۂ غائب ہفتم میں پہنچی۔ وہاں لحیان ☶ منسوب بہ مسجد موجود پائی لیکن ضعیف اور ناقص یعنے شکل آتشی خانۂ آب میں آئی دلیل مسجد شکستہ کی ہے۔ اور جب صاحب سکن انکیس ☲ سے ضرب دیا عقلہ ☷ شکل قبر کی پیدا ہوئی۔ خانۂ چہار دہم میں جو آئینۂ مثل ہے متعلق ساتھ بزرگی کے ہے۔ یہ دلیل قبر بزرگ کی ہے۔ اور صاحب ہفتم ابدع میں عقبۃ الخارج ☶ ہے۔ جب لحیان ☶ کو اس سے ضرب دیا۔ اجتماع ☲ پیدا ہوئی۔

دلیل ہے کہ گاہے گاہے وہاں مجمع بھی ہوتا ہے۔ اور خانۂ ہشتم کو غائب کا یعنے ہفتم کا خانۂ رزق اور غذا ہے۔ وہاں فرح ؛ متعلق ساتھ طعام چرب شیریں کے ہے اور لحیان ☶ منسوب بہ نان اس کے شریک ہے۔ دلیل ہے۔ مائیدہ کی اور شکل دوم داخل ہے۔ دلیل ہے۔ کہ سائل نے کہا یا بطریق ترک قسم مائیدہ سے اور جب شکل ہفتم لحیان ☶ کو صاحب سکن انکیس ☲ سے ضرب دیا عقلہ ☷ حاصل ہوئی متعلق درد شکم سے ہے۔ اس دلیل سے بیان کیا۔ کہ مجرد کہانے کے درد شکم پیدا ہوا۔ مگر شکل غذا فرح ؛ خانۂ دہم میں سعد اور قوی ہے اور شکل بادی خانۂ باد میں آئی بیان کیا ریح کے سبب سے درد ہوا پھر جلد ہی دفع ہوا بیان احکام نقطہ سے نقطہ باد کا شکل میزان اجتماع ☲ سے خانۂ سیزدہم میں طریق ؛ میں پہنچا اور وہاں سے خانۂ دہم فرح ؛ میں پہنچا۔ وہاں سے سوم نصرۃ الخارج ☶ میں وہاں سے دوم قبض الداخل ☵ میں وہاں سے اوّل عقبۃ الداخل ☶ میں پس بیان کیا کہ ارادہ جانے کا کسی عمدہ شخص کے مکان پر واسطے لینے قرض کے رکھتا ہے۔ تو کہ وہ شخص اپنی مدد اور سفارش سے قرض دلوادے اس واسطے کہ اجتماع ☲ کی سوم ہے متعلق حرکت سے اور باد طریق ؛ کی ہشتم ہے متعلق قرض کے مال سے اور خانۂ سیزدہم متعلق سعی اور کوشش کے ہے اور خانۂ دہم سے سوم میں پہنچا۔ جو متعلق حرکت سے ہے۔ وہاں سے دوم میں پہنچا جو متعلق ساتھ سال کے ہے۔ وہاں سے اوّل میں کہ شکل سعد داخل ہے متعلق ساتھ شخص عمدہ کے اور یہ شکل طالع کی باد ہفتم ہے متعلق شخص غائب سے ہے۔ نہ ذات سائل سے بیان مذکورہ اس دلیل سے کہا گیا۔ یہ نقطۂ باد دلیل ضمیر کی تھی۔ اب نقطۂ آب ہو دلیل حکم ہے۔ ملاحظہ کرو۔ اب اجتماع ☲ سیزدہم طریق ؛ میں پہنچا۔ ضعیف ہوا۔ وہاں سے نہم بیاض ☱ بھی ضعیف ہے یہ خانہ دلیل مکان سائل کی ہے۔ نقطۂ آب آتش میں ضعیف ہے۔ دلیل ہے۔ کہ شام کو بسبب تنگی کے اپنے مکان سے خروج کرے اور وہاں سے خانۂ اوّل عقبۃ الداخل ☶ میں منتہی ہوا۔ یہاں اور بھی ضعیف زیادہ ہوا۔ اور یہ شخص غائب ہے جس کی

سفارش سے طلب قرض ہے۔ اور مطلوب حال اسکا طریق ؛ زوائدات خانہ سیزدہم آتشی میں نہایت ضعیف ہے۔ بیان کیا۔ کہ تو پاس اُس شخص عمدہ کے اپنے مکان سے حرکت کرکے جاویگا۔ اور وہ دربارۂ قرض سفارش اور معاونت نہ کریگا۔ اگرچہ وہ شخص بظاہر قرضدار سے جو شکل لحیان ☵ ہے۔ ناخوش ہے۔ لیکن باطنی میں خوش ہے۔ اور اسکی طرفداری کرتا ہے۔ اسواسطے کہ نصرۃ الداخل ☵ چہارم کے باطن سے پیدا ہوتی ہے جب الکیس کو بیاض ☵ سے جو صاحب خانۂ چہارم ہے۔ ضرب کیا تو ☵ پیدا ہوئی یہ شکل ہفتم سے ہم ستارہ لحیان ☵ کی ہے جو ہفتم میں ہے۔ اب چہارم سے طالع کو نظر تربیع نحس دوستی حاصل ہے۔ بیان دوسرا یہ کہ وہ قرضدار شب کو خود تیرے مکان پر آویگا۔ اور ایک شخص اسکے ہمراہ ہوگا جسکو تونے واسطے اس کام کیواسطے مقرر کیا۔ تو اسکو اب دشمن بھی جانتا ہے۔ غرض وہ شخص تجھ کو قرض کچھ دیگا۔ کچھ نہیں۔ اسواسطے کہ شکل خانہ ہفتم کی نصرۃ الداخل ☵ دائرہ ابجد سے باطن چہارم میں پیدا ہوئی۔ اب نقطۂ خاک کا بھی موجود ہے۔ خانہ چہارم متعلق مکان سے ہے۔ اور یہ شکل موسوم بہ راست سے ہے۔ اس دلیل سے بیان کیا کہ رات کو مع ایک شخص کے تیرے مکان پر آویگا۔ نقطۂ خاک دلیل منع اور ہرج کی ہے۔ اور دوم یہ کہ کیسہ قرضدار کا شکل خانۂ ہشتم منقلب ہے دلیل ہے۔ کہ کچھ دیگا۔ اور کچھ نہیں بیان دیگر مگر ایک مرتبہ دن کو جانا تیرے اسکے مکان پر ضرور ہوا ہے۔ اور درمیان راہ کے بسبب ضعف دماغ کے تجھے غش آیا۔ کہ اُسکے سبب سے چلنے سے باز رہا۔ بعد توقف کے پھر حرکت ہوئی۔ دلیل جانے کی طریق باطن طالع میں موجود ہے۔ اور شکل صاحب خانۂ اوّل لحیان ☵ آتشی جو متعلق سر اور دماغ سے ہے۔ خانۂ ہفتم آبی میں موجود ہے دلیل ضعف دماغ سے غش کی یہ موجب توقف کا ہے۔ اور نقطۂ مکان کا شکل قبض الخارج ☶ پنجم ابجد میں مکان آشنا سے متعلق ہے۔ جانشین اسکا بیاض ☵ ہے۔ اور مطلوب بیاض ☵ کا قبض الخارج ☶ ہے زائچہ میں معدوم ہے صورت قیام کی ثابت نہیں ہوتی ہے۔ دلیل ہے پھر مکان آشنا سے بے حصول مُراد اپنے

خانے کیطرف متحرک ہووے اور بیان توقف راہ کی تحقیق یہ ہے کہ خانۂ نہم دلیل حقیقت راہ کی ہے۔ وہاں بیاض ☵ شکل آبی خانۂ آتش میں محل زوال میں ہے۔ اور ثابت ہے دلیل توقف کی ہے۔ مگر مطلوب اس کا قبض الخارج ☶ موجود نہیں اس دلیل سے بیان کیا گیا۔ کہ توقف کے بعد پھر حرکت ہوئی زیادہ قیام کی صورت نہیں۔ بسبب عدم حصول مطلوب اس قیام سے واللہ اعلم بالصواب **فصل ۶**۔ اگر رمّال قرعہ اپنے واسطے پھینکے تاکہ افعال سب سائلوں کا اس سے دریافت کرے کہ آج کون کون شخص آویں گے۔ اور کیا سوال کریں گے۔ اس نیت سے زائچہ درست کرے اور نظر کرے خانۂ قدوم غائب کو یعنے دوم کو اگر شکل سعد داخل ہے۔ اور ہفتم سعد خارج دلیل ہے۔ کہ اس روز ضرور سائل رمال کے پاس آوے۔ اگر ہفتم داخل داخل اور دوم خارج ہو نہ آوے اگر دوم اور ہفتم دونوں خارج ہوں۔ یا دونوں داخل ہوں اور چہارم میں تکرار ہو سائل آوے مگر جلسہ نہ کرے واپس جاوے۔ مگر داخل میں شاید لمحہ باکوئی پل بیٹھے اور حکم منقلب کا بمنزلۂ خارج اور ثابت کا بمنزلۂ داخل ہے ماورد رعایات سعادت اور نحوست کی ضرور رکھے اب معلوم کرنا چاہیئے۔ کہ کتنے سائل آوینگے شکل ہفتم نے جسقدر تکرار کی ہو۔ اس قدر آویں اگر ہفتم نے تکرار نہ کی۔ عدد عنصر ہفتم کے جس قدر ہوں۔ اس قدر آویں۔ اگر ہفتم میں جماعت ☵ آوے۔ اور تکرار بھی نہ کی ہو۔ اور بظاہر عدد عنصری بھی اسمیں موجود نہیں ہیں۔ نگاہ کرے اگر خانۂ دوم داخل ہے۔ اور نہم اور دہم خارج بہت سائل آکر ہجوم کریں پس اگر رمّال چاہے۔ کہ اپنے زائچہ سے احوال سائل کا بیان کرے شکل ہفتم طالع سائل اوّل کا ہے۔ اور خانۂ ہشتم دلیل اسکے مال کی اور نہم خانۂ برادران علےٰ ہذا القیاس بیان اس کے ضمیر کا اسطرح سے ہے ملاحظہ کرے شکل موجودہ خانۂ ہفتم اپنے سکن سے کس خانہ میں ہے۔ اگر دوم میں ہے۔ احوال مال کا اگر سوم میں ہے۔ حقیقت برادران اور نقل حرکت علےٰ ہذا القیاس اور شکل ہشتم طالع سائل دوم کا اور نہم طالع سائل سوم کا اور دہم طالع

سائل چہارم کا یازدہم طالع سائل پنجم کا علی ہذا القیاس ٭

خاتمہ احکام سال میں انے روئے غرہ محرم کے و فالنامہ و اعمال مشتمل اوپر چار فصلوں کے

فصل ۱ - بیان احوال سال غرۂ محرم کے حساب حکمائے متقدمین نے از روئے تجربہ کے بیان کیا چونکہ غرہ ہفتہ سے باہر نہیں اسواسطے نقشہ ایام کامع اشکال جو اُن سے منسوب ہیں اس جدول میں تحریر کئے جاتے ہیں۔ جدول یہ ہے ٭

زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	راس ذنب
شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شب شنبہ
شب چہارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ	شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سہ شنبہ	٭

اگر غرہ روز شنبہ کو ہو شکل منسوب اسکی عقلہ ⁜ اور انکیس ⁜ ہے ستارۂ زحل ہے۔ یہ سال اُس کے جنگ و جدل بادشاہوں میں اور فتنہ خلائق میں پیدا ہو اور مخلوق میں بیدیانتی زیادہ نیکی اور سخاوت اور شفقت ناپید ہو۔ اور حاکم اور تونگر غریبوں پر ظلم و ستم کریں تسکین اور طمانیت معدوم ہو پریشانی اور پراگندگی ظاہر ہو یا رچہ گراں ہو۔ اور درختوں کا میوہ کم آوے شیر جانوراں مثل گوسفند گاؤ وغیرہ کا کمتر ہووے اور حیوانات درندہ اور پرند کو بیماری لاحق ہووے اور اطفال خورد سال کو تپ لرزہ اکثر آوے اور باد سموم اور گرمی اور آتش زدگی زیادہ ہووے کسی شخص کو آرام نہ ہووے باماں ہوت اور غلہ گراں اور سروی زیادہ ہو واللہ اعلم۔ اگر غرۂ محرم روز یکشنبہ کا ہے ٭

شکل اسکی قبض الداخل ⁜ اور نصرۃ الخارج ⁜ ہے ستارۂ آفتاب ہے۔ یہ سال مبارک ہے۔ سرانجام کار خلائق بخیر و خوبی ہو اور نعمت زیادہ ہو اور فتنہ و فساد روئے زمین سے ناپید ہو۔ اور سرانجام کار بادشاہوں کا نیک ہو۔ اور بارش حسب دلخواہ ہو۔ اور میوہ زیادہ ہو اور جانور ہر قسم کے خوش اور خرم رہیں۔ اور غلہ ارزاں مگر اندک کمتر ہووے۔ اور گندم متوسط ہو اور سوداگروں کو فائدہ خوب ہو۔ اور راہ میں امن ہو۔ اور رئیس اور حاکم اور بادشاہ آپس میں صلح و سلوک سے رہیں۔ اور آتش زدگی نہ ہو۔ اور باد سموم کم چلے۔ اور سبزہ خوب ہو اور طفلگاں خورد کو بیماری اکثر رہے۔ اور سورج گہن بڑے اور بندگی خداوند تعالےٰ کی کمتر ہو۔ دروغ اور عصیاں زیادہ ہو۔ واللہ اعلم اگر غرۂ محرم کا دوشنبہ کو ہو تو اشکال اسکے بیاض ⁜ اور طریق ⁜ ہے۔ منسوب ساتھ قمر کے دلیل ہے۔ کہ اس سال میں نعمت زیادہ ہو مگر بادشاہ کو ضعف ہو۔ اور غلہ زیادہ ہو۔ اور نرخ ارزاں ہو اور زراعت خوب ہو اور خوشی اور خرمی خلائق میں زیادہ ہو۔ اور شیر حیوانات کا افراط سے ہو۔ اور گائے خوش اور فربہ ہوں۔ اور رعیت آرام سے رہے۔ اور کل جانور چرند پرند امن و امان سے رہیں۔ مگر عورتوں میں تنازعہ اور فساد رہے۔ اور لڑکوں کو بیماری رہے۔ اور سیاہ بکریوں کو آفت پہنچے۔ آخر سال نرخ غلہ کا میانہ ہو۔ خربزہ اور انگور کم پیدا ہو۔ پھول خوشبودار اور خوشرنگ کثرت سے ہوں۔ اور مسافروں کو امن رہے۔ واللہ اعلم اگر غرۂ محرم کا روز سہ شنبہ کا ہے اشکال مخصوص اسکے حمرہ ⁜ اور نقی الخد ⁜ ہے ستارہ اس کا مریخ ہے۔ دلیل ہے۔ کہ اس سال میں فتنہ اور فساد اور خونریزی اور جنگ و جدل بادشاہوں میں واقع ہو۔ اور جہاں میں کسی کو قرار اور آرام نہ ہووے اور بے وفائی اور بدعہدی اور بدخلقی اور دروغگوئی اور مردم آزاری اور بدگمانی اور مکر اور دغابازی معاملات میں ظاہر ہووے نیکی اور سلوک کم اور رعیت پر گندہ اوہ خوف چوروں اور راہزنوں کا زیادہ ہووے۔ اور سوداگروں کو نقصان پہنچے اور بارش کمتر اور زراعت کو نقصان غلہ کم گرانی نرخ میوہ کم پیدا ہو۔ آتش

زدگی اور بادِ سموم زیادہ ہوئے۔ سورج گہن ہوئے۔ بھوسنچال آوے خربزہ اور گھانس زیادہ ہو۔ اور ظلم و ستم زمانہ میں زیادہ ہو۔ اور ایک شخص پورب کے ملک سے پیدا ہو۔ اور حکمرانی کرے۔ خصوصاً ترکستان میں واللہ اعلم بالصواب۔ اگر عزہ ماہ محرم روز چہار شنبہ ہے۔ اشکال مخصوصہ اس کے اجتماع ☵ اور جماعت ☳ منسوب ستارۂ عطارد کے ہیں۔ اس سال میں نعمت فراخ ہوئے اور بارش وقت پر ہو۔ زراعت ہو۔ نرخ غلّہ ارزاں رہے۔ میوہ خوب ہوئے چرند پرند ہر قسم کے جانور خوش اور خرم رہیں۔ حاکم اور بادشاہ آپس میں صلح اور سلوک سے رہیں۔ اور سوداگروں کو نفع متوسط ہوئے اور خوف و خطر چوروں کا کم رہے۔ خربزہ اور جو پھل بیل میں لگتے ہیں۔ زیادہ ہوں۔ ہوا تیز اور تند چلے۔ آتشزدگی نہ ہوئے عورتوں کو درد پستان کا ہوئے۔ اور گرمی سردی معتدل رہے واللہ اعلم وعلمہ احکم اگر عزہ محرم پنجشنبہ کو ہوئے۔ اشکال مخصوصہ اسکے لحیان ☶ نصرۃ الداخل ☵ منسوب ساتھ ستارہ مشتری کے ہیں۔ اس سال میں نعمت زیادہ ہو اوّل باراں کم ہو۔ آخر خوب ہوئے زراعت خاطر خواہ ہوئے نرخ غلّہ کا ارزان رہے۔ میوہ اور پھل ہر قسم کے بخوبی ہوں سخاوت اور کارِ خیر زیادہ ہوں۔ شغل درس تدریس اور تعلیم علم دین کا زیادہ ہو۔ آدمی بدکاری اور فسق و فجور سے توبہ کریں۔ تقویٰ پرہیزگاری دینداری اختیار کریں۔ انتظام بادشاہوں کا بخوبی رہے۔ صلح سلوک ظاہر ہو۔ رعیت امن و امان میں رہے۔ فتنہ فساد کا نام زمین پر نہ رہے۔ درویش مالدار عیش و عشرت میں اوقات بسر کریں۔ بغض و کینہ و حسد کا نام نہ ہو۔ حیوانات چرند پرند خوش و خرم توانا تندرست رہیں۔ اور شیر حیوانات کا بخوبی ہو۔ مگر بعض مقام پر مرگ مفاجات اور مرض گرم خشک ظاہر ہوں اور گاہ گاہ نزد بعضے اکثر آتشزدگی ہوئے۔ سوداگروں کو نفع اور راہ برا امن ہو واللہ اعلم بالصواب وعندہٗ ام الکتاب۔ اگر عزہ ماہ محرم کا روز جمعہ کے ہو اشکال مخصوصہ اسکے فرح ☵ اور عتبۃ الداخل ☵ منسوب سات ساتھ ستارہ

زہرہ کے ہیں۔ اس سال میں فتنہ برپا ہوئے۔ مگر زمین ہند و ستان کی امن میں رہے۔ بارش وقت پر ہوئے فائدہ مند ہوئے انتظام بادشاہوں میں خلل ہو۔ بسبب مشغول ہونے ناچ رنگ عیش و نشاط کے اور خلوت نشینی ساتھ عورتوں مطربہ کے طبیعت خلائق کی طرف لہو و لعب اور عشق بازی اور نکاح کرنے کے زیادہ مشغول ہو۔ اور زراعت اور میوہ ہر قسم کے خصوصاً انار اور انگور زیادہ ہوں۔ شوق علم موسیقی کا خلایق کو زیادہ ہو۔ اور اکثر مخلوق سیر باغ اور دریا میں مشغول رہیں۔ سوداگروں کو فائدہ خاطر خواہ ہوئے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

فصل ۲۔ فالنامہ کہ حکیموں اور عالموں نے واسطے بادشاہ بلخ کے مرتب کیا۔ جس صاحب حاجت کو مشکل درپیش ہو۔ اور فال دیکھنا چاہے۔ اوّل سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑھے بعدہٗ یہ آیت کریمہ تین مرتبہ پڑھے آیت یہ ہے۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔ بعدہٗ ایک دم میں چار سطریں نقطوں کی بناوے اور ہر ایک سطر کے دو دو نقطہ طرح دے اگر ایک باقی رہے۔ نقطہ حاصل ہو۔ اگر دو باقی رہیں۔ لکیر حاصل ہوے۔ جس کو اصطلاح رمل میں فرد و زوج کہتے ہیں۔ دیباچہ کتاب ہذا میں بیان اس کا مفصل ہو چکا ہے۔ غرض ایک شکل حاصل ہوگی۔ مطابق اس شکل کے بیان کرے۔ بعض مقام پر کہ قلم دوات موجود نہیں ہے۔ یا عورتیں ہیں ان سے یا ان کی طرف سے بطریق مذکورہ اشکال حاصل کرنا مشکل ہو۔ تو نقشہ مرقومہ ذیل پر بسم اللہ پڑھ کر انگشت شہادت اُن سے رکھائی جاوے جس شکل پر انگشت رکھیں اس کے موافق بیان کریں۔ نقشہ یہ ہے:

۱	۱۴	۱۰	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۱	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اصل اس کی دائرہ سکن ہے۔ بموجب چال نقش مربع کے سولہ خانوں میں خانہ اول لحیان ہے۔ اے خداوندا فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے۔ سفر کرنے سے دولت اور مرتبہ پاوے تو اور ارادہ سفر کا رکھتا ہے۔ تو جو مراد تیری ہے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوئے فرزند یا شخص غائب پہنچے پنجشنبہ کو اپنی مراد سے خبردار ہوئے۔ تو سردار اور امیر جو پورب کی طرف رہتے ہیں۔ اُن سے فائدہ پہنچے۔ اور روز شنبہ کو مقصود حاصل ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ اسم اللہ الصمد بارہ ہزار مرتبہ بعد عشاء کے پڑھے چالیس روز اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ خانہ دوم قبض الداخل ہے اے خداوند فال جو تدبیر کرتا ہے۔ تو نہایت مبارک اور نیک ہے۔ دلیل ہے کہ کام تیرا بخوبی سر انجام پاوے۔ اگر سوال حصول مال کا ہے۔ مال دستیاب ہو۔ اور سفر پورب کا نیک ہی۔ مگر تامل سے ہوگا۔ اور حیوانات سے فائدہ پہنچے اور پینتالیس روز میں مراد حاصل ہوئے۔ اگر سوداگری کرے منافع خوب ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ تین ہزار سوا سو مرتبہ یَا عَزِیْزُ پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ لکھ کر ہر روز مچھلیوں کو کھلاوے نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۸	۱۱	۶۵	۱
۶۴	۲	۷	۱۲
۳	۶۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۶۶

بحق یا عزیز

خانہ سوم قبض الخارج کا ہے۔ اے خداوند فال یہ فال نحس ہے۔ جو ارادہ رکھتا ہے خوب نہیں ہے۔ اور تہمت اور حسد دشمنوں کے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور جو تدبیر کرے اس سے رنج اٹھاوے اور ارادہ سفر کا رکھتا ہے تو بہتر نہیں ہے۔ چند روز صبر کر اور توبہ استغفار کر اور اطاعت بندگی اور وظیفہ درود شریف کا پڑھ کر خداوند تعالیٰ اس نحوست کو دفع کرے اور صدقہ دے خیرات کر اور عرصہ پینتالیس روز کے بعد جو کام کرے گا۔ حق سبحانہٗ تعالیٰ سر انجام بخیر کرے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ درود ہزارہ پانچ ہزار مرتبہ شب و روز میں تمام کرے۔

ایک چلہ تک بلا دفع ہو مراد حاصل ہو۔ خانہ چہارم جماعت اے خداوند فال یہ فال میانہ ہے۔ بعض کام کو نیک ہے۔ اور بعض کام کو بد ہے۔ جو کام قبضہ سے نکل گیا ہے یقین ہے پھر دستیاب ہو۔ مریض کو خوف مرگ ہے۔ ارادہ سفر خوب نہیں۔ اگر سفر کرے مفلس اور محتاج ہوئے۔ شخص غائب یا مسافر جلدی نہ اوے اور قیدی عرصہ دراز تک قید خانہ میں رہے بعد عرصہ ایک ماہ کے مراد حاصل ہوے۔ اور تسکین خاطر ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اسم یَا حَنَّانُ تین ہزار سوا سو مرتبہ ہر روز بعد عشاء کے پڑھے اول روز شریف سوا سو مرتبہ اور یہ نقش ایک سو نو مرتبہ لکھ کر جلد باہر کرے ایک چلہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۹	۱
۸۸	۲	۷	۱۲
۳	۹۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۰

بحق یا حنان

خانہ پنجم فرح ہے اے خداوند فال یہ فال نہایت مبارک ہے۔ جو مراد رکھتا ہے تو۔ بفضلہ تعالیٰ جلدی حاصل ہو اور خبر خوش پہنچے اور مکان یا شئے خوشنما دستیاب ہو اور جو کام کرے سر انجام کو پہنچے اور معشوق اور فرزند سے ملاقات ہو۔ اور جمعہ کے روز تک مراد حاصل ہوئے انشاء اللہ تعالیٰ بارہ ہزار مرتبہ یَا وَدُوْدُ بعد عشاء کے پڑھے اول آخر درود شریف سو سو مرتبہ مکان تنہا ترک حیوانات یہ نقش بیس عدد صبح کو لکھے آرد گندم کیساتھ مچھلیوں کو کھلاوے ایک چلہ میں معشوق فرمانبردار ہو۔ جو مراد ہو حاصل ہو خانہ ششم عقلہ ہے اے خداوند فال یہ فال نحس ہے۔ خوب نہیں اس واسطے کہ بیمار و ناتوان ہوئے۔ تو آرام ہوئے تو بردہ آزاد کرے تو یا صدقہ بہتر دیوے تو اور تیرا جانور چوپایا بھاگا ہوا یا چوری گیا ہوا ظاہر ہوئے۔ اور مسافر سفر سے دیر میں آوے مگر

۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

بحق یا ودود

سلامتی کے ساتھ آوے چھٹے روز اپنے احوال سے مطلع ہوگا۔ تو اور مدت دو نیم ماہ میں مراد حاصل ہوئے اور تہمت اور حسد و دشمنوں کے سے احتیاط رکھنا چاہیئے۔ اور توبہ اور استغفار اور صدقہ اور خیرات اور بندگی کرنا چاہیئے کہ سب مشکلیں آسان ہو جاویں اور پانی کے کنارہ یا کنوئیں پر رات کو جاوے غسل کرکے جامۂ پاک پہنکر خوشبو لگا کر اسم یَا وَهَّابُ چودہ ہزار مرتبہ پڑھے اوّل آخر درود شریف سو سو مرتبہ اسکی صبح کو چورا سی عدد نقش یَا وَهَّابُ زعفران اور قلم شاخ درخت انار سے لکھ کر آرد گندم میں گولی باندھ کر جس پانی میں مچھلیاں ہوں ڈالے چودہ روز اس عمل کو کرے اگر مراد حاصل ہوئی۔ فبہا المراد و گرنہ ایک چلہ تمام کرے ترک حیوانات کے ساتھ اگر کوئی بلا پیش آوے۔ خوف نہ کرے بفضلہٖ تعالےٰ مراد حاصل ہو نقش یہ ہے۔ خانۂ ہفتم اُنیس ≡ ہے۔

۶	۱	۷
۶	۵	۳
۲	۸	۴

بِحَقِّ یَا وَهَّابُ

اے خداوند فال اگر سوال بیمار کا ہے بیمار ہلاک ہوئے اور قیدی عرصۂ دراز تک گرفتار رہے۔ مگر نکاح کرنا خوب ہو اور مال مشقت سے ہاتھ آوے۔ اور سفر ہوئے۔ اور شئے گمشدہ دستیاب ہو شنبہ کے روز احوال منیر سے مطلع ہوئے۔ بعد چھ روز کے مراد حاصل ہونے کی صورت ظاہر ہوئے سفر کرنا نہ چاہیئے۔ اور رات کو کوچہ و بازار میں پھرنا نہ چاہیئے خصوصاً منگل اور بدھ کی رات کو تہمت کا خوف ہے۔ اگر سوال حال غائب کا ہے۔ وہ شخص سرگردان ہے۔ اور جانور چارپایہ سقط ہوئے۔ یا اور کوئی مرض عائد ہوئے اور شئے گم شدہ کو جانب شمال کے تلاش کرے بعد بیس روز کے احوال بہتر ہوئے۔ اور اسم شریف یَا مُعِزُّ گیارہ ہزار سات سو مرتبہ بعد نماز عشا کے پانی کے کنارے مع شرائط العمل پڑھے اوّل آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور نقش مبارک اس اسم کا ایک سو مرتبہ زعفران سے لکھ کر آرد گندم کی گولی کے ساتھ مچھلیوں کو کھلاوے اور جس قدر پرہیز اور ترک

۷	۸۶	
۴۰	۳۵	۴۲
۴۱	۳۹	۳۷
۳۶	۴۳	۳۸

بِحَقِّ یَا مُعِزُّ

حیوانات کرلیگا۔ اثر جلدی ہوگا۔ ایک چلہ پورا کرے نقش مبارک یہ ہے۔ خانۂ ہشتم حمرہ ☲ ہے۔ اے صاحب فال یہ فال نحس ہے۔ مگر جنگ جدل اور محاربہ مقابلہ زور و کوب دشمن کیواسطے خوب ہے۔ اور اندیشہ اور خوف دشمن کیطرف سے سائل کو ضرور ہے۔ غائب سلامتی کے ساتھ نہ پہنچے مال میراث تلف ہوئے دستیاب نہ ہوئے۔ پندرہ روز زیادہ سخت ہیں۔ اسم شریف یَا حَیُّ بارہ ہزار مرتبہ دریا کے اندر کمر کمر پانی میں کھڑا ہو کر اگر ممکن نہ ہو۔ کنارے بیٹھ کر پڑھے درود شریف اوّل آخر سو سو مرتبہ اور یہ نقش اٹھارہ مرتبہ روز صبح لکھ کر بطریق معروف مچھلیوں کو کھلاوے بفضلہٖ تعالےٰ ایک چلہ میں مشکل آسان ہو۔ مراد حاصل ہو نقش یہ ہے۔

خانۂ نہم بیاض ☵ ہے اے خداوند فال یہ فال نہایت مبارک ہے جس مقام سے تجھے اُمید ہے خبر خوش یا نامہ آوے ہر مشکل اور مہم آسان ہوئے اور سفر سے فائدہ اور منفعت ہوئے اور جو مُراد رکھتا ہے۔ تو حاصل ہوئے۔ دعویٰ کرنا خوب ہے۔ مگر خرید و فروخت سے پشیمانی حاصل ہوئے اور شئے گمشدہ دستیاب ہوئے اور شخص غائب سفر سے جلدی آوے۔

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

بِحَقِّ یَا حَیُّ

روز جمعہ کو مراد دل سے مطلع ہوئے اور دس روز میں مراد حاصل ہوئے۔ اسم شریف یَا قَیُّوْمُ تین ہزار سو سو مرتبہ ہر روز مکان پاکیزہ میں پڑھے۔ اوّل آخر درود شریف سو سو مرتبہ مع شرائط العمل کے اور اس اسم مکرم کو ایک سو چھپن مرتبہ ہر روز لکھے بطریق مذکور طعمہ ماہی کا کرے نقش یہ ہے۔ خانۂ دہم نصرۃ الخارج ☶ ہے۔

۷۸۶

۵۳	۴۸	۵۵
۵۴	۵۲	۵۰
۴۹	۵۶	۵۱

بحقِ یا قیومُ

اے خداوند فال یہ فال نہایت مبارک اور نیک ہے کار بزرگ کرنا نکاح کرنا سفر کرنا مبارک ہے اگر سوال حاملہ کا ہے۔ فرزند نرینہ تولد ہوئے۔ بیمار کو صحت ہو غائب بسلامت آوے تمام مقصود حاصل ہوں فائدہ بزرگوں اور حاکموں سے پہنچے۔ شرکت تجارت میں فائدہ پہنچے۔ اگر بالفرض مشکل درپیش ہو اسم مبارک یا سلطانُ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ مکان پاکیزہ بلند میں بیٹھ کر پڑھے۔ اوّل آخر درود شریف

۷۸۶

۵۷	۵۰	۵۵
۵۲	۵۴	۵۶
۵۳	۵۸	۵۱

بحقِ یا سلطانُ

سو سو مرتبہ ایک چلہ پورا کرے۔ اور اس اسم مبارک کے نقش کو ڈیڑھ سو مرتبہ لکھ کر بطریق معروف مچھلیوں کو کھلاوے خانۂ یازدہم نصرۃ الداخل ہے اے خداوند فال یہ فال نہایت مبارک ہے خرید اور فروخت اور سفر نیک ہوئے اور مراد اور حاجت برآوے اور دوستوں کے پاس سے خط اور خبر خوش آوے اور دوستان قدیم سے ملاقات ہوئے۔ اور تمام مشکلیں حل ہوں اگر کوئی ضرورت اور مشکل درپیش ہے۔ اسم شریف یا منانُ

۷۸۶

۱	۱۲۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۲۰
۶	۹	۱۲۳	۳
۱۲۲	۴	۵	۱

بحقِ یا منانُ

تین ہزار سوا سو مرتبہ پڑھے اوّل آخر درود شریف سو سو مرتبہ لب آب ایک چلہ مع شرائط عمل تمام کرے اور یہ نقش مبارک ایک سو اکتالیس مرتبہ زعفران سے لکھ کر آرد گندم کے ساتھ مچھلیوں کو کھلاوے۔ بفضلہٖ تعالےٰ مراد حاصل ہو۔ نقش شریف یہ ہے ...

خانۂ دوازدہم عقبۃ الخائف ہے۔ اے خداوند فال یہ فال نحس ہے۔ مگر بعض امور کو بہتر ہے مثلاً فروخت کرنا چہارپایہ کا اور دفع کرنا دشمن کا۔ اگر واسطے قیدی کے دریافت کرنا ہے۔ بدشواری رہائی پاوے دلیل ہے خصومت اور دشمنی اور خوف و خطر کی دشمنوں کی طرف سے واسطے حل مشکلات اور رہائی محبوس کے اسم مبارک یا فتاحُ تین ہزار ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ وقت صبح صادق کے یا بعد نماز تہجد کے مکان پاک میں پڑھے اوّل آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور نقش مبارک یا فتاح کا چار سو نواسی بار لکھ کر بدستور سابق آرد گندم کے ساتھ خورش مچھلیوں کی کرے نقش یہ ہے۔ خانۂ سیزدہم نفی الخذ ہے۔ اے خداوند فال یہ فال بعض کام کیواسطے سعد ہے۔ اور بعض کام کے واسطے نحس بیمار اور قیدی نجات پاویں اور مسافر راہ بھولے مگر آخر ساتھ سلامتی کے پہنچے۔ اور بادشاہ سے دولت حاصل ہوئے اور دعوے کرنے سے دشمن اور مدعا علیہ پر غالب آوے اور واسطے حل مشکلات کے اسم مبارک یا سلامُ۔ بارہ ہزار مرتبہ بعد عشا کے ورد کرے اوّل آخر درود شریف سو سو مرتبہ تا حصول مراد پڑھتا رہے۔ اور یہ نقش ایک سو اکتیس ۱۳۱ مرتبہ ہر روز لکھ کر بطور معروف آرد گندم میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلاوے بفضلہٖ تعالےٰ مریض شفا پاوے۔ اور محبوس رہائی۔ خانۂ چہاردہم عقبۃ الداخل ہے۔ اے خداوند فال

۷۸۶

۱	۱۱۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۱۰
۶	۹	۱۱۳	۳
۱۱۲	۴	۵	۱۰

بحقِ یا سلامُ

فال یہ فال نہایت مبارک ہے دلیل ہے حصول مال و رجاہ اور اقبال کی اور غم سے نجات پانا اور نکاح کرنا مبارک ہو اور شخص غائب کی خبر خوش آوے اور جس کام کا اندیشہ اور فکر کرتا ہے تو بسہولت حاصل ہوئے اور حاملہ کو زحمت ہوئے مگر انجام بخیر ہوئے۔ اور واسطے حصول مراد کے اسم شریف یَا نَاصِرُ تین ہزار چار سو دس مرتبہ بعد عشا کے پڑھے درود شریف اوّل آخر سو سو مرتبہ اور یہ نقش تین سو اکتالیس مرتبہ لکھکر آرد گندم میں گولیاں باندھکر مچھلیوں کو کھلاوے مقصد حاصل ہو نقش یہ ہے۔ خانۂ پانزدہم اجتماع ☰ ہے۔ اے خداوند فال یہ فال سعد ممتزج ہے۔ یعنے بعض امور کو سعد اور بعض کو نحس ہے۔ انجام کار اور حصول مراد میں توقف ہو۔ خرید و فروخت اور تجارت باسنفعت ہو اور نکاح کرنا بھی خوب اور بہتر ہے۔ لیکن غائب دیر میں آوے اور مریض کو شفا بعد عرصہ دراز کے ہو۔ اور بادشاہ اور حاکم کیطرف سے امید حصول مال کی ہے۔ بعد عرصۂ ایک ماہ مراد تیری حاصل ہو۔ انشاء اللہ تعالےٰ اور واسطے

بِحَقِّ یَا نَاصِرُ

۷۸۶

۱	۳۲۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳۲۰
۶	۹	۳۲۳	۳
۳۲۲	۴	۵	۱۰

حل مشکلات اور حصول مراد کے اسم مبارک یَا دَیَّانُ تین ہزار سو اسی مرتبہ معہ درود شریف اوّل و آخر سو سو مرتبہ پڑھے اور پینتیس عدد نقش روز لکھکر بطریق مذکورہ بالا عمل میں لاوے نصف ایک چلہ میں مراد حاصل ہو۔ خانۂ شانزدہم طریق ⁝ ہے اے خداوند فال یہ فال تیری نہایت مبارک ہے اور سعید ہر کام کے واسطے خصوصاً مراد حاصل ہو اور دولت و اصل اور ہر کام کا انجام بخیر ہو اور مقصود حاصل ہو اور واسطے حصول مرادات اور حل مشکلات کے اسم شریف یَا رَحْمٰنُ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھے مع شرائط عمل اوّل و آخر درود شریف سو سو مرتبہ ایک چلہ

۷۸۶

۱	۴۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۴۴
۶	۹	۴۷	۳
۴۶	۴	۵	۱۰

بِحَقِّ یَا دَیَّانُ

۷۸۶

۱	۲۷۹	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۲۷۸
۶	۹	۲۸۱	۳
۴۸۰	۴	۵	۱۰

تک انشاء اللہ تعالےٰ مراد حاصل ہوئے اس نقش معظم کو دو سو تمانوے عدد لکھکر آرد گندم میں گولی باندھکر مچھلیوں کو کھلاوے نقش مبارک یہ ہے۔ اور مراد شرائط العمل سے یہ ہے۔ کہ جامۂ پاک معطر وقت اور مکان معین گوشت مچھلی بیضۂ لہسن پیاز خام شہد نہ کھاوے شیر بسمخ اور روغن زرد کا مضائقہ نہیں زیادہ احتیاط ترک حیوانات جلالی جمالی میں شیر و روغن وغیرہ اشیاء مذکورۂ بالا ترک کرے اور فسق و فجور سے باز رہے۔ روزہ رکھے تو نہایت اولیٰ ہے۔ وقت تحریر نقش اسم اس نقش کا بلا تعداد پڑھتا رہے۔ واللہ اعلم بالصواب **فصل ۳۔** فالنامہ بیماراں میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بعد حمد و صلوٰۃ کے اے عزیز دریافت کرنا۔ اس امر کا کہ مرض کس سبب سے ہوا اور کب تک رہیگا۔ سات دن سات رات میں کب بیمار ہوا ہے۔ اسکے موافق تعویذ اور صدقہ دینا ضروریات سے ہے۔ مریض جس روز میں یا جس رات میں بیمار ہو۔ اس دائرہ میں ملاحظہ کرکے بیان کرے اگر دن یا رات بیمار ہونیکی معلوم نہیں۔ فراموش ہوگئی تو عدد نام مریض اور اس کی والدہ کا بحساب ابجد جمع کرکے چودہ چودہ طرح دے۔ اعداد باقی کو نقشہ مفصلۂ ذیل کی اشکال پر تقسیم کرے جس شکل پر منتہی ہو ملاحظہ کرے۔ کہ وہ شکل کس روز یا شب سے منسوب ہے۔ اس کے موافق بیان کرے۔ اگر یہ حساب نہ کرے اس سے زیادہ سہل الوصول یہ امر ہے۔ کہ مریض یا مریض کیطرف سے کوئی شخص بسم اللہ کہکر نقشہ پر انگشت شہادت رکھے جس شکل پر انگشت رکھی جاوے شب و روز اسکے منسوبات سے بیان کرے نقشہ یہ ہے۔

☰ شب یکشنبہ	☷ روز یکشنبہ	☱ شب دوشنبہ	☷ روز دوشنبہ
☵ شب سہ شنبہ	☵ روز سہ شنبہ	☳ شب چہار شنبہ	☳ روز چہار شنبہ
☶ شب پنجشنبہ	☳ روز پنجشنبہ	☵ شب جمعہ	☶ روز جمعہ
☳ شب شنبہ	☵ روز شنبہ	☶ شب سہ شنبہ	☶ روز سہ شنبہ

شب یکشنبہ منسوب ساتھ جماعت ☷ کے ستارہ عطارد اگر کوئی اس رات کو اوّل ساعت بیمار ہوا اسکو نظر گفتار یعنی جبرائیل نے اثر کیا ہے۔ درد پہلو اور درد اندام اور حرارت سے مضطرب رہے نو روز تک اندیشہ اور خطرہ ہے۔ اور یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ بفضلہ تعالےٰ صحت ہوئے تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ وَلَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بِحَقِّ اَيُّوْبَ پیغمبر عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ اور صدقہ یہ ہے۔ غلّہ ماش سیاہ چودہ سیر مرغ سفید اور جامۂ سفید درویشوں اور محتاجوں کو دے روغن سیاہ مسجد میں واسطے روشنی کے بھیجے۔ بفضلِ الٰہی جلد شفا حاصل ہو صدقہ بقدر توفیق مریض بتلانا چاہیئے۔ روز یکشنبہ منسوب بشکل نصرۃ الخارج ☴ یہ روز آفتاب کا ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے مریض کو آسیب اور آفت پریوں کی پہنچی ہے۔ کنارے پانی یا کنوئیں وغیرہ کے علامت مرض یہ ہے۔ کہ درد دل اور تمام اعضاء میں ہو تین روز خوف و اندیشہ زیادہ ہوئے۔ اگر تین روز بخیریت گذر گئے۔ پندرہ روز تک اور خوف باقی رہا۔ اگر پندرہ روز یہ بھی گذر گئے۔ صورت صحت کی ہے۔ اور اس تعویذ کو گردن مریض میں لٹکاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ٥ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ط صدقہ چنے اڑھائی سیر گیہوں کا آٹا پانچ سیر اور گیہوں دس سیر تو گز کپڑا سرخ و سفید اور بچہ گو سفند فی سبیل اللہ محتاجوں کو دیوے بفضلہ تعالےٰ فوراً شفا حاصل ہوگی شب دوشنبہ منسوب ساتھ شکل نصرۃ الداخل ☵ ستارہ مشتری کے اگر کوئی اس رات کو اوّل ساعت بیمار ہوئے۔ سایہ دیو مکان خالی میں پہنچا۔ اندر خواب میں پانی دریا اور مرد سفید پوش دیکھے ہیں۔ علامت مرض یہ ہے۔ کہ درد پشت اور درد پہلو اور حرارت

اور درد سر لاحق حال ہو۔ اور گیارہ روز تک خوف جان کا ہے۔ تعویذ اس مرض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَرَحِيْمُ الْاٰخِرَةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ط صدقہ غلّہ ماش سیاہ دس سیر اور گو سفند سیاہ اور جامہ سفید محتاجوں کو دے بفضلہ تعالےٰ جلد شفا حاصل ہوئے روز دوشنبہ منسوب ساتھ طریق ☷ کے ہے۔ ستارہ اس کا قمر ہے۔ اگر کوئی اس روز میں بیمار ہوئے سایہ ام الصبیان کا ہوا ہے۔ وقت سونے کے تنہا اور برہنہ رہا ہے۔ اس وقت خواب میں خوف آیا اور بیمار ہوا۔ علامت زحمت کی درد شکم اور درد گردن اور مہرہ پشت میں ہو۔ اگر اوّل ساعت بیمار ہو۔ اس روز خطرہ ہوئے اگر دوپہر کو بیمار ہوا۔ پندرہ روز خوف اور اندیشہ ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ ۱۵۳ ۱۱ دکرہ وکرہ ☷ صدقہ نخود اور گندم پانچ سیر گوشت گوسفند سوا سیر محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالےٰ جلدی شفا حاصل ہو شب سہ شنبہ منسوب ساتھ شکل عتبۃ الداخل ☲ کے ہے ستارہ اس کا زہرہ ہے۔ اگر کوئی اس رات کو اوّل ساعت بیمار ہوئے سایہ پری کا ہے۔ زحمت نہایت قوی ہے درد سر اور حرارت لاحق ہوئے بارہ روز تک خوف جان کا ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ اٰهِيًّا اَشْرَاهِيًّا صدقہ پانچ سیر چاول اور سات گز جامۂ سفید اور آدھ سیر تیل اور آدھ سیر تل اور سات دانہ مرغ سیاہ کے محتاجوں کو دے بفضلہ تعالےٰ شفا حاصل ہو۔ روز سہ شنبہ منسوب ساتھ شکل نقی الخد ☵ کے ہے۔ ستارہ اس کا مریخ ہے۔ اگر کوئی اس روز میں بیمار ہوا سایہ جن قہار کا مکان بلند میں یا کوچہ دور دراز کہ آدمیوں کی آمد و رفت سے خالی تھا۔ اس طرف سے اس شخص کا گذر ہوا۔ اس کی نظر سے بیمار ہوا علامت

زحمت کی یہ ہے۔ کہ درد شکم اور خراش امعا اور تپ دموی لاحق ہو۔ تیرہ روز تک خوف جان کا ہے۔ اگر تیرہ روز بخیریت گذرے سترہ روز اور خوف باقی رہے گا۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا هُوَ يَا هُوَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ اور خاک چوراہہ اور پانی چار چاہ کا آرد گندم چار چکی کا پیسا ہوا اور رائی اسپند ایک ایک تولہ کے قریب لے کر آپ مذکورہ لیں۔ چھان کر مریض کے سر سے اتار کر جلا دے اور صدقہ دس سیر نخود اور پانچ سیر گوشت گوسفند اور جامہ مریض کے بدن کا اور ڈھائی سیر تیل محتاجوں کو واسطے اللہ کے دیوے۔ انشاء اللہ تعالےٰ فی الحال صحت حاصل ہوئے۔ شب چہار شنبہ منسوب ساتھ شکل انکبس ♒ کے ہے۔ ستارہ اس کا زحل ہے اگر کوئی اس رات کو بیمار ہوا دلیل ہے۔ کہ کسی قبر کے پاس ہو کر یہ چلا ہے۔ وہاں سایہ خبیث کا اس پر ہوا ہے۔ علامت زحمت درد شکم اور درد پہلو اور بخار اور بعض وقت سکونت اور بیہوشی لاحق حال مریض کے ہو دو روز تک خطرہ جان کا ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنَّا بِعَيْنِ كُلِّ آنَامٍ وَّالْطُفْ بِنَا لُطْفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَارْحَمْنَا بِقُدْرَتِكَ :: صدقہ پانچ سیر ماش سیاہ اور بارہ گز پارچہ سفید محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالےٰ شفا حاصل ہوئے۔ روز چہار شنبہ منسوب ساتھ شکل اجتماع ♊ کے ہے۔ ستارہ اسکا عطارد ہے۔ جو کوئی اس روز بیمار ہو۔ درد غم اور فکر سے یا اوپر کنارے پانی کے برہنہ ہوا۔ اور نظر پری کی اس پر پڑی پندرہ روز تک خوف شدید ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ :: صدقہ دال چاول کھچڑی پانچ سیر گوشت گوسفند ڈیڑھ سیر اور جامہ مریض کے بدن کا محتاجوں کو دے بفضلہ تعالےٰ جلدی شفا کلی حاصل ہوئے شب پنجشنبہ منسوب ہے۔ ساتھ شکل قبض الداخل ♍ کے ستارہ اس کا آفتاب ہے۔ اگر کوئی اس رات

کو بیمار ہوئے اول ساعت نیچے درخت کے آسیب پریوں سے پہنچا ہے۔ اگر آدمی رات کو بیمار ہوا نظر گفتار کی ہوئی مگر اسمیں خوف کمتر ہے۔ اگر آخر رات کو بیمار ہوا تو روز خطر جان کا ہے۔ اگر نو روز گزرے اور آرام نہیں ہوا۔ ساڑھے انیس روز تک خوف جان کا ہے۔ علامت زحمت ہے۔ درد سر اور تپ اور بیقراری اور تشنگی اور غفلت زیادہ ہوئے۔ اور تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط صدقہ گوسفند سیاہ ایک کنجد سیاہ ایک آثار اور خاش سیاہ نیم آثار اور آرد گندم چہار آثار اور پارچہ سفید نو گز محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالےٰ شفا حاصل ہوئے۔ روز پنجشنبہ منسوب ساتھ شکل لحیان ♐ کے ہے۔ ستارہ اس کا مشتری ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے کسی خالی مکان میں نظر پریوں کی اس پر پڑی ہے۔ اور اگر دوپہر کے وقت بیمار ہوا۔ آٹھ روز خوف ہے۔ علامت زحمت کی یہ ہے۔ کہ پہلو اور شانے میں درد اور سر میں درد اور حرارت تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِذَا اَرَدْنَاهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط علاج وقت نماز شام کے خاک چوراہہ اور اسپند مریض کے سر سے اوتار کے جلا دے۔ صدقہ پندرہ سیر گندم اور پانچ سیر گوشت خام اور آدھ سیر تیل اور نو گز پارچہ سفید محتاجوں کو دے بفضلہ تعالےٰ صحت کامل حاصل ہوئے شب جمعہ منسوب ساتھ شکل بیاض ♎ کے ستارہ اس کا قمر ہے۔ اگر کوئی اس رات کو اول ساعت بیمار ہوئے۔ جلد آرام ہوئے اگر آدھی رات کو بیمار ہوئے۔ سایہ جن کا ہوا۔ جس وقت وہ اپنے بستر سے واسطے ضرورت کے اٹھا۔ اور پھر بستر پر گیا۔ گرفتار زحمت ہوا۔ علامت یہ ہے۔ کہ خواب میں خوف اور خطرہ پیدا ہوا اغلب ہے۔ کہ شخص سفید اور دریا دیکھا ہو۔ ایک ہفتہ خوف سخت ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَكُوْا كَرِيْمًا

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۔ صدقہ گندم پانچ سیر اور جامہ سفید سات گز محتاجوں کو دے۔ بفضلہ تعالےٰ شفائے کامل حاصل ہوئے انشاء اللہ تعالےٰ روز جمعہ منسوب ساتھ شکل فرح ☿ ہے ستارہ اس کا زہرہ ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے چشم زخم گفتار کا پہنچا ہے۔ علامت زحمت کی یہ ہے۔ دردِ دل اور جگر اور حرارت تین روز خطرہ زیادہ ہے۔ بعد تین روز کے پندرہ روز تک خوف حرارت کا ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۔ صدقہ بچہ گوسفند سیاہ ایک اور ایک نان تازہ محتاج کو دے۔ بفضل خداوند تعالےٰ شفائے کامل حاصل ہوئے شب شنبہ منسوب ہے۔ ساتھ شکل حمرہ ♂ کے ستارہ اس کا مریخ ہے۔ اگر کوئی اس رات کو بیمار ہوئے۔ سایہ دیو اور پری کا ہوا ہے علامت زحمت کی دور ہفت اندام میں ہوئے۔ تیرہ روز تک خطرہ جان ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ ۔ صدقہ آرد گندم پانچ سیر گوشت خام پانچ سیر روغن کنجد یک آثار محتاجوں کو دیوے بفضلہ تعالےٰ صحت کامل حاصل ہوئے۔ روز شنبہ منسوب ہے۔ ساتھ شکل عقلہ ☊ ستارہ اس کا زحل ہے۔ اگر کوئی اس روز بیمار ہوئے۔ درد غم سے یا تنہا بستر خواب پر تھا۔ نظر خبیثوں کی پہنچی ہے۔ علامت زحمت کی یہ ہے۔ کہ درد شکم اور درد اندام اور مفاصل ہوئے۔ چھ روز خطرہ زیادہ ہے۔ بعدہ پندرہ روز تک اندیشہ ہے۔ تعویذ مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ۔ صدقہ حلوائے تر ایک سیر یا شکر سفید سات سیر ماش دو سیر گوشت خام ایک سیر نمک ایک سیر آہن ایک سیر

جامہ سفید مریض کا محتاج کو دے بفضلہ تعالےٰ شفائے کامل حاصل ہوئے شب سہ شنبہ منسوب ساتھ شکل ☋ قبض الخارج کے اس کا ستارہ اس ہے۔ اگر کوئی اس رات کو بیمار ہو دلیل ہے قبرستان کے پاس سے گذرا ہے اسجگہ نظر خبیث کی اس پر ہوئی علامت زحمت درد شکم درد پہلو بخار بیہوشی لاحق حال مریض رہے۔ پندرہ روز تک خطرہ ہے تعویز مریض کا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَزِیْزُ یَا شَافِیُ یَا كَافِیُ یَا حَكِیْمُ اَشْفِنَا بِقُدْرَتِكَ ۔ صدقہ پانچ سیر ماش سیاہ اور پندرہ گز پارچہ سفید محتاجوں کو دیوے۔ بفضلہ تعالےٰ فی الفور شفا حاصل ہوئے۔ روز سہ شنبہ منسوب ساتھ شکل ☊ عقدۃ الخارج کے اس کا ستارہ ذنب ہے اگر کوئی اس رات کو بیمار ہو۔ دلیل ہے۔ کہ کوچۂ تاریک و سیاہ میں کہ خالی آمد و رفت سے تھا۔ یا بستر پر تنہا مکان خالی میں سویا جن قہار کے سایہ سے گزند پہنچا۔ علامت زحمت تپ دموی ہذیان قے صفراوی درد سر لاحق حال مریض رہے۔ اٹھارہ روز تک خطرہ ہے۔ تعویز مریض کا یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا مَنَّانُ یَا اَحْسَنَ الْخٰلِقِیْنَ بِقُدْرَتِكَ ۔ چار سیر گوشت گوسفند سرخ کا آٹھ گز کپڑا سرخ محتاجوں کو دیوے بفضلہ تعالےٰ فی الفور شفائے کلی حاصل ہو۔ **فائدہ** اگر کسی کو آیات مذکورہ کا لکھنا دشوار ہو تو چاہیئے۔ کہ پندرہ کا نقش لکھ کر مریض کو دے۔ آتشی جلانے کو بادی ہاضمے کو آبی پلانے کو خاکی دفن کرنے کو تفصیل اسکی یہ ہے :۔

۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶			۷۸۶		
۸	۱	۶	۲	۹	۴	۴	۳	۸	۶	۷	۲
۳	۵	۷	۷	۵	۳	۹	۵	۱	۱	۵	۹
۴	۹	۲	۶	۱	۸	۲	۷	۶	۸	۳	۴

آتشی بادی آبی خاکی

مگر بغیر زکوٰۃ کے تاثیر کما حقہٗ نہیں ہوتی۔ زکوٰۃ کو اصاب بھی کہتے ہیں۔ مدارج اس کے بہت ہیں۔ مگر زکوٰۃ صغیر اور کبیر کا ادا کرنا ضروریات سے ہے۔ صورت زکوٰۃ صغیر کی یہ ہے۔ کہ پندرہ روز ایک نقش کو اکتالیس ۴۱ مرتبہ روز لکھے بعد اس کے دوسرے نقش کو پندرہ روز تک اسی طرح دو ماہ میں چاروں نقشوں کی زکوٰۃ صغیر ادا کرے۔ بعد اس کے پندرہ پندرہ روز تک ہر ایک نقش کو ایک سو ایک مرتبہ ہر روز لکھے۔ چار دن نقشوں کی دو ماہ میں زکوٰۃ کبیر ادا کرے۔ بعدہٗ روزمرہ نقش آتشی کو پندرہ مرتبہ لکھا کرے اور بعد ہر پندرہ روز کے خواہ ایام زکوٰۃ میں خواہ روزمرہ میں نقشوں کو جدا جدا آرد گندم میں گولیاں باندھ کر مچھلیوں کو کھلاوے اثنائے زکوٰۃ میں فسق و فجور اور گوشت ہر قسم سے احتیاط رکھے۔ اور وقت لکھنے نقش کے درود شریف پڑھتا رہے۔ اگر چاروں طبایع کی زکوٰۃ ادا کرنا محال ہوں۔ تو ایک ہی نقش آتشی کی زکوٰۃ ایک ماہ میں ادا کرے۔ پندرہ روز تک اکتالیس ۴۱ مرتبہ لکھے اور پندرہ تک ایک سو ایک مرتبہ لکھے۔ بعدہٗ روزمرہ پندرہ مرتبہ لکھا کرے بفضلہ تعالےٰ جس مریض کو واسطے باندھنے کے دیگا شفا ہوگی۔ نقش آتشی کو بھی باندھنے کے واسطے دینا جائز ہے۔ اسواسطے کہ آتش اور باد مزاج میں موافق ہیں۔ اور واسطے آسیب زدہ کے نقش آتشی لکھے۔ اور اسکے نیچے نام مریض کا مع نام والدہ اسکی کے لکھے۔ اور فتیلہ بناکر چراغ کورے میں روغن کنجد ڈالکر روشن کرے یا فتیلہ بناکر اوپر اس کے نیلا ڈورا لپیٹ کر جلاکر دھونی دے۔ اور اسی طرح سے نقش بیس ۲۰ کا لکھنا اور عمل میں لانا زکوٰۃ دے کر مفید مطلب ہے۔ مگر پندرہ کے نقش میں پندرہ روز میں زکوٰۃ ادا ہوتی ہے۔ اور بیس کے نقش میں بیس روز میں اور بعد ادائے زکوٰۃ روزمرہ بیس مرتبہ لکھا کرے۔ نہایت مجرب ہے ::

اور واسطے دفع کرنے آسیب جن پری چڑیل وغیرہ کے عدد اسم مریض اور اسکی والدہ کے ابجد کے حساب سے اس نقش کے عدد کے ساتھ جمع کرکے نقش پر کرے اگر نقش پر کرنا دشوار ہوئے اسم مریض مع اسم والدہ اسکے زیر نقش تحریر کرکے جلاوے بطور مذکورہ اور ہلاکت دشمن کے واسطے خاکی نقش لکھے۔ اور زیر نقش نام دشمن مع نام والدہ اس کی کے تحریر کرکے گور کہنہ میں منگل کے دن دفن کرے اور قدرت حق تعالےٰ مشاہدہ کرے اور جب فتیلہ واسطے دفع آسیب اور جن وغیرہ کے روشن کرے بخور لوبان روشن کرے اور زمین پاک اور لیپی ہوئی ہو۔ اور چند گل خوشبو اور عطر اور قدرے شیرینی پر اول فاتحہ پڑھ کر ثواب رسانی بارواح پاک پنجتن پاک اور دوازدہ امام علیہ السلام اور جملہ شہدائے کربلائے معلےٰ کرکے فتیلہ روشن کرے اور تا روشن رہنے فتیلہ کے سورۂ قل اعوذ برب الناس پڑھتا رہے۔ بفضلہ تعالےٰ مریض شفا پاوے۔ اور وہ بلا دفع ہو۔ اور ایسی جب زکوٰۃ پوری کرے خواہ پندرہ کی نقش کی خواہ بیس کے نقش کی شیر برنج پر فاتحہ دے کر ثواب بارواح پنجتن پاک اور دوازدہ امام علیہ السلام و شہدائے کربلائے معلےٰ کو مع ارواح صوفیاں کرام جمیع خاندان قادریہ چشتیہ وغیرہ کے پہنچاوے۔ اور نقش بیس کا یہ ہے ::

آتشی			بادی			آبی			خاکی		
۱۰	۲	۸	۳	۱۱	۶	۶	۴	۱۰	۸	۹	۳
۴	۷	۹	۹	۷	۴	۱۱	۷	۲	۲	۷	۱۱
۶	۱۱	۳	۸	۲	۱۰	۳	۹	۸	۱۰	۴	۶
بحق یا بدوح			بحق یا بدوح			بحق یا بدوح			بحق یا بدوح		

اور اکثر خفیف سے آسیب چڑیل وغیرہ کو جو اکثر عورتوں کو تکلیف دیتے ہیں

اس فتیلہ کے روشن کرنے سے دفع ہوجاتے ہیں

ابلیس ملعون	فرعون ملعون	ہامان ملعون	نمرود ملعون	
شداد ملعون	ابلیس ملعون	فرعون ملعون	ہامان ملعون	
نمرود ملعون	شداد ملعون	ابلیس ملعون	فرعون ملعون	
ہامان ملعون	نمرود ملعون	شداد ملعون	ابلیس ملعون	

جو کچھ آسیب اور بلا درمیان وجود فلان بن فلاں کے ہے۔ اس فتیلہ میں آکر جل جاوے۔

فصل ۴۰ - بیان عمل رمل سابق جس قدر مذکور ہوا۔ وہ علم رمل تھا۔ اور بحث تھی۔ دائرہ دریافت کرنے کے امورات اور اس فصل میں بیان ہے عمل کا از روئے حروف اشکال طالب اور مطلوب اور بروج اور ستاروں کے مثلاً انچہ واسطے تسخیر مطلوب کے درست کیا۔ اول شکل طالب کی ہے۔ اور ہفتم شکل مطلوب کی ان دونوں شکلوں کے حروف اور ان کے برجوں اور ستاروں کے حروف جمع کر کے بطریق جفر تکسیر کر کے مربع میں پڑھوے پہلے جدول اشکال اور بروج اور سیارگان تحریر کرتے ہیں۔ بعدہٗ مثال بیان کریں گے۔ جدول یہ ہے :-

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اشکال	☶	☵	☲	☳	☱	☴	☷	☰
حروف اشکال	ا ف	ک ظ	ل غ	م	ط ذ	ن	ب ص	ج ق
ستارگان	مشتری	آفتاب	راس	عطارد	زہرہ	زحل	زحل	مریخ
حروف ستارگان	ہ د ز ح	م ن س ع	ا ب ح د	ش ٹ ث خ	ف ص ق ز	ابجد	ا ب ج د	ط ی ک ل
بروج	قوس	اسد	دلو	سنبلہ	میزان	دلو	جدی	حمل
حروف بروج	طبش	و ف	ت ی	ع ر	د ص	ت ی	خ غ	ا م د
طابع اشکال	آتشی	خاکی	آتشی	خاکی	بادی	خاکی	خاکی	بادی
نحوست سعادت	سعد	سعد	نحس	ممتزج	سعد	نحس	نحس	نحس ممتزج
ممتزج وخول	خارج	داخل	خارج	ثابت	منقلب	منقلب	داخل	ثابت
رمل نہار	روز پنجشنبہ	شب پنجشنبہ	شب سہ شنبہ	شب یک شنبہ	روز جمعہ	روز شنبہ	شب چہار شنبہ	شب شنبہ
طبیعت	معدنی	کافی	معدنی	کافی	حیوانی	کافی	کافی	حیوانی
لون	سفید	زرد سبز	خاکی	ممتزج نقش	گندمی	سیاہ سرخ	سیاہ	سرخ
بخورات	عود	دار چینی	عود	عنبر	صندل سپید	۰	۰	صندل سرخ
ماہ	رمضان	جمادی الثانی	شوال	ربیع الاول	ربیع الثانی	شعبان	رجب	شوال

نمبر	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
اشکال								
حروف اشکال	در	دت	دش	ح خ	ی ض	ز ث	س	ع
ستارگان	قمر	آفتاب	مشتری	ذنب	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر
حروف ستارگان	ذ ض ظ غ	م ن س ع	ہ و ز ح	ا ب ج د	ط ی ک ل	ف ص ق ر	ش ت ث خ	ذ ض ظ غ
بروج	سرطان	اسد	حوت	حمل	عقرب	ثور	جوزا	سرطان
حروف بروج	ج ز س	ہ ف	ک ظ	ا م ذ	ق ت	و ح ل	ب ن ض	ح ز س
طبائع اشکال	آبی	آتشی	آبی	آتشی	آبی	بادی	بادی	آبی
سعادت و نحوست	سعد ممتزج	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	ممتزج	سعد
خروج و دخول	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
لیل و نہار	شب جمعہ	روز یکشنبہ	شب دو شنبہ	شب سہ شنبہ	روز سہ شنبہ	شب سہ شنبہ	روز چہار شنبہ	روز دو شنبہ
طبیعت	نباتی	معدنی	نباتی	معدنی	نباتی	حیوانی	حیوانی	نباتی
لون	سپید سبز	زرد	زرد اغبر	خاکستر	نیلا	سپید	چند رنگ آمیز	سبز مائل سپیدی
بخورات	کافور	عود گلنار	زعفران	فلفل	عود	صندل و لوبان	پیپل شنجرف	کافور
ماہ	جمادی الاول	صفر	ذیقعد	رجب	جمادی الاول	ربیع الاول	ذی الحجہ	محرم

اور جب حروف طالب اور مطلوب کے جمع کر کے ملاحظہ کرے آتشی حروف زیادہ ہیں۔ یا بادی یا آبی یا خاکی جس عنصر کے حروف زیادہ ہوں۔ اُسی عنصر کے مزاج کے موافق نقش مُربع پُر کرے مثلاً اگر آتشی حروف زیادہ ہیں تو آتشی چال سے اگر بادی زیادہ ہیں تو بادی چال سے اگر دو قسم کے حروف برابر ہیں۔ تو ایک کو اُن میں سے ترجیح دے اس طرح سے مثلاً آتشی آبی حرف برابر ہے اب بادی اور خاکی حرفوں کو ملاحظہ کرے۔ اگر بادی زیادہ ہیں تو آتشی طبیعت کو ترجیح ہے۔ اگر خاکی زیادہ ہیں۔ تو آبی حرفوں کو ترجیح ہے۔ اور تفصیل حروف چاروں عنصر کی یہ ہے۔ حروف آتشی اُ ھُ ظُ ہُ مُ فُ ش ذ حروف بادی ب د ی ن ص ت ض حروف آبی ج ز ک س ق ث ظ حروف خاکی د ح ل ع ر خ غ مثلاً واسطے تسخیر ایک معشوقہ کے قرعہ ڈال کر زائچہ دُرست کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی شکل جماعت طالب ہے۔ اور قبض الداخل مطلوب ہے۔ حروف طالب جماعت مر بُرج سنبلہ ع ر ستارۂ عطارد ش ت ت خ حروف مطلوب شکل قبض الداخل حروف کظ اسد ھ ف ستارۂ آفتاب م ن س ع مجموعہ حروف طالب م غ ر ش ت ث خ حروف مطلوب ک ظ ھ ف م ن س ع امتزاج حروف طالب مطلوب کا اوّل حروف طالب کا لے بعدہٗ مطلوب کا اور دشمنی کے واسطے آخر سطر سے امتزاج

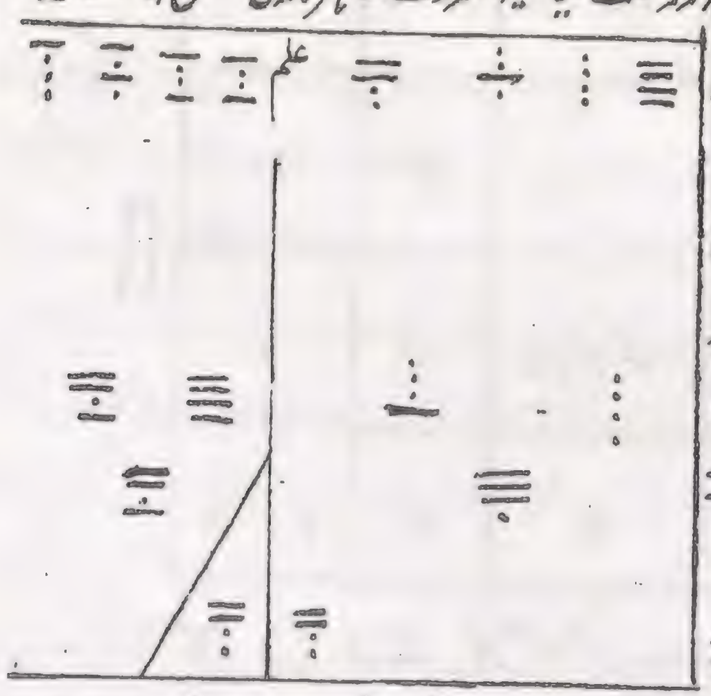

غرض اس موقع پر صورت امتزاج حروف عاشق اور معشوقہ کے یہ ہے۔ مک ع ظ ر ھ ش ف ت م ث ن خ س ع جب مرکب کیا یہ صورت ہوئی یحظر ھشفتم ثنخسع اب اعداد حروف جمع کرتے ہیں۔ واسطے پُر کرنے نقش کے ۵۰۵۰۰۴۰۴۰۰۸۰۲۰۰۵۲۰۰۹۰۰۷۰۲۰۴۰ ۷۰۶۰۶۰۰ سب کو جمع کیا تین ہزار تین سو پینتیس ہوئے ۳۳۳۵ اسمیں اکیس ۲۱ منہا کئے ۰۰۰۰۰۰ باقی رہے تین ہزار تین سو چودہ اب چونکہ حروف ہ ۳۳۱۴ آتشی زیادہ ہیں۔ اس واسطے چال آتشی سے پُر کیا جاتا ہے صورت اسکی یہ ہے

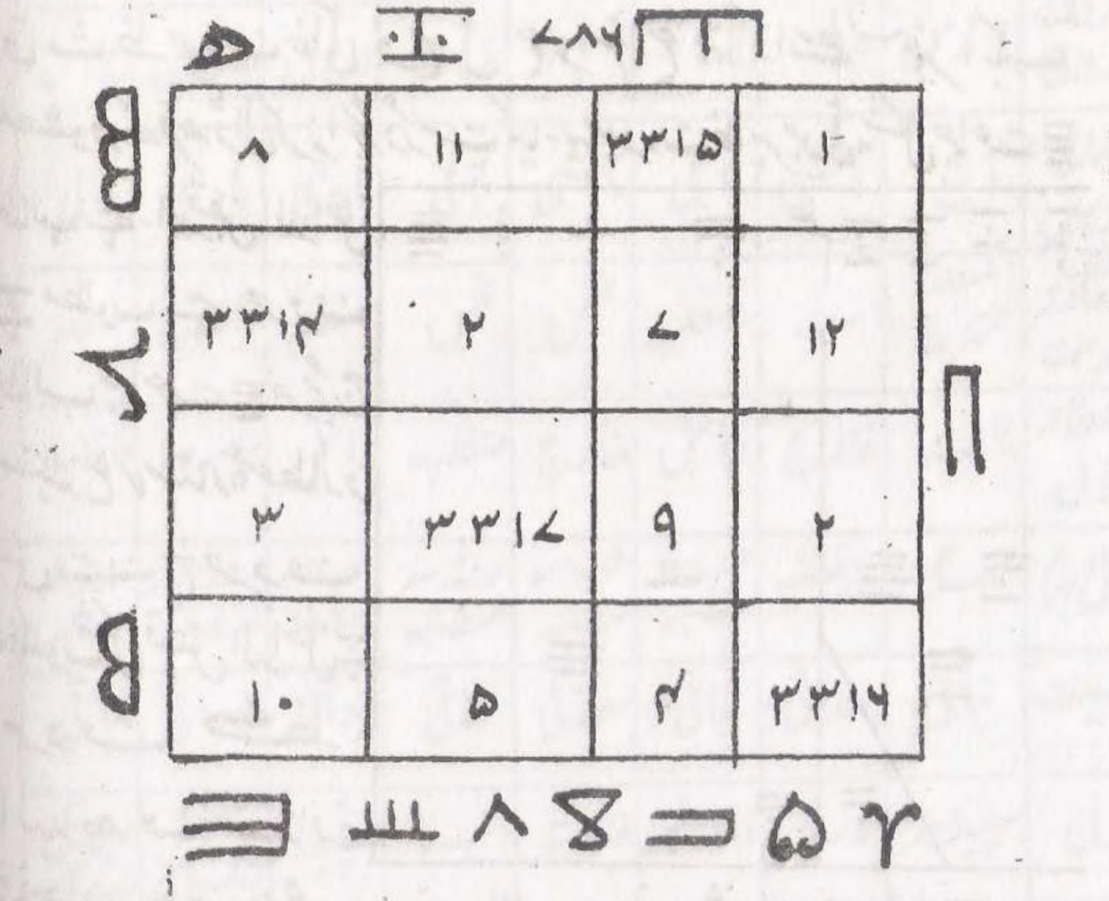

۸	۱۱	۳۳۱۵	۱
۳۳۱۴	۲	۷	۱۲
۳	۳۳۱۷	۹	۲
۱۰	۵	۴	۳۳۱۶

مجموعۂ حروف بخطِ طلسم چاروں طرف لکھے گئے اور یہ نقش آتشی ہے۔ اسواسطے

اس کو فتیلہ بنا کر روشن کرنا چاہیئے۔ اور شکل مطلوب کی قبض الداخل ☵ منسوب شب پنجشنبہ یعنی چہارشنبہ کے روز وقت شام کے جو شب آئے وہ شب پنجشنبہ ہے پس شب پنجشنبہ سے شروع کرنا اس کا بہتر ہے۔ وقت تحریر نقش کے بخور ستارۂ طالب اور مطلوب کے یعنے عطارد اور آفتاب کے روشن کرے۔ دارچینی اور عنبر

اور حروف طلسم کی تفصیل یہ ہے :-

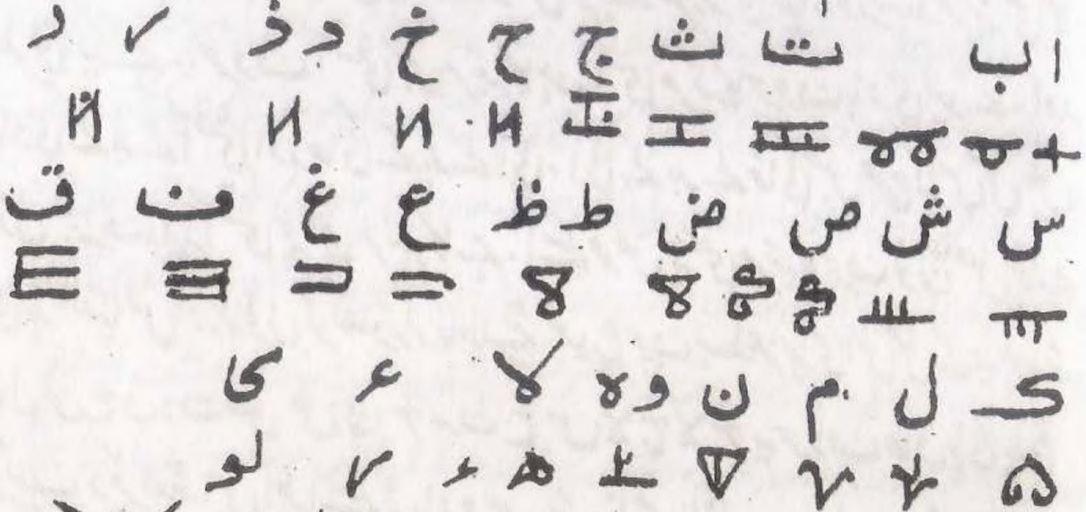

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز
ک ل م ن و ہ ء ی
س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق
لو

اگر وقت روشن کرنے فتیلہ کے عزیمت حروف طالب اور مطلوب کی پڑھی جاوے تو سریع الاجابت ہے۔ صورت یہ ہے۔ کہ پہلے حروف طالب مطلوب کو مع حروف اسم خداوند تعالےٰ جس میں معنے محبت کے ہوں۔ ملا کر بسط تمازج کرے یعنے مزاج دے۔ اگر جملہ حروف ملاق ہیں۔ پانچ پانچ حروف ترکیب کرے اگر ہفت ہیں چار چار حروف ترکیب کریں۔ اور آخر میں لفظ ایل زیادہ کریں۔ یہ اسم ملائک اس عمل کا ہوگا بعد اسکے ایک مرتبہ تکسیر کریں۔ اگر ہفت ہیں۔ چار چار اور لفظ مہوش آخر میں زیادہ کرے۔ کہ اسم اعوان اس عمل کا پیدا ہوئے۔ بعدہٗ کل حرفوں کی تکسیر کرو۔ یعنے حرف مکرر دور کرو۔ باقی کو تکسیر کرتے جاؤ۔ چند مرتبہ یہاں تک کہ سطر اوّل بعینہٖ برآمد ہو۔ لیکن سطر مکرر کو نہ لیوے۔ فقط امتحان کے واسطے ہے۔ کہ تکسیر کامل ہوگی۔ ایک ایک حروف اول آخر سطروں کا اگر حرف ملاقی ہیں۔ تو ایک ایک حرف

قلب سطروں کا اگر جفت ہیں۔ تو دو دو حرف قلب کے لے کر جمع کرے یہ اسم
اعظم اس عمل کا ہوا۔ اور پھر مجموع حرفوں کو بحالت طاق کے پانچ پانچ اور بحالت
جفت چار چار ترکیب دیکر طلسم اس عمل کا بناوے اور جس قدر سطریں اس کی
یکسر ہوں۔ اتنی مرتبہ عزیمت کو پڑھے۔ مثلاً بسط تمازج سے حروف طالب اور
مطلوب کے جو سابق مذکور ہوئے مع زیادتی مبارک یا ودود کے یہ ہیں۔ م ر ث ع ظ ر ھ
ش ف ن ل ت م ر ث ن خ س ع د و د ا س کو بسط عزیزی کیا۔ اور بسط عزیزی کا
طریق یہ ہے۔ حروف آتشی جس مرتبہ کا ہو۔ اسی مرتبہ کا حروف بادی لیوے۔ اور
بادی کے بدلے آتشی اور خاکی کے بدلے آبی۔ آبی کے بدلے خاکی جس طرح کہ اس عمل میں
اول حرف ور آتشی چوتھی مرتبہ کا ہے۔ اسکے عوض چوتھی مرتبہ کا حرف نون حاصل ہوا ہے
علی ہذا القیاس اور حرفوں کو تصور کرنا چاہیئے۔ مجموع حرف بسط عزیزی اس عمل کے یہ ہوئے
ن ل س ع ف و ت ص ش ن خ م ث ع س ک ا ج ک ا ج یہ حروف طاق پانچ پانچ
ترکیب دیکر لفظ ایل آخر اسکے زیادہ ہوئے۔ نام ملائک پیدا ہوئے۔ اس
طرح سے نلسغفیلُ خمشعشیلُ مجھطیلُ ان کو ایک مرتبہ تکسیر کیا۔ یہ
صورت ہوئی۔ اصل ن ل س غ ق و ت ص ش ن خ م ث ع س ھ ج ک ا ج تکسیر ج
ن ک ا ل ج س ک ا غ س ق ع و ت ث ص خ ش ن ترکیب کر کے کلمہ ہو شی لگایا
جنملجھوش سمھخسقمرش عوتمھوش منخشنھوش اب سب حروف اصل
سابق اور بسط عزیزی کے جمع کیئے م ث ع ظ ھ ش ف ت م ث ن خ ش ع
د و د و ن ل س غ ق و ت ص ش ن خ م ث ع س ھ ج ک ا ج ا ن
سب حرفوں کو تلخیص کیا۔ یہ صورت ظاہر ہوئی۔ اور تکسیر کیا۔ م ث غ ظ لہ
ک ش ف ت ث ن خ س د و ل غ ق ص ج ج م ص ث ق ع ع ظ ل ک ا ر ہ و س س
ف خ ت ن ث ث ج ن م ت ص خ ث ف ق س ع س غ و ط ہ ل د د ز ش ح ل ن م

ط ت و ص ع خ س ز ک ع ف س ق ق و س ث ق ر ع ج ک ل ش ن خ ہ غ م ص
ط د ت ث ق د و ظ س ص ث م ف غ و ہ ع خ ج ن ک س ل ل ت ش ق ک و ن ر ج ط
خ س غ ص ک ا ث د م غ ف ف ل ع ت م ش ر ق ث ک ہ و ص ن ع ر س ج خ ظ
ظ ف خ ل ج ع س ت و م ج ش ن ر ص ق و ث ہ ک ک ظ ہ ف ث خ د ل ق ج ص غ
ر س ن ت ش د ع م ف ا ب ش ف ت ث ن خ س ر ل غ ق ص ج اب حرف قلب دو او کے لیکر
اسم اعظم بنانا چاہیئے۔ اول آخر ان دو سطروں کے حروف لیئے م ث م اور قلب کی دو سطریں ہوئیں۔
چار اسطرف چار اسطرف درمیان میں دو سطریں ہیں۔ یعنی پانچویں چھٹی سطران دو سطروں کے درمیان چار حرف
حاصل ہوئے اگر سطریں طاق ہوں۔ تو درمیان کی ایک سطر ہوتی۔ اور اسیطرح حرف کا شمار ہے۔ اور یہاں حرف
بھی جفت ہیں درمیان ہر ایک سطر سے دو دو حروف حاصل ل ش ف ع مجموعہ محکم لشفع ہوا یہ اسم اعظم اس عمل کا ہوا
سطریں تکسیر کی جفت ہیں۔ چار چار حروف ملاکر طلسم اس عمل کا بنایا اسطرح ملعظ اھشف تنشنخ
سودل عقسم جمعك نحفظا الودہ وشلشف ختلنث تجنہ تضحك تقسم سفوطھلد جد
لنھم ملوص تحشلك عفسق ترست تدعج کاشن خھغم مطوث تقو رطعغث معحد
ھنجم نکشل لتشق کو لو حطحس عصمت رضغف قلقت مشرق نکھو صغر سنجط طحمل خفت
رمحش نل صق وشمك کظھف تحول مخصغ دسنت شرعم اب سب کو جمع کرکے عزیمت لکھتے ہیں۔
صورت عزیمت کی یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عزمت علیکم یا ایھا الارواح العالیات الطاہرات
الزاکیات و یا ملائکۃ رب العزۃ الذی لا الہ الا ھو مقلب القلوب و الابصار اقسمت علیکم یا
نلسغفیل و یا تصنیئل و یا خمشعشیل و یا جھطیل باللہ و باسم اللہ المذکور المذبور
فی اللوح المسطور ان تامروا الجمیع خیلکم و اتباعکم و اعوانکم جنملجھوش و سمھخسقمرش و
عوتمھوش و منخشنھوش یا طاعتی و النجاح حاجتی و تسخیر مطلوبی و یا ایھا الملائکۃ
اقسمت علیکم بحق اللہ الودود المقدس المطھر الطھور القدوس و بحق ھذا الاسم الاعظم
محکم لشفع ان تامروا لاعوانکم فسخرلکم فلاں بن فلاں بحق اللہ الودود الرحمان اجیبوا

منهصئیل ویا تعشغئیل ویا خمسعشئیل ویا هجهجعیل سمهیا مطیعا مع الا
عوان بحق هذه الاسم الاعظم الله الودود رحمان وهحکم الشفیع وبحق هذه
الطلسم ملعظ رهشف شم شمودل حمصد رقعغظ لوولا وشلشف خنتت مثجم تضحک ز
سقوط هلدور ثلوج لثهم طثر عوغحشك عضق قرشت قدعج کلشن خهغم صطود
تقوطسصت مفغد هجج فلمثل لتشق کونرخطبخس عصهث وصغف فلغت مشدق
لکهوصغر سجحظ ظفخل جغست وصعش ندصق وشهد کظهف نحول فجصغ وسنت شرعم
دیا معشر الاعوان تجیبونی لهذا الموادی وان لم تجیبونی فسلط الله علیکم الملائکته
بایدیهم شواظ من نار ویضربون وجوهکم وان اجبتم لی فبشرکم الله یوم القیمة
التی کنتم توعدون بارك الله علیکم بحق هذا الکلام یوم ینادالمناد من مکان
قریب اجیبونی یا ایها الارواح العالمات الطاهرات فی انجاح حاجتی وتبلیغ مرادی
من الله تعالی ورحمکم الله رب العالمین ۔ اس عمل میں حروف خاکی زیادہ نقش مربع اس
عمل کا لکھ کر خاک پاک میں درمیان صحرا کے دفن کرے اور سطریں تکسیر کی دس ہیں عزیمت کو دس
مرتبہ پڑھے اور جس قدر اس عمل کے حروف اصلی ہیں اسکے عدد موافق اسم یا ودود پڑھتا رہے
پانچ مرتبہ عزیمت اول پانچ مرتبہ آخر درمیان یا ودود پڑھے یا حصول پڑھتا رہے اگر از روئے
اشکال رمل عمل نہ کرے تو دوسرا طریق یہ ہے کہ حرف اسم طالب اور ایک نام خداوند تعالے
کا جو موافق مدعا کے معنے رکھتا ہو ملا کر بسط تمازج کرے پھر بسط عزیزی پھر حروف ہر
دو قسم کے جمع کر کے تلخیص کرے اور ترکیب اسم ملائک اور اعوان اور طلسم اور عزیمت کی کر
اور مربع پورا کرے موافق مزاج اُن حرفوں کے جو زیادہ ہیں اور باقی شرائط عمل جس قدر
بجا لاوے گا سریع التاثیر ہوگا ۔ وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین سبحانك
لا علم لنا الا ما علمتنا انك انت العلیم الحکیم والصلوٰة والسلام علی رسوله
محمد واله واصحابه اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین ۔

عظیم اینڈ سنز کی روحانی کتابیں

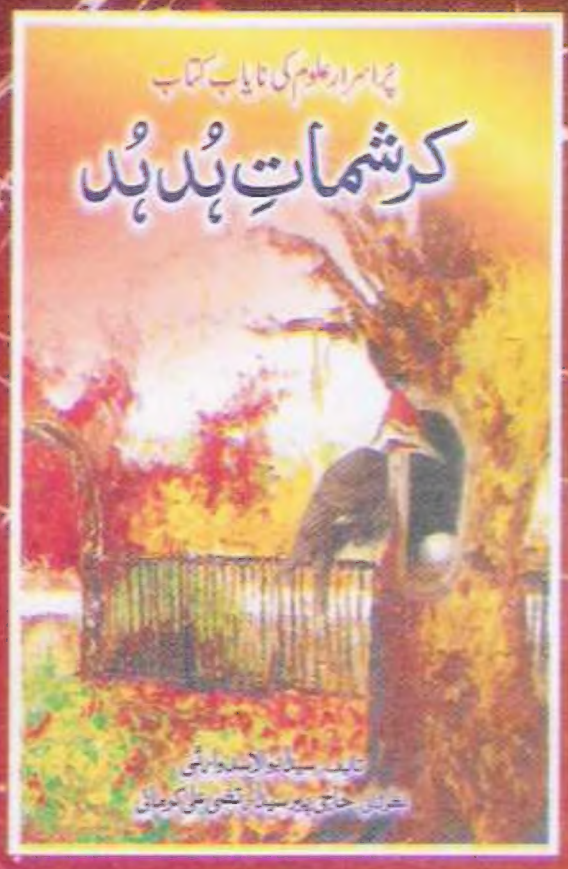

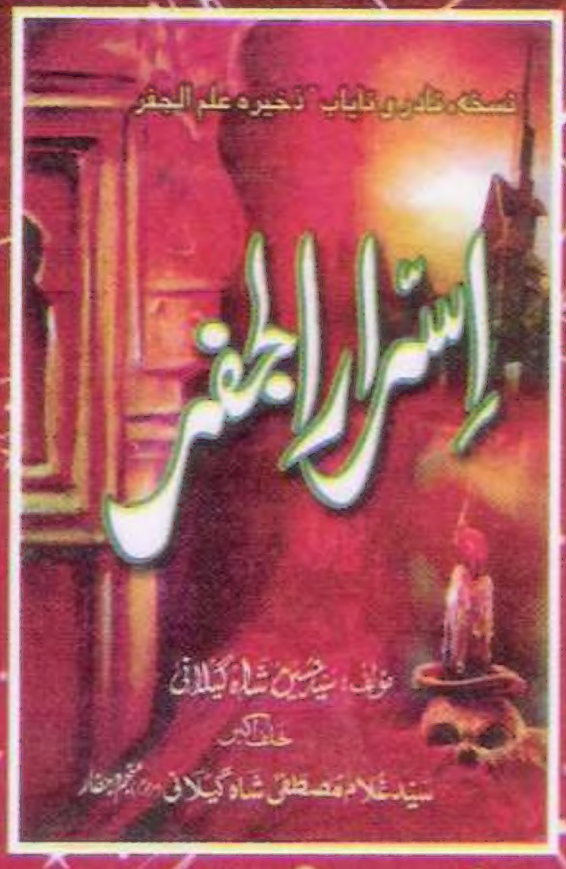

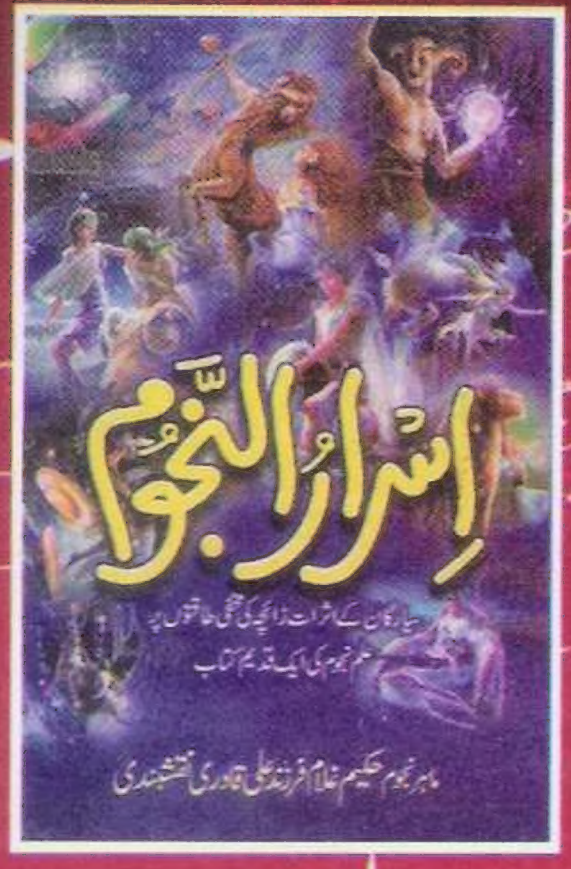

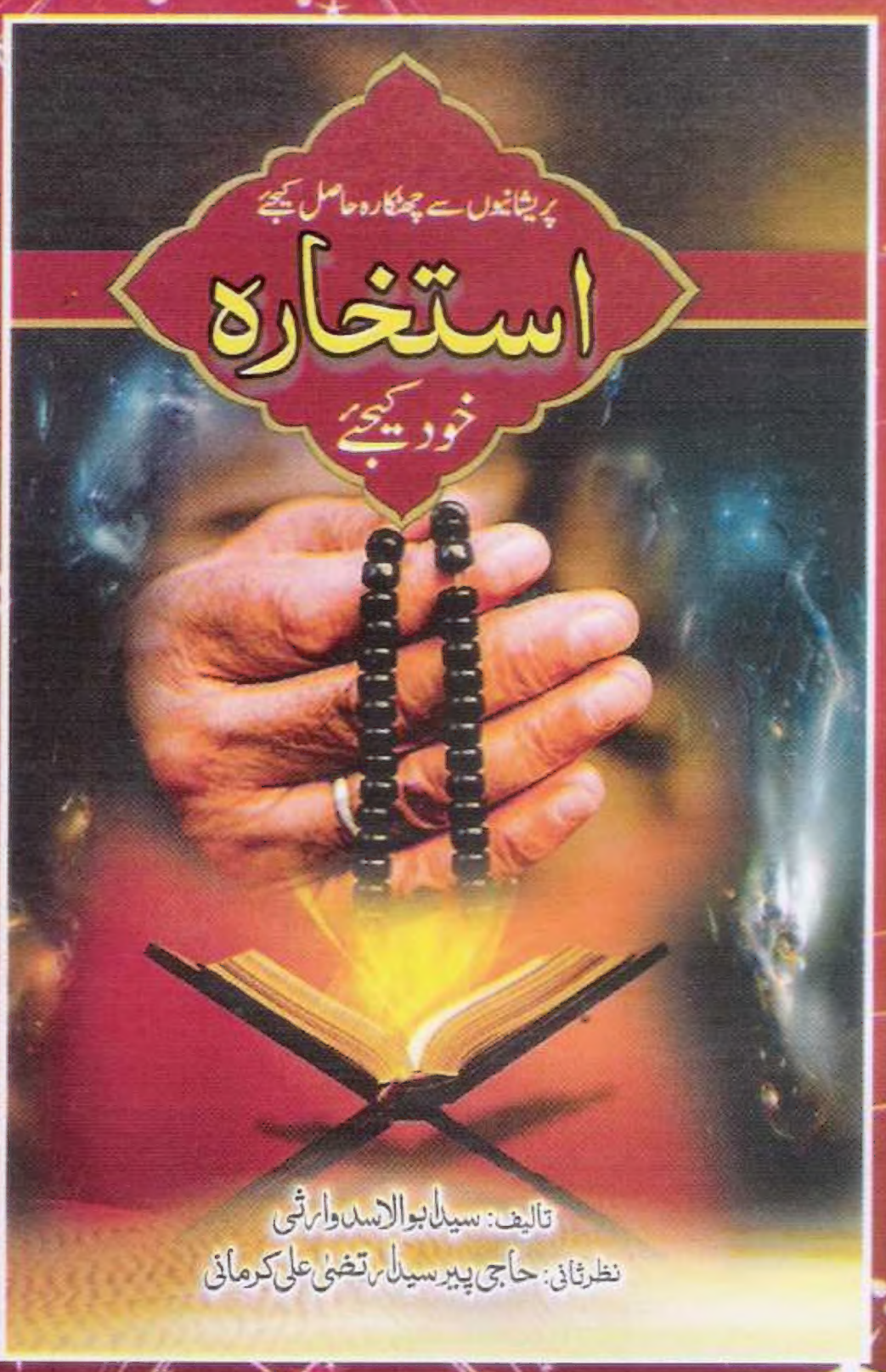

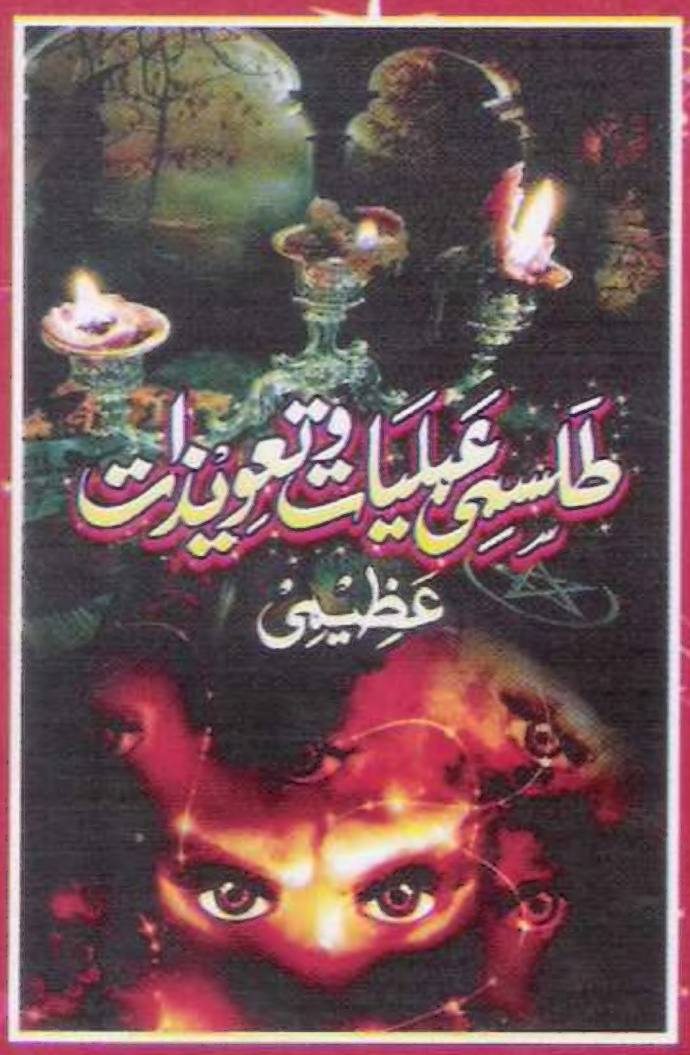

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز

المعراج سنٹر، ۲۲ اُردو بازار لاہور۔

فون: 042-37231806